اسلامی بھائیوں کے مدرستہ المدینہ میں پڑھنے پڑھانے
والوں کے لئے 38 اسباق پر مشتمل نصاب

قرآن سیکھئے

(حصہ اوّل)

پیشکش:
مجلس اسلامی بھائیوں کے مدرستہ المدینہ
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
ہر اک پرچم سے اونچا پرچمِ اسلام ہو جائے

اسلامی بھائیوں کے مدرسۃ المدینہ کا نصاب

قرآن سیکھئے (حصہ اول)

پیشکش

مجلس اسلامی بھائیوں کے مدرسۃ المدینہ

المدینۃ العلمیۃ

Islamic Research Center

(دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

نام کتاب : قرآن سیکھئے
پیش کش : مجلس اسلامی بھائیوں کے مدرسۃ المدینہ
المدینۃ العلمیۃ (شعبہ دینی کاموں کی تحریرات ورسائل)
Islamic Research Center

پہلی بار :

تعداد :

ناشر : مکتبۃ المدینہ کراچی

تصدیق نامہ

تاریخ: 11 رمضان المبارک، ۱۴۴۲ھ حوالہ نمبر: 256

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب **"قرآن سیکھئے"** (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیش کتب ورسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کِتابت کی غَلَطیوں کا ذِمّہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیش کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

24-04-2021

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
مجلس
تفتیش کتب و رسائل
فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

www.dawateislami.net, **E.mail**:ilmia@dawateislami.net

مَدَنی اِلْتِجا: کسی اور کو یہ کِتاب چھاپنے کی اِجازت نہیں

یادداشت

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

www.dawateislami.net

اجمالی فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
کتاب پڑھنے کی نیتیں	6	سبق نمبر18	134
المدینۃ العلمیہ کا تعارف	7	سبق نمبر19	141
پہلے اسے پڑھئے	9	سبق نمبر20	148
تجوید کی اہمیت	14	سبق نمبر21	154
سبق نمبر1	18	سبق نمبر22	161
سبق نمبر2	24	سبق نمبر23	169
سبق نمبر3	31	سبق نمبر24	175
سبق نمبر4	38	سبق نمبر25	181
سبق نمبر5	43	سبق نمبر26	187
سبق نمبر6	50	سبق نمبر27	195
سبق نمبر7	58	سبق نمبر28	202
سبق نمبر8	66	سبق نمبر29	208
سبق نمبر9	74	سبق نمبر30	215
سبق نمبر10	80	سبق نمبر31	221
سبق نمبر11	86	سبق نمبر32	227
سبق نمبر12	94	سبق نمبر33	234
سبق نمبر13	100	سبق نمبر34	240
سبق نمبر14	106	سبق نمبر35	247
سبق نمبر15	112	سبق نمبر36	254
سبق نمبر16	119	سبق نمبر37	260
سبق نمبر17	126	سبق نمبر38	267

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

"قرآن سیکھئے اور سکھائیے" کے بیس حروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی 20 نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ مسلمان کی نیت اسکے عمل سے بہتر ہے۔[1]

مدنی پھول: جتنی اچھی نیتیں زیادہ اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

(1) ہر بار حمد و (2) صلوٰۃ اور (3) تعوُّذ و (4) تَسمِیَہ سے آغاز کروں گا (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دُو عَرَبی عِبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ (5) رِضائے الٰہی کے لئے یہ نصاب اوّل تا آخر پڑھوں گا۔ (6) دینی کِتاب کی تعظیم کے پیشِ نظر جہاں تک ہو سکا باوُضُو اور (7) قبلہ رُو مُطالعہ کروں گا۔ (8) قرآنی آیات و احادیثِ مُبارکہ کی زیارت کروں گا۔ (9) ان میں بیان کردہ اَحکامات پر عمل کی کوشش کروں گا۔ (10) جہاں جہاں "اللہ" کا اسم مبارک آئے گا وہاں پاک یا کریم اور (11) جہاں جہاں "سرکار" کا کوئی بھی ذاتی یا صِفاتی اِسْمِ مُبارَک آئے گا وہاں "صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" اور (12) جہاں کسی صحابی رسول کا نام آئے گا وہاں رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اور (13) جہاں کسی غیر صحابی بزرگ کا نام آئے گا وہاں رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پڑھوں گا۔ (14) رضائے الٰہی کے لئے قرآن کریم اور علم دین حاصل کروں گا۔ (15) پڑھنے کے دوران کوئی بھی ایسا کام نہیں کروں گا جو کتاب میں بیان کردہ بات کے مفہوم کو سمجھنے میں مُخل (یعنی خلل انداز) ہو۔ (16) عِلْمِ دین کی نشرواشاعت کے لیے دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دِلاؤں گا۔ (17) حدیثِ پاک "ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں مَحبَّت بڑھے گی[2]" پر عَمَل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔ (18) کتاب پڑھنے پر جو ثواب حاصِل ہو گا وہ ساری اُمَّت کو ایصال کروں گا۔ (19) اپنی ذاتی کتاب پر یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا۔ (20) کتاب وغیرہ میں شَرْعی غلطی ملی تو ناشِرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔ **اِنْ شَآءَ اللہ!**

(ناشِرین کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتادینا خاص مفید نہیں ہوتا۔)

1 ...معجم کبیر، 3/525، حدیث: 5809

2 ...موطا امام مالك، کتاب حسن الخلق، باب ما جاء فی المهاجرة، ص483، حدیث: 1731

www.dawateislami.net

المدینۃ العلمیۃ

(Islamic Research Centre)

عالمِ اسلام کی عظیم دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کو دُرُست اسلامی لٹریچر پہنچانے اور اس کے ذریعے اصلاحِ فرد و معاشرہ کے عظیم مقصد کے لئے 1421ھ مطابق 2001ء کو جامعۃ المدینہ گلستانِ جوہر کراچی میں المدینۃ العلمیۃ کے نام سے ایک تحقیقی ادارہ قائم کیا جس کا بنیادی مقصد اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی کتب کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مُطابِق شائع کروانا تھا۔ 1425ھ مطابق 2005ء میں اسے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ کراچی میں منتقل کر دیا گیا۔ امیر اہلِ سنّت، بانی دعوتِ اسلامی علامہ محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ علمِ شریعت کا عزم پیشِ نظر رکھتے ہوئے یہ ادارہ چھ شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ پھر ان میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا۔ اس کی کراچی کے علاوہ ایک شاخ مدنی مرکز فیضان مدینہ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد، پنجاب میں بھی قائم ہو چکی ہے، دونوں شاخوں میں 120 سے زائد علما تصنیف و تالیف یا ترجمہ و تحقیق وغیرہ کے کام میں مصروف ہیں اور 2021ء تک اس کے 23 شعبے قائم کئے جا چکے ہیں:

(1)شعبہ فیضانِ قرآن (2)شعبہ فیضانِ حدیث(3)شعبہ فقہ (فقہ حنفی و شافعی)(4)شعبہ سیرتِ مصطفےٰ (5)شعبہ فیضانِ صحابہ و اہلِ بیت(6)شعبہ فیضانِ صحابیات و صالحات(7)شعبہ فیضانِ اولیا و علما (8)شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت(9)شعبہ تخریج(10)شعبہ درسی کتب(11)شعبہ اصلاحی کتب(12)شعبہ ہفتہ وار رسالہ (13)شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی(14) شعبہ تراجم کتب (15)شعبہ فیضانِ امیر اہلِ سنّت(16) ماہنامہ فیضانِ مدینہ(17)شعبہ دینی کاموں کی تحریرات و رسائل(18)دعوتِ اسلامی کے شب و روز (19)شعبہ بچّوں کی دنیا(20)شعبۂ رسائلِ دعوتِ اسلامی(21) شعبہ گرافکس ڈیزائننگ (22)شعبہ رابطہ برائے مصنفین و محققین(23)شعبہ انتظامی امور قائم ہیں۔

المدینۃ العلمیۃ کے اغراض و مقاصد یہ ہیں: ❁ باصلاحیت علمائے کرام کو تحقیق، تصنیف و تالیف کیلئے پلیٹ فارم مہیا کرنا اور ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا۔ ❁ قرآنی تعلیمات کو عصری تقاضوں کے مُطابِق منظرِ عام پر لانا۔ ❁ افادۂ خواص و عوام کیلئے علومِ حدیث اور بالخصوص شرحِ حدیث پر مشتمل کتب تحریر کرنا۔

www.dawateislami.net

✿سیرتِ نبوی، عہدِ نبوی، قوانینِ نبوی، طِبِ نبوی وغیرہ پر مشتمل تحریریں شائع کرنا۔ ✿اہل بیت و صحابہ کرام اور علماو بزرگانِ دین کی حیات و خدمات سے آگاہ کرنا۔ ✿بزرگوں کی کتب ورسائل جدید منہج و اسلوب کے مطابق منظر عام پر لانا بالخصوص عربی مخطوطات (غیر مطبوع) کتب ورسائل کو دورِ جدید سے ہم آہنگ تحقیقی منہج پر شائع کروانا۔ ✿نیکی کی دعوت کا جذبہ رکھنے والوں کو مستند مواد فراہم کرنا۔ ✿دینی و دنیاوی تعلیمی اداروں کے طلبہ کو مستند صحت مند مواد کی فراہمی نیز درسِ نظامی کے طلبا واساتذہ کے لئے نصابی کتب عمدہ شروحات وحواشی کے ساتھ شائع کرکے انکی ضرورت کو پورا کرنا۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! اَمِیْرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شفقت وعنایت، تربیت اور عطا کردہ اصولوں پر عمل پیرا ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ دنیاو آخرت میں کامیابی پانے، نئی نسل کو اسلام کی حقانیت سے آگاہ کرنے، انہیں باعمل مسلمان اور ایک صحت مند معاشرے کا بہترین فرد بنانے، والدین و اساتذہ اور سرپرست حضرات کو اندازِ تربیت کے درست طریقوں سے آگاہ کرنے اور اسلام کی نظریاتی سرحدوں اور دین و ایمان کی حفاظت کیلئے المدینۃ العلمیہ نے اپنے آغاز سے لے کر اب تک جو کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے بشمول المدینۃ العلمیہ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں، اداروں اور شعبوں کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

تاریخ:15 شوال المکرم 1442ھ / 27 مئی 2021ء

اسلامی بھائیوں کے مدرسۃ المدینہ میں پڑھنے کی دعوت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کا یہ مقصد ہے کہ قرآنِ کریم کی تعلیمات گھر گھر عام ہو جائیں، اسی مقصد کے تحت آپ کے علاقے کی...... مسجد میں...... کی نماز کے بعد اسلامی بھائیوں کو مدنی قاعدہ اور قرآنِ پاک درست پڑھنا سکھایا جاتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ وضو، غسل، نماز اور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنتیں و آداب سکھائے جاتے ہیں۔ آپ سے عرض ہے کہ آپ بھی اسلامی بھائیوں کے مدرسۃ المدینہ میں پڑھنے کی سعادت حاصل کریں اِنْ شَآءَ اللّٰہ اِس کی برکت سے دنیاو آخرت میں کامیابی ملے گی۔

اللہ پاک آپ کو دنیاو آخرت کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

پہلے اسے پڑھئے

قرآنِ پاک **اللہ** پاک کی وہ لاریب کتاب ہے جس کا پڑھنا پڑھانا، سننا سنانا، چھونا الغرض کہ اس کی طرف دیکھنا بھی اجر و ثواب کا باعث ہے، اس عظیم کتاب کے ایک حرف پڑھنے والے کو دس نیکیوں کے برابر نیکی کی بشارت دی گئی ہے۔ فرمانِ **مصطفےٰ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو شخص کتابُ **اللہ** میں سے ایک حرف پڑھے گا تو اسے ایک نیکی ملے گی اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہو گی، میں نہیں کہتا الٓمّٓ ایک حَرف ہے بلکہ الف ایک حَرف، لام ایک حَرف اور میم ایک حَرف ہے۔[1] ایک مَقام پر ارشاد فرمایا: جو شخص قرآنِ کریم کو دیکھتے ہوئے تلاوت کرے اسے 2000 نیکیاں ملیں گی اور جو زبانی پڑھے اس کو 1000 نیکیاں ملیں گی۔[2]

یاد رہے درج بالا دونوں فضیلتیں اور ان کے عِلاوہ قرآن کریم پڑھنے کے حوالے سے جو بھی فضائل مروی ہیں وہ اسی صورت میں حاصِل ہوں گے جب قرآنِ کریم کو تجوید کی رعایت کرتے ہوئے درست پڑھا جائے۔ بصورت دیگر اجر و ثواب تو کیا بلکہ گناہ کے حق دار قرار پائیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جہاں بچوں میں قرآن پاک کی تعلیم عام کرنے میں مصروفِ عمل ہے، وہیں ان نوجوانوں اور بڑی عمر کے لوگوں کو بھی درست طریقے سے قرآن پاک پڑھنا سکھانے میں کوشاں ہے جو کسی وجہ سے بچپن میں نہ سیکھ پائے۔ اس دینی کام کے لئے دعوت اسلامی کا ایک شعبہ قائم ہے جس کا نام "اسلامی بھائیوں کے مدرسۃ المدینہ" ہے۔ اس شعبے میں اسلامی بھائیوں کو درست قرآن کریم پڑھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ پڑھنے والوں کو شریعتِ مُطَہَّرہ کا پابند بنانے، نماز اور اسکے ضروری مسائل سکھانے، دعائیں یاد کروانے اور ان کی اخلاقی تربیت کرنے کو اولین ترجیح حاصل ہے، چنانچہ اس مقصد کے لئے تین حصوں پر مشتمل ایک نصاب ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کا پہلا حصہ آپ کے ہاتھوں میں ہے جس کے مُتَعَلِّق ہدایات اور تفصیل کچھ یوں ہے۔

1 ... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی من قرأ ... الخ، ص676، حدیث:2910

2 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع ... الخ، الجزء1، 269/1، حدیث:2402

www.dawateislami.net

- یہ نصاب عام اسلامی بھائیوں کی ذہنی کیفیت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔
- ہر سبق تقریباً 6 موضوعات پر مشتمل ہے۔(1) مدنی قاعدہ (2) اذکارِ نماز (3) تفسیرِ قرآن (4) نماز کے احکام (5) سنتیں و آداب (6) اصلاحِ اعمال۔ مُعَلِّمین یعنی پڑھانے والوں کو ان موضوعات کی تیاری کے لئے مختلف کتب ورسائل مثلاً مدنی قاعدہ، فیضان نماز، تفسیر صراطُ الجنان، نماز کے احکام، سنتیں اور آداب اور فیضان سنت وغیرہ کی طرف رجوع کرنا پڑتا تھا، اس کے علاوہ کب کیا پڑھانا ہے اس کا انتخاب بھی مُعَلِّمین خود ہی کرتے تھے جس میں بسا اوقات مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، چنانچہ ان کی سہولت کے پیشِ نظر اسباق کی صورت میں تمام مواد کو یکجا کر دیا گیا ہے۔
- مدنی قاعدے سے ایسے قواعد و اسباق شامل کیے گئے ہیں جو قرآن پاک درست پڑھنے میں مددگار ہیں اور جن کی مدد سے لحنِ جلی (قرآن پاک کو تجوید کے خلاف پڑھنے میں بڑی اور واضح غلطی) سے بچا جاسکتا ہے۔
- مدنی قاعدہ کے آخری اسباق میں قرآن پاک کی آخری سورتوں کو شامل کیا گیا ہے۔انہیں پڑھاتے وقت جو قواعد و مخارِج اس حصے میں شامل کئے گئے ہیں ان کے اجرا پر خصوصی توجہ دی جائے۔
- اسباق کی مشقیں دو حصوں میں تقسیم کی گئی ہیں ایک حصے میں کلر کوڈنگ کے ساتھ مثالیں موجود ہیں تاکہ پڑھنے والے اسلامی بھائیوں کو سمجھنے اور پڑھانے والوں کو سمجھانے میں آسانی ہو۔دوسرے حصے میں دی گئی مثالیں بغیر کلر کوڈنگ کے ہیں، اس میں اسلامی بھائیوں کو خود پہچان کرنے کا کہا جائے کہ کون سا قاعدہ کہاں لگ رہا ہے تاکہ ساتھ ساتھ قواعد کی پہچان مضبوط ہو جائے۔
- یہاں جو اذکار نماز اور دعائے ماثورہ وغیرہ شامل کی گئی ہیں انہیں بھی یاد کرواتے وقت قواعد تجوید کا ضرور خیال رکھا جائے۔
- اسباق کو اسلامی بھائیوں کی ذہنی کیفیت کے مطابق دو یا تین دن پر تقسیم کر کے بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔
- مخارج حروف کی ادائیگی پہلے کر کے دکھائی جائے پھر پڑھنے والے اسلامی بھائیوں سے کروائی جائے۔
- تفسیر قرآن کے تحت چند منتخب آیات کی تفسیر شامل کی گئی ہے تاکہ قرآن پاک پڑھنے کے ساتھ اسے

www.dawateislami.net

سمجھنے اور سمجھ کر عمل کرنے کا شوق پیدا ہو۔

- نماز کے احکام کے تحت وضو، غسل اور نماز وغیرہ کے اہم مسائل شامل کیے گئے ہیں تاکہ اسلامی بھائیوں کو فرض احکام سیکھنے اور نمازیں درست کرنے کا موقع ملے۔ مسائل کو سادہ الفاظ میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ یہاں جو بھی مسائل لکھے گئے ہیں صرف انہی کو پڑھ کر سنایا جائے اپنی طرف سے وضاحت نہ کی جائے۔ اگر کسی چیز کی سمجھ نہ آئے تو دارالافتا اہلسنت کے مفتیانِ کرام سے رابطہ کر کے سمجھ لیا جائے۔
- سنتیں و آداب کے تحت مختلف اعمال کی سنتیں اور آداب بیان کی گئی ہیں۔ انہیں پڑھ کر سنانے کے ساتھ ساتھ ان پر عمل کا ذہن بھی بنایا جائے۔
- اصلاحِ اعمال کے تحت مختلف عنوانات پر اصلاحی درس شامل کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوب کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطا، اولیائے کرام کی عنایت اور امیرِ اہلسنت کی شفقتوں اور پر خلوص دعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر ارادی کوتاہی کا دخل ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ دعوت اسلامی کی تمام مجالس بشمول المدینۃ العلمیۃ کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی ‏ ‏ گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی
میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت ‏ ‏ ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی
دے شوق تلاوت دے ذوق عبادت ‏ ‏ رہوں باوضو میں سدا یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سُورَۃُ الْمُلک پڑھ یا سن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورَۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالایمان سے 3 آیات یا صِراطُ الجنان سے 2 صفحات ترجمہ و تفسیر پڑھ یا سن لئے؟ (7) شجرے کے اوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (14) غصے کا علاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ کیا؟ (16) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) اسلامی بھائیوں کے مدرسۃُ المدینہ میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو۲ گھنٹے دینی کاموں پر صَرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سنّت کے مُطابِق لباس پہنا؟ (26) زلفیں رکھنے کی سنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سنّت کے مُطابِق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سنتِ قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُ اللیل پڑھی؟ (34) اَوَّابِیْن یا اِشْرَاق و چاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سنتِ قبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو استعمال نہیں کیں؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت مَدَنی چینل دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقے کا خیال رکھا؟ (44) مسلمانوں کے عُیُوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) بعد فجر تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا یا سنا؟ (48) والدین اور پیر و مرشد کو ایصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسْرَاف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے

www.dawateislami.net

مُطابِق مسئلہ حل کیا؟ (52)زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53)فضول باتوں سے بچے؟ (54)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدَب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

❀ لکھ کر گفتگو12 مرتبہ ❀ اشارے سے گفتگو12 مرتبہ ❀ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ۔

ہفتہ وار 9 دینی کام

(57)اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سنا؟(59)ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟ (60) یومِ تعطیل اِعْتِکَاف کیا؟ (61)مریض یا دکھیارے کی عیادت یا غم خواری اور کسی کے انتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رسالہ پڑھا یا سنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اسلامی بھائی کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

اسلامی بھائیوں کے مدرسۃ المدینہ کا ٹائم ٹیبل

#	پیریڈ	دورانیہ	#	پیریڈ	دورانیہ
ٹائم ٹیبل برائے مساجد			ٹائم ٹیبل برائے مارکیٹ، دفاتر		
1	مدنی قاعدہ + اذکار نماز	30منٹ	1	مدنی قاعدہ + اذکار نماز	21منٹ
2	تفسیر سننا وسنانا	3منٹ	2	تفسیر سننا وسنانا	3منٹ
	آؤ علم دین سیکھیں			آؤ علم دین سیکھیں	
3	نماز کے احکام	12منٹ	3	نماز کے احکام	11منٹ
4	سنتیں اور آداب		4	سنتیں اور آداب	
5	درس (اصلاح اعمال)		5	درس (اصلاح اعمال)	
6	نیک اعمال کا جائزہ واختتامی دعا		6	نیک اعمال کا جائزہ واختتامی دعا	
	کل وقت	45		کل وقت	35

www.dawateislami.net

تجوید کی اہمیت

علم تجوید کی تعریف

"عِلمِ تجوید" اس علم کا نام ہے جس میں حُرُوف کے مَخارِج اور ان کی صِفَات اور حُرُوف کی تصحیح (درست ادا کرنے) اور تحسین (خوبصورت پڑھنے) کے بارے میں بحث کی جاتی ہے۔

قرآن کریم درست پڑھنے کی اہمیت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ پاک دُرُست پڑھنا نہایت اہم اور ضَروری ہے۔ **اللہ** پاک قرآنِ پاک میں اِرشَاد فرماتا ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾ (پ29، المزمل:4) ترجمۂ کنزالعرفان: اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔

اس آیت کا معنٰی یہ ہے کہ اطمینان کے ساتھ اس طرح قرآن پڑھو کہ حُرُوف جُدا جُدا رہیں، جن مَقامات پر وَقْف کرنا ہے ان کا اور تمام حرکات اور مَدّات کی ادائیگی کا خاص خیال رہے۔ آیت کے آخر میں "تَرْتِیْلًا" فرما کر اس بات کی تاکید کی جارہی ہے کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والے کے لئے ترتیل کے ساتھ تلاوت کرنا انتہائی ضَروری ہے۔ [1]

ایک مقام پر ارشاد فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖؕ ترجمۂ کنزالعرفان: وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے تو وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا تلاوت کرنے کا حق ہے۔ (پ1، البقرة: 121)

"یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖؕ" کے تحت تفسیر مدارک میں ایک معنٰی یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ **کتاب اللہ** کو ایسے پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے یعنی تجوید، حروف کی ادائیگی اور غور و فکر کرتے ہوئے اس کی تلاوت کرتے ہیں۔ [2]

1 ...تفسیر مدارك، پ29، المزمل، تحت الآية: 4، 556/3

2 ...تفسیر مدارك، پ1، البقرة، تحت الآية: 121، 126/1

www.dawateislami.net

تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ **کتاب اللہ** کے بہت سے حقوق بھی ہیں۔ قرآن کا حق یہ ہے کہ اس کی تعظیم کی جائے، اس سے مَحبَّت کی جائے، اس کی تلاوت کی جائے، اسے سمجھا جائے، اس پر ایمان رکھا جائے، اس پر عمل کیا جائے اور اسے دوسروں تک پہنچایا جائے۔[1]

درست قرآن پڑھنے پر مشتمل احادیث مبارکہ

حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ پیارے آقا، دوجہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے: "**اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُّقْرَءَ الْقُرْاٰنُ كَمَا اُنْزِلَ**" بے شک **اللہ** پاک پسند فرماتا ہے کہ قرآن کو اسی طرح پڑھا جائے جیسے اسے نازل کیا گیا۔[2] ایک مقام پر ارشاد فرمایا: "**اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا**" قرآن کو عرب کے لب و لہجے اور اُن کی آوازوں میں پڑھو۔[3]

علم تجوید کے متعلق علما کے اقوال

علم تجوید و قرأت کے امام حضرت امام جزری رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنی کتاب المقدمۃ الجزریہ میں فرماتے ہیں:

وَالْاَخْذُ بِالتَّجْوِيْدِ حَتْمٌ لَّازِمٌ | مَنْ لَّمْ يُصَحِّحِ الْقُرْاٰنَ اٰثِمٌ

تجوید کا حاصل کرنا ضروری اور لازمی ہے، جو قرآن کریم صحیح نہ پڑھے وہ گناہ گار ہے۔

لِاَنَّهٗ بِهِ الْاِلٰهُ اَنْزَلَا | وَهٰكَذَا مِنْهُ اِلَيْنَا وَصَلَا

اس لئے کہ قرآن کو **اللہ** پاک نے تجوید کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور اسی طرح (یعنی تجوید کے ساتھ) حق تعالیٰ سے ہم تک پہنچا ہے۔[4]

حضرت علامہ مُلّا علی قاری رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **هٰذَا الْعِلْمُ لَا خِلَافَ فِيْ اَنَّهٗ فَرْضُ كِفَايَةٍ وَ الْعَمَلُ بِهٖ فَرْضُ عَيْنٍ** یعنی اس علم کا حاصل کرنا بلا اختلاف "فرضِ کفایہ" ہے اور اس کے مُطابِق عَمَل کرنا

1 ... تفسیر صراط الجنان، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 121، 226/1

2 ... جامع صغیر، ص117، حدیث: 1897

3 ... نوادر الاصول، الاصل الثالث والخمسون والمائتان: فی ان القرآن مثلہ... الخ، 242/2

4 ... المقدمۃ الجزریۃ، باب التجوید، ص3

www.dawateislami.net

(یعنی تجوید کے ساتھ پڑھنا) "فرضِ عین" ہے۔ [1]

کتنی تجوید سیکھنا فرض ہے؟

اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه ارشاد فرماتے ہیں: بلاشُبہ اتنی تجوید جس سے تصحیحِ حُرُوف ہو (یعنی تجوید کے قاعدوں کے مطابق حروف کو درست مخارج سے ادا کر سکے) اور غلط خوانی (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے "فرضِ عین" ہے۔ بزازیہ وغیرہ میں ہے "**اَللَّحْنُ حَرَامٌ بِلَاخِلَافٍ**" (لحن سب کے نزدیک حرام ہے۔) جو اسے بدعت کہتا ہے اگر جاہل ہے تو اسے سمجھا دیا جائے اور دَانِسْتہ (یعنی جان بوجھ کر تجوید کی فرضیت جانتے ہوئے) کہتا ہے تو کفر ہے کہ فرض کو بدعت کہتا ہے۔ [2]

تجوید کے ساتھ قرآن کریم پڑھنے کے **متعلق مفتی امجد علی اعظمی** رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے بیان کردہ ایک مسئلے کا خلاصہ ہے کہ جس سے حُرُوف صحیح ادا نہیں ہوتے اس پر واجِب ہے کہ حُرُوف صحیح ادا کرنے کی رات دن پوری کوشش کرے اور اگر نماز میں صحیح پڑھنے والے کی اِقتدا کر سکتا ہو تو جہاں تک ممکن ہو اس کی اقتدا کرے یا وہ آیتیں پڑھے جن کے حُرُوف صحیح ادا کر سکتا ہو اور یہ دونوں صورتیں ناممکن ہوں تو کوشش کے زمانے میں اس کی نماز ہو جائے گی اور کسی اپنے ہی جیسے کی امامت بھی کر سکتا ہے جب کہ اُس سے بھی وہ ہی حروف صحیح ادا نہ ہوتے ہوں جو اس سے نہیں ہوتے ورنہ نہیں۔ لیکن اگر کوشش بھی نہیں کرتا تو اس کی خود کی بھی نماز نہیں ہوگی دوسرے کی اس کے پیچھے کیا ہوگی۔ آج کل عام لوگ اس میں مبتلا ہیں کہ غلط پڑھتے ہیں اور صحیح پڑھنے کی کوشش نہیں کرتے ایسے لوگوں کا امام بننا تو ایک طرف خود ان کی اپنی نمازیں ہی باطل ہیں۔ [3]

قرآن کریم تجوید سے نہ پڑھنے کا نقصان

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قرآن کریم غلط پڑھنے کے مسئلے کو خوب سنجیدگی سے لیجئے اور جلد از جلد

1 ...منح الفکریۃ شرح المقدمۃ الجزریۃ، ص20

2 ... فتاویٰ رضویہ، 343/6

3 ... بہار شریعت، 570/1، حصہ:3 ملخصاً

www.dawateislami.net

درست طریقے سے قرآن پاک پڑھنا سیکھ لیجئے۔ اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے فرمان کا خلاصہ ہے: ہر مسلمان پر حق ہے کہ قرآن جیسا اُترا ویسا ہی پڑھے، غلط پڑھنے یا حرف کی آواز بدلنے میں کئی جگہ الفاظ بے معنیٰ ہو جاتے یا معنیٰ کچھ کے کچھ ہو جاتے یہاں تک کہ بسا اوقات مَعَاذَ اللّٰہ کفر و اسلام کا فرق ہو جاتا ہے۔[1] آیئے چند ایسی مثالیں ملاحظہ کیجئے جہاں غلط پڑھنے سے معنیٰ بدل جاتے ہیں: مثلاً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ (پ1، الفاتحۃ: 1) ترجمۂ کنزالعرفان: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہان والوں کا پالنے والا ہے۔

اوپر دی گئی آیتِ مُبارَکہ میں لفظ "حمد" آیا ہے۔ اس لفظ کو "ح" کے مخرج سے ادا کرنے اور "ھ" کے مخرج سے ادا کرنے سے معنیٰ میں مندرجہ ذیل فرق واقع ہو گا۔

حرف	لفظ	معنیٰ
ح	حَمْد	خوبی / تعریف
ھ	ھَمْد	دھیمی آگ

دوسری مثال

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ (پ30، الاخلاص: 1) ترجمۂ کنزالعرفان: تم فرماؤ: وہ اللہ ایک ہے۔

اوپر دی گئی آیتِ مُبارَکہ میں لفظ "قل" آیا ہے۔ اس لفظ کو "ق" کے مخرج سے ادا کرنے اور "ک" کے مخرج سے ادا کرنے سے مندرجہ ذیل تبدیلی واقع ہو گی۔

حرف	لفظ	معنیٰ
ق	قُلْ	فرماؤ
ك	كُلْ	کھاؤ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ... فتاوی رضویہ، 6/318 ملخصاً

www.dawateislami.net

سبق نمبر 1

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: حروف حلقی	2	تفسیر قرآن: تعوذ و تسمیہ کی اہمیت
3	نماز کے احکام: نبی کریم کی قِراءَت	4	سنتیں و آداب: سلام کرنے کی سنتیں و آداب
5	اصلاحِ اعمال: بسم اللہ سے متعلق چند اہم معلومات		

(1) مدنی قاعدہ ﴿حروف حلقی﴾

- ء، ھ، ع، ح، غ، خ ان چھ حروف کو حروفِ حلقی کہتے ہیں۔
- حروفِ حلقی کے مخارج اور ادائیگی کی مشق کریں، اور ان میں فرق سمجھیں۔

حروفِ حلقی کے مخارج

حلق کے اوپر والے حصّے سے	حلق کے درمیان والے حصّے سے	حلق کے نیچے والے حصّے سے
خ، غ	ح، ع	ء، ھ

حروف حلقی کے مخارج میں فرق سمجھنے کے لیے مثالیں

ح اور ھ میں فرق کی مثال:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ (پ1، الفاتحۃ: 1) ترجمۂ کنزالعرفان: سب تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہان والوں کا پالنے والا ہے۔

اوپر دی گئی آیتِ مُبارکہ میں لفظ "اَلْحَمْدُ" آیا ہے۔ اس لفظ کو "ح" کے مخرج سے ادا کرنے اور "ھ" کے مخرج سے ادا کرنے سے معنٰی میں مندرجہ ذیل فرق واقع ہو گا۔

حرف	لفظ	معنٰی
ح	حَمْد	خوبی / تعریف
ھ	ھَمْد	دھیمی آگ

www.dawateislami.net

ع اور ء میں فرق کی مثال

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَۙ(۱) (پ1، الفاتحۃ:1) ترجمۂ کنزالعرفان: سب تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہان والوں کا پالنے والا ہے۔

اوپر دی گئی آیتِ مُبارکہ میں لفظ "الْعٰلَمِیْنَ" آیا ہے۔ اس لفظ کو "ع" کے مخرج سے ادا کرنے اور "ء" کے مخرج سے ادا کرنے سے معنٰی میں مندرجہ ذیل فرق واقع ہوتا ہے۔

حرف	لفظ	معنٰی
ع	الْعٰلَمِیْن	تمام جہان
ء	ال ءٰلَمِیْن	تمام رنج و غم

غ اور خ میں فرق کی مثال

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ۠(۷) ترجمۂ کنزالعرفان: نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ (پ1، الفاتحۃ: 7)

اوپر دی گئی آیت مُبارکہ میں لفظ "الْمَغْضُوْبِ" آیا ہے۔ اس لفظ کو "غ" کے ساتھ ادا کرنے اور "خ" کے ساتھ ادا کرنے سے معنٰی میں مندرجہ ذیل فرق واقع ہوتا ہے۔

حرف	لفظ	معنٰی
غ	مغضوب	جن پر غصہ ہوا
خ	مخضوب	جن پر رنگ ہوا

(2) تفسیرِ قرآن ﴿تسمیہ کی اہمیت و فضیلت﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ترجمۂ کنزالعرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

تفسیر صراط الجنان جلد 1، صفحہ 44 پر ہے کہ علامہ احمد صاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قرآن مجید کی

www.dawateislami.net

ابتدا "بِسْمِ اللّٰهِ" سے اس لئے کی گئی تاکہ **اللہ** پاک کے بندے اس کی پیروی کرتے ہوئے ہر اچھے کام کی ابتدا "بِسْمِ اللّٰهِ" سے کریں۔[1] اور حدیث پاک میں بھی (اچھے اور) اہم کام کی ابتدا "بِسْمِ اللّٰهِ" سے کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، چُنانچہ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، حضور پر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جس اہم کام کی ابتدا "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" سے نہ کی گئی تو وہ ادھورا رہ جاتا ہے۔[2] لہٰذا تمام مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ ہر نیک اور جائز کام کی ابتدا "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" سے کریں، اس کی بہت برکت ہے۔

﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ کی تفسیر کے تحت امام فخر الدین رازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **اللہ** پاک نے اپنی ذات کو رحمٰن اور رحیم فرمایا تو یہ اس کی شان سے بعید ہے کہ وہ رحم نہ فرمائے۔ مَرْوِی ہے کہ ایک سائل نے بلند دروازے کے پاس کھڑے ہو کر کچھ مانگا تو اسے تھوڑا سا دے دیا گیا، دوسرے دن وہ ایک کلہاڑا لے کر آیا اور دروازے کو توڑنا شروع کر دیا۔ اس سے کہا گیا کہ تُو ایسا کیوں کر رہا ہے؟ اس نے جواب دیا: تُو دروازے کو اپنی عطا کے لائق کر یا اپنی عطا کو دروازے کے لائق بنا۔ اے ہمارے **اللہ**! رحمت کے سمندروں کو تیری رحمت سے وہ نسبت ہے جو ایک چھوٹے سے ذرے کو تیرے عرش سے نسبت ہے اور تُو نے اپنی کتاب کی ابتدا میں اپنے بندوں پر اپنی رحمت کی صفت بیان کی اس لئے ہمیں اپنی رحمت اور فضل سے محروم نہ رکھنا۔[3]

(3) نماز کے احکام ﴿نبی کریم کی قراءت﴾

نَماز میں خُشُوع و خُضُوع پانے کے لئے قِراءَت ٹھہر ٹھہر کر کی جائے اور جہاں جہاں شَرْعی رخصت ہو وہاں مثلاً رات تنہائی میں تَہَجُّد وغیرہ کے اندر نہایت خوش الحانی سے قُرآن کریم پڑھا جائے۔

1 ... تفسیر صاوی، پ1، الفاتحۃ، الجزء: 6، 365/3
2 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی تلاوۃ القرآن و فضائلہ، جز 1، 277/1، حدیث: 2488
3 ... تفسیر کبیر، الباب الحادی عشر فی بعض النکت المستخرجۃ... الخ، 153/1

www.dawateislami.net

پیارے آقا کی قراءت

تابعی بزرگ حضرت ابو یعلیٰ بن مَملَک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُمُّ الْمُومنین حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا سے تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قِراءَت کے بارے میں پوچھا، تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ایسی قِراءَت بیان کی جس کا ایک ایک حَرف واضح تھا۔ [1]

قرآن زیادہ پڑھنے کی کوشش میں غلط مت پڑھئے

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مرآۃُ المناجیح میں فرماتے ہیں: یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قِراءَت نہایت آہستگی سے اور صاف تھی، جس سے ہر کلمہ جداگانہ سمجھ میں آتا تھا۔ اور ہر کلمے کے حُرُوف ح، ع، ز، ذ، ظ، ض، واضح طور پر سمجھ لئے جاتے تھے۔ ایک کَلِمَہ دوسرے سے مَخلُوط (یعنی گڈ مڈ) نہ ہوتا تھا، تلاوتِ قرآنِ کریم کا یہ ہی طریقہ چاہیے، زیادہ پڑھنے کی کوشش نہ کرو، (اگرچہ تھوڑا پڑھو مگر) دُرست پڑھنے کی کوشش کرو۔ [2]

(4) سنتیں و آداب ﴿سلام کرنے کی سنّتیں و آداب﴾

﴿1﴾ سلام کرنا ہمارے پیارے آقا، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بہت ہی پیاری سنّت ہے۔ [3] بدقسمتی سے آج کل یہ سنّت بھی خَتم ہوتی نَظر آرہی ہے۔ اسلامی بھائی جب آپس میں ملتے ہیں تو **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ** سے ابتدا کرنے کے بجائے "آداب عرض" "کیا حال ہے؟" "مزاج شریف"، "صبح بخیر"، "شام بخیر" وغیرہ وغیرہ عجیب و غریب کلمات سے ابتدا کرتے ہیں، یہ خلافِ سنت ہے۔ رخصت ہوتے وقت بھی "خدا حافظ" "گڈ بائی" "ٹاٹا" وغیرہ کہنے کے بجائے سلام کرنا چاہیے۔ ہاں رخصت ہوتے ہوئے **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ** کے بعد اگر خدا حافظ کہہ دیں تو حَرَج نہیں۔ [4]

1 ... نسائی، کتاب قیام اللیل وتطوع النہار، باب ذکر صلاۃ رسول اللہ باللیل، ص284، حدیث: 1626 ملخصًا
2 ... مرآۃ المناجیح، 247/2
3 ... بہار شریعت، 459/3، حصہ: 16
4 ... سنتیں اور آداب، ص10

www.dawateislami.net

﴿2﴾ ☜ سلام کے بہترین الفاظ یہ ہیں "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ" یعنی تم پر سلامتی ہو اور اللہ پاک کی طرف سے رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

﴿3﴾ ☜ سلام کے جواب کے بہترین الفاظ یہ ہیں: "وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ" یعنی اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ پاک کی طرف سے رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ [1]

﴿4﴾ ☜ سلام کرنے سے آپس میں مَحبَّت پیدا ہوتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مَرْوِی ہے، کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، تم جنت میں داخِل نہیں ہوگے جب تک تم ایمان نہ لاؤ اور تم مومن نہیں ہوسکتے جب تک کہ تم ایک دوسرے سے مَحبَّت نہ کرو۔ کیا میں تم کو ایک ایسی بات نہ بتاؤں جس پر تم عَمَل کرو تو ایک دوسرے سے مَحبَّت کرنے لگو؛ (چُنانْچِہ ارشاد فرمایا:) اپنے درمیان سلام کو عام کرو۔" [2]

(5) اصلاحِ اعمال ﴿بِسۡمِ اللہ سے متعلق اہم معلومات﴾

"بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم" پارہ 19، سورۃُ النَّمۡل کی تیسویں آیت کا حصّہ بھی ہے اور الگ سے قرآنِ مجید کی ایک پوری آیتِ مبارَکہ بھی، جو کہ دو سورَتوں کے مابَین فاصِلہ کے لئے اُتاری گئی۔ [3]

بسم اللہ شریف کی برکت

حضرت جابِر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جب "بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم" نازِل ہوئی تو بادَل مشرِق کی سَمْت دوڑے، ہوائیں ساکِن ہوگئیں، سَمُندر جوش میں آگیا، چوپایوں نے غور سے سننے کے لئے اپنے کان لگادیئے اور شیطانوں کو آسمانوں سے پتھر مارے گئے۔ اللہ پاک نے فرمایا: "مجھے میری عزَّت وجلال کی قسم! جس چیز پر "بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم" پڑھی گئی میں اس میں بَرَکت دوں گا۔" [4]

1 ... فتاوی رضویہ، 22/409 ماخوذاً

2 ... ابو داود، کتاب الادب، باب افشاء السلام، ص809، حدیث: 5193

3 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، ص68 بتقدمٍ و تأخرٍ

4 ... تفسیر درمنثور، پ1، الفاتحۃ، 1/26

www.dawateislami.net

حضرت صَفوان بن سُلَیم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”انسان کے سازو سامان اور مَلبوسات کو جنّات اِستِعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا تم میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پہننے کے لئے) اٹھائے یا (اُتار کر) رکھے تو ”بسم اللہ شریف“ پڑھ لیا کرے۔ ان کے لئے اللہ پاک کا نام مُہر ہے۔“[1] (یعنی بسم اللہ پڑھنے سے جِنّات ان کپڑوں کو اِستِعمال نہیں کریں گے۔)

بسم اللہ دُرُست پڑھئے

”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم“ پڑھنے میں دُرُست مَخارِج سے حُرُوف کی ادائیگی لازِمی ہے۔ اور کم از کم اتنی آواز بھی ضَروری ہے کہ رُکاوٹ نہ ہونے کی صورت میں اپنے کانوں سے سُن سکیں۔ جلد بازی میں بعض لوگ حُرُوف چَبا جاتے ہیں۔ جان بوجھ کر اِس طرح پڑھنا ممنوع ہے اور معنٰی فاسِد (یعنی خراب) ہونے کی صورت میں گُناہ۔ لہٰذا جلدی جلدی پڑھنے کی عادت کی وجہ سے جو لوگ غَلَط پڑھ ڈالتے ہیں وہ اپنی اِصلاح کرلیں نیز جہاں پوری پڑھنے کی کوئی خاص وجہ موجود نہ ہو وہاں صِرف ”بِسْمِ اللّٰہ“ کہہ لیں تب بھی دُرُست ہے۔[2]

بسم اللہ کیجئے کہنا ممنوع ہے

بعض لوگ اِس طرح کہہ دیتے ہیں، ”بِسْمِ اللّٰہ کیجئے!“ ”آؤ جی بِسْمِ اللّٰہ!“ ”میں نے بِسْمِ اللّٰہ کر ڈالی“ تاجِر حضرات جو دن میں پہلا سودا بیچتے ہیں اُس کو عُمُوماً ”بَونی“ کہا جاتا ہے مگر بعض لوگ اس کو بھی ”بِسْمِ اللّٰہ“ کہتے ہیں، مثلاً ”میری تو آج ابھی تک بِسْمِ اللّٰہ ہی نہیں ہوئی!“ جن جملوں کی مثالیں پیش کی گئیں یہ سب غَلَط انداز ہیں۔ اسی طرح کھانا کھاتے وقت اگر کوئی آجاتا ہے تو اکثر کھانے والا اُس سے کہتا ہے، آیئے آپ بھی کھا لیجئے، عام طور پر جواب ملتا ہے، ”بِسْمِ اللّٰہ“ یا اس طرح کہتے ہیں، ”بِسْمِ اللّٰہ کیجئے!“ بہارِ شریعت حصّہ 16 صفحہ 32 پر ہے کہ ”اِس موقع پر اِس طرح بِسْمِ اللّٰہ کہنے کو عُلَمانے بَہُت سَخْت ممنوع قرار دیا ہے۔“ ہاں یہ کہہ سکتے ہیں، بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر کھا لیجئے۔ بلکہ ایسے موقع پر دُعائیہ الفاظ کہنا بہتر ہے، مثلاً بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ یعنی

1 ... العظمۃ لابی الشیخ، باب ذکر الجن وخلقھم، ص426، حدیث: 1123

2 ... فیضان بسم اللہ، ص2

www.dawateislami.net

اللہ پاک ہمیں اور تمہیں بَرَکت دے۔ یا اپنی مادری زَبان میں کہہ دیجئے۔ اللہ پاک بَرَکت دے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 2

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: حروفِ لِثَوِیَّہ کے مخارج	2	تفسیر قرآن: بسم اللہ سے متعلق چند شرعی احکام
3	نماز کے احکام: نماز کی فرضیت و اہمیت	4	سنتیں و آداب: سلام کرنے کی سنتیں و آداب
5	اصلاحِ اعمال: نماز چھوڑنے کی مذمت		

(1) مدنی قاعدہ ﴿حروف لثویہ کے مخارج﴾

حروف مفردات: حصہ اول

ہدایات

- حُرُوف مفردات یعنی حروفِ تہجی انیتس (29) ہیں، اِن کو عربی لہجہ (بَا، تَا، ثَا) میں ادا کریں، اردو تلفظ (بے، تے، ثے) میں پڑھنا درست نہیں۔
- ث، ذ، اور ظ کو حروفِ لِثَوِیَّہ کہتے ہیں۔

حروفِ لِثَوِیَّہ کا مخرج

ث، ذ، ظ	زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔

حروف مفردات

ا	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر

[1] ... فیضان بسم اللہ، ص26

www.dawateislami.net

حروفِ لِثَوِیَّہ کے مخرج میں فرق سمجھنے کی مثالیں

س اور ث میں فرق کی مثال

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا ﴿۷۱﴾ (پ5، النسآء: 71)

ترجمۂ کنز العرفان: اے ایمان والو! ہوشیاری سے کام لو پھر دشمن کی طرف تھوڑے تھوڑے ہو کر نکلو یا اکٹھے چلو۔

اوپر دی گئی آیتِ مُبارکہ میں لفظ "ثُبَات" آیا ہے۔ اس لفظ کو "ث" کے مخرج سے ادا کرنے اور "س" کے مخرج سے ادا کرنے سے معنٰی میں مندرجہ ذیل فرق واقع ہو گا۔

حرف	لفظ	معنٰی
ث	ثُبات	تھوڑے تھوڑے
س	سُبات	آرام

ذ اور ظ میں فرق کی مثال

وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا یَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ (پ23، یٰس: 72)

ترجمۂ کنز العرفان: اور ہم نے ان چوپایوں کو ان کے لیے تابع کر دیا تو ان چوپایوں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں اور کچھ سے وہ کھاتے ہیں۔

اوپر دی گئی آیتِ مُبارکہ میں لفظ "ذَلَّلْنٰهَا" آیا ہے۔ اس لفظ کو "ذ" کے ساتھ ادا کرنے اور "ظ" کے ساتھ ادا کرنے سے معنٰی میں مندرجہ ذیل فرق واقع ہوتا ہے۔

حرف	لفظ	معنٰی
ذ	ذَلَّلْنٰهَا	تابع کر دیا
ظ	ظَلَّلْنٰهَا	سائبان کر دیا

(2) تفسیرِ قرآن ﴿بسم اللہ کے متعلق چند شرعی احکام﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنز العرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

www.dawateislami.net

تفسیر صِرَاطُ الْجِنَان میں ہے کہ علمائے کرام نے "**بِسْمِ اللّٰہ**" سے متعلق بہت سے شرعی مسائل بیان کئے ہیں، ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

﴿1﴾ ☜ جو "**بِسْمِ اللّٰہ**" ہر سورت کے شروع میں لکھی ہوئی ہے، یہ پوری آیت ہے اور جو "سورۂ نمل" کی آیت نمبر 30 میں ہے وہ اُس آیت کا ایک حِصّہ ہے۔

﴿2﴾ ☜ "**بِسْمِ اللّٰہ**" ہر سورت کے شروع کی آیت نہیں ہے بلکہ پورے قرآن کی ایک آیت ہے جسے ہر سورت کے شروع میں لکھ دیا گیا تاکہ دو سورتوں کے درمیان فاصلہ ہو جائے، اسی لئے سورت کے اوپر امتیازی شان میں "**بِسْمِ اللّٰہ**" لکھی جاتی ہے آیات کی طرح ملا کر نہیں لکھتے اور امام جہری نمازوں میں "**بِسْمِ اللّٰہ**" آواز سے نہیں پڑھتا، نیز حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام جو پہلی وحی لائے اس میں "**بِسْمِ اللّٰہ**" نہ تھی۔

﴿3﴾ ☜ تراویح پڑھانے والے کو چاہیے کہ وہ کسی ایک سورت کے شروع میں "**بِسْمِ اللّٰہ**" آواز سے پڑھے تاکہ ایک آیت رہ نہ جائے۔

﴿4﴾ ☜ تلاوت شروع کرنے سے پہلے "**اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم**" پڑھنا سنّت ہے، لیکن اگر شاگرد استاد سے قرآن مجید پڑھ رہا ہو تو اس کے لئے سنت نہیں۔

﴿5﴾ ☜ سورت کی ابتدا میں "**بِسْمِ اللّٰہ**" پڑھنا سنّت ہے ورنہ مُسْتَحَب ہے۔

﴿6﴾ ☜ اگر "سورۂ توبہ" سے تلاوت شروع کی جائے تو "**اَعُوْذُ بِاللّٰہ**" اور "**بِسْمِ اللّٰہ**" دونوں کو پڑھا جائے اور اگر تلاوت کے دوران سورۂ توبہ آجائے تو "**بِسْمِ اللّٰہ**" پڑھنے کی حاجت نہیں۔[1]

(3) نماز کے احکام ﴿نماز کی فرضیت و اہمیت﴾

نماز کس پر فرض ہے؟

ہر مسلمان عاقل و بالغ مرد و عورت پر روزانہ پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔ اس کی فَرْضِیَّت (یعنی فرض ہونے)

[1] ... تفسیر صراط الجنان، پ1، الفاتحہ، 44/1

www.dawateislami.net

کا اِنکار کُفر ہے۔ جو جان بوجھ کر ایک نماز تَرْک کرے وہ فاسق سخت گنہگار و عذابِ نار کا حقدار ہے۔[1]

نماز کے متعلق چند آیات مبارکہ

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾ (پ16، طٰہٰ:14)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور میری یاد کے لیے نماز قائم رکھ۔

ایک مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

(پ18، المومنون، 9تا11)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ وارث ہیں۔ یہ فردوس کی میراث پائیں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

ایک اور مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ (پ18، النور:56)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو اس امید پر کہ تم پر رحم کیا جائے۔

نماز کے متعلق دو احادیث مبارکہ

﴿1﴾ حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت معاذ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو یمن کی طرف روانہ کیا تو فرمایا کہ تم اہلِ کتاب کے پاس جارہے ہو تو انہیں اس بات کی دعوت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) اللہ پاک کے رسول ہیں اگر وہ اس میں فرماں برداری کریں تو انہیں بتانا کہ اللہ کریم نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں، پھر اگر وہ یہ بھی مان جائیں تو انہیں سکھانا کہ اللہ پاک نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان ہی کے فقیروں کو

[1] ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، 6/2 ملتقطا

www.dawateislami.net

دی جائے گی پھر اگر یہ بھی مان لیں تو ان کے بہترین مالوں [1] سے بچنا اور ستم رسیدہ کی بد دعا سے ڈرنا کہ اس کے اور رب کے درمیان کوئی آڑ نہیں۔ [2]

﴿2﴾ حضرت **عبدالله** بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مَرْوِی کہ ایک صاحب سے ایک گناہ صادر ہو گیا، اس نے سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو آکر اس کی خبر دی، چُنانْچِہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۚ﴿۱۱۴﴾ (پ12، ھود: 114)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور دن کے دونوں کناروں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم رکھو۔ بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ نصیحت ماننے والوں کیلئے نصیحت ہے۔

انہوں نے عرض کی، **یَا رَسُوْلَ الله**! کیا یہ خاص میرے لئے ہے؟ فرمایا: ”میری ساری اُمت کے لئے ہے۔“ [3]

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیث پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: یعنی یہ آیت اگرچہ تیرے بارے میں اتری مگر اس کا حکم عام ہے۔ کوئی مسلمان کوئی گناہِ صغیرہ کرے اس کی نمازیں وغیرہ معافی کا ذریعہ ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اجنبیہ سے خلوت اور بوس و کنار گناہِ صغیرہ ہے، ہاں یہ جرم بار بار کرنے سے کبیرہ بن جائے گا کیونکہ صغیرہ پر دوام (یعنی ہمیشگی) کبیرہ ہے۔

مزید فرماتے ہیں: یہ حدیث اس کے لئے ہے جو اتفاقاً ایسا معاملہ کر بیٹھے پھر شرمندہ ہو کر توبہ کرے، لہٰذا حدیث پر یہ اعتراض نہیں کہ اس میں ان حرکتوں کی اجازت دے دی گئی۔ مزید فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ یہ آسانیاں صرف اس امت کے لئے ہیں گزشتہ امتوں کی معافی بہت مشکل ہوتی تھی۔ [4]

---

1 ... یعنی زکوٰۃ میں ان کے بہترین مال نہ وصول کرنا بلکہ درمیانی مال لینا ہاں اگر خود مالک ہی بہترین مال اپنی خوشی سے دے تو ان کی مرضی ہے۔ (مرآۃ المناجیح، 3/3)

2 ... بخاری، کتاب المغازی، باب بعث موسی و معاذ الی الیمن.. الخ، ص1079، حدیث: 4347

3 ... بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب الصلاۃ کفارۃ، ص200، حدیث: 526 ملخصًا

4 ... مرآۃ المناجیح، 531/1

www.dawateislami.net

(4) سنتیں و آداب ﴿ سلام کرنے کی سنتیں و آداب ﴾

﴿1﴾ بات چیت شروع کرنے سے پہلے ہی سلام کرنے کی عادت بنانی چاہیے۔ آقائے دو عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا" **اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ** " یعنی سلام بات چیت سے پہلے ہے۔ [1]

﴿2﴾ چھوٹا بڑے کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، تھوڑے زیادہ کو اور سوار پیدل کو سلام کرنے میں پہل کریں۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے۔ سوار پیدل کو سلام کرے، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، اور تھوڑے لوگ زیادہ کو، اور چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔ [2]

﴿3﴾ سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے بَری ہے۔ حضرت **عبد اللّٰہ** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: پہلے سلام کہنے والا تکبر سے بری ہے۔ [3]

﴿4﴾ زبان سے سلام کرنے کی بجائے صرف انگلیوں یا ہتھیلی کے اشارے سے سلام نہ کیا جائے۔ [4]

﴿5﴾ سلام کا فوراً جواب دینا واجِب ہے۔ اگر بلا عُذْر تاخیر کی تو گناہ گار ہو گا اور صرف جواب دینے سے گناہ معاف نہیں ہو گا، توبہ بھی کرنا ہو گی۔ [5]

(5) اصلاحِ اعمال ﴿ نماز چھوڑنے کی مذمت ﴾

پارہ 16، سورہ مریم، آیت 59 میں ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ۟ۙ(۵۹)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنّم کی خوفناک وادی "غی" سے جاملیں گے۔

---

1 ... ترمذی، کتاب الاستئذان و الآداب، باب ماجاء فی السلام قبل الکلام، ص635، حدیث: 2699

2 ... ترمذی، کتاب الاستئذان و الآداب، باب ماجاء فی التسلیم الراکب علی الماشی.. الخ، ص636، حدیث: 2703

3 ... شعب الایمان، باب فی مقاربۃ و موادۃ اھل الدین، 433/6، حدیث: 8786

4 ... بہار شریعت، 464/3، حصہ: 16 ماخوذاً

5 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر و الاباحۃ، فصل فی البیع، 683/9

www.dawateislami.net

اس آیت میں نمازیں ضائع کرنے کو سب سے پہلے اور دیگر گناہوں کو بعد میں ذِکر کیا گیا، اس سے معلوم ہوا کہ نَمازیں ضائع کرنا گناہوں کی جڑ ہے۔ نَمازیں ضائع کرنے کی کئی صورتیں ہیں، جیسے نَماز نہ پڑھنا، بے وَقْت پڑھنا، ہمیشہ نہ پڑھنا، ریاکاری سے پڑھنا اور نِیَّت کے بغیر نَماز شروع کر دینا وغیرہ۔ [1]

ترکِ نَماز کی مَذمّت پر اَحادیث مُبارکہ

﴿1﴾ حضرت نوفل بن مُعاوِیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایَت ہے، حضور اَقْدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا"جس کی نَماز فوت ہوئی گویا اس کے اہل و مال جاتے رہے۔ [2]

﴿2﴾ حضرت اُمِّ اَیمن رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے رِوایَت ہے، حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: "قصداً نَماز تَرْک نہ کرو کیونکہ جو قصداً نَماز تَرْک کر دیتا ہے، **اللہ پاک** اور رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس سے بری الذّمہ ہیں۔ [3]

﴿3﴾ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:" قیامت کے دن بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کے مُتَعَلِّق سوال ہو گا۔ اگر یہ دُرُست ہوئی تو اس نے فلاح و کامیابی پائی اور اس میں کمی ہوئی تو وہ نامراد ہوا اور اس نے نقصان اُٹھایا۔ [4]

﴿4﴾ حضرتِ **عبد اللہ** بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا روایت کرتے ہیں کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو نماز کی حفاظت نہیں کرے گا تو نماز اس کے لئے قیامت کے دن نور، دلیل اور نجات کا باعث نہیں ہو گی اور وہ بروزِ قیامت قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔ [5]

اللہ کریم ہمیں پانچوں وقت باجماعت نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی

1 ... تفسیر صراط الجنان، پ16، مریم، تحت الآیۃ:59، 131/6
2 ... بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوۃ فی الاسلام، ص916، حدیث: 3602
3 ... مسند امام احمد، مسند القبائل، حدیث ام ایمن رضی اللہ عنہا، 271/10، حدیث: 281126
4 ... ترمذی، ابواب السھو، باب ماجاء ان اول مایحاسب بہ العبد یوم القیامۃ الصلاۃ، ص126، حدیث: 413
5 ... مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، 553/3، حدیث: 6733

www.dawateislami.net

اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 3

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: حروفِ صفیریہ اور حرف حافیہ کے مخارج	2	تفسیر قرآن: تلاوت کے آداب
3	نماز کے احکام: نماز کے فضائل	4	سنتیں وآداب: بات چیت کرنے کی سنتیں و آداب
5	اصلاحِ اعمال: پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت		

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿حروف صفیریہ اور حرف حافیہ کے مخارج﴾

حروف مفردات: حصّہ دوم

ہدایات

- ز، س، ص کو حروفِ صفیریہ کہتے ہیں۔
- موجودہ سبق میں آنے والے حروفِ حلقی اور حروفِ لِثَوِیَّہ کی پہچان اور مخرج سے ادائیگی کی مشق کریں۔
- "ض" کو حرف حَافِیَہ کہتے ہیں۔

حروفِ صَفِیْرِیَہ کا مخرج

ز، س، ص	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کناروں سے ادا ہوتے ہیں۔

"ض" حرفِ حَافِیَہ کا مخرج

ض	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔

حروف مفردات

ز	س	ش	ص	ض

www.dawateislami.net

ف	غ	ع	ظ	ط

حروفِ صفیریہ کے حروف میں فرق کو سمجھنے کے لیے مثالیں

س اور ص کے فرق کی مثال

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ (پ30، الاخلاص:2) ترجمۂ کنزالعرفان: اللہ بے نیاز ہے۔

اوپر دی گئی آیتِ مُبارَکہ میں لفظ "صمد" آیا ہے۔ اس لفظ کو "ص" کے ساتھ ادا کرنے اور "س" کے ساتھ ادا کرنے سے معنٰی میں مندرجہ ذیل فرق واقع ہوتا ہے۔

حرف	لفظ	معنٰی
ص	صَمَد	بے نیاز
س	سَمَد	حیران / پریشان

ز اور ذ کے فرق کی مثال

ثُمَّ یُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ترجمۂ کنزالعرفان: پھر اس سے مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے۔

(پ23، الزمر: 21)

اوپر دی گئی آیتِ مُبارَکہ میں لفظ " زرع " آیا ہے۔ اس لفظ کو "ز" کے مخرج سے ادا کرنے اور "ذ" کے مخرج سے ادا کرنے سے معنٰی میں مندرجہ ذیل فرق واقع ہوتا ہے۔

حرف	لفظ	معنٰی
ز	زَرْعٌ	کھیتی
ذ	ذَرْعٌ	ناپ

ض کے مخرج میں فرق کی مثال

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿۵﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ (پ30، الضحی: 5)

www.dawateislami.net

اوپر دی گئی آیتِ مُبارَکہ میں لفظ "ترضی" آیا ہے۔ اس لفظ کو "ض" کے مخرج سے ادا کرنے اور "د" کے مخرج سے ادا کرنے سے معنٰی میں مندرجہ ذیل فرق واقع ہوتا ہے۔

حرف	لفظ	معنٰی
ض	تَرْضٰی	تم راضی ہو جاؤ گے
د	تَرْدٰی	تم ہلاک ہو جاؤ گے

(2) تفسیرِ قرآن ﴿تلاوت کے آداب﴾

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖؕ ترجمۂ کنز العرفان: وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے تو وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا تلاوت کرنے کا حق ہے۔ (پ1، البقرۃ: 121)

تفسیر جلالین میں اس آیت مبارکہ کے تحت ہے: "اَیْ یَقْرَءُوْنَهٗ كَمَا اُنْزِلَ" یعنی وہ اُسے ایسے پڑھتے ہیں جس طرح نازل کیا گیا۔[1]

تلاوتِ قرآن کے ظاہری آداب

قرآنِ مجید کی تِلاوت کرنے والے کو درج ذیل 6 ظاہری چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

﴿1﴾ باوضو ہو کر، قبلہ رو ہو کر، مؤدب (باادب) ہو کر اور عجز و انکساری کے ساتھ بیٹھے۔

﴿2﴾ آہستہ پڑھے اور اس کے معانی میں غور و فکر کرے، تلاوتِ قرآن کرنے میں جلد بازی سے کام نہ لے۔

﴿3﴾ دورانِ تلاوت رونا بھی چاہیے اور اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسی شکل ہی بنا لے۔

﴿4﴾ ہر آیت کی تلاوت کا حق بجالائے۔

﴿5﴾ اگر قِراءَت سے ریاکاری کا اندیشہ ہو یا کسی کی نماز میں خلل پڑتا ہو تو آہستہ آواز میں تلاوت کرے۔

﴿6﴾ جہاں تک ممکن ہو قرآنِ پاک کو خوش الحانی (یعنی اچھے لہجے) کے ساتھ پڑھے۔[2]

---

1 ... تفسیر جلالین مع حاشیہ انوار الحرمین، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 121، 58/1

2 ... تفسیر صراط الجنان، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 121، 226/1

www.dawateislami.net

(3) نماز کے احکام ﴿نماز کے فضائل﴾

نماز جنت کی چابی ہے

حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ **اللہ** کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: جنت کی چابی نَماز اور نَماز کی چابی وُضو ہے۔ [1]

نماز نور ہے

حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے **اللہ** پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا "**اَلصَّلَاۃُ نُوْرٌ**" یعنی نَماز نور ہے۔ [2]

نماز نور ہونے کا مطلب

حضرت امام ابو زکریا یحییٰ بن شرف نَوَوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نَماز کے نور ہونے کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں: اس کا معنیٰ یہ ہے جس طرح نور کے ذریعے روشنی حاصل کی جاتی ہے اِسی طرح نماز بھی گناہوں سے باز رکھتی (یعنی روکتی) ہے اور بے حیائی اور بُری باتوں سے روک کر سیدھی راہ دکھاتی ہے۔ ایک قول کے مطابق اِس کا معنیٰ ہے: نماز کا اجر و ثواب بروزِ قیامت نمازی کے لئے نور ہو گا۔ ایک قول کے مطابق اِس کا مطلب یہ ہے کہ بروزِ قیامت نمازی کے چہرے پر نَماز نور بن کے ظاہِر ہو گی نیز دُنیا میں بھی نمازی کے چہرے پر رونق ہو گی۔ [3]

نماز دین کا ستون ہے

سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: نماز دین کا ستون ہے، جس نے اِس کو قائم رکھا، دین کو قائم رکھا اور جس نے اِس کو چھوڑ دیا اُس نے دین کو ڈھا (یعنی گرا) دیا۔ [4]

1 ... ترمذی، ابواب الطہارۃ، باب ما جاء ان مفتاح الصلاۃ الطہور، ص10، حدیث: 4

2 ... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب فضل الوضوء، ص106، حدیث: 223

3 ... شرح مسلم للنووی، کتاب الطہارۃ، باب فضل الوضوء، ص113، ، تحت الحدیث: 223 ملخصًا

4 ... منیۃ المصلی، ثبوت فرضیۃ الصلاۃ بالسنۃ، ص13

www.dawateislami.net

(4) سنتیں و آداب ﴿بات چیت کرنے کی سنتیں و آداب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں زندگی میں اکثر اوقات بات چیت کرنے کی ضَرورت پڑتی رہتی ہے۔ لیکن ہم بلاضرورت بھی ہر وَقْت بولتے رہتے ہیں یہ بلاضرورت بولنا بہت ہی نقصان دہ ہے غیر ضَروری گفتگو کرنے سے خاموش رہنا افضل ہے۔چُنانْچِہ یہاں بات چیت کے تعلق سے چند سنتیں اور آداب بیان کئے جاتے ہیں آیئے ملاحظہ کیجئے!

﴿1﴾ ☜ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم گفتگو دلنشین (یعنی دل کو اچھے لگنے والے) انداز میں ٹھہر ٹھہر کر فرماتے کہ سننے والا آسانی سے یاد کرلیتا، چُنانْچِہ اُمُّ الْمُؤمِنین حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فرماتی ہیں کہ سرکارِ دوعالَم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صاف صاف اور جدا جدا کلام فرماتے تھے، ہر سننے والا اس کو یاد کرلیتا تھا۔[1]

﴿2﴾ ☜ مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے۔ چھوٹوں کے ساتھ شفقت اور بڑوں کے ساتھ مؤدبانہ (یعنی ادب والا) لہجہ رکھیں۔اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الرَّحْمٰن آپ دونوں کے نزدیک "معزز" رہیں گے۔

﴿3﴾ ☜ اونچی آواز میں بات کرنا جیسا کہ آج کل بے تکلفی میں دوست آپس میں کرتے ہیں، ناپسندیدہ ہے۔

﴿4﴾ ☜ دورانِ گفتگو ایک دوسرے کے ہاتھ پر تالی دینا ٹھیک نہیں کیونکہ تالی، سیٹی بجانا محض کھیل کود، تماشہ اور کفار کا طریقہ ہے۔[2]

﴿5﴾ ☜ بات چیت کرتے وقت دوسرے کے سامنے بار بار ناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں۔ اس سے دوسروں کو گھن آتی ہے۔[3]

(5) اصلاحِ اعمال ﴿پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت﴾

اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

1 ...مسند امام احمد، مسند عائشة، 293/10، حدیث: 25819

2 ... تفسیر نعیمی، پ9، الانفال، تحت الآیۃ: 35، 603/9

3 ... سنتیں اور آداب، ص30-31 بتصرف

www.dawateislami.net

اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ(۲۳) (پ18، النور:23)

ترجمۂ کنز العرفان: بیشک وہ جو انجان، پاکدامن، ایمان والی عورتوں پر بُہتان لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

ایک مقام پر ارشاد فرمایا:

وَ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًاۚ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ(۴) (پ18، النور:4)

ترجمۂ کنز العرفان: اور جو پارسا عورتوں کو عیب لگائیں پھر چار گواہ معائنہ کے نہ لائیں تو انہیں اَسّی کوڑے لگاؤ اور ان کی کوئی گواہی کبھی نہ مانو اور وہی فاسق ہیں۔ مگر جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اِصلاح کر لیں تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس آیت مُبارَکہ میں پاکدامن اجنبی عورتوں پر زنا کی تُہمَت لگانے والوں کی سزا کا بیان ہے۔ آیت کا خُلاصَہ یہ ہے کہ جو لوگ پاکدامن عورتوں پر زنا کی تُہمَت لگائیں پھر چار گواہ ایسے نہ لائیں جنہوں نے ان کے زنا کا مُعائنہ کیا ہو تو ان میں سے ہر ایک کو اَسّی (80) کوڑے لگاؤ اور کسی چیز میں ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو اور کبیرہ گناہ کے مُرتکِب ہونے کی وجہ سے وہی فاسِق ہیں۔ [1]

تہمت زنا کی سزا سے متعلق چند شرعی احکام

﴿1﴾ ☜ جو شخص کسی پارسا مرد یا عورت کو زنا کی تُہمَت لگائے اور اس پر چار مُعائنہ کے گواہ پیش نہ کر سکے تو اس پر 80 کوڑوں کی حد واجِب ہو جاتی ہے۔

﴿2﴾ ☜ ایسے لوگ جو زنا کی تُہمَت میں سزایاب ہوں اور ان پر حد جاری ہو چکی ہو وہ مَرْدُوْدُ الشَّهَادَة ہو جاتے ہیں، یعنی ان کی گواہی کبھی مَقبول نہیں ہوتی۔ پارسا سے مراد وہ ہیں جو مسلمان، مُکَلَّف، آزاد اور زنا سے پاک ہوں۔

﴿3﴾ ☜ زنا کی گواہی کا نصاب چار گواہ ہیں۔

1 … تفسیر صاوی، پ18، النور، تحت الآیة:4، الجزء:4، 173/2

www.dawateislami.net

﴿4﴾ ☜ حدِ قَذَف یعنی زنا کی تُہمَت لگانے کی سزا مُطالَبہ پر مشروط ہے، جس پر تُہمَت لگائی گئی ہے اگر وہ مُطالَبہ نہ کرے تو قاضی پر حد قائم کرنا لازِم نہیں۔

﴿5﴾ ☜ جس پر تُہمَت لگائی گئی ہے اگر وہ زندہ ہو تو مُطالَبہ کا حق اسی کو ہے اور اگر مر گیا ہو تو اس کے بیٹے پوتے کو بھی ہے۔

﴿6﴾ ☜ غلام اپنے مولیٰ کے خلاف اور بیٹا باپ کے خلاف قذف یعنی اپنی ماں پر زنا کی تُہمَت لگانے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

﴿7﴾ ☜ قذف کے الفاظ یہ ہیں کہ وہ صراحتاً کسی کو اے زانی کہے یا یہ کہے کہ تو اپنے باپ سے نہیں ہے یا اس کے باپ کا نام لے کر کہے کہ تو فلاں کا بیٹا نہیں ہے یا اس کو زانیہ کا بیٹا کہہ کر پکارے جبکہ اس کی ماں پارسا ہو تو ایسا شخص قاذِف یعنی زنا کی تُہمَت لگانے والا ہو جائے گا اور اس پر تُہمَت کی حد لازِم آئے گی۔

﴿8﴾ ☜ اگر غیر مُحصَن کو زنا کی تُہمَت لگائی مثلاً کسی غلام کو یا کافِر کو یا ایسے شخص کو جس کا کبھی زنا کرنا ثابِت ہو تو اس پر حدِ قذف قائم نہ ہو گی بلکہ اس پر تعزیر واجِب ہو گی اور یہ تعزیر 3 سے 39 کوڑے تک جتنے شَرْعی حاکم تجویز کرے اتنے کوڑے لگانا ہے، اسی طرح اگر کسی شخص نے زنا کے سوا اور کسی گناہ کی تُہمَت لگائی اور پارسا مسلمان کو اے فاسِق، اے کافِر، اے خبیث، اے چور، اے بدکار، اے مُخَنَّث، اے بد دیانت، اے لوطی، اے زندیق، اے دَیُّوث، اے شرابی، اے سود خوار، اے بدکار عورت کے بچے، اے حَرام زادے، اس قِسم کے اَلْفَاظ کہے تو بھی اس پر تعزیر واجِب ہو گی۔ [1]

نوٹ: حدِ قذف سے مُتَعَلِّق مَسَائل کی تفصیلی معلومات کے لئے بہار شریعت جلد 2 حصہ 9 سے ''قذف کا بیان'' مُطالَعہ فرمائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ... تفسیر صراط الجنان، پ18، النور، تحت الآیۃ: 4-5، 6/585

www.dawateislami.net

سبق نمبر 4

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: حروف لھویہ اور شفویہ کے مخارج	2	تفسیر قرآن: فضائل نماز
3	نماز کے احکام: نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے	4	سنتیں وآداب: بات چیت کرنے کی سنتیں وآداب
5	اصلاح اعمال: قرآن وسنت کے خلاف فیصلہ کرنا		

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿حروف لھویہ اور شفویہ کے مخارج﴾

حروف مفردات: حصّہ سوم

ہدایات

- ق، ک کو حروف لَھَوِیَّہ کہتے ہیں۔
- ب، ف، م، و کو حروف شَفَوِیہ کہتے ہیں۔
- موجودہ سبق میں آنے والے حروفِ حلقی اور حروفِ مُستعلیہ کی پہچان اور حروفِ حلقی کی مخرج سے ادائیگی کی مشق کریں۔

حروف لَھَوِیَّہ کا مخرج

ق	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
ک	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔

حروف شَفَوِیَّہ کے مخرج

ف	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
ب	دونوں ہونٹوں کے تر حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔

www.dawateislami.net

م	دونوں ہونٹوں کے خشک حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
و	دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔

سبق

ق	ک	ل	م	ن
و	ھ	ء	ی	

حروفِ لَھْوِیَہ کے فرق کو سمجھنے کے لیے مثال

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ ترجمۂ کنز العرفان: سُن لو! اللہ کی یاد ہی سے دل چین پاتے ہیں۔ (پ13، الرعد: 28)

اوپر دی گئی آیتِ مُبارَکہ میں لفظ ”قلوب“ آیا ہے جو لفظِ ”قلب“ کی جمع ہے اس لفظ کو ”ق“ کے مخرج سے ادا کرنے اور ”ک“ کے مخرج سے ادا کرنے سے معنٰی میں مندرجہ ذیل فرق واقع ہوتا ہے۔

حرف	لفظ	معنٰی
ق	قَلْبٌ	دِل
ک	كَلْبٌ	کتا

حروفِ شَفَوِیَہ کی مثالیں

فَوْقِ	وَدُوْدٌ	بَيْنَنَا	مُنِيْرًا

(2) تفسیرِ قرآن ﴿فضائل نماز﴾

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ (پ20، العنکبوت: 45) ترجمۂ کنز العرفان: اور نماز قائم کرو، بیشک نماز بے حیائی اور بری بات سے روکتی ہے۔

تفسیر صراط الجنان جلد 7 صفحہ 382 پر اس آیت کے تحت مذکور ہے کہ نماز بے حیائیوں اور بری باتوں سے روکتی ہے، لہٰذا جو شخص نماز کا پابند ہوتا ہے اور اسے اچھی طرح ادا کرتا ہے تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک

www.dawateislami.net

نہ ایک دن وہ ان برائیوں کو ترک کر دیتا ہے جن میں مبتلا تھا۔ یہاں اسی سے متعلق دو روایات ملاحظہ ہوں:

﴿1﴾ حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ سے مَرْوِی ہے کہ ایک انصاری جوان سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نَماز پڑھا کرتا تھا اور بہت سے کبیرہ گناہوں کا اِرتکاب کرتا تھا، حضور پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اس کی شِکایت کی گئی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اس کی نَماز کسی دن اسے اِن باتوں سے روک دے گی۔ چُنانْچہ کچھ ہی عرصے میں اس نے توبہ کرلی اور اس کا حال بہتر ہو گیا۔ [1]

﴿2﴾ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر عَرْض کی: فلاں آدمی رات میں نَماز پڑھتا ہے اور جب صُبْح ہوتی ہے تو چوری کرتا ہے۔ اِرشاد فرمایا: "عنقریب نَماز اسے اس چیز سے روک دے گی جو تو کہہ رہا ہے۔" [2]

امیرِ اہلسنت، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ اپنی کتاب "فیضان نماز" میں مذکورہ آیتِ مُبارَکہ ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں: پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کا فرمانِ عالی شان بلا شک و شبہ حق، حق، حق ہے۔ یقیناً "نماز بے حیائی اور بری باتوں سے منع کرتی ہے۔" لیکن کیا وجہ ہے کہ آج کل بے شمار نمازیوں کے اندر ماں باپ کی نافرمانی، بے پردگی، عریانی، گالی گلوچ، غیبت، چغلی، فحش گوئی، دل آزاری، لوگوں کی حق تلفی، سود اور رِشوت کے لین دَین وغیرہ وغیرہ گناہوں کی کثرت ہے! کیا حقیقی نمازی جھوٹا، دَغا باز، چغل خور، رِزقِ حرام کمانے اور کھانے کھلانے والا، فلموں ڈراموں کا شیدائی، میوزیکل پروگراموں اور گانے باجوں کا شوقین نیز داڑھی منڈانے یا ایک مٹھی سے گھٹانے والا ہو سکتا ہے؟ نہیں ... کبھی نہیں ... ہر گز نہیں۔ بے شک حقیقت یہی ہے کہ نماز بُرائیوں سے روکتی ہے۔

افسوس! ہماری اپنی نمازوں میں کمزوریاں ہیں، جن کے سبب ہم نیک نہیں بن پا رہے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی نَماز کا جائزہ لیں، نَماز کے ظاہری و باطنی آداب سیکھیں اور اپنا وُضو و غسل وغیرہ بھی دُرست کرلیں۔ اگر صحیح معنوں میں باوُضو باطہارت خشوع و خضوع کے ساتھ اس کے تمام تر ظاہری و باطنی آداب کا

[1] ...تفسیر ابو سعود، پ14، العنکبوت، تحت الآیۃ: 384/6،45

[2] ...مسند امام احمد، مسند ابی ھریرۃ، 658/4، حدیث: 10030

www.dawateislami.net

خیال رکھ کر ہم **نماز** پڑھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ ضرور اس کی برکتیں ظاہر ہوں گی اور درست پڑھی جانے والی **نَماز** کی بَرَکت سے واقعی گناہوں کی ظاہری و باطنی گندگیاں دُور ہو جائیں گی اور ہم نیک صورت، نیک سیرت مسلمان بن جائیں گے اور ہمارا پورا کردار سنتوں کا آئینہ دار بن جائے گا، اِنْ شَآءَ اللہ۔ [1]

(3) نماز کے احکام ﴿نَماز برے کاموں سے روکتی ہے﴾

صحیح نماز ہی برائیوں سے بچاتی ہے

جو اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں صحیح طریقے پر نماز ادا کرتے ہیں **اللہ** کریم اُنہیں ضَرور برائیوں سے بچاتا ہے۔ چُنانچہ دو تابعی بزرگ حضرت حسن بصری اور حضرت قتادہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمَا نے فرمایا کہ جس شخص کو اُس کی نَماز بُرے کاموں اور فحش (یعنی بے حیائی کی) باتوں سے باز نہ رکھے وہ نَماز اُس کے لئے وبال ہے، البتہ جو شخص پانچوں وقت کی نَماز اس طرح ادا کرتا ہے کہ اُس کی شرائط و ارکان و احکام، سنتیں اور دعائیں پورے طور پر بجا لائے تو **اللہ** پاک ایسے شخص کو ضَرور فحش باتوں (یعنی بے حیائیوں) اور گناہوں کے کاموں سے بچائے گا۔ [2]

نمازی کی اِصلاح ہو ہی گئی

حضرت اَنس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے منقول ہے کہ اَنصار کا ایک نوجوان جو پانچ وقت کی نماز باجماعت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ پڑھتا تھا مگر اُس کی عملی حالت اچھی نہ تھی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ "اِس شخص کی نَماز کبھی نہ کبھی ضرور اِسے گناہوں سے باز رکھے (یعنی دور کر دے) گی۔" چنانچہ ایسا ہی ہوا، تھوڑے ہی دنوں کے بعد اُس نے تمام بری باتوں سے توبہ کر لی اور اُس کی حالت اچھی ہو گئی۔ [3]

چور بھی اگر صحیح نماز پڑھے تو سدھر سکتا ہے

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کیا گیا کہ فلاں شخص رات کو نماز پڑھتا ہے اور صبح

1 ... فیضان نماز، ص40

2 ... تفسیر خازن، پ21، العنکبوت، تحت الآیۃ:45، 452/3 ملخصًا

3 ... تفسیر خازن، پ21، العنکبوت، تحت الآیۃ:45، 452/3

www.dawateislami.net

کو چوری کرتا ہے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عنقریب نماز اُسے بُرے عمل سے روک دے گی۔[1]

(4) سنتیں و آداب ﴿بات چیت کرنے کی سنّتیں و آداب﴾

﴿1﴾ ☜ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنیں۔ اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع نہ کر دیں۔

﴿2﴾ ☜ کوئی ہکلا کر بات کرتا ہو تو اس کی نقل نہ اُتاریں کہ اس سے اس کی دل آزاری ہو سکتی ہے۔

﴿3﴾ ☜ بات چیت کرتے ہوئے قہقہہ نہ لگائیں کہ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی قہقہہ نہیں لگایا۔[2]

(قہقہہ یعنی اتنی آواز سے ہنسنا کہ دوسروں تک آواز پہنچے۔)

﴿4﴾ ☜ زیادہ باتیں کرنے اور بار بار قہقہہ لگانے سے اپنی عزّت بھی خراب ہوتی ہے۔ سرکار مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جب تم کسی دنیا سے بے رغبت شخص کو دیکھو اور اُسے کم بولنے والا پاؤ تو اس کے پاس ضَرور بیٹھو کیونکہ اس پر حِکْمَت کا نُزُول ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ ☜ حدیثِ پاک میں ہے "جو چپ رہا اس نے نجات پائی۔"[4]

(5) اصلاحِ اعمال ﴿قرآن و سنت کے خلاف فیصلہ کرنا﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فیصلہ کرتے ہوئے ہمیشہ یاد رکھئے کہ کسی فریق کا حق ضائع نہ ہو۔ ہمیشہ عدل کا دامن تھامے رہیں کہ عدل سے کام لینا جنّت میں لے جانے والا اور فیصلہ میں ناانصافی کرنا جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ چنانچہ حضرت بریدہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے: قاضی (یعنی فیصلہ کرنے والے) تین طرح کے ہوتے ہیں: ایک جنّتی اور دو دوزخی۔ پس جنّتی وہ ہے جو حق پہچان کر اس کے مطابق فیصلہ کرے اور جو قاضی حق جان لے مگر فیصلہ

1 ... مسند امام احمد، مسند ابی ھریرۃ، 4/658، حدیث: 10030

2 ... مرآۃ المناجیح، 6/402 ماخوذاً

3 ... ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب الزھد فی الدنیا، 667، حدیث: 4101

4 ... ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ... الخ، 45-باب، ص591، حدیث: 2501

www.dawateislami.net

میں ظلم کرے وہ دوزخی ہے اور جو جہالت پر (یعنی حق و ناحق کی تحقیق کے بغیر) لوگوں کے فیصلے کرے وہ بھی دوزخی ہے۔[1] ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے: جو قوم قرآنِ پاک کے بغیر فیصلہ کرتی ہے اللہ پاک ان کو زیادتی (یعنی غلط فیصلے) کا مزا چکھاتا ہے اور انہیں ایک دوسرے کے ڈر میں مُبْتَلا کر دیتا ہے۔[2]

اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ کرنے والوں کا انجام

﴿1﴾ سیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو 10 آدمیوں کا والی (یعنی حاکم) بنا اور ان کے درمیان ان کی پسند یا ناپسند کے مطابق فیصلہ کیا تو (بروز قیامت) اس کے دونوں ہاتھ باندھ کر لایا جائے گا، اگر اس نے عدل کیا اور رِشوت نہ لی اور نہ ہی کسی پر ظلم کیا تو اللہ پاک اسے اس سے آزاد فرما دے گا اور اگر اس نے اللہ پاک کے نازل کردہ حکم کے خلاف فیصلہ کیا اور رِشوت لی اور کسی کی طرف داری کی تو اس کا بایاں ہاتھ دائیں کے ساتھ کَس کے باندھ دیا جائے گا، پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا اور وہ 500 سال میں بھی اس کی تہہ تک نہ پہنچے گا۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 5

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: مرکبات کا تعارف و پہچان	2	تفسیر قرآن: وضو کے متعلق چند احکام
3	نماز کے احکام: وضو کے مسائل	4	سنتیں و آداب: گھر آنے جانے کی سنتیں و آداب
5	اصلاحِ اعمال: مرد و عورت کی ایک دوسرے کی مشابہت کرنا		

1 ... ابو داود، کتاب الاقضیة، باب فی القاضی، ص567، حدیث: 3573

2 ... قرة العیون و مفرح القلب المحزون، الباب الخامس فی عقوبة اکل الربا ... الخ، ص392

3 ... مستدرک، کتاب الاحکام، باب لعن رسول اللہ الراشی و المرتشی، 5/140، حدیث: 7157

www.dawateislami.net

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿مرکبات کا تعارف و پہچان﴾

ہدایات

- دو یا اس سے زائد حروف سے مل کر ایک مرکب بنتا ہے۔ مُرکبات میں صرف حُرُوف کی پہچان کروائیں۔

سبق

ا	لا	لا	بآ	تآ	جآ
لب	کب	شا	سل	شل	قسم
کن	طن	کث	عد	خذ	صم
خز	بر	لج	عج	بج	خذ
بعد	قلب	قبل	وعید	رقب	خرق
وجد	جسد	بئس	یؤد	وحید	الغنی
القھار	الجبار	الرحیم	الرقیب	المعز	المذل
ضرب	فتح	نصر	حسب	کریم	نبیل
بة	نة	عط	فظ	یغفر	رحیم

(2) تفسیرِ قرآن ﴿وضو کے متعلق چند احکام﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ ترجمۂ کنز العرفان: اے ایمان والو! جب تم نماز کی طرف

www.dawateislami.net

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِؕ کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولو اور سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھولو۔ (پ6، المائدۃ:6)

﴿1﴾ ☜ تفسیر صراط الجنان جلد2 صفحہ 435 پر ہے کہ جتنا دھونے کا حکم ہے اس سے کچھ زیادہ دھولینا مُسْتَحَب ہے کہ جہاں تک اَعضائے وضو کو دھویا جائے گا قیامت کے دن وہاں تک اعضا روشن ہوں گے۔ [1]

﴿2﴾ ☜ رسولِ کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اور بعض صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ ہر نماز کے لئے تازہ وضو فرمایا کرتے جبکہ اکثر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ جب تک وضو ٹوٹ نہ جاتا اسی وضو سے ایک سے زیادہ نمازیں ادا فرماتے، ایک وضو سے زیادہ نمازیں ادا کرنے کا عَمَل تاجدارِ رِسالت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سے بھی ثابِت ہے۔ [2]

﴿3﴾ ☜ اگرچہ ایک وضو سے بھی بہت سی نمازیں فرائض و نوافل درست ہیں مگر ہر نماز کے لئے جداگانہ وضو کرنا زیادہ بَرَکت و ثواب کا ذریعہ ہے۔

﴿4﴾ ☜ بعض مفسرین کا قول ہے کہ ابتدائے اسلام میں ہر نماز کے لئے جُداگانہ وُضو فرض تھا بعد میں منسوخ کیا گیا۔ [3] (اور جب تک بے وضو کرنے والی کوئی چیز واقع نہ ہو ایک ہی وضو سے فرائض و نوافل سب کا ادا کرنا جائز ہوگیا۔)

﴿5﴾ ☜ یاد رہے کہ جہاں دھونے کا حکم ہے وہاں دھونا ہی ضروری ہے وہاں مسح نہیں کرسکتے جیسے پاؤں کو دھونا ہی ضَروری ہے مسح کرنے کی اجازت نہیں، ہاں اگر موزے پہنے ہوں تو اس کی شرائط پائے جانے کی صورت میں موزوں پر مسح کرسکتے ہیں کہ یہ احادیثِ مشہورہ سے ثابِت ہے۔ [4]

1 …بخاری، کتاب الوضوء، باب فضل الوضوء والغرّ المحجّلون... الخ، ص110، حدیث: 136 ملخصًا

2 …عمدۃ القاری، کتاب الوضوء، باب الوضوء من غیر حدث، 590/2، تحت الحدیث: 214

3 …تفسیر مدارک، پ6، المائدۃ، تحت الآیۃ: 6، 449/1

4 …تفسیر صراط الجنان، پ6، المائدۃ، تحت الآیۃ: 6، 436/2

www.dawateislami.net

(3) نماز کے احکام ﴿وضو کے مسائل﴾

وُضُو کے فرائض

وضو کے چار فرائض ہیں: ﴿1﴾ چہرہ دھونا۔ ﴿2﴾ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔ ﴿3﴾ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ ﴿4﴾ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔

دھونے کی تعریف

جسم کے کسی بھی حصے کو دھونے کے معنٰی یہ ہیں کہ ہر حصّہ پر کم از کم پانی کے دو قطرے بہہ جائیں۔ صرف بھیگ جانے یا پانی کو تیل کی طرح مَل لینے یا ایک قطرہ بہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے، نہ اس طرح وضو یا غسل ادا ہو گا۔ [1]

وُضُو میں پانی کا اِسراف

آج کل اکثر لوگ وُضُو میں نل کھول کر بے تحاشہ پانی بہاتے ہیں، حتی کہ بعض تو وُضو خانے پر آتے ہی نل کھول دیتے ہیں، اس کے بعد آستین چڑھاتے ہیں، اُتنی دیر تک مَعَاذَ اللہ پانی ضائع ہو تا رہتا ہے، اِسی طرح مسح کے دَوران اکثریت نل کھلا چھوڑ دیتی ہے! ہم سب کو اللہ پاک سے ڈر کر اِسراف سے بچنا چاہئے، قِیامت کے روز ذرّے ذرّے اور قطرے قطرے کا حساب ہو گا۔

اِسراف کی مَذَمّت میں احادیثِ مبارکہ

﴿1﴾ حضرت **عبد اللہ** بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: **اللہ** پاک کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کو وُضو کرتے دیکھا، فرمایا: اِسراف نہ کر، اِسراف نہ کر۔ [2]

﴿2﴾ حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے: وُضُو میں بَہُت سا پانی بہانے میں کچھ خیر (بھلائی) نہیں اور وہ

1 … درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب فی فرض القطعی و الظنی، 217/1

2 … ابن ماجہ، کتاب الطهارة و سننها، باب ما جاء فی القصد فی الوضوء … الخ، 79، حدیث: 424

www.dawateislami.net

کام شیطان کی طرف سے ہے۔[1]

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلسنّت رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: حدیث (مبارکہ) نے نہر جاری میں بھی اِسراف ثابِت فرمایا اور اِسراف شَرع میں مَذمُوم (یعنی شریعت میں بُرا) ہی ہو کر آیا ہے۔ وَلَا تُسۡرِفُوۡا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۙ﴿۱۴۱﴾ ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور فضول خرچی نہ کرو بیشک وہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (پ8، الانعام: 141)

مُطلَق ہے تو یہ اِسراف بھی مَذمُوم و ممنوع ہی ہو گا بلکہ خود اِسراف فی الوُضو میں بھی صِیغۂ نَہی وارِد اور نَہی حقیقۃً مُفیدِ تَحریم۔[2] (یعنی وضو میں اسراف سے منع کیا گیا ہے اور حقیقت میں مُمانَعت کا حکم حَرام ہونے کا فائدہ دیتا ہے۔)

(4) سنتیں و آداب ﴿گھر میں آنے جانے کی سنّتیں و آداب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں ہر روز اپنے یا کسی عزیز یا دوست واحباب کے گھر میں جانے کی حاجت پڑتی رہتی ہے تو ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ گھر میں داخل ہونے کا سنت طریقہ کیا ہے؟ کسی کے گھر میں جائیں تو دروازے کے سامنے کھڑے ہوں یا ایک طرف ہٹ کر؟ اور کس طرح اجازت طلب کریں؟ اگر اجازت نہ ملے تو کیا کرنا چاہیے؟ دعا پڑھ کر گھر سے نکلنے کی کیا کیا برکتیں ہیں؟ اگر گھر میں کوئی موجود نہ ہو تو کیا پڑھنا چاہیے؟ گھر میں داخِل ہونے اور اجازت وغیرہ طلب کرنے کے حوالے سے متعدد سنّتیں اور آداب ہیں: آیئے ملاحظہ فرمایئے!

﴿1﴾ ☜ اپنے گھر میں آتے ہوئے بھی سلام کریں اور جاتے ہوئے بھی سلام کریں۔ حضور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جب تم گھر میں آؤ تو گھر والوں کو سلام کرو اور جاؤ تو سلام کر کے جاؤ۔[3]

﴿2﴾ ☜ اللہ پاک کا نام لئے بغیر جو گھر میں داخِل ہوتا ہے، شیطان بھی اس کے ساتھ گھر میں داخِل ہو جاتا

1 ... کنز العمال، کتاب الطھارۃ، جز9، 144/5، حدیث: 26255

2 ... فتاوی رضویہ، 984/1

3 ... شعب الایمان، باب فی مقاربۃ و مودۃ اھل الدین، 447/6، حدیث: 8845

www.dawateislami.net

ہے۔ جیسا کہ حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ آقائے دو جہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: جب آدمی گھر میں داخِل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت **اللّٰہ** پاک کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے: آج یہاں نہ تمہاری رات گزر سکتی ہے اور نہ تمہیں کھانا مل سکتا ہے۔ اور جب انسان گھر میں بغیر **اللّٰہ** پاک کا ذکر کئے داخِل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے، آج کی رات یہیں گزرے گی۔ اور جب کھانے کے وقت **اللّٰہ** پاک کا نام نہیں لیتا تو وہ کہتا ہے: تمہیں ٹھکانہ بھی مل گیا اور کھانا بھی مل گیا۔ [1]

﴿3﴾ ☜ جب کوئی خوش نصیب اپنے گھر سے باہر جاتے وقت باہر جانے کی دعا پڑھ لیتا ہے تو وہ گھر لوٹنے تک ہر بلا و آفت سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں پر عمل کرنے میں برکت ہی برکت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے حضور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے گھر کے دروازے سے باہر نکلتا ہے تو اس کے ساتھ دو فرشتے مُقَرَّر ہوتے ہیں۔ جب وہ آدمی کہتا ہے کہ "**بِسْمِ اللّٰہِ**" تو وہ فرشتے کہتے ہیں: تو نے سیدھی راہ اختیار کی۔ اور جب انسان کہتا ہے: "**لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ**" تو فرشتے کہتے: ہیں اب تو ہر آفت سے محفوظ ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: "**تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰہِ**" تو فرشتے کہتے ہیں۔ اب تجھے کسی اور کی مدد کی حاجت نہیں، اس کے بعد اس شخص کے دو شیطان جو اس پر مُسَلَّط ہوتے ہیں وہ اس سے ملتے ہیں تو فرشتے کہتے ہیں: اب تم اس کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہو؟ اس نے تو سیدھا راستہ اختیار کیا۔ تمام آفات سے محفوظ ہو گیا اور خدا کی امداد کے علاوہ دوسرے کی امداد سے بے نیاز ہو گیا۔ [2]

(5) اصلاحِ اعمال ﴿ مرد و عورت کی ایک دوسرے کی مشابہت کرنا ﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مردوں کا عورتوں کے ساتھ اِسی طرح عورتوں کا مردوں کے ساتھ مَخْصُوص اُمُور مثلاً لِباس یا جوتے پہننے اِسی طرح سر کے بالوں اور دیگر چیزوں میں ایک دوسرے کی مُشَابَہَت

1 ... مسلم، کتاب الاشربة، باب آداب الطعام و الشراب و احکامها، ص803، حدیث: 2018

2 ... ابن ماجه، کتاب الدعاء، باب ما یدعو به الرجل اذا خرج من بیته، ص624، حدیث: 3886

www.dawateislami.net

اِخْتِیار کرنا گناہ اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔

مردانہ عورتیں جنت میں داخِل نہ ہوں گی

سرکارِ مدینہ، راحت قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبْرَت نِشان ہے: تین شخص کبھی جنت میں داخِل نہ ہوں گے [1] (1) دیُّوث (2) مردانی عورتیں اور (3) شراب کا عادی۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرْض کی شراب کے عادی کو تو ہم نے جان لیا، دیُّوث کون ہے؟ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: وہ شخص جو اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اس کے گھر والوں کے پاس کون کون آتا ہے؟ ہم نے عَرْض کی: مردانی عورتیں کون ہیں؟ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔ [2]

لعنت کے مستحق

حضرت **عبد اللہ** بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اِرشَاد فرماتے ہیں کہ سرورِ کائنات، فَخْرِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عورتوں کی مُشَابَہَت اِخْتِیار کرنے والے مَردوں اور مَردوں کی مُشَابَہَت اِخْتِیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ [3] ایک عورت گلے میں کمان لٹکائے سید دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب سے گزری تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: **اللّٰہ** پاک مردوں کی مُشَابَہَت کرنے والی عورتوں اور عورتوں کی مُشَابَہَت کرنے والے مردوں پر لعنت فرماتا ہے۔ [4] ایک رِوایت میں ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عورت کا لِباس پہننے والے مرد اور مرد کا لِباس پہننے والی عورت پر لعنت فرمائی۔ [5]

زنانی وضع والے کو جلاوطن کردیا

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ آقائے دوجہاں، سیاحِ لامکاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

1 ... حضرت علامہ عبد الرؤف مناوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں اس شخص کے بارے میں کلام ہے جو ان چیزوں کو حَلال جانتے ہوئے کرے، تو ایسا شخص کبھی جنت میں داخِل نہ ہوگا۔ (فیض القدیر، 430/3، تحت الحدیث: 3530)

2 ... مجمع الزوائد، کتاب النکاح، باب فیمن یرضی لاھلہ بالخبث، 427/4، حدیث: 7722

3 ... بخاری، کتاب اللباس، باب المتشبھین بالنساء و المتشبھات بالرجال، ص1479، حدیث: 5885

4 ... معجم اوسط، 102/3، حدیث: 4003

5 ... ابو داود، کتاب اللباس، باب فی لباس النساء، ص633، حدیث: 4098

www.dawateislami.net

وَسَلَّم کی خِدْمَت میں ایک مخنَّث (یعنی ہیجڑے) کو لایا گیا جس نے اپنے ہاتھ پاؤں مہندی سے رنگے ہوئے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دَرْیافْت فرمایا: اس کا کیا معاملہ ہے؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرْض کی: یہ عورتوں کی مُشَابَہَت اختیار کرتا ہے۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے نقیع (مدینے سے دور ایک مقام) کی طرف جلاوطن کرنے کا حکم اِرشاد فرمایا۔ [1]

مردوں کا بال بڑھانا کیسا؟

عورتوں کی طرح مردوں کے لمبے لمبے بال رکھنے کے متعلق اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے کلام کا خلاصہ ہے کہ سینہ تک بال رکھنا شرعاً مرد کو حرام، عورتوں سے مشابہت اور بہت سی صحیح احادیث کے مطابق معاذاللہ باعِثِ لعنت ہے۔ [2] مرد کو کندھوں سے نیچے ڈھلکے ہوئے عورتوں جیسے بال رکھنا حرام ہے بلکہ اسے زنانی وضع کی کوئی بات بھی اختیار کرنا حرام ہے۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس پر لعنت فرمائی ہے۔ [3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 6

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: حرکات کا بیان	2	تفسیر قرآن: دوسروں کے گھروں میں داخلے کے احکام
3	نماز کے احکام: وضو کا طریقہ ومائے مستعمل	4	سنتیں وآداب: گھر میں آنے جانے کی سنتیں و آداب
5	اصلاحِ اعمال: احسان جتلانے کی مذمت		

1 ... ابو داود، کتاب الادب، باب فی حکم المخنثین، ص772، حدیث: 4928

2 ... فتاوی رضویہ، 610/6

3 ... فتاوی رضویہ، 600/21 ملخصاً

www.dawateislami.net

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿حرکات کا بیان﴾

ہدایات

- زبر، زیر اور پیش کو حرکات کہتے ہیں۔ حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیے معروف پڑھیں۔
- قَرِیبُ الصَّوت (ملتی جلتی آوازوں والے) الفاظ میں فرق کی مشق کریں۔
- الف پر کوئی حرکت (اَ،اِ،اُ) یا جزم (اْ) آجائے تو اسے ہمزہ پڑھیں۔
- "ر" پر زبر (رَ) یا پیش (رُ) ہو تو اِس کو پُر (یعنی موٹا) اور را کے نیچے زیر (رِ) ہو تو اِس کو باریک پڑھیں۔

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ
زَ	زِ	زُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	ثَ	ثِ	ثُ
سَ	سِ	سُ	صَ	صِ	صُ
دَ	دِ	دُ	ضَ	ضِ	ضُ
کَ	کِ	کُ	قَ	قِ	قُ
ھَ	ھِ	ھُ	حَ	حِ	حُ
ءَ	ءِ	ءُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ

www.dawateislami.net

حرکات میں کی جانے والی غلطیوں کی مثال

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ یَوْمَىٕذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ (پ30، التکاثر:8)

اوپر دی گئی آیتِ مُبارَکہ میں لفظ "لَتُسْـَٔلُنَّ" آیا ہے اس لفظ کے آغاز میں حرف "ل" کے اوپر زبر کی حرکت ہے، اور حرکات کو پڑھنے کا قاعدہ یہ ہے کہ انہیں بغیر کھینچے، بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھتے ہیں، لیکن اگر کوئی حرف "ل" کی حرکت کو کھینچ کر لمبا کر دے اور اِس کو "لَ" کی بجائے "لَا" پڑھ دے تو معنیٰ میں مندرجہ ذیل فرق واقع ہو گا۔

طریقۂ ادائیگی	حرف	لفظ	معنیٰ
بغیر کھینچے (یعنی بغیر لمبا کئے)	لَ	لَتُسْـَٔلُنَّ	ضرور پوچھا جائے گا۔
کھینچ کر (یعنی لمبا کر کے)	لَا	لَاتُسْـَٔلُنَّ	ضرور نہیں پوچھا جائے گا۔

(2) تفسیرِ قرآن ﴿دوسروں کے گھروں میں داخلے کے احکام﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَاؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو اور ان میں رہنے والوں پر سلام نہ کرلو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت مان لو۔ (پ18، النور:27)

اس آیت مبارکہ میں دوسروں کے گھروں میں داخلے سے متعلق چند احکام بیان کئے گئے ہیں، چنانچہ تفسیر صراط الجنان جلد6 صفحہ 612 پر ہے:

﴿1﴾ اس آیت سے ثابت ہوا کہ غیر کے گھر میں کوئی بے اجازت داخل نہ ہو۔ اجازت لینے کا طریقہ یہ بھی ہے کہ بلند آواز سے سُبْحَانَ اللہ یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یا اللہُ اَکْبَرْ کہے، یا کَھنکارے جس سے مکان والوں کو معلوم ہو جائے کہ کوئی آنا چاہتا ہے (اور یہ سب کام اجازت لینے کے طور پر ہوں) یا یہ کہے کہ

www.dawateislami.net

کیا مجھے اندر آنے کی اجازت ہے۔ غیر کے گھر سے وہ گھر مراد ہے جس میں غیر رہتا ہو خواہ وہ اس کا مالک ہو یا نہ ہو۔ (1)

﴿2﴾ ☜ غیر کے گھر جانے والے کی اگر صاحبِ مکان سے پہلے ہی ملاقات ہو جائے تو پہلے سلام کرے پھر اجازت چاہے اور اگر وہ مکان کے اندر ہو تو سلام کے ساتھ اجازت لے اور اس طرح کہے: **السلام علیکم**، کیا مجھے اندر آنے کی اجازت ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ سلام کو کلام پر مُقَدَّم کرو۔ (2)

﴿3﴾ ☜ اگر دروازے کے سامنے کھڑے ہونے میں بے پردگی کا اندیشہ ہو تو دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہو کر اجازت طلب کرے۔ حدیث شریف میں ہے اگر گھر میں ماں ہو جب بھی اجازت طلب کرے۔ (3)

(3) نماز کے اَحکام ﴿وُضُو کا طریقہ اور مائے مستعمل﴾

وُضو کا طریقہ (حَنَفی)

کَعبۃُ اللّٰہ شریف کی طرف منہ کر کے اُونچی جگہ بیٹھنا مُستَحَب ہے۔ وُضو کے لئے نیّت کرنا سنّت ہے، نیّت نہ ہو تب بھی وُضُو ہو جائے گا مگر ثواب نہیں ملے گا۔ دل میں نیّت ہوتے ہوئے زَبان سے بھی کہہ لینا افضل ہے لہٰذا زبان سے اِس طرح نیّت کیجئے کہ میں حکمِ الٰہی بجالانے اور پاکی حاصل کرنے کے لئے وُضو کر رہا ہوں **بسمِ اللّٰہ** کہہ لیجئے کہ یہ بھی سنّت ہے۔ بلکہ **بسمِ اللّٰہِ وَ الْحَمدُ لِلّٰہ** کہہ لیجئے کہ جب تک باوُضو رہیں گے فِرِشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (4) اب دونوں ہاتھ تین تین بار پَہُنچوں تک دھوئیے، (نل بند کر کے) دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں کا خِلال بھی کیجئے۔ کم از کم تین تین بار دائیں بائیں اُوپر نیچے کے دانتوں میں مِسواک کیجئے اور ہر بار مِسواک کو دھو لیجئے۔ اب سیدھے ہاتھ کے تین چُلّو پانی سے (ہر بار نل بند کر کے) اس طرح تین کُلّیاں کیجئے کہ ہر بار مُنہ کے ہر پُرزے پر (حلق کے کَنارے تک) پانی بہ جائے، اگر روزہ نہ ہو تو غَرغَرہ بھی

(1) ... تفسیر روح البیان، پ18، النور، تحت الآیۃ: 27، 148/6 ملخصًا

(2) ... ترمذی، کتاب الاستئذان و الآداب، باب ماجاء فی السلام، ص635، حدیث: 2699

(3) ... موطا امام مالک، کتاب الاستئذان، باب الاستئذان، ص508، حدیث: 1847 مختصرًا

(4) ... معجم صغیر، 167/1، حدیث: 196

www.dawateislami.net

کر لیجئے۔ پھر سیدھے ہی ہاتھ کے تین چُلّو سے (ہر بار نل بند کر کے) تین بار ناک میں نرم گوشت تک پانی چڑھایئے اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچایئے، اب (نل بند کر کے) اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کر لیجئے اور چھوٹی اُنگلی ناک کے سُوراخوں میں ڈالئے۔ تین بار سارا چہرہ اِس طرح دھویئے کہ جہاں سے عادَتاً سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک ہر جگہ پانی بہ جائے۔ اگر داڑھی ہے اور اِحرام باندھے ہوئے نہیں ہیں تو (نل بند کرنے کے بعد) اِس طرح خِلال کیجئے کہ اُنگلیوں کو گلے کی طرف سے داخِل کر کے سامنے کی طرف نکالئے۔ پھر پہلے سیدھا ہاتھ اُنگلیوں کے سرے سے دھونا شروع کر کے کہنیوں سمیت تین بار دھویئے۔ اِسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھولیجئے۔ دونوں ہاتھ آدھے بازو تک دھونا مُستَحَب ہے۔ اکثر لوگ چُلّو میں پانی لے کر پہنچے سے تین بار چھوڑ دیتے ہیں کہ کہنی تک بہتا چلا جاتا ہے اس طرح کرنے سے کہنی اور کلائی کی کروٹوں پر پانی نہ پہنچنے کا اندیشہ ہے لہٰذا بیان کردہ طریقے پر ہاتھ دھویئے۔ اب چُلّو بھر کر کہنی تک پانی بہانے کی حاجت نہیں بلکہ یہ پانی کا اِسراف ہے۔ اب (نل بند کر کے) سر کا مسح اِس طرح کیجئے کہ دونوں اَنگوٹھوں اور کلمے کی اُنگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین اُنگلیوں کے سِرے ایک دوسرے سے مِلا لیجئے اور پیشانی کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گُدّی (گردن کا پچھلا حصہ) تک اِس طرح لے جایئے کہ ہتھیلیاں سَر سے جُدا رہیں، پھر گدّی (یعنی گردن کے پچھلے حصے) سے ہتھیلیاں کھینچتے ہوئے پیشانی تک لے آیئے، کلمے کی اُنگلیاں اور اَنگوٹھے اِس دَوران سَر پر بالکل مَس نہیں ہونے چاہئیں، پھر کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کی اندرونی سَطح کا اور اَنگوٹھوں سے کانوں کی باہَری سَطح کا مَسح کیجئے اور چُھنگلیاں (یعنی چھوٹی انگلیاں) کانوں کے سُوراخوں میں داخِل کیجئے اور اُنگلیوں کی پُشت سے گردن کے پچھلے حصّے کا مَسح کیجئے۔ بعض لوگ گلے کا اور دھلے ہوئے ہاتھوں کی کہنیوں اور کلائیوں کا مَسح کرتے ہیں یہ سنّت نہیں ہے۔ سر کا مسح کرنے سے قبل ٹونٹی اچھی طرح بند کرنے کی عادت بنالیجئے بِلاوجہ نل کُھلا چھوڑ دینا یا اَدھورا بند کرنا کہ پانی ٹپک کر ضائع ہوتا رہے اِسراف و گُناہ ہے۔ پہلے سیدھا پھر اُلٹا پاؤں ہر بار اُنگلیوں سے شروع کر کے ٹخنوں کے اوپر تک بلکہ مُستَحَب ہے کہ آدھی پِنڈلی تک تین تین بار دھولیجئے۔ دونوں پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال کرنا سنّت ہے۔ (خِلال کے دَوران نل بند رکھئے) اس کا مُستَحَب طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کی

www.dawateislami.net

چھنگلیا (چھوٹی انگلی) سے سیدھے پاؤں کی چھنگلیا کا خِلال شروع کرکے اَنگوٹھے پر ختم کیجئے اور اُلٹے ہی ہاتھ کی چھنگلیا سے اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کرکے چھنگلیا پر ختم کرلیجئے۔ [1]

حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرت امام محمد غزالی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہر عُضْو دھوتے وقت یہ امّید کرتا رہے کہ میرے اِس عُضْو کے گناہ نکل رہے ہیں۔ [2]

مُستعمل پانی کسے کہتے ہیں؟

وہ قلیل پانی جس سے حدث (ناپاکی کو) دور کیا گیا ہو یا ہوا ہو یا بہ نیت تقرُّب یعنی ثواب کی نیت سے مثلاً پہلے سے وضو ہے لیکن دوبارہ وضو کرنے میں استعمال کیا گیا ہو، اور بدن سے جدا ہو گیا ہو اگرچہ کہیں ٹھہرا نہیں بہہ ہی رہا ہو مائے مستعمل یعنی استعمال شدہ پانی کہلاتا ہے۔ [3]

مُسْتَعْمَل پانی کا اہم مسئلہ

اگر بے وُضو شخص کا ہاتھ یا اُنگلی کا پَورا یا ناخُن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وُضو میں دھویا جاتا ہو جان بوجھ کر یا بھول کر دَہ در دَہ (10×10) سے کم پانی (مَثَلًا پانی سے بھری ہوئی بالٹی یا لوٹے وغیرہ) میں پڑ جائے تو پانی مُسْتَعمَل (یعنی استعمال شُدہ) ہو گیا اور اب وُضو اور غسل کے لائق نہ رہا۔ اِسی طرح جس پر غُسل فرض ہو اس کے جسم کا کوئی بے دُھلا ہوا حصّہ پانی سے چُھو جائے تو وہ پانی وُضو اور غُسل کے کام کا نہ رہا۔ ہاں اگر دُھلا ہاتھ یا دُھلے ہوئے بدن کا کوئی حصّہ پڑ جائے تو حَرَج نہیں۔ [4]

(4) سنتیں و آداب ﴿گھر میں آنے جانے کی سنّتیں و آداب﴾

﴿1﴾ ☜ جب کسی کے گھر جانا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اندر آنے کی اجازت حاصل کیجئے پھر جب اندر

---

1 ... نماز کے احکام، ص8

2 ... احیاء العلوم، کتاب اسرار الطھارۃ، باب آداب قضاء الحاجۃ، 189/1 ملخصًا

3 ... نزہۃ القاری، 554/1 مفصلاً

4 ... بہار شریعت، 333/1، حصہ 2:

www.dawateislami.net

جائیں تو پہلے سلام کریں پھر بات چیت شروع کیجئے۔[1] حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تین مرتبہ اجازت طلب کرو اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ورنہ واپس لوٹ جاؤ۔[2]

﴿2﴾ جو سلام کئے بغیر گھر میں داخلے کی اجازت مانگے اسے داخلہ کی اجازت نہ دی جائے۔ حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ نَبِیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص سلام کے ساتھ ابتدا نہ کرے اس کو اجازت نہ دو۔[3]

﴿3﴾ جب کسی کے گھر جانا ہو تو اجازت مانگ کر جایئے کہ یہ سنت سے ثابت ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس طرح اجازت مانگیں "**اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ**" کیا میں اندر آسکتا ہوں؟[4] حضرت رِبعی بن حراش رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں، ہمیں بنو عامر کے ایک شخص نے یہ بات بتائی کہ اس نے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اس وقت اجازت طلب کی جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر میں تشریف فرما تھے۔ اس نے عرض کیا، کیا میں داخل ہو جاؤں؟ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے خادم سے فرمایا: باہر اس آدمی کے پاس جاؤ اور اس کو اجازت طلب کرنے کا طریقہ سکھاؤ، اس سے کہو کہ اس طرح کہے: **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ** کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ اس آدمی نے سرکار مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ مبارک سن لیا اور عرض کیا، **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ** کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ تب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کو اجازت عطا فرمائی اور وہ اندر داخل ہو گیا۔[5]

(5) اصلاحِ اعمال ﴿احسان جتلانے کی مذمّت﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِحْسان جتانا بہت بُرا عَمَل ہے جو کسی مسلمان کو زیب نہیں دیتا۔ ہمارے

1 ... بہار شریعت، 452/3، حصہ: 16
2 ... مسلم، کتاب الآداب، باب استئذان، ص853، حدیث: 2153
3 ... شعب الایمان، باب فی مقاربۃ و مودۃ اھل الدین، 441/6، حدیث: 8816
4 ... مرآۃ المناجیح، 346/6، ملخصاً
5 ... ابو داود، کتاب الادب، باب کیف الاستئذان، ص807، حدیث: 5177

www.dawateislami.net

مُعاشَرے میں اول تو کوئی کسی کی مدد کرنے کو تیار نہیں ہوتا اور اگر مدد کر بھی دے تو عموماً کسی نہ کسی مَوْقَع پر اِحسان جتا کر اپنا ثواب ضائع کر بیٹھتا ہے۔چُنانچِہ قرآن پاک میں اِرشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰىۙ (پ3، البقرۃ:264) ترجمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اِحسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر اپنے صدقے برباد نہ کردو۔

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے کہ اِرشاد فرمایا گیا کہ اے ایمان والو! جس پر خرچ کرو اس پر اِحسان جتلا کر اور اسے تکلیف پہنچا کر اپنے صدقے کا ثواب برباد نہ کردو کیونکہ جس طرح مُنافِق آدمی لوگوں کو دکھانے کیلئے اور اپنی واہ واہ کروانے کیلئے مال خرچ کرتا ہے لیکن اس کا ثواب برباد ہو جاتا ہے اِسی طرح فقیر پر اِحسان جتلانے والے اور اسے تکلیف دینے والے کا ثواب بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کی مِثال یوں سمجھو کہ جیسے ایک چکنا پتھر ہو جس پر مِٹّی پڑی ہوئی ہو، اگر اس پر زوردار بارِش ہو جائے تو پتھر بالکل صاف ہو جاتا ہے اور اس پر مِٹّی کا نام ونشان بھی باقی نہیں رہتا۔ (1)

جنت سے محرومی کا سبب

تاجدارِ رِسالت، شہنشاہ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عِبْرت نِشان ہے: اِحسان جتانے والا، والدین کا نافرمان اور شراب کا عادی جنّت میں نہیں جائیں گے۔ (2)

نقصان اُٹھانے والے افراد

حضرت ابوذر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: تین شخص وہ ہیں جن سے **اللہ** پاک قِیامَت کے دن نہ تو کلام کرے گا نہ نظرِ رحمت فرمائے گا اور نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ حضرت ابوذر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے عَرْض کی: یہ لوگ تو ٹوٹے اور خسارے ہی میں پڑ گئے، اے **اللہ** پاک کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ کون

(1)... تفسیر صراط الجنان، پ3، البقرۃ، تحت الآیۃ:1،264/457

(2)... نسائی، کتاب الاشربۃ، الروایۃ فی المدمنین فی الخمر، ص895، حدیث:5683

www.dawateislami.net

لوگ ہیں ؟ فرمایا: تہبند لٹکانے والا، اِحسان جتانے والا اور جھوٹی قسم سے مال بیچنے والا۔[1]

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: کلام سے مراد مَحبّت کا کلام ہے، دیکھنے سے مراد کرم کا دیکھنا ہے اور پاک فرمانے سے مراد گناہ بخشنا ہے یعنی دوسرے مسلمانوں پر یہ تینوں کرم ہوں گے مگر ان تین قِسم کے لوگ ان تینوں عنایتوں سے مَحْرُوم رہیں گے لہٰذا ان سے بچتے رہو۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 7

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: تنوین کا بیان	2	تفسیر قرآن: اللہ پاک کی تسبیح و تحمید کرنے کا بیان
3	نماز کے احکام: وضو توڑنے والی چیزیں	4	سنتیں و آداب: سرمہ لگانے کی سنتیں و آداب
5	اصلاحِ اعمال: مسلمانوں کو اذیت دینے کی مذمت		

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿تنوین کا بیان﴾

ہدایات

- دو زبر ـً، دو زیر ـٍ اور دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔
- تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔
- تنوین کو اس طرح پڑھیں گے۔

مًا = میم دو زبر مَنْ، مٍ = میم دو زیر مِنْ، مٌ = میم دو پیش مُنْ = مًا، مٍ، مٌ

- زبر کی تنوین کے بعد کہیں "ا" اور کہیں "ی" لکھا جاتا ہے۔ ہجے کرتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

[1] ... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار والمن بالعطیۃ و تنفیق... الخ، ص58، حدیث: 171

[2] ... مراۃ المناجیح، 244/4

www.dawateislami.net

تًا	تٍ	ةٌ	طًا	طٍ	طٌ
زًا	زٍ	زٌ	ذًا	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ
كًا	كٍ	كٌ	قًا	قٍ	قٌ
هًا	هٍ	هٌ	حًا	حٍ	حٌ
ءً	ءٍ	ءٌ	عًا	عٍ	عٌ
خًا	خٍ	خٌ	غً	غٍ	غٌ
وًا	وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ
دًى	دٍ	دٌ	ىً	يٍ	ىٌ

(2) تفسیرِ قرآن ﴿اللہ پاک کی تسبیح وتحمید کرنے کا بیان﴾

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِيۡنَ
تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ وَعَشِيًّا وَّحِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾

ترجمۂ کنزالعرفان: تو اللہ کی پاکی بیان کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو۔ اور اسی کیلئے تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور اس وقت جب دن کا کچھ حصہ باقی ہو اور جب تم دوپہر کرو۔ (پ21، الروم: 17-18)

www.dawateislami.net

تفسیر صراط الجنان جلد 7 صفحہ 424 پر ہے: یعنی اے عقل مندو! جب تم نے نیک اعمال کرنے والے مومنوں کو ملنے والا ثواب اور نعمتیں یونہی جھٹلانے والے کفار کو ہونے والے عذاب کے بارے میں جان لیا تو تم صبح شام ہر اس چیز سے **اللہ** پاک کی پاکی بیان کرو جو اس کی شان کے لائق نہیں۔ یہاں **اللہ** پاک کی پاکی بیان کرنے سے متعلق مفسرین کا ایک قول یہ بھی ہے کہ اس سے مراد نماز ادا کرنا ہے۔ حضرت **عبد اللہ** بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے دریافت کیا گیا کہ کیا پانچ نمازوں کا بیان قرآنِ پاک میں ہے؟ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا: ہاں اور یہ آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا کہ ان میں پانچوں نمازیں اور اُن کے اوقات مذکور ہیں۔ [1]

دوسرے قول کے مُطابِق اس آیت میں تین نمازوں کا بیان ہوا، شام میں مغرب اور عشا کی نمازیں آگئیں جبکہ صبح میں نمازِ فجر آگئی۔ [2]

اللہ کی حمد و ثنا اور تسبیح بیان کرنے کے فضائل

اَحادیث میں **اللہ** پاک کی حمد و ثنا اور تسبیح بیان کرنے کی بہت سی فضیلتیں وارد ہیں، یہاں ان میں سے دو فضائل ملاحظہ ہوں۔

﴿1﴾ ☜ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: ”دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں، میزانِ عمل میں بھاری ہیں اور **اللہ** پاک کو بہت پسند ہیں۔ (وہ دو کلمے یہ ہیں:) ”**سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْم**“۔ [3]

﴿2﴾ ☜ حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے، رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: ”**اللہ** پاک نے کلام میں سے چار چیزوں کو پسند فرما لیا ہے۔ (1) **سُبْحَانَ اللّٰهِ**، (2) **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**، (3) **لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ**، (4) **اللّٰهُ اَكْبَر**۔ جس نے ”**سُبْحَانَ اللّٰهِ**“ کہا تو **اللہ** پاک اس کے لئے 20 نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے 20 گناہ مٹا دیتا ہے۔ جس نے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“ کہا

[1] ... تفسیر روح البیان، پ21، الروم، تحت الآیۃ: 17، 18/7

[2] ... تفسیر خازن، پ21، الروم، تحت الآیۃ: 18، 388/3

[3] ... بخاری، کتاب الایمان و النذور، باب اذا قال: واللہ لا اتکلم الیوم فصلی ... الخ، ص1632، حدیث: 6682

www.dawateislami.net

تو اس کے لئے بھی اسی کی مثل ہے۔ جس نے "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" کہا تو اس کے لئے بھی اسی کی مثل ہے اور جس نے اپنی طرف سے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن" کہا تو اس کے لئے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے 30 گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ [1]

نماز کے لئے یہ پانچ اوقات مقرر فرمائے جانے کی حکمت

یاد رہے کہ نماز کے لئے یہ پانچ اَوقات اس لئے مقرر فرمائے گئے کہ افضل اعمال وہ ہیں جو ہمیشہ ہوں اور انسان یہ قدرت نہیں رکھتا کہ اپنے تمام اوقات نماز میں صَرف کرے کیونکہ اس کے ساتھ کھانے پینے وغیرہ کے حوائج وضروریات ہیں تو اللہ پاک نے بندوں پر عبادت میں تخفیف (یعنی کمی) فرمائی اور دن کے شروع، درمیان اور آخر میں جبکہ رات کے شروع اور آخر میں نمازیں مقرر کیں تاکہ ان اوقات کے اندر نماز میں مشغول رہنا دائمی (یعنی ہمیشہ) عبادت کے حکم میں ہو۔ [2]

(3) نماز کے احکام ﴿وضو توڑنے والی چیزیں﴾

﴿1﴾ ☜ خون، پیپ یا زَرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس کے بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صَلاحیت تھی جس جگہ کا وُضو یا غسل میں دھونا فَرض ہے تو وُضو جاتا رہا۔ [3]

﴿2﴾ ☜ خون یا رطوبت اگر ظاہر ہوا اور بہا نہیں جیسے سُوئی کی نوک یا چاقو کا کَنارہ لگ جاتا ہے اور خون اُبھر یا چمک جاتا ہے یا خِلال کیا یا مِسواک کی یا اُنگلی سے دانت صاف کیے یا دانت سے کوئی چیز مَثَلاً سیب وغیرہ کاٹا اس پر خون کا اثر ظاہر ہوا یا ناک میں اُنگلی ڈالی اِس پر خون کی سُرخی آگئی مگر وہ خون بہنے کے قابِل نہ تھا وُضو نہیں ٹوٹا۔ [4]

﴿3﴾ ☜ زخم کا خون بار بار صاف کرتے رہے کہ بہنے کی نَوبت نہ آئی تو غور کرلیجئے کہ اگر اتنا خون پونچھ لیا ہے

[1] ... مسند امام احمد، مسند ابی هریرة، 228/4، حدیث: 8233

[2] ... تفسیر خازن، پ21، الروم، تحت الآیۃ: 18، 389/3

[3] ... بہار شریعت، 304/1، حصہ: 2

[4] ... بہار شریعت، 304/1، حصہ: 2 ملخصاً

www.dawateislami.net

کہ اگر نہ پونچھتے تو بہ جاتا تو وُضو ٹوٹ گیا، اگر نہ بہتا تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔[1]

﴿4﴾ ☜ گوشت میں انجکشن لگانے میں صِرف اِسی صورت میں وُضو ٹوٹے گا جب کہ بہنے کی مقدار میں خون نکلے۔ جب کہ نَس کا انجکشن لگا کر پہلے خون اُوپر کی طرف کھینچتے ہیں جو کہ بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے لہٰذا وُضو ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ ہی صورت ڈرپ کی ہے۔[2]

﴿5﴾ ☜ آنکھ کی بیماری کے سبب جو آنسو بہا وہ ناپاک ہے اور وُضو بھی توڑ دے گا۔[3] افسوس! اکثر لوگ اِس مسئلے سے ناواقِف ہوتے ہیں اور دُکھتی آنکھ سے بیماری کی وجہ سے بہنے والے آنسو کو اور آنسوؤں کی مانند سمجھ کر آستین یا قمیض کے دامن وغیرہ سے پونچھ کر کپڑے ناپاک کر ڈالتے ہیں۔[4]

﴿6﴾ ☜ چھالا نوچ ڈالا اور اس میں بھرا پانی بہ گیا تو وُضو ٹوٹ گیا ورنہ نہیں۔[5]

﴿7﴾ ☜ خارِش یا پُھڑیوں میں اگر بہنے والی رَطُوبت نہ ہو صِرف چِپک ہو اور کپڑا اس سے بار بار چھو کر چاہے کتنا ہی سَن جائے (گیلا ہو جائے) پاک ہے۔[6]

﴿8﴾ ☜ منہ بھر قے (الٹی) کھانے، پانی یا صَفرا (یعنی پیلے رنگ کا کڑوا پانی) کی وُضو توڑ دیتی ہے۔ جو قے (الٹی) تَکَلُّف کے بِغیر نہ روکی جاسکے اسے منہ بھر کہتے ہیں۔[7] منہ بھر قے پیشاب کی طرح ناپاک ہوتی ہے اسکے چھینٹوں سے اپنے کپڑے اور بدن کو بچانا ضَروری ہے۔[8]

---

1 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الخامس، 12/1 بتغیر قلیل

2 ... وضو کا طریقہ، ص26

3 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الخامس، 13/1

4 ... وضو کا طریقہ، 23

5 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الخامس، 13/1

6 ... فتاوی رضویہ، 370/1 ملخصًا

7 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الخامس، 14/1

8 ... وضو کا طریقہ، ص20-24 ملتقطًا

www.dawateislami.net

(4) سنتیں و آداب ﴿ سرمہ لگانے کی سنتیں و آداب ﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سرمہ لگانا ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی نہایت ہی پیاری اور میٹھی سنت ہے۔ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم جب سونے لگتے تو اپنی مبارک آنکھوں میں سرمہ لگایا کرتے۔ لہٰذا ہمیں بھی سونے سے پہلے اتباعِ سنت کی نیت سے اپنی آنکھوں میں سرمہ لگانا چاہیے۔ اس سے ہمیں سرمہ لگانے کی سنت کا بھی ثواب ہو گا اور ساتھ ہی ساتھ اس کے دنیوی فوائد بھی حاصل ہوں گے۔

سوتے وقت سرمہ ڈالنا سنت ہے

سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سرمہ سوتے وقت استعمال فرماتے تھے، چنانچہ حضرت **عبد اللّٰہ** بن عباس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سونے سے پہلے ہر آنکھ میں سرمہ اثمد کی تین سلائیاں لگایا کرتے تھے۔"[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ سرمہ سوتے وقت استعمال کرنا سنت ہے۔[2] لہٰذا ہم رات کو جب بھی سویا کریں ہمیں سرمہ لگانا نہ بھولنا چاہیے۔ سوتے وقت سرمہ لگانے میں یہ مصلحت ہے کہ سرمہ زیادہ دیر تک آنکھوں میں رہتا ہے اور آنکھوں کے مسامات میں سرایت کر کے آنکھوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ ابن ماجہ کی روایت میں ہے "تمام سرموں میں بہتر سرمہ "اِثمد" ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔[3]

سرمہ لگانے کا طریقہ

ہمارے پیارے سرکار، مدینے کے تاجدار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم دونوں مقدس آنکھوں میں سرمہ کی

1 ...ترمذی، کتاب اللباس، باب ماجاء فی الاکتحال، ص439، حدیث: 1757

2 ...مرآۃ المناجیح، 180/6

3 ...ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الکحل بالاثمد، ص566، حدیث: 3497

www.dawateislami.net

تین تین سلائیاں استعمال فرماتے تھے اور اکثر اسی پر عمل تھا۔ تاہم بعض روایات میں سیدھی آنکھ مبارک میں تین سلائیاں اور بائیں میں دو کا بھی ذکر آیا ہے اور "شمائلِ رسول" میں اسی طرح بیان کیا گیا ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر آنکھ مبارک میں دو دو سلائیاں سرمہ کی ڈالتے اور ایک سلائی کو دونوں مبارک آنکھوں میں لگاتے۔ [1]

(5) اصلاحِ اعمال ﴿مسلمانوں کو اذیت دینے کی مذمت﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بلاوجہ شَرْعی کسی کو بھی تکلیف پہنچانے کی اِسلام میں قطعاً اِجازت نہیں ہے۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو یقیناً اس کا یہ عَمَل سراسر اِسلامی تعلیمات کے مُنافی ہے۔

اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا۠ (۵۸) (پ22، الاحزاب:58)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر کچھ کئے ستاتے ہیں تو انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھالیا ہے۔

عَلّامہ اِسْمٰعِیل حَقِّی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: مسلمان مَردوں یا عورتوں کو بے کیے ستانے سے مراد یہ ہے کہ ان کے حق میں وہ باتیں کرتے یا ان کے ساتھ وہ کام کرتے ہیں جس سے انہیں رنج پہنچتا ہے حالانکہ کوئی ایسی وجہ نہیں ہوتی کہ جس پر انہیں دُکھ یا رنج پہنچایا جائے۔ مزید فرماتے ہیں: یہ آیتِ مبارکہ عام ہے اس میں ہر وہ ایذا یعنی تکلیف مراد ہے جو کسی بھی مؤمن مرد و عورت کو ناحق دی جائے۔ [2]

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مسلمان کو بغیر کسی شرعی وجہ کے تکلیف دینا قطعی حرام ہے۔ [3]

1 … وسائل الوصول الی الشمائل الرسول، الباب الثانی فی صفة خلقة رسول اللہ، الفصل الثانی، ص31

2 … تفسیر روح البیان، پ22، الاحزاب، تحت الآیة: 58، 239/7

3 … فتاویٰ رضویہ، 425/24

www.dawateislami.net

اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: **مَنْ اٰذٰی مُسْلِمًا فَقَدْ اٰذَانِیْ وَمَنْ اٰذَانِیْ فَقَدْ اٰذَی اللّٰہ** جس نے (بلاوجہ شرعی) کسی مسلمان کو ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے **اللہ** کو ایذا دی۔[1]

لوگوں کو تکلیف دینے والا ملعون ہے

امیر المؤمنین حضرتِ ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضور تاجدارِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے مسلمان کو تکلیف یا دھوکا دیا وہ مَلْعُون ہے۔[2]

لوگوں کو تکلیف دینے والے کا عذاب

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مَرْوِی ہے کہ پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ چل رہے تھے، ہمارا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رُک گئے لہٰذا ہم بھی آپ کے ساتھ ٹھہر گئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا رنگ مُبارَک تبدیل ہونے لگا یہاں تک کہ آپ کی قمیص مُبارَک کی آستین کپکپانے لگی۔ ہم نے عَرْض کی: **یَارَسُوْلَ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیا ماجرا ہے؟ اِرشَاد فرمایا: کیا تم بھی وہ آواز سن رہے ہو جو میں سن رہا ہوں؟ ہم نے عَرْض کی: اے **اللہ** کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کیا سَماعَت فرما رہے ہیں؟ اِرشَاد فرمایا: ان دونوں افراد پر ان کی قبروں میں انتہائی سَخت عذاب ہو رہا ہے وہ بھی ایسے گناہ کی وجہ سے جو حقیر ہے (یعنی ان دونوں کے خَیال میں حقیر تھا یا پھر یہ کہ اس سے بچنا ان کے لئے آسان تھا)۔ ہم نے عَرْض کی: وہ کونسا گناہ ہے؟ اِرشَاد فرمایا: ان میں سے ایک پیشاب سے نہ بچتا تھا اور دوسرا اپنی زبان سے لوگوں کو اَذِیَّت دیتا تھا اور چغلی کرتا تھا۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کھجور کی دو ٹہنیاں منگوائیں اور ان میں سے ہر ایک قَبْر پر ایک ایک ٹہنی رکھ دی۔ ہم نے عَرْض کی: **یَارَسُوْلَ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا یہ چیز ان کو کوئی نَفْع دے گی؟ اِرشَاد فرمایا: ہاں! جب تک یہ دونوں ٹہنیاں تر رہیں گی ان

1 ...معجم اوسط، 2/387، حدیث: 3607

2 ...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الخیانة والغش، ص385، حدیث: 1940

www.dawateislami.net

سے عذاب میں کمی ہوتی رہے گی۔ (1)

خارش مُسَلَّط کردی جائے گی

مسلمانوں کو تکلیف دینے والے جہنّم جیسے مقامِ عذاب میں مزید عذابات کا سامنا بھی کریں گے چنانچہ حضرت مجاہد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جہنمیوں پر ایک قِسم کی خارش مُسَلَّط کردی جائے گی، جس کی وجہ سے وہ اپنے بدنوں کو کُھجائیں گے یہاں تک کہ ان میں سے کسی کی ہڈی ظاہِر ہو جائے گی تو ندا کی جائے گی: اے فلاں! کیا تجھے اس کی وجہ سے تکلیف ہو رہی ہے؟ وہ کہے گا: ہاں! تو ندا دینے والا کہے گا: یہ اس کا بدلہ ہے جو تم مسلمانوں کو تکلیف دیتے تھے۔ (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 8

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سابقہ اسباق کی دہرائی	2	تفسیر قرآن: حالتِ ناپاکی میں نماز کے قریب نہ جاؤ
3	نماز کے احکام: وضو توڑنے والی چیزیں	4	سنّتیں وآداب: تیل ڈالنے و کنگھا کرنے کی سنّتیں و آداب
5	اصلاحِ اعمال: لوگوں کے عیب و خفیہ باتیں سننے کی مذمت		

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿دہرائی اول﴾

- مدنی قاعدہ کے اسباق: حروف حلقی، حروف مفردات مکمل، مرکبات، حرکات اور تنوین کی دہرائی کی

1 ... ابن حبان، کتاب الرقائق، باب الاذکار، ص329، حدیث: 824

2 ... احیاء علوم الدین، کتاب آداب الالفۃ، الباب الثالث فی حق المسلم والرحم والجوار... الخ، 240/2

www.dawateislami.net

جائے گی۔

- اس سبق کو ہجے کرتے ہوئے اور رواں دونوں طرح پڑھیں۔
- حرکات، تنوین، اور تمام حُرُوف بالخصوص حُرُوف مستعلیہ کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- ہجے اس طرح کریں: مَلِكٌ، میم زبر مَ، لام زیر لِ، مَلِ، کاف دو پیش کُنْ : مَلِكٌ

نَزَلَ	جَعَلَ	رُسُلُ	صُحُفُ	حَمِدَ	مَلِكِ
تَجِدُ	يَلِجُ	قُتِلَ	سُئِلَ	قُرِئَ	كِبَرُ
حُشِرَ	اَحَدًا	مَرَضًا	عَمَلًا	هُدًى	طُوًى
قُرًى	مَسَدٍ	ثَمَنٍ	سَخَطٍ	ظُلَلٍ	فِئَةٍ
عُنُقٍ	نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ
كُتُبٌ	دَرَجَةً	قِرَدَةً	عَلَقَةٍ	سَفَرَةٍ	شَجَرَةٌ

(2) تفسیرِ قرآن ﴿ناپاکی کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ﴾

وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ ترجمۂ کنزالعرفان: نہ ناپاکی کی حالت میں (نماز کے قریب نہ جاؤ) حتی کہ تم غسل کرلو سوائے اس کے کہ تم حالتِ سفر میں ہو (تو تیمم کرلو)۔ (پ5، النسآء: 43)

تفسیر صراط الجنان جلد 2، صفحہ 237 پر ہے، جب تم جنابت کی حالت میں ہو تو جب تک غسل نہ کرلو تب تک نماز کے قریب نہ جاؤ یعنی پہلے غسل کرنا فرض ہے۔ ہاں اگر سفر کی حالت میں ہو اور پانی نہ ملے تو تیمم کرکے نماز پڑھ لو۔ یہاں سفر کی قید اس لئے ہے کہ پانی نہ ملنا اکثر سفر ہی میں ہوتا ہے ورنہ نہ تو سفر میں

www.dawateislami.net

تَیَمُّم کی کُلّی اِجازَت ہے اور نہ تیمم کی اِجازَت سَفَر کے ساتھ خَاص ہے یعنی اگر سَفَر میں پانی مُیَسّر ہو تو تَیَمُّم کی اِجازَت نہ ہوگی اور یونہی اگر سَفَر کی حَالَت نہیں لیکن بیماری وغیرہ ہے جس میں پانی کا اِسْتِعمال نقصان دِہ ہو تو تَیَمُّم کی اِجازَت ہے۔

نماز کے لئے پاکی ضروری ہے

بہار شریعت جلد 1، صفحہ 282 پر ہے: نماز کے لئے طہارت ایسی ضروری چیز ہے کہ بے اس کے نماز ہوتی ہی نہیں بلکہ جان بوجھ کر بے طہارت نماز ادا کرنے کو علما کفر لکھتے ہیں اور کیوں نہ ہو کہ اس بے وُضو یا بے غسل نماز پڑھنے والے نے عبادت کی بے ادبی اور توہین کی۔ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت۔ [1] ایک روز نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صبح کی نماز میں سورۂ رُوم پڑھ رہے تھے تو مُتَشابہ لگا۔ بعد نماز ارشاد فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور اچھی طرح طہارت نہیں کرتے انہیں کی وجہ سے امام کو قِراءَت میں شبہہ پڑتا ہے۔ [2]

(چنانچہ) جب بغیر کامل طہارت نماز پڑھنے کا یہ وبال ہے تو بے طہارت نماز پڑھنے کی نحوست کا کیا پوچھنا۔ ایک حدیث میں فرمایا: طہارت (پاکی) نصف ایمان ہے۔ [3]

طہارت کی قسمیں

طہارت کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) صُغریٰ (یعنی چھوٹی)، (۲) کُبریٰ (یعنی بڑی)۔ طہارتِ صُغریٰ وُضو کو اور طہارتِ کُبریٰ غسل کو کہتے ہیں۔ [4]

جُنبی شخص کے احکام

عورت کے ساتھ ہم بستری کی ہو یا کسی اور طریقے سے شہوت کے ساتھ منی نکل گئی ہو تو غسل کرنا

1 ...مسند امام احمد، مسند جابر بن عبد اللہ، 149/6، حدیث: 15039

2 ...نسائی، کتاب الافتتاح، القراءۃ فی الصبح بالروم، ص165، حدیث: 944 مفھومًا

3 ...ترمذی، کتاب الدعوات، 89-باب، ص806، حدیث: 3519

4 ...بہار شریعت، 282/1، حصہ: 2 بتصرف

www.dawateislami.net

واجِب ہے اسے غسلِ جَنابت کہتے ہیں۔ غسلِ جَنابت نہ کرنا گناہ ہے۔ جُنبی شخص کے متعلق چند حدیثیں ملاحظہ کیجئے۔

﴿1﴾ اَمِیرُ الْمُومِنِین حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر یا کتا یا جنبی (یعنی جس پر غسل واجب ہے) موجود ہو۔ [1]

﴿2﴾ حضرت ابن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مروی ہے: حُضور نَبِیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جُنبی اور حائضہ قرآن مجید سے کچھ نہ پڑھے (نہ تھوڑا نہ بہت)۔ [2]

﴿3﴾ جنبی کا مسجد میں داخل ہونا حرام ہے۔ [3] اُمُّ الْمُومِنِین حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم مسجد کی طرف سے گھروں کے دروازے بند کر دو کیونکہ میں حائض اور جنبی کے مسجد میں داخل ہونے کو حلال نہیں کروں گا۔ [4]

(3) نماز کے احکام ﴿وُضُو توڑنے والی چیزیں﴾

﴿1﴾ رُکوع و سُجُود والی نَماز میں بالغ نے قَہقَہہ لگا دیا یعنی اتنی آواز سے ہنسا کہ آس پاس والوں نے سنا تو وُضو بھی گیا اور نَماز بھی گئی، اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ صِرف خود سنا تو نَماز گئی وُضو باقی ہے، مُسکرانے سے نہ نماز جائے گی نہ وُضو۔ مُسکرانے میں آواز بالکل نہیں ہوتی صرف دانت ظاہِر ہوتے ہیں۔ [5]

﴿2﴾ بالغ نے نَمازِ جنازہ میں قَہقَہہ لگایا تو نَماز ٹوٹ گئی وُضو باقی ہے۔ [6]

1 ... ابو داود، کتاب اللباس، باب فی الصور، ص651، حدیث: 4152

2 ... ترمذی، ابواب الطھارۃ، باب ماجاء فی الجنب والحائض أنھما لا یقران القرآن، ص45، حدیث: 131

3 ... بہار شریعت، 326/1، حصہ: 2

4 ... ابو داود، کتاب اللباس، باب فی الجنب یدخل المسجد، ص50، حدیث: 232

5 ... نور الایضاح مع مراقی الفلاح، ص64

6 ... نور الایضاح مع مراقی الفلاح، ص64

www.dawateislami.net

﴿3﴾ ☜ عوام میں مشہور ہے کہ گُھٹنا یا سَتر کھلنے یا اپنا یا پرایا سَتر دیکھنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے یہ بالکل غَلَط ہے۔ ہاں وُضو کے آداب سے ہے کہ ناف سے لے کر دونوں گُھٹنوں سَمیت سب سَتر چُھپا ہو بغیر ضَرورت سَتر کُھلا رکھنا مَنْع اور دوسروں کے سامنے سَتر کھولنا حَرام ہے۔ [1]

﴿4﴾ ☜ مُنہ سے خون نکلا اگر تھوک پر غالِب ہے تو وُضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں، غَلَبے کی پہچان یہ ہے کہ اگر تھوک کا رنگ سُرخ ہو جائے تو خون غالِب سمجھا جائے گا اور وُضو ٹوٹ جائے گا یہ سُرخ تھوک ناپاک بھی ہے۔ اگر تھوک زَرد (یعنی پیلا) ہو تو خون پر تھوک غالِب مانا جائے گا لہٰذا نہ وُضو ٹوٹے گا نہ یہ زَرد تھوک ناپاک (ہے)۔ [2]

﴿5﴾ ☜ آپ باوُضو تھے اب شک آنے لگا کہ پتا نہیں وُضو ہے یا نہیں، ایسی صورت میں آپ باوُضو ہیں کیونکہ صرف شک سے وُضو نہیں ٹوٹتا۔ [3] یقیناً آپ اُس وقت تک باوُضو ہیں جب تک وُضو ٹوٹنے کا ایسا یقین نہ ہو جائے کہ قَسَم کھا سکیں۔ [4]

﴿6﴾ ☜ سونے سے مطلقاً وضو نہیں ٹوٹتا، سونے میں اگر یہ دو شرائط پائی جائیں تو وضو ٹوٹے گا۔ (1) دونوں سُرین اچّھی طرح جمے ہوئے نہ ہوں۔ (2) ایسی حالت پر سویا جو غافِل ہو کر سونے میں رُکاوٹ نہ ہو۔ جب دونوں شَرطیں جمع ہوں یعنی سُرین بھی اچّھی طرح جمے ہوئے نہ ہوں نیز ایسی حالت میں سویا ہو جو غافِل ہو کر سونے میں رُکاوٹ نہ ہو تو ایسی نیند سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر ایک شَرط پائی جائے اور دوسری نہ پائی جائے تو وُضو نہیں ٹوٹے گا۔ [5] تفصیل کے لئے نماز کے احکام صفحہ 35 تا 37 کا مُطالعہ کیجئے۔

---

1 ... بہار شریعت، 309/1، حصہ 2:

2 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الخامس، 13/1

3 ... درمختار، کتاب الطھارۃ، ص25

4 ... وضو کا طریقہ، ص26

5 ... وضو کا طریقہ، ص26-27

www.dawateislami.net

﴿7﴾ پیشاب، پاخانہ، مَنی، کیڑا یا پتھری مرد یا عورت کے آگے یا پیچھے سے نکلیں تو وُضو جاتا رہے گا۔ [1]
﴿8﴾ مرد یا عورت کے پیچھے سے معمولی سی ہوا بھی خارِج ہوئی وُضو ٹوٹ گیا۔ مرد یا عورت کے آگے سے ہوا خارِج ہوئی وُضو نہیں ٹوٹے گا۔ [2] بعض لوگ کہتے ہیں کہ خِنزیر کا نام لینے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے یہ غَلَط ہے۔ [3]

(4) سنتیں و آداب ﴿تیل ڈالنے و کنگھا کرنے کی سنتیں و آداب﴾

ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفےٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اپنے سرِ اقدس اور داڑھی مبارک میں تیل ڈالتے، کنگھا کرتے، بیچ سر میں مانگ نکالتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ سے مَرْوِی ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جس کے بال ہوں تو وہ ان کا اکرام کرے۔" [4] (یعنی ان کو دھوئے، تیل لگائے اور کنگھا کرے۔)

چنانچہ تیل ڈالنے اور کنگھا کرنے کی چند سنتیں اور آداب بیان کی جاتی ہیں آیئے ملاحظہ فرمایئے!
﴿1﴾ مانگ سر کے بیچ میں نکالی جائے کہ یہ سنت ہے۔ [5]
﴿2﴾ سر میں تیل ڈالنے سے قبل "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھ لینا چاہیے۔
﴿3﴾ سر میں تیل لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھ کر الٹے ہاتھ کی ہتھیلی میں تھوڑا سا تیل ڈالیں، پھر پہلے سیدھی آنکھ کے ابرو پر تیل لگائیں پھر الٹی کے، اس کے بعد سیدھی آنکھ کی پلک پر، پھر الٹی پر۔ اب (پھر "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھ کر) سر میں تیل ڈالیں۔ [6]

1 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء، الفصل الخامس فی نواقض الوضوء، 12/1
2 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، مطلب نواقض الوضوء، 288/1 ملتقطًا
3 ... نماز کے احکام، ص46
4 ... ابوداود، کتاب الترجل، باب فی اصلاح الشعر، ص653، حدیث: 4163
5 ... بہار شریعت، 587/3، حصہ: 16 ملخصًا
6 ... وسائل الوصول الی الشمائل الرسول، الباب الثانی فی صفۃ خلقۃ رسول اللہ، الفصل الثالث... الخ، ص33 ملخصًا

www.dawateislami.net

﴿4﴾ جب بھی تیل لگائیں تو عمامہ کے نیچے سر پر رومال (سر بند) باندھیں۔ ہمارے سرکار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مِزاج مبارک میں چونکہ بے حد نفاست تھی اسی لئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب سر مبارک میں تیل لگاتے تو اپنے عمامہ مبارک اور اس کی ٹوپی شریف اور دیگر لِباس کو تیل کے اثر سے بچانے کے لئے سرِ اقدس پر ایک کپڑا لپیٹ لیا کرتے اور چونکہ تیل مبارک کا استعمال بہت زیادہ ہوتا اس لئے وہ مبارک کپڑا تیل شریف والا ہو جاتا۔[1]

(5) اصلاحِ اعمال ﴿لوگوں کے عیب و خفیہ باتیں جاننے کی مذمت﴾

لوگوں کی خُفْیَہ باتیں اور عیب جاننے کی کوشش کرنا تجسس کہلاتا ہے۔[2] بدگمانی کے نتائج میں سے ایک **ٹوہ میں پڑنا** بھی ہے کیونکہ دل گمان کو ہی کافی نہیں سمجھتا بلکہ یقین چاہتا ہے لہٰذا وہ ٹوہ میں پڑ جاتا ہے۔[3] **اللہ** پاک قرآن پاک میں اِرشَاد فرماتا ہے:

وَّلَا تَجَسَّسُوْا (پ26، الحجرات:12) ترجمۂ کنز العرفان: (اور پوشیدہ باتوں کی) جستجو نہ کرو۔

تفسیر صراط الجنان میں اس کے تحت مذکور ہے کہ اس آیت میں دوسرا حکم یہ دیا گیا کہ مسلمانوں کی عیب جوئی نہ کرو اور ان کے پوشیدہ حال کی جستجو میں نہ رہو جسے **اللہ** پاک نے اپنی سَتّاری سے چھپایا ہے۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں کے پوشیدہ عیب تلاش کرنا اور انہیں بیان کرنا ممنوع ہے۔[4]

محشر کی رسوائی کا سبب

حضرت ابو برزہ اسلمی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ **رَسُوْلُ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے ان لوگوں کے گروہ، جو زبان سے ایمان لائے اور ایمان ان کے دلوں میں داخل نہیں ہوا، مسلمانوں کی غیبت نہ کرو اور ان کی چُھپی ہوئی باتوں کی ٹٹول نہ کرو، اس لئے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی چھپی ہوئی

1 ... الشمائل المحمدیة، باب ماجاء فی صفة ترجل رسول الله، ص430، حدیث: 254 ملخصًا

2 ... احیاء العلوم، کتاب الالفة والاخوة، الباب الثالث فی حقوق الاخوة والصحبة، 220/2

3 ... الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرة الثامنة والتاسعة والاربعون بعد المائتین، 34/2

4 ... صراط الجنان، پ27، الحجرات، تحت الآیۃ:12، 437/9

www.dawateislami.net

چیز کی ٹٹول کرے گا، اللہ پاک اس کی پوشیدہ چیز کی ٹٹول کرے گا اور جس کی اللہ پاک ٹٹول کرے گا (یعنی عیب ظاہر کرے گا) اس کو رسوا کر دے گا، اگرچہ وہ اپنے مکان کے اندر ہو۔ (1)

کتوں کی شکل میں حشر

ایک مقام پر ارشاد فرمایا: غیبت کرنے والوں، چغل خوروں اور پاکباز لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ پاک (قیامت کے دن) کتّوں کی شکل میں اٹھائے گا۔ (2)

کانوں میں پگھلا ہوا سیسا

ایک روایت میں ہے: جس نے لوگوں کے ناپسند کرنے اور نہ چاہنے کے باوُجود ان کی باتوں کی طرف کان لگائے بروزِ قیامت اس کے کانوں میں سیسہ اُنڈیلا جائے گا۔ (3)

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے

فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے، اور دوسروں کے عیب تلاش نہ کرو، کسی سے حسد نہ کرو، دوسروں سے پیٹھ نہ پھیرو، دوسروں سے بغض نہ رکھو اور (اے) اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ (4) مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہ کرے، اس کو رسوا نہ کرے اور اس کی تحقیر نہ کرے، (اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا) تقویٰ یہاں ہے، تقویٰ یہاں ہے، تقویٰ یہاں ہے۔ آدمی کے لئے یہ برائی بہت ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے، اللہ پاک تمہارے جسموں اور صورتوں پر نظر نہیں فرماتا لیکن تمہارے دلوں پر نظر فرماتا ہے۔ (5)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ... ابو داود، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، ص765، حدیث: 4880

2 ... التوبیخ والتنبیہ لابی الشیخ الاصبھانی، باب البھتان وماجاء فیہ، ص237، حدیث: 216

3 ... بخاری، کتاب التعبیر، باب من کذب فی حلمہ، ص1713، حدیث: 7042

4 ... بخاری، کتاب الادب، باب ماینھی عن التحاسد والتدابر، ص1509، حدیث: 6064

5 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب تحریم الظلم المسلم وخذلہ... الخ، ص995، حدیث: 2563

www.dawateislami.net

سبق نمبر 9

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: حروفِ مدہ	2	تفسیر قرآن: فخر وریا کی نیت سے مسجدیں تعمیر کرنے کی مذمت
3	نماز کے احکام: غسل کے فرائض وطریقہ	4	سنتیں وآداب: تیل ڈالنے و کنگھا کرنے کی سنتیں وآداب
5	اصلاحِ اعمال: لعنت بھیجنے کی مذمت		

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿حروفِ مدہ﴾

- اس علامت ْ کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اس کو ساکن کہتے ہیں۔
- ساکن حرف اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔
- حروفِ مدہ تین ہیں ا، و، ی۔ الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدہ ہو گا جیسے بَا، واؤ ساکن "وْ" سے پہلے پیش ہو تو واؤ مدہ ہو گا جیسے "بُوْ"، یا ساکن "یْ" سے پہلے زیر ہو تو یا مدہ ہو گا جیسے "بِیْ"
- حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَا = بَا الف زبر بَا، بُوْ = بَا وَاؤ پیش بُوْ، بِیْ = بَا یَا زیر بِیْ = بَا، بُوْ، بِیْ

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ

www.dawateislami.net

زِیْ	زُوْ	زَا	رِیْ	رُوْ	رَا
شِیْ	شُوْ	شَا	سِیْ	سُوْ	سَا

(2) تفسیرِ قرآن ﴿فخر و رِیا کاری کی نیت سے مسجدیں تعمیر کرنے کی مذمت﴾

لَا تَقُمْ فِیْهِ اَبَدًا ؕ (پ11، التوبۃ:108) ترجمۂ کنز العرفان: (اے حبیب!) آپ اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہوں۔

تفسیر صراط الجنان جلد 4، صفحہ 237 پر ہے کہ اس آیت میں تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مسجدِ ضرار میں نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی گئی۔ [1]

فخر و ریاکاری کی نیت سے مسجد تعمیر کرنے کی مذمت

امام عبد اللہ بن احمد نسفی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں، بعض مفسرین کا قول ہے کہ جو مسجد فخر و ریا اور نمود و نمائش یا رضائے الٰہی کے سوا اور کسی غرض کے لئے یا حرام مال سے بنائی گئی ہو وہ بھی مسجدِ ضرار کے ساتھ لاحق ہے۔ [2]

فی زمانہ مسلمانوں میں ایک تعداد ایسی ہے جنہیں عالی شان مسجد تعمیر کرنے پر اور زیادہ مساجد بنانے پر ایک دوسرے سے فخر کا اظہار کرتے دیکھا گیا ہے، ان کے دلوں کا حال اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے یا خود انہیں اپنے دلوں کا حال اچھی طرح معلوم ہے، اگر انہوں نے اللہ کی رضا حاصل کرنے اور اس کی عبادت کرنے میں مسلمانوں کو سہولت پہنچانے کی نیت سے عالی شان اور خوبصورت مساجِد بنائی ہیں تو ان کا یہ عمل لائقِ تحسین اور اجر و ثواب کا باعِث ہے اور اگر ان کی نیت یہ نہ تھی بلکہ خوبصورت مساجِد بنانے سے رِیاکاری اور فخر و بڑائی کا اظہار مقصود تھا (جیسے بعض علاقوں میں قبیلوں کے لوگ ایک دوسرے کے مقابلہ پر مساجِد بناتے ہیں کہ ہماری مسجد

1 ... تفسیر خازن، پ11، التوبۃ، تحت الآیۃ:108، 407/2

2 ... تفسیر مدارك، پ11، التوبۃ، تحت الآیۃ:107، 709/1

www.dawateislami.net

پورے علاقہ میں منفرد ہونی چاہیے)۔ اگرچہ زبان سے لوگوں کے سامنے یہ صدا عام ہوتی ہے **اللہ** پاک ہماری یہ کوشش قبول فرمائے، تو انہیں چاہئے کہ درج ذیل 3 اَحادیث سے نصیحت حاصِل کرنے کی کوشش کریں۔

﴿1﴾ ☜ حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے رِوایت ہے، حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا" قیامت کی نشانی یہ بھی ہے کہ لوگ مسجِد تعمیر کرنے میں فخر کریں گے۔ [1] یعنی **اللہ** پاک کی رضا حاصِل کرنے کے لئے اخلاص کے ساتھ نہیں بلکہ نامْوَری، رِیاکاری اور بڑائی کی نیت سے مسجدیں تعمیر کریں گے۔

﴿2﴾ ☜ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے رِوایت ہے، حضورِ پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا" قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ لوگ جب مسجد (تعمیر کرنے) کے معاملے میں فخر کرنے لگ جائیں گے۔ [2]

﴿3﴾ ☜ حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے رِوایت ہے، حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا" لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں وہ مسجدیں تعمیر کرنے میں ایک دوسرے پر فخر کیا کریں گے اور انہیں آباد کم کیا کریں گے۔ [3]

یاد رہے! کہ کسی کے دل کا حال **اللہ** پاک ہی بہتر جانتا ہے اور ہمارے پاس کوئی ایسا ذریعہ نہیں جس سے ہم کسی کے دل کا حال معلوم کر سکیں اس لئے کسی مسلمان پر بدگمانی کرنے اور اس پر یہ الزام ڈالنے کی شرعاً کسی کو اجازت نہیں کہ اس نے فخر و رِیاکاری کی نیت سے مسجد تعمیر کی ہے لیکن تعمیر کرنے والے کو بہرحال اپنے قلب کی طرف نظر رکھنی چاہیے کہ اس کا مقصد کیا ہے۔

(3) نماز کے احکام ﴿غُسل کے فرائض و طریقہ﴾

غُسل کے فرائض

غسل کے تین فرض ہیں: (1) کُلّی کرنا (2) ناک میں پانی چڑھانا (3) تمام ظاہرِ بدن پر پانی بہانا۔

1 ... نسائی، کتاب المساجد، باب المباهاة فی المساجد، ص120، حدیث: 686

2 ... ابن ماجہ، کتاب المساجد و الجماعات، باب تشييد المساجد، ص127، حدیث: 239

3 ... ابن خزیمہ، کتاب الصلاة، باب کراهة التباهی فی بناء المساجد... الخ، ص306، حدیث: 1321

www.dawateislami.net

(1)... کُلی کرنا

مُنہ میں تھوڑا سا پانی لے کر پچ کر کے ڈال دینے کا نام کُلّی نہیں بلکہ منہ کے ہر پُرزے، گوشے، ہونٹ سے حَلْق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہ جائے۔ اِسی طرح داڑھوں کے پیچھے گالوں کی تہ میں، دانتوں کی کھڑکیوں اور جڑوں اور زَبان کی ہر کروَٹ پر بلکہ حَلق کے کَنارے تک پانی بہے۔ روزہ نہ ہو تو غَرغَرہ بھی کر لیجئے کہ سنَّت ہے۔ غسل سے قبل دانتوں میں بوٹی کے ریشے وغیرہ محسوس نہ ہوئے اور رَہ گئے نماز بھی پڑھ لی بعد کو معلوم ہونے پر چُھڑا کر پانی بہانا فرض ہے، پہلے جو نَماز پڑھی تھی وہ ہو گئی۔ جو ہِلتا دانت مسالے سے جمایا گیا یا تار سے باندھا گیا اور تار یا مسالے کے نیچے پانی نہ پہنچتا ہو تو مُعاف ہے۔[1] جس طرح کی ایک کُلّی غسل کے لئے فرض ہے اِسی طرح کی تین کُلّیاں وُضو کیلئے سنَّت ہیں۔[2]

(2)... ناک میں پانی چڑھانا

جلدی جلدی ناک کی نوک پر پانی لگا لینے سے کام نہیں چلے گا بلکہ جہاں تک نَرم جگہ ہے یعنی سخت ہڈی کے شُروع تک دُھلنا لازِمی ہے۔ اور یہ یوں ہوسکے گا کہ پانی کو سُونگھ کر اُوپر کھینچئے۔ یہ خیال رکھئے کہ بال برابر بھی جگہ دُھلنے سے نہ رَہ جائے ورنہ غسل نہ ہو گا۔ ناک کے اندر اگر رِینٹھ سُوکھ گئی ہے تو اس کا چھُڑانا فرض ہے۔ ناک کے بالوں کا دھونا بھی فرض ہے۔[3]

(3)... تمام ظاہِری بدن پر پانی بہانا

سَر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تَلوؤں تک جِسم کے ہر پُرزے اور ہر ہر رُونگٹے پر پانی بہ جانا ضَروری ہے، جِسم کی بعض جگہیں ایسی ہیں کہ اگر احتیاط نہ کی تو وہ سُوکھی رَہ جائیں گی اور غسل نہ ہو گا۔ اکثر بلکہ بعض پڑھے لکھے یہ کرتے ہیں کہ سر پر پانی ڈال کر بدن پر ہاتھ پھیر لیتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ غسل ہو گیا۔ حالانکہ

1 ... بہارِ شریعت، 316/1، حصہ: 2 ملخصاً

2 ... نماز کے احکام، ص103

3 ... بہارِ شریعت، 316/1، حصہ: 2 ملخصاً

www.dawateislami.net

بعض اعضا ایسے ہیں کہ جب تک ان کی خاص احتیاط نہ کی جائے تو وہ نہ دھلیں اور نہ غسل ہو گا۔ [1]

(4) سنتیں و آداب ﴿تیل ڈالنے و کنگھا کرنے کی سنتیں و آداب﴾

﴿1﴾ ☜ جس سے بن پڑے وہ عُمدہ خوشبو دار تیل لگائے خوشبو دار تیل بنانے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ کھوپرے کے تیل کی شیشی میں اپنے پسندیدہ عِطر کے چند قطرے ڈال کر حل کر لیجئے۔ خوشبو دار تیل تیّار ہے۔ سر کے بالوں کو وقتاً فوقتاً صابون سے دھوتے رہیے۔

﴿2﴾ ☜ جن اسلامی بھائیوں کے سر پر بال ہوں ان کو چاہیے کہ ان میں کنگھا کیا کریں۔ حضرت ابو قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے رِوایت ہے کہ سرِکار مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے میں نے عرض کی کہ میرے سر پر پورے بال ہیں، میں ان کو کنگھا کیا کروں؟ تو آقائے مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''ہاں اور ان کا اکرام کرو۔'' چُنَانْچِہ حضرت ابو قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ مدنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرمانے کی وجہ سے کبھی کبھی تو دن میں دو دو مرتبہ بھی تیل لگا لیا کرتے۔ [2]

﴿3﴾ ☜ بال بکھرے ہوئے نہ رکھیں۔ حضرت عطا بن یسار رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے رِوایت ہے کہ تاجدار دو عالَم، شاہ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسجد میں تشریف فرما تھے، اتنے میں ایک شخص آیا جس کے سر اور داڑھی کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ مدنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی طرف اس انداز پر اِشارہ کیا جس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کو بال درست کرنے کا حکم فرما رہے ہیں، چُنَانْچِہ وہ شخص بال درست کر کے واپس آیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''کیا یہ اس سے بہتر نہیں ہے کہ کوئی شخص بالوں کو اس طرح بکھیر کر آتا ہے گویا وہ شیطان ہے۔'' [3]

﴿4﴾ ☜ کنگھا کرتے وقت سیدھی طرف سے ابتدا کیجئے۔ ہمارے پیارے آقا، شبِ اسرا کے دولہا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ

[1] ... فتاوی رضویہ، 595/1 ملخصاً

[2] ... موطا امام مالک، کتاب الشعر، باب اصلاح الشعر، ص500، حدیث: 1818

[3] ... موطا امام مالک، کتاب الشعر، باب اصلاح الشعر، ص501، حدیث: 1819

www.dawateislami.net

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر تکریم والا کام سیدھی طرف سے شروع فرماتے جیسا کہ ”ترمذی شریف“ میں ہے کہ حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دائیں جانب سے وضو کرنا پسند فرماتے اور اسی طرح کنگھا بھی سیدھی طرف سے ہی کرتے، نیز نعلین شریفین بھی جب پہننے کا ارادہ فرماتے تو پہلے سیدھا قدم مبارک نعل شریف میں داخل فرماتے۔ [1]

(5) اصلاحِ اعمال ﴿لعنت بھیجنے کی مذمت﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! لعنت سے مراد کسی کو اللّٰہ کی رحمت سے دور کہنا ہے۔ یقین کے ساتھ کسی پر بھی لعنت کرنا جائز نہیں چاہے وہ کافر ہو یا مومن، گنہگار ہو یا فرمانبردار کیونکہ کسی کے خاتمہ کا حال کوئی نہیں جانتا۔ [2] فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے کہ لعنت بہت سخت چیز ہے، ہر مسلمان کو اس سے بچایا جائے بلکہ کافر پر بھی لعنت جائز نہیں جب تک اس کا کفر پر مرنا قرآن وحدیث سے ثابت نہ ہو۔ [3]

مومن لعن طعن نہیں کرتا

فی زمانہ بات بات پر لعنت مَلَامَت کرنے کا مَرَض عام ہے اور علم دین سے محرومی کے باعث اس میں کوئی حرج بھی نہیں سمجھا جاتا حالانکہ کسی مؤمن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کے مترادف ہے جیسا کہ حضرت ضحاک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی مؤمن پر لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے۔ [4] اور کسی پر لعنت کرنا مؤمن کی شان کے بھی منافی ہے جیسا کہ حضرت عبد اللّٰہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ رِوایت کرتے ہیں کہ مدنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: مؤمن لعن طعن اور فحش کام نہیں کرتا۔ [5]

1 ... ترمذی، ابواب السفر، باب مایستحب من التیمن فی الطھور، ص175، حدیث: 608

2 ... الحدیقۃ الندیۃ، القسم الثانی فی آفات اللسان، النوع العاسع فی اللعن، 4/69

3 ... فتاویٰ رضویہ، 21/222 ملخصاً

4 ... بخاری، کتاب الایمان والنذر، باب من حلف بملۃ سوی ملۃ الاسلام، ص1621، حدیث: 6652

5 ... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب جاء فی اللعنۃ، ص480، حدیث: 1977

لعنت بھیجنے والے پر لوٹ آتی ہے

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بندہ جب لعنت کرتا ہے وہ آسمان کی طرف جاتی ہے تو وہاں کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، پھر یہ زمین کی طرف لوٹتی ہے تو زمین کے دروازے بھی بند کر دیئے جاتے ہیں اور یہ دائیں بائیں کہیں سے نکلنے کی کوشش کرتی ہے، جب کوئی راستہ نہیں پاتی تو جس پر بھیجی گئی ہو اس کی طرف لوٹتی ہے اگر وہ اس کا اہل ہو تو ٹھیک ورنہ لعنت بھیجنے والے پر واپس آجاتی ہے۔ [1]

ایک رِوایت میں ہے: بے شک جس کی طرف لعنت بھیجی جائے اگر وہ اس پر واقع ہونے کا کوئی راستہ یا جگہ پائے تو اس پر پڑتی ہے ورنہ کہتی ہے: اے اللہ! مجھے فلاں کی طرف بھیجا گیا لیکن میں نے وہاں اترنے کا کوئی راستہ نہ پایا۔ تو اسے کہا جاتا ہے: جہاں سے آئی ہے وہیں لوٹ جا۔ [2] حضرت سلمہ بن اَکْوَع رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِرشاد فرماتے ہیں: جب ہم کسی شخص کو اپنے بھائی پر لعنت بھیجتے ہوئے دیکھتے تو خیال کرتے کہ یہ کبیرہ گناہوں کے دروازے پر آگیا ہے۔" [3]

اللہ پاک ہمیں زبان کی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 10

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: حروف لین	2	اذکار نماز: ثنا

1 ... ابو داود، کتاب الادب، باب فی اللعن، ص769، حدیث: 4905

2 ... مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، 603/2، حدیث: 4117

3 ... معجم اوسط، 88/5، حدیث: 6674

www.dawateislami.net

3	تفسیرِ قرآن: تقویٰ کی بنیاد پر رکھی گئی مسجد کے فضائل	4	نماز کے احکام: غسل کا طریقہ و احتیاطیں
5	سنتیں و آداب: کھانا کھانے کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: نسبت کی برکت

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿ حُرُوف لِین ﴾

- حروف لین دو ہیں و اور ی۔
- واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہو گا جیسے جَوْ، یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہو گا جیسے جَیْ
- واؤ اور یا (حروف لین) کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھیں گے۔
- حروف لین کے ہجے اس طرح کریں۔ بَوْ = بَاوٗ آؤ زبر بَوْ، بَیْ = بَایَاز بر بَیْ = بَوْ، بَیْ

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ

(2) اذکار نماز ﴿ ثنا ﴾

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ط

ترجمہ: پاک ہے تو اے اللہ! اور میں تیری حمد کرتا ہوں، تیرا نام بَرَکت والا ہے اور تیری عظمت بُلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

www.dawateislami.net

(3) تفسیرِ قرآن ﴿تقویٰ کی بنیاد پر رکھی گئی مسجد کے فضائل﴾

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ (پ11، التوبۃ:108)

ترجمۂ کنز العرفان: بیشک وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے وہ اس کی حقدار ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو۔

تفسیر صراط الجنان جلد 4، صفحہ نمبر 238 پر ہے کہ اس سے مراد مسجدِ قباء ہے جس کی بنیاد رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رکھی اور جب تک حضور پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مسجدِ قباء میں قیام فرمایا اس میں نماز پڑھی۔ مفسرین کا ایک قول یہ بھی ہے کہ اس سے مسجدِ مدینہ مراد ہے۔ [1]

احادیث میں مسجدِ نبوی اور مسجدِ قباء کے کثیر فضائل مذکور ہیں، ان میں سے چند فضائل درج ذیل ہیں:

﴿1﴾ ☜ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے، تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا ”میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔ [2]

﴿2﴾ ☜ حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، حضور پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا ”کسی شخص کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز کا ثواب ہے، اور اس کا محلے کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس نمازوں کا ثواب ہے اور اس کا جامع مسجِد میں نماز پڑھنا پانچ سو نمازوں کا ثواب ہے اور اس کا مسجدِ اقصیٰ میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ہے اور اس کا میری مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ہے اور اس کا مسجدِ حرام میں نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ہے۔ [3]

﴿3﴾ ☜ حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر ہفتے مسجدِ قباء

1 … تفسیر مدارک، پ11، التوبۃ، تحت الآیۃ:107، 709/1

2 … بخاری، کتاب فضائل المدینۃ، 12-باب، ص500، حدیث: 1888

3 … ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب ما جاء فی الصلاۃ فی المسجد الجامع، ص229، حدیث: 1413

www.dawateislami.net

میں (کبھی) پیدل اور (کبھی) سوار ہو کر تشریف لاتے تھے۔ [1]

﴿4﴾ حضرت سہل بن حُنَیف رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، نَبِیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے نکلے، پھر مسجدِ قباء میں آکر نماز پڑھے تو اسے ایک عمرے کا ثواب ملے گا۔ [2]

(4) نماز کے اَحکام ﴿غُسل کا طریقہ﴾

بِغیر زَبان ہِلائے دل میں اِس طرح نیّت کیجئے کہ میں پاکی حاصِل کرنے کے لئے غسل کرتا ہوں۔ پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین تین بار دھوئیے، پھر اِستنجے کی جگہ دھوئیے خواہ نَجاست ہو یا نہ ہو، پھر جسم پر اگر کہیں نَجاست ہو تو اُس کو دُور کیجئے پھر نَماز کا سا وُضو کیجئے مگر پاؤں نہ دھوئیے، ہاں اگر کسی چیز پر کھڑے ہو کر غسل کر رہے ہیں تو پاؤں بھی دھو لیجئے، پھر بدن پر تیل کی طرح پانی مل لیجئے، خُصوصاً سردیوں میں (اِس دَوران صابُن بھی لگا سکتے ہیں) پھر تین بار سیدھے کندھے پر پانی بہائیے، پھر تین بار اُلٹے کندھے پر، پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار، پھر غسل کی جگہ سے الگ ہو جائیے، اگر وُضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب دھو لیجئے۔ نَہانے میں قِبلہ رُخ نہ ہوں، تمام بدن پر ہاتھ پھیر کر مل کر نہائیے۔ ایسی جگہ نہانا چاہئے جہاں کسی کی نظر نہ پڑے اگر یہ ممکِن نہ ہو تو مَرد اپنا سَتر (ناف سے لے کر دونوں گھٹنوں سَمیت) کسی موٹے کپڑے سے چھپا لے، موٹا کپڑا نہ ہو تو حسبِ ضَرورت دو یا تین کپڑے لپیٹ لے کیوں کہ باریک کپڑا ہو گا تو پانی سے بدن پر چِپک جائے گا اور مَعَاذَ اللہ گھٹنوں یا رانوں وغیرہ کی رنگت ظاہر ہو گی۔ عورت کو تو اور بھی زِیادہ احتیاط کی حاجت ہے۔ دَورانِ غسل کسی قسم کی گفتگو مت کیجئے، کوئی دُعا بھی نہ پڑھئے، نہانے کے بعد تولیے وغیرہ سے بدن پُونچھنے میں حَرَج نہیں۔ نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لیجئے۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رَکعت نَفل ادا کرنا مُستَحَب ہے۔ [3]

1 ... بخاری، کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ، باب من اتی مسجد قباء کل سبت، ص341، حدیث: 1193

2 ... نسائی، کتاب المساجد، فضل مسجد قباء و الصلاۃ فیہ، ص121، حدیث: 796

3 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الطھارۃ، الباب الثانی فی الغسل، الفصل الثانی، 1/16

www.dawateislami.net

غسل کی چند احتیاطیں

اکثر عوام بلکہ بعض پڑھے لکھے یہ کرتے ہیں کہ سر پر پانی ڈال کر بدن پر ہاتھ پھیر لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ غُسل ہو گیا حالانکہ بعض اعضا ایسے ہیں کہ جب تک ان کی خاص طور پر اِحْتِیاط نہ کی جائے نہیں دھلیں گے اور غُسل نہ ہو گا۔[1] چند احتیاطیں ملاحظہ کیجئے!

(1) بَھوَں، مونچھوں اور داڑھی کے ہر بال کا جڑ سے نوک تک اور ان کے نیچے کی کھال کا دُھلنا ضروری ہے (2) کان کا ہر پرزہ اور اس کے سوراخ کا منہ دھوئیں (3) کانوں کے پیچھے کے بال ہٹا کر پانی بہائیں (4) ٹھوڑی اور گلے کا جوڑ کہ منہ اٹھائے بغیر نہ دھلے گا (5) ہاتھوں کو اچھی طرح اٹھا کر بغلیں دھوئیں (6) پیٹ کی بلٹیں اٹھا کر دھوئیں (7) ناف میں انگلی ڈال کر دھوئیں (8) جِسْم کا ہر رُونگٹا جڑ سے نوک تک دھوئیں (9) جب بیٹھ کر نہائیں تو ران اور پنڈلی کے جوڑ پر بھی پانی بہانا یاد رکھیں۔[2]

نوٹ: مزید تفصیل کے لئے نَماز کے اَحْکام صفحہ نمبر 104 کا مطالعہ فرمائیے۔

(5) سنتیں و آداب ﴿کھانا کھانے کی سنتیں و آداب﴾

کھانا **اللہ** پاک کی بہت لذیذ نعمت ہے۔ اگر سنتِ احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مطابق کھانا کھایا جائے تو ہمیں پیٹ بھرنے کے ساتھ ساتھ ثواب بھی حاصِل ہو گا۔ اس لئے ہمیں چاہیے کہ سنت کے مطابق کھانا کھانے کی عادت ڈالیں۔ آیئے! کھانا کھانے کی کچھ سنتیں اور آداب ملاحظہ کیجئے۔

﴿1﴾ ☜ ہر کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ پہنچوں تک دھولیں۔ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جو یہ پسند کرے کہ **اللہ** پاک اس کے گھر میں برکت زیادہ کرے تو اسے چاہیے کہ جب کھانا حاضِر کیا جائے تو وضو کرے اور جب اٹھایا جائے تب بھی وضو کرے۔"[3] حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اس (یعنی کھانے

[1] ... فتاوی رضویہ، 1/595 ملخصاً

[2] ... بہار شریعت، 1/317، حصہ: 2

[3] ... ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب الوضوء عند الطعام، ص531، حدیث: 3260

www.dawateislami.net

کے وضو) کے معنیٰ ہیں ہاتھ و منہ کی صفائی کرنا کہ ہاتھ دھونا کلی کرلینا۔ [1]

﴿2﴾ ☜ جب بھی کھانا کھائیں تو الٹا پاؤں بچھا دیں اور سیدھا کھڑا رکھیں یا سرین پر بیٹھ جائیں اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھیں۔ [2]

﴿3﴾ ☜ کھانے سے پہلے جوتے اتار لیں۔ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کھانا کھانے بیٹھو تو جوتے اتار لو، اس میں تمہارے لئے راحت ہے۔ [3]

﴿4﴾ ☜ کھانے سے پہلے **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** پڑھ لیں۔ حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کھانے پر **بِسْمِ اللّٰہ** نہ پڑھی جائے اس کھانے کو شیطان اپنے لئے حلال سمجھتا ہے۔ [4]

﴿5﴾ ☜ اگر کھانے کے شروع میں "**بِسْمِ اللّٰہ**" پڑھنا بھول جائیں تو یاد آنے پر "**بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ**" پڑھ لیں۔ حضرت عائشہ صِدِّیْقَہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے مَرْوِی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ پہلے **بِسْمِ اللّٰہ** پڑھے۔ اگر شروع میں **بِسْمِ اللّٰہ** پڑھنا بھول جائے تو یہ کہے "**بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ**" [5]

(5) اصلاحِ اعمال ﴿نِسبَت کی برکت﴾

باکمال رومال

حضرت عباد بن عبد الصمد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ہم ایک روز حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے دولت خانہ پر حاضِر ہوئے۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے کنیز کو دستر خوان بچھانے کا حکم فرمایا۔ کنیز نے دستر خوان

1 ... مرآۃ المناجیح، 32/6
2 ... بہار شریعت، 378/3، حصہ: 16
3 ... دارمی، کتاب الاطعمة، باب فی خلع النعال عند الاکل، ص648، حدیث: 2084
4 ... مسلم، کتاب الاشربة، باب آداب الطعام والشراب ... الخ، ص802، حدیث: 2017
5 ... ابوداود، کتاب الاطعمہ، باب التسمیة علی الطعام، ص597، حدیث: 3767

www.dawateislami.net

بچھایا۔ فرمایا: رومال بھی لاؤ۔ وہ ایک رومال لے آئی جسے دھونے کی ضرورت تھی۔ حکم دیا اس کو تنور میں ڈال دو! اس نے بھڑکتے تنور میں ڈال دیا! تھوڑی دیر کے بعد جب اسے آگ سے نکالا گیا تو وہ ایسا سفید تھا۔ جیسا کہ دودھ۔ ہم نے حیران ہو کر عرض کی، اس میں کیا راز ہے؟ حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا: یہ وہ رومال ہے جس سے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا رخِ پر نور صاف فرمایا کرتے تھے۔ اب اسے جب بھی دھونے کی ضرورت پڑتی ہے ہم اس کو اسی طرح آگ میں دھو لیتے ہیں! کیونکہ جو چیز انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے مبارک چہروں پر گزرے آگ اسے نہیں جلاتی۔ [1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عارفِ کامل حضرت مولانا روم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مثنوی شریف میں اس مبارک واقعہ کو لکھنے کے بعد فرماتے ہیں۔

ای دل ترسندہ از نار و عذاب | با چنان دست و لبی کن اقتراب
چون جمادی را چنین تشریف داد | جان عاشق را چہا خواہد گشاد

یعنی اے وہ دل جس کو عذابِ نار کا ڈر ہے، ان پیارے پیارے ہونٹوں اور مقدس ہاتھوں سے نزدیکی کیوں نہیں حاصل کر لیتا جنہوں نے بے جان چیز رومال تک کو ایسی فضیلت و بزرگی عطا فرمائی کہ وہ آگ میں نہ جلے، تو ان کے جو عاشقِ زار (رونے والا عاشق) ہیں ان پر عذابِ نار کیوں نہ حرام ہو!)

آقا کا گدا ہوں اے جہنم! تو بھی سن لے!
وہ کیسے جلے جو کہ غلامِ مدنی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 11

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: کھڑی حرکات	2	اذکار نماز: تعوذ و تسمیہ

[1] ...خصائص الکبریٰ، ذکر معجزاتہ فی ضروب الحیوانات، باب الآیۃ فی النار، 134/1

www.dawateislami.net

3	تفسیر قرآن: طہارت کی اہمیت	4	نَماز کے احکام: غسل فرض ہونے کے اسباب
5	سنتیں و آداب: کھانا کھانے کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: بد شگونی کا بیان

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿کھڑی حرکات﴾

- کھڑے زبر ــٰ اور کھڑے زیر ــٖ اور الٹے پیش ــٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔
- کھڑی حرکات حروفِ مدہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی حروفِ مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی حروفِ قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تٰ	تٖ	تٗ	طٰ	طٖ	طٗ
زٰ	زٖ	زٗ	ذٰ	ذٖ	ذٗ
ظٰ	ظٖ	ظٗ	ثٰ	ثٖ	ثٗ
سٰ	سٖ	سٗ	صٰ	صٖ	صٗ
دٰ	دٖ	دٗ	ضٰ	ضٖ	ضٗ
كٰ	كٖ	كٗ	قٰ	قٖ	قٗ
حٰ	حٖ	حٗ	هٰ	هٖ	هٗ
اٰ-ءٰ	اٖ-ءٖ	اٗ-ءٗ	عٰ	عٖ	عٗ
شٰ	شٖ	شٗ	یٰ	یٖ	یٗ

www.dawateislami.net

(2) اذکارِ نماز ﴿تَعَوُّذ و تسمیہ﴾

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ پاک کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿طہارت کی اہمیت﴾

فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝۱۰۸ (پ11، التوبة: 108)

ترجمۂ کنزالعرفان: اس میں وہ لوگ ہیں جو خوب پاک ہونا پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک ہونے والوں سے محبت فرماتا ہے۔

اللہ پاک صاف ستھرے لوگوں کو پسند فرماتا ہے

تفسیر صراط الجنان جلد 4، صفحہ 239 پر ہے کہ یہ آیت مسجدِ قباوالوں کے حق میں نازِل ہوئی، سیّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُن سے فرمایا: اے گروہِ انصار! اللہ پاک نے تمہاری تعریف فرمائی ہے، تم وضو اور استنجے کے وقت کیا عمل کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم بڑا استنجا تین ڈھیلوں سے کرتے ہیں، اس کے بعد پانی سے طہارت کرتے ہیں۔[1]

اِسلام میں صفائی کی اہمیت

ہر صاحِبِ ذوق شخص اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ امیری ہو یا فقیری ہر حال میں صفائی، ستھرائی انسان کے عزت و وقار کی علامت ہے جبکہ گندگی انسان کی عزت و عظمت کی بدترین دشمن ہے۔ دینِ اسلام نے جہاں انسان کو کفر و شرک کی نجاستوں سے پاک کرکے عزت و رفعت عطا کی وہیں ظاہری طہارت، صفائی

[1] ... تفسیر مدارك، پ11، التوبة، تحت الآیة: 108، 710/1

www.dawateislami.net

ستھرائی اور پاکیزگی کی اعلیٰ تعلیمات کے ذریعے انسانیت کا وقار بلند کیا، بدن کی پاکیزگی ہو یا لباس کی ستھرائی، ظاہری ہَیْئَت کی عمدگی ہو یا طور طریقے کی اچھائی، مکان اور سازو سامان کی بہتری ہو یا سواری کی دھلائی الغرض ہر ہر چیز کو صاف ستھرا رکھنے کی دینِ اسلام میں تعلیم اور ترغیب دی گئی ہے، چنانچہ اللہ پاک ارشادِ فرماتا ہے ﴿ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴿۲۲۲﴾ ﴾ (پ2، البقرۃ:222) ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور خوب صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

حضرت ابو مالِک اشعری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "پاکیزگی نصف ایمان ہے۔"[1]

حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے روایت ہے، سرورِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک اسلام صاف ستھرا (دین) ہے تو تم بھی نظافت حاصِل کیا کرو کیونکہ جنت میں صاف ستھرا رہنے والا ہی داخل ہو گا۔[2] ایک روایت میں ہے کہ جو چیز تمہیں مُیَسّر ہو اس سے نظافت حاصِل کرو، اللہ پاک نے اسلام کی بنیاد صفائی پر رکھی ہے اور جنت میں صاف ستھرے رہنے والے ہی داخِل ہوں گے۔[3] حضرت سہل بن حنظلہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، نَبِیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا جو لباس تم پہنتے ہو اسے صاف ستھرا رکھو اور اپنی سواریوں کی دیکھ بھال کیا کرو اور تمہاری ظاہری ہیئت ایسی صاف ستھری ہو کہ جب لوگوں میں جاؤ تو وہ تمہاری عزت کریں۔[4]

(4) نماز کے اَحکام ﴿غسل فرض ہونے کے اسباب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غسل فرض ہونے کے پانچ اسباب ہیں:

﴿1﴾ منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جُدا ہو کر عُضْو سے نکلنا۔

1 ...مسلم، کتاب الطھارۃ، باب فضل الوضوء، ص106، حدیث:223

2 ...معجم اوسط، 382/3، حدیث: 4893

3 ...جمع الجوامع، 115/4، حدیث:10624

4 ...جامع صغیر، ص22، حدیث:257

www.dawateislami.net

﴿2﴾ اِحتِلام یعنی سوتے میں منی کا نکل جانا۔

﴿3﴾ شَرمگاہ میں حَشَفہ (سُپاری) داخِل ہو جانا خواہ شہوت ہو یا نہ ہو، اِنزال ہو یا نہ ہو، دونوں پر غسل فرض ہے۔

﴿4﴾ عورت کا حَیض سے فارِغ ہونا۔

﴿5﴾ عورت کا نِفاس (یعنی بچّہ جَننے پر جو خون آتا ہے اس) سے فارِغ ہونا۔[1]

غسل فرض ہونے کے متعلق ضروری احکام

﴿1﴾ منی شَہوت کے ساتھ اپنی جگہ سے جُدا نہ ہوئی بلکہ بوجھ اُٹھانے یا بُلندی سے گرنے یا فُضلہ خارِج کرنے کے لئے زور لگانے کی صورت میں خارِج ہوئی۔ تو غسل فرض نہیں ہوا۔ وُضو بَہَر حال ٹوٹ جائے گا۔

﴿2﴾ اگر منی پتلی پڑ گئی اور پیشاب کے وقت یا وَیسے ہی بِلا شہوت اس کے قطرے نکل آئے غسل فرض نہ ہوا وُضو ٹوٹ جائے گا۔

﴿3﴾ اگر اِحتِلام ہونا یاد ہے مگر اس کا کوئی اثر کپڑے وغیرہ پر نہیں تو غسل فرض نہیں۔

﴿4﴾ نَماز میں شَہوت تھی اور منی اُترتی ہوئی معلوم ہوئی مگر باہَر نکلنے سے قبل ہی نَماز پوری کر لی اب خارِج ہوئی تو نَماز ہو گئی مگر اب غسل فرض ہو گیا۔

﴿5﴾ اپنے ہاتھوں سے مادّہ خارِج کرنے سے غسل فرض ہو جاتا ہے۔ یہ گناہ کا کام ہے۔ حدیثِ پاک میں ایسا کرنے والے کو مَلعون کہا گیا ہے۔ ایسا کرنے سے مردانہ کمزوری پیدا ہوتی ہے اور بارہا دیکھا گیا ہے کہ بِالآخر آدَمی شادی کے لائق نہیں رہتا۔[2]

(5) سنتیں و آداب ﴿کھانا کھانے کی سنّتیں و آداب﴾

﴿1﴾ کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھ لی جائے تو اگر کھانے میں زہر بھی ہو گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ اثر نہیں کرے گا،

[1] ... بہار شریعت، 321/1 حصہ 3:

[2] ... غسل کا طریقہ، ص 9

www.dawateislami.net

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ" یعنی اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اے ہمیشہ سے زندہ و قائم رہنے والے۔ [1]

{2} ☜ کھانا سیدھے ہاتھ سے کھائیں۔ حضورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: "جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو سیدھے ہاتھ سے کھائے اور جب پئے تو سیدھے ہاتھ سے پئے کہ شیطان الٹے ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ [2]

{3} ☜ کھانا اپنے سامنے سے کھائیں۔ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "ہر شخص برتن کی اسی جانب سے کھائے جو اس کے سامنے ہو۔" [3] حضرت ابو سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ایک روز کھانا کھاتے ہوئے میرا ہاتھ پیالے میں ادھر اُدھر حرکت کر رہا تھا (یعنی کبھی ایک طرف سے لقمہ اٹھایا کبھی دوسری طرف سے اور کبھی تیسری طرف سے لقمہ اٹھایا) جب اللہ پاک کے مَحبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اس طرح کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے کھایا کرو اور اپنے سامنے سے کھایا کرو، چنانچہ اس کے بعد سے میرے کھانے کا طریقہ یہی ہو گیا۔ [4]

{4} ☜ کھانے میں کسی قسم کا عیب نہ لگائیں۔ مثلاً یہ نہ کہیں کہ مزیدار نہیں، کچا رہ گیا ہے، پھیکا رہ گیا کیونکہ کھانے میں عیب نکالنا مکروہ و خلافِ سنت ہے بلکہ جی چاہے تو کھائیں ورنہ ہاتھ روک لیں۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا کہ تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی کسی کھانے کو عیب نہیں لگایا (یعنی برا نہیں کہا) اگر خواہش ہوتی تو کھا لیتے اور خواہش نہ ہوتی تو چھوڑ دیتے۔ [5]

1 ... مسند الفردوس، 282/1، حدیث: 1106

2 ... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب آداب الطعام و الشراب ... الخ، ص803، حدیث: 2020

3 ... بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب الاکل مما یلیہ، ص1379

4 ... بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب التسمیۃ علی الطعام و الاکل بالیمین، ص1378، حدیث: 5376

5 ... بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب ماعاب النبی طعاما، ص1385، حدیث: 5409

www.dawateislami.net

(6) اصلاحِ اعمال ﴿ بدشگونی کا بیان ﴾

منحوس کون؟

ایک بادشاہ اپنے وزیروں مُشیروں کے ساتھ دربار میں موجود تھا کہ کالے رنگ کے ایک آنکھ والے آدمی کو بادشاہ کے سامنے پیش کیا گیا، لوگوں کو شِکایت تھی کہ یہ ایسا منحوس ہے کہ جو صبح سویرے اِس کی شکل دیکھ لیتا ہے اُسے ضرور کوئی نہ کوئی نُقصان اُٹھانا پڑتا ہے لہٰذا اِسے مُلک سے نکال دیا جائے۔ تھوڑی دیر سوچنے کے بعد بادشاہ نے کہا: کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے میں خود تجربہ کروں گا اور کل صبح سب سے پہلے اِس کی صورت دیکھوں گا پھر کوئی دوسرا کام کروں گا۔ اگلے دن جب بادشاہ بیدار ہوا اَور خواب گاہ کا دروازہ کھولا تو وہی ایک آنکھ والا آدمی سامنے کھڑا تھا۔ بادشاہ اس کو دیکھ کر واپس پلٹ آیا اور دربار میں جانے کے لئے تیار ہونے لگا۔ لباس تبدیل کرنے کے بعد جُونہی بادشاہ نے جوتے میں اپنا پاؤں ڈالا اُس میں موجود زہریلے بچھو نے ڈنک مار دیا۔ بادشاہ کی چیخیں بلند ہوئیں تو خدمت گار بھاگم بھاگ اس کے پاس پہنچے۔ زہر کے اثر سے بادشاہ کا سُرخ وسفید چہرہ نیلا پڑ چکا تھا، محل میں شور مچ گیا کہ ''بادشاہ سلامت کو بچھو نے کاٹ لیا ہے۔'' چند لمحوں میں وزیرِ خاص بھی پہنچ گئے، ہاتھوں ہاتھ شاہی طبیب کو طَلَب کر لیا گیا جس نے بڑی مَہارت سے بادشاہ کا علاج شروع کر دیا۔ جیسے تیسے کر کے بادشاہ کی جان تو بچ گئی لیکن اسے کئی روز بسترِ عَلالت پر گزارنا پڑے۔ جب طبیعت ذرا سنبھلی اور بادشاہ دربار میں بیٹھا تو ایک آنکھ والے آدمی کو دوبارہ پیش کیا گیا تاکہ اسے سزا سُنائی جائے کیونکہ شِکایت کرنے والوں کا کہنا تھا کہ اب اس کے ''منحوس''ہونے کا تجربہ خود بادشاہ سلامت کر چکے ہیں۔ وہ شخص رو رو کر رحم کی فریاد کرنے لگا کہ مجھے میرے وطن سے نہ نکالا جائے۔ یہ دیکھ کر ایک وزیر کو اس پر رحم آ گیا، اس نے بادشاہ سے بولنے کی اِجازت لی اور کہنے لگا: بادشاہ سلامت! آپ نے صبح صبح اس کی صورت دیکھی تو آپ کو بچھو نے کاٹ لیا اس لئے یہ منحوس ٹھہرا لیکن معاف کیجئے گا کہ اِس نے بھی صبح سویرے آپ کا چہرہ دیکھا تھا جس کے بعد سے یہ اب تک قید میں تھا اور اب شاید اسے مُلک بدری (یعنی مُلک چھوڑنے) کی سزا سُنا دی جائے تو ذرا ٹھنڈے دل سے غور کیجئے کہ منحوس کون؟ یہ شخص یا آپ؟ یہ سُن کر

www.dawateislami.net

بادشاہ لاجواب ہو گیا اور ایک آنکھ والے کالے آدمی کو نہ صِرف آزاد کر دیا بلکہ اِعلان کروادیا کہ آئندہ کسی نے اس کو منحوس کہا تو اُسے سخت سزا دی جائے گی۔ [1]

کیا کوئی شخص منحوس ہو سکتا ہے؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کسی شخص، جگہ، چیز یا وَقْت کو منحوس جاننے کا اسلام میں کوئی تصوُّر نہیں یہ محض وہمی خیالات ہوتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے اسی نوعیت کا سُوال کیا گیا کہ ایک شخص کے متعلق مشہور ہے اگر صبح کو اس کی منحوس صورت دیکھ لی جائے یا کہیں کام کو جاتے ہوئے یہ سامنے آجائے تو ضَرور کچھ نہ کچھ دِقّت اور پریشانی اٹھانی پڑے گی اور چاہے کیسا ہی یقینی طور پر کام ہو جانے کا وُثُوق (اِعتماد اور بھروسہ) ہو لیکن ان کا خیال ہے کہ کچھ نہ کچھ ضَرور رُکاوٹ اور پریشانی ہوگی چنانچہ اُن لوگوں کو ان کے خیال کے مناسب ہر بار تجربہ ہوتا رہتا ہے اور وہ لوگ برابر اِس اَمْر (یعنی بات) کا خیال رکھتے ہیں کہ اگر کہیں جاتے ہوئے اس سے سامنا ہو جائے تو اپنے مکان پر واپس آجاتے ہیں اور تھوڑی دیر بعد یہ معلوم کر کے کہ وہ منحوس سامنے تو نہیں ہے! اپنے کام کے لئے جاتے ہیں۔ اب سُوال یہ ہے کہ ان لوگوں کا یہ عقیدہ اور طرزِ عمل کیسا ہے؟ کوئی قباحتِ شرعیہ تو نہیں؟ [2]

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جواب دیا: شرعِ مطہر میں اس کی کچھ اصل نہیں، لوگوں کا وہم سامنے آتا ہے۔ شریعت میں حکم ہے: **اِذَا تَطَیَّرْتُمْ فَامْضُوْا** یعنی جب کوئی شگونِ بدگمان میں آئے تو اس پر عمل نہ کرو۔ وہ طریقہ محض ہندوانہ ہے مسلمانوں کو ایسی جگہ چاہیے کہ "**اَللّٰھُمَّ لَاطَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ، وَلَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ، وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ**" (اے اللہ! نہیں ہے کوئی برائی مگر تیری طرف سے اور نہیں ہے کوئی بھلائی مگر تیری طرف سے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں) پڑھ لے اور اپنے ربّ پر بھروسا کر کے اپنے کام کو چلا جائے، ہرگز نہ رُکے،

1 ...بدشگونی، ص7

2 ...بدشگونی، ص8

www.dawateislami.net

نہ واپس آئے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 12

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: جزم و سکون	2	اذکارِ نماز: سورۃ الفاتحہ
3	تفسیر قرآن: تیمم کا بیان	4	نماز کے احکام: تیمم کے فرائض و طریقہ
5	سنتیں و آداب: جماہی کے مدنی پھول	6	اصلاحِ اعمال: اچھے و برے شگون کا بیان

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿جزم و سکون﴾

- جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت کو "ـْـ" جزم کہتے ہیں۔ جس حَرْف پر جزم ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔
- جزم والا حرف اپنے سے پہلے والے متحرک حَرْف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔
- ہمزہ ساکنہ (أْ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں۔
- اس سبق میں ہمزہ ساکنہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَعْ	اِعْ	اُغْ
اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَیْ	اِیْ	یا ساکن سے پہلے پیش نہیں آتا

[1] ... فتاوی رضویہ، 641/29 ملخصاً

www.dawateislami.net

(2) اذکارِ نماز ﴿سورۃ الفاتحہ: آیت 1 تا 3﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمۂ کنزالعرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہان والوں کا پالنے والا ہے۔ بہت مہربان رحمت والا، جزا کے دن کا مالک۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿تیمم کا بیان﴾

وَ اِنۡ کُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤی اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡکُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَیَمَّمُوۡا صَعِیۡدًا طَیِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡہِکُمۡ وَ اَیۡدِیۡکُمۡ ؕ (پ5، النساء: 43)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے ہمبستری کی ہو تو پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرلیا کرو۔

تفسیر صراط الجنان جلد2، صفحہ 239 پر ہے کہ آیت میں تیسری بات جو اِرشَاد فرمائی گئی اس میں تَیَمُّم کے حکم میں تفصیل بیان کر دی گئی جس میں یہ بھی داخِل ہے کہ تَیَمُّم کی اِجازَت جس طرح بے غسل ہونے کی صُورَت میں ہے اسی طرح بے وُضُو ہونے کی صُورَت میں ہے۔ چنانچہ فرمایا گیا کہ اگر تم بیمار ہو یا سَفَر میں ہو اور تمہیں وُضُو یا غسل کی حاجَت ہے یا تم بیتُ الْخَلا سے قضائے حاجَت سے فارِغ ہو کر آؤ اور تمہیں وُضُو کی حاجَت ہو یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تم پر غسل فرض ہو گیا ہو تو ان تمام صورتوں میں اگر تم پانی کے اِسْتِعمال پر قادِر نہ ہو خواہ پانی موجود نہ ہونے کے باعث یا دور ہونے کے سَبَب یا اس کے حاصِل کرنے کا سامان نہ ہونے کے سَبَب یا سانپ، درندہ، دُشمن وغیرہ کے ڈر سے تو تَیَمُّم کر سکتے ہو۔ یادرہے کہ جب عورت کو حَیض و نِفاس سے فارِغ ہونے کے بعد غسل کی حاجَت ہو اور اگر اس وَقْت پانی پر قُدرَت نہ پائے تو اس صُورَت میں اسے بھی تَیَمُّم کی اِجازَت ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

www.dawateislami.net

آیتِ مُبارَکہ کے آخری جز کا شانِ نزول یہ ہے کہ غزوۂ بنی مُصْطَلِق میں جب لشکرِ اسلام رات کے وَقت ایک بیابان میں ٹھہرا جہاں پانی نہ تھا اور صبح وہاں سے کوچ کرنے کا اِرادہ تھا، وہاں اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا ہار گم ہو گیا، اس کی تلاش کے لئے سیّدِ دو عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وہاں قِیام فرمایا، صُبْح ہوئی تو پانی نہ تھا۔ اس پر اللّٰہ کریم نے تَیَمُّم کی آیت نازل فرمائی۔ یہ دیکھ کر حضرت اُسَیْد بن حضیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے کہا کہ ”اے آلِ ابو بکر! یہ تمہاری پہلی ہی برکت نہیں ہے یعنی تمہاری برکت سے مسلمانوں کو بہت آسانیاں ہوئیں اور بہت فوائد پہنچے۔ پھر جب اونٹ اٹھایا گیا تو اس کے نیچے ہار مل گیا۔[1]

ہار گم ہونے اور رحمتِ دو عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نہ بتانے میں بہت سی حکمتیں تھیں۔ حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے ہار کی وجہ سے نبی رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وہاں قیام فرمانا حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی فضیلت و مرتبے کو ظاہر کرتا ہے اور صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کے ہار تلاش کرنے میں اس بات کی ہِدایت ہے کہ حضور تاجدارِ اَنْبِیاء صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواجِ مُطَہَّرات کی خِدْمَت مؤمنین کی سَعادَت ہے، نیز اس واقعے سے تَیَمُّم کا حکم بھی معلوم ہو گیا جس سے قِیامَت تک مسلمان نَفْع اٹھاتے رہیں گے۔[2]

(4) نماز کے احکام ﴿تیمم کے فرائض و طریقہ﴾

تَیَمُّم کے تین (3) فرض ہیں: (1) نِیَّت (2) سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا، (3) کُہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مَسح کرنا۔

تیمم کا طریقہ: تَیَمُّم کرنے کے لئے سب سے پہلے تَیَمُّم کی نِیَّت کیجئے (نِیَّت دل کے اِرادے کا نام ہے، زَبان سے بھی کہہ لیں تو بہتر ہے۔ مَثَلاً یوں کہئے: بے وُضوئی یا بے غُسلی یا دونوں سے پاکی حاصل کرنے اور نماز جائز ہونے کے لئے تَیَمُّم کرتا ہوں) ”**بِسْمِ اللّٰہ**“ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں کشادہ کر کے کسی ایسی پاک چیز پر جو زمین کی قِسْم (مَثَلاً پتّھر، چُونا، اینٹ، دیوار، مٹّی وغیرہ) سے ہو مار کر لَوٹ لیجئے (یعنی آگے بڑھایئے اور پیچھے لایئے)۔ اور اگر زِیادہ

1 ... بخاری، کتاب التیمم، باب التیمم، ص155، حدیث: 334

2 ... تفسیر صراط الجنان، پ5، النساء، تحت الآیۃ: 43، 2/239-240

www.dawateislami.net

گرد لگ جائے تو جھاڑ لیجئے اور اُس سے سارے مُنہ کا اِس طرح مَسح کیجئے کہ کوئی حِصّہ رہ نہ جائے اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رَہ گئی تو تَیَمُّم نہ ہو گا۔ پھر دوسری بار اسی طرح ہاتھ زمین پر مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کُہنیوں سمیت مَسح کیجئے، اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چار انگلیوں کا پیٹ سیدھے ہاتھ کی پُشت پر رکھئے اور انگلیوں کے سِروں سے کُہنیوں تک لے جائیے اور پھر وہاں سے اُلٹے ہی ہاتھ کی ہتھیلی سے سیدھے ہاتھ کے پیٹ کو مَس کرتے ہوئے گِٹّے تک لائیے اور اُلٹے انگوٹھے کے پیٹ سے سیدھے انگوٹھے کی پشت کا مَسح کیجئے۔ اسی طرح سیدھے ہاتھ سے اُلٹے ہاتھ کا مسح کیجئے۔[1] اور اگر ایک دم پوری ہتھیلی اور اُنگلیوں سے مسح کر لیا تب بھی تَیَمُّم ہو گیا چاہے کُہنی سے اُنگلیوں کی طرف لائے یا اُنگلیوں سے کُہنی کی طرف لے گئے مگر سُنَّت کے خِلاف ہوا۔ تَیَمُّم میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں ہے۔[2]

(5) سنتیں و آداب ﴿ جماہی کے مدنی پھول ﴾

﴿1﴾ ☜ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ** پاک کو چھینک پسند اور جماہی ناپسند ہے۔[3]

﴿2﴾ ☜ حدیثِ پاک میں ہے کہ جب کوئی جماہی لیتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔[4]

﴿3﴾ ☜ جماہی شیطان کی طرف سے ہے، جہاں تک ہو سکے اسے روکنا چاہیے۔[5]

﴿4﴾ ☜ جماہی آنے لگے تو بائیں ہاتھ کی پشت مُنہ پر رکھنی چاہیے۔

﴿5﴾ ☜ جماہی روکنے کا مجرب طریقہ یہ ہے کہ دل میں خیال کرے کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو جماہی

1 ... فتاوی تاتارخانیة، کتاب الطهارة، فصل فی التیمم، 360/1 ملتقطًا
2 ... نماز کے احکام، غسل کا طریقہ، ص129
3 ... بخاری، کتاب الادب، باب اذا تثاوب فلیضع یدہ علی فیه، ص1540، حدیث: 6226
4 ... بخاری، کتاب الادب، باب اذا تثاوب فلیضع یدہ علی فیه، ص1540، حدیث: 6226
5 ... بخاری، کتاب الادب، باب اذا تثاوب فلیضع یدہ علی فیه، ص1540، حدیث: 6226

www.dawateislami.net

نہیں آتی تھی۔ [1]

﴿6﴾ قرآن شریف کی تلاوت کے دوران جماہی آجائے تو تلاوت موقوف (یعنی بند) کر دیں کیونکہ جماہی شیطانی اثر ہے۔ [2]

﴿7﴾ جَماہی میں آواز کہیں بھی نہیں نکالنی چاہیے، اگرچِہ مسجِد سے باہَر تنہا ہو کیونکہ یہ شیطان کا قہقہہ ہے۔

﴿8﴾ جَماہی جب آئے حَتَّی الاِمْکان منہ بند رکھیں منہ کھولنے سے شیطان منہ میں تھوک دیتا ہے۔ اگر یوں نہ رُکے تو اُوپر کے دانتوں سے نیچے کا ہونٹ دبالیں، اگر اس طرح بھی نہ رُکے تو حَتَّی الاِمْکان منہ کم کھولیں اور اُلٹا ہاتھ اُلٹی طرف سے منہ پر رکھ لیں۔ [3]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿اچھے و برے شگون کا بیان﴾

شگون کسے کہتے ہیں؟

شگون کا معنیٰ ہے فال لینا یعنی کسی چیز، شخص، عمل، آواز یا وَقْت کو اپنے حق میں اچھا یا بُرا سمجھنا۔ [4]

شگون کی قسمیں

اس کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں: (1) بُرا شگون لینا (2) اچھا شگون لینا۔ حضرت علامہ محمد بن احمد اَنصاری قُرطبی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تفسیرِ قُرطبی میں نَقْل کرتے ہیں: اچھا شگون یہ ہے کہ جس کام کا اِرادہ کیا ہو اس کے بارے میں کوئی کلام سن کر دلیل پکڑنا، یہ اس وَقْت ہے جب کلام اچھا ہو، اگر بُرا ہو تو بد شگونی ہے۔ شریعت نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ انسان اچھا شگون لے کر خوش ہو اور اپنا کام خوشی خوشی پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور جب بُرا کلام سُنے تو اس کی طرف توجُّہ نہ کرے اور نہ ہی اس کے سبب اپنے کام سے رُکے۔ [5]

1 ... بہار شریعت، 538/1، حصہ: 3 ملخصًا

2 ... اسلام کی بنیادی باتیں، 35/2

3 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ وما یکرہ، 499/2

4 ... بد شگونی، ص10

5 ... تفسیر قرطبی، پ26، الاحقاف، تحت الآیۃ: 4، 132/8

www.dawateislami.net

اچھے و بُرے شگون کی مثالیں

اچھے شگون کی مثال یہ ہے کہ ہم کسی کام کو جارہے ہوں کسی نے پکارا: "**یارَشِید**(یعنی اے ہدایت یافتہ)"، "**یاسَعِید**(یعنی اے سعادت مند)"، "اے نیک بخت ہم نے خیال کیا کہ اچھانام سُنا ہے اِنْ شَآءَ اللہ کامیابی ہوگی یا کسی بُزُرگ کی زِیارت ہوگئی اسے اپنے حق میں اچھا سمجھا کہ اب اِنْ شَآءَ اللہ مجھے اپنے مقصد میں کامیابی ملے گی جبکہ بَدشگونی کی مثال یہ ہے کہ ایک شخص سفر کے اِرادے سے گھر سے نکلا لیکن راستے میں کالی بلی راستہ کاٹ کر گزر گئی، اب اس شخص نے یہ یقین کرلیا کہ اس کی نُحوست کی وجہ سے مجھے سفر میں ضَرور کوئی نقصان اُٹھانا پڑے گا اور سفر کرنے سے رُک گیا تو سمجھ لیجئے کہ وہ شخص بَد شگونی میں مبتلا ہوگیا ہے۔ ہمارے معاشرے میں جہالت کی وجہ سے رواج پانے والی خرابیوں میں ایک بَد شگونی بھی ہے جس کو بَد فالی بھی کہا جاتا ہے جبکہ عربی میں اس کو **طَائِرٌ**، **طَیْرٌ** اور **طِیَرَۃٌ** کہا جاتا ہے، عرب لوگ **طائِر** (یعنی پرندے) کو اُڑاکر اس سے فال لیتے تھے، پرندے کے دائیں طرف اُڑنے سے اچھی فال لیتے اور بائیں طرف اُڑنے اور کووں کے کائیں کائیں کرنے سے بَد شگونی (بُری فال) لیتے، اس کے بعد مطلقًا بَد شگونی کے لئے **طائِرٌ**، **طَیْرٌ** اور **طِیَرَۃٌ** کا لفظ استعمال ہونے لگا۔[1]

عرب لوگ پرندوں کے ناموں، آوازوں، رنگوں اور ان کے اُڑنے کی سمتوں سے فال لیا کرتے تھے چنانچہ عُقاب (ایک طاقتور شکاری پرندہ) سے مصیبت، کوے سے سفر اور ہُدہُد (ایک خوبصورت پرندہ) سے ہدایت کی فال لیتے اسی طرح اگر پرندے دائیں جانب اُڑتے تو اچھا شگون اور بائیں جانب اُڑتے تو بَد شگونی لیا کرتے تھے۔[2]

رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: **اَلْعِیَافَۃُ وَالطِّیَرَۃُ وَالطَّرْقُ مِنَ الْجِبْتِ** یعنی اچھا یا بُرا شگون لینے کے لئے پرندہ اُڑانا، بَد شگونی لینا اور طَرْق (یعنی کنکر پھینک کر یا ریت میں لکیر کھینچ

1 ... تفسیر کبیر، پ9، الاعراف، تحت الآیۃ: 131، 344/5

2 ... بریقۃ محمودیۃ شرح طریقۃ محمدیۃ، باب الخامس والعشرون، 258/3

www.dawateislami.net

کر فال نکالنا) شیطانی کاموں میں سے ہے۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 13

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: حروف قلقلہ	2	اذکار نماز: سورۃ الفاتحہ
3	تفسیر قرآن: نماز پڑھنے کا حکم	4	نماز کے احکام: تیمم کے چند اہم مسائل
5	سنتیں و آداب: پانی پینے کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: اسلام میں بد شگونی نہیں

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿حروف قلقلہ﴾

- ق، ط، ب، ج، د، ان پانچ حروف کو (حروف قلقلہ) کہتے ہیں، ان کا مجموعہ **قُطُبُ جَدٍّ** ہے۔
- قلقلہ کے معنٰی جنبش و حرکت کے ہیں۔ ان حروف کو ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلے۔
- جب حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہو گا۔
- اس سبق میں حروف قلقلہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور قریب الصوت (ملتی جلتی آواز والے حروف) میں واضح فرق کریں۔

اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَدْ	اِدْ	اُدْ
اَقْ	اِقْ	اُقْ	اَبْ	اِبْ	اُبْ
اَجْ	اِجْ	اُجْ	ذُقْ	قَدْ	زَجْرَةٌ

[1] ... ابو داود، کتاب الطب، باب فی الخط و زجر الطیر، ص615، حدیث: 3907

www.dawateislami.net

تَجْرِیْ	نُطْفَةٍ	مُدْهِنُوْنَ	اَبْوَابًا	فَافْرُقْ	يُقْرِضْ
اِقْرَاْ	يَبْحَثْ	اِذْهَبْ	اُشْدُدْ	اِرْكَبْ	يَسْتَبْدِلْ
فَارْغَبْ	لَمْ يَلِدْ	لَمْ يُوْلَدْ	كَسَبْ	خَلَقْنَا	عَدْنٍ

(2) اذکارِ نماز ﴿سورۃ الفاتحہ: آیت 1 تا 5﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنزالعرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہان والوں کا پالنے والا ہے۔ بہت مہربان رحمت والا، جزا کے دن کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿نماز پڑھنے کا حکم﴾

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ

ترجمۂ کنزالعرفان: اور دن کے دونوں کناروں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم رکھو۔ بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ (پ12، ھود: 114)

تفسیر صراط الجنان جلد 4، صفحہ 511 پر ہے کہ اس آیت میں دن کے دو کناروں سے صبح اور شام مراد ہیں، زوال سے پہلے کا وقت صبح میں اور زوال کے بعد کا وقت شام میں داخل ہے۔ صبح کی نماز تو فجر ہے جبکہ شام کی نمازیں ظہر و عصر ہیں اور رات کے حصوں کی نمازیں مغرب و عشا ہیں۔ نیکیوں سے مراد یا یہی پانچ وقت نمازیں ہیں جو آیت میں ذکر ہوئیں یا اس سے مراد مُطلقاً نیک کام ہیں یا اس سے ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

www.dawateislami.net

وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھنا مراد ہے۔ [1]

حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دربارِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: **یَارَسُوْلَ اللّٰہ** ! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس آدمی کا کیا حکم ہے جو ایک اجنبی عورت سے علیحدگی میں جماع کے سوا سب کچھ کرتا ہے؟ اس پر یہ آیت نازِل ہوئی، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے وضو کر کے نماز پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔ حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: **یَارَسُوْلَ اللّٰہ** ! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیا یہ اس شخص کے ساتھ خاص ہے یا تمام مومنوں کے لئے ہے؟ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: نہیں، بلکہ یہ تمام مومنوں کے لئے عام ہے۔ [2]

نیکیاں صغیرہ گناہوں کے لئے کفارہ ہوتی ہیں

اس آیت سے معلوم ہوا کہ نیکیاں صغیرہ گناہوں کے لئے کفارہ ہوتی ہیں خواہ وہ نیکیاں نماز ہوں یا صدقہ یا ذکر و اِستغفار یا اور کچھ۔ [3] اَحادیث میں متعدد ایسے اعمال کا بیان موجود ہے جو صغیرہ گناہوں کے لئے کفارہ بنتے ہیں، یہاں ان میں سے ایک حدیثِ پاک ملاحظہ کیجئے۔

حضرت سِخْبَرَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "جس نے علم تلاش کیا تو یہ تلاش اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہو گی۔ [4]

(4) نماز کے احکام ﴿تیمم کے چند اہم مسائل﴾

﴿1﴾ ☜ جو چیز آگ سے جل کر راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی جنس (یعنی قسم) سے ہوتی ہے، اس سے تَیَمُّم جائز ہے۔ جیسے ریتا، چونا، سرمہ، گندھک، پتھر وغیرہ چاہے ان پر غُبار

1 ... تفسیر مدارک، پ12، ھود، تحت الآیۃ: 114، 89/2

2 ... ترمذی، کتاب التفسیر، ، باب و من سورۃ ھود، ص720، حدیث: 3113

3 ... تفسیر خازن، پ12، ھود، تحت الآیۃ: 114، 507/2

4 ... ترمذی، کتاب العلم، باب فضل طلب العلم، ص624، حدیث: 2648

www.dawateislami.net

(مٹی)ہو یا نہ ہو۔ [1]

﴿2﴾ ☜ پکّی اینٹ، چینی یا مِٹی کے برتن سے تَیَمُّم جائز ہے۔ہاں اگر ان پر کسی ایسی چیز کی تہ ہو یا پالش جِرم دار ہو جو زمین کی جنس سے نہیں مثلاً کانچ کا جِرم ہو تَیَمُّم جائز نہیں۔ [2]

﴿3﴾ ☜ جس مٹی پتھر وغیرہ سے تَیَمُّم کیا جائے اس کا پاک ہونا ضروری ہے یعنی نہ اس پر نجاست کا اثر ہو نہ یہ ہو کہ صرف خشک ہونے سے نجاست کا اثر ختم ہو گیا ہو۔ [3] زمین دیوار اور وہ گرد (مٹی) جو زمین پر پڑی رہتی ہے اگر ناپاک ہو جائے پھر دھوپ یا ہوا سے خشک ہو جائے اور نجاست کا اثر ختم ہو جائے تو پاک ہے۔اس پر نماز پڑھنا جائز ہے، مگر اس سے تَیَمُّم جائز نہیں ہو سکتا۔یہ شک ہے کہ کبھی نجس ہوئی ہو گی یہ فضول ہے اس کا اعتبار نہیں ہے۔

﴿4﴾ ☜ اگر کسی لکڑی، کپڑے، یا دَرِیْ وغیرہ پر اتنی گرد (مٹی) ہے کہ ہاتھ مارنے سے انگلیوں کا نشان بن جائے تو اس سے تَیَمُّم جائز ہے۔ [4]

﴿5﴾ ☜ جس کا وضو نہ ہو یا نہانے کی ضرورت ہو اور پانی موجود نہ ہو وہ وضو اور غسل کی جگہ تَیَمُّم کرے۔ [5]

﴿6﴾ ☜ ایسی بیماری ہو کہ وضو یا غسل کرنے سے اس کے زیادہ ہو جانے یا دیر سے ٹھیک ہونے کا صحیح اندیشہ ہو یا خود اپنا تجربہ ہو کہ جب بھی غسل یا وضو کیا بیماری بڑھ گی۔تو ان صورتوں میں تَیَمُّم کر سکتے ہیں۔ [6]

﴿7﴾ ☜ جہاں چاروں طرف ایک ایک میل تک پانی کا پتا نہ ہو وہاں بھی تَیَمُّم کر سکتے ہیں۔ [7]

﴿8﴾ ☜ مسجد میں سو رہا تھا کہ غسل فرض ہو گیا تو جہاں تھا وہیں فوراً تیمم کر لے یہی زیادہ بہتر ہے۔پھر باہر

1 ...بحر الرائق، کتاب الطہارۃ، 257/1

2 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الطہارۃ، الباب الرابع فی التیمم، الفصل الاول، 30/1

3 ...درمختار، کتاب الطہارۃ، باب التیمم، ص36

4 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الطہارۃ، الباب الرابع فی التیمم، الفصل الاول، 30/1

5 ...بحر الرائق، کتاب الطہارۃ، 255/1

6 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطہارۃ، باب التیمم، 441/1

7 ...بحر الرائق، کتاب الطہارۃ، 242/1

www.dawateislami.net

نکل آئے تاخیر کرنا حرام ہے۔[1]

(5) سنتیں و آداب ﴿پانی پینے کی سنتیں و آداب﴾

﴿1﴾ پانی بیٹھ کر، اجالے میں دیکھ کر، سیدھے ہاتھ سے **بِسْمِ اللّٰہ** پڑھ کر اس طرح پئیں کہ ہر مرتبہ گلاس کو منہ سے ہٹا کر سانس لیں۔ پہلی اور دوسری بار ایک ایک گھونٹ پئیں اور تیسری سانس میں جتنا چاہیں پئیں۔ حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”اونٹ کی طرح ایک ہی گھونٹ میں نہ پی جایا کرو بلکہ دو یا تین بار پیا کرو اور جب پینے لگو تو **بِسْمِ اللّٰہ** پڑھا کرو اور جب پی چکو تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہا کرو۔“[2]

﴿2﴾ حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پینے میں تین بار سانس لیتے تھے اور فرماتے تھے: ”اس طرح پینے میں زیادہ سیرابی ہوتی ہے اور صحت کے لئے مفید و خوش گوار ہے۔“[3]

﴿3﴾ حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ **اللّٰہ** پاک کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے برتن میں سانس لینے اور پھونکنے سے منع فرمایا ہے۔[4]

﴿4﴾ حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔[5]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿اسلام میں بدشگونی نہیں﴾

کسی شخص یا چیز کو منحوس قرار دینا مسلمانوں کا نہیں بلکہ یہ تو غیر مسلموں کا پُرانا طریقہ ہے۔ قرآنِ کریم،

1 ... فتاویٰ رضویہ، 479/3 ملخصاً

2 ... ترمذی، کتاب الاشربۃ، باب ماجاء فی التنفس فی الاناء، ص464، حدیث: 1885

3 ... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب کراھۃ التنفس فی نفس الاناء، ص805، حدیث: 2028

4 ... ابو داود، کتاب الاشربۃ، باب فی النفخ فی الشرب و التنفس فیہ، ص590، حدیث: 3728

5 ... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب کراھیۃ الشرب قائمًا، ص804، حدیث: 2024

www.dawateislami.net

پارہ9، سورۃ الاعراف میں ہے:

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓىٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰـكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ (۱۳۱) (پ9، الاعراف:131)

ترجمۂ کنزالعرفان: توجب انہیں بھلائی ملتی تو کہتے یہ ہمارے لئے ہے اور جب برائی پہنچتی تو اسے موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے۔ سن لو! ان کی نحوست اللہ ہی کے پاس ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس آیت کے تحت لکھتے ہیں: جب فرعونیوں پر کوئی مصیبت (قحط سالی وغیرہ) آتی تھی تو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کے ساتھی مؤمنین سے بَد شگونی لیتے تھے، کہتے تھے کہ جب سے یہ لوگ ہمارے ملک میں ظاہِر ہوئے ہیں تب سے ہم پر مصیبتیں بلائیں آنے لگیں۔ (مفتی صاحب مزید لکھتے ہیں:) انسان مصیبتوں، آفتوں میں پھنس کر توبہ کرلیتا ہے۔ مگر وہ لوگ ایسے سَرکش تھے کہ ان سب سے ان کی آنکھیں نہ کُھلیں، بلکہ ان کا کُفْر و سَرکشی اور زیادہ ہوگئی کہ جب کبھی ہم ان کو آرام دیتے ہیں، چیزوں کی کثرت وغیرہ تو وہ کہتے کہ یہ آرام وراحت ہماری اپنی چیزیں ہیں، ہم اس کے مستحق ہیں نیز یہ آرام ہماری اپنی کوششوں سے ہیں۔[1]

حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام کو قومِ ثَمود کی طرف مبعوث کیا گیا کہ انہیں ایک رب کی عبادت کی طرف بلائیں۔ جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے انہیں اس کی دعوت پیش کی تو ایک گروہ آپ پر ایمان لے آیا جب کہ دوسرا گروہ اپنے کُفْر پر قائم رہا اور حضرتِ صالح عَلَیْہِ السَّلَام کو چیلنج دینے لگا کہ اے صالح! جس عذاب کا تم وعدہ دیتے ہو اس کو لاؤ اگر رسولوں میں سے ہو! جواباً آپ عَلَیْہِ السَّلَام ان کو سمجھاتے: تم عافیت کی جگہ مصیبت وعذاب کیوں مانگتے ہو، عذاب نازِل ہونے سے پہلے کُفر سے توبہ کرکے ایمان لاکر اللہ پاک سے بخشش کیوں نہیں مانگتے شاید تم پر رحم ہو اور دنیا میں عذاب نہ کیا جائے مگر قوم نے نہ سنا۔ اس کے باعث بارش رُک گئی قحط ہوگیا، لوگ بھوکے مرنے لگے۔ اس کو انہوں نے حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام کی تشریف آوری کی طرف منسوب کیا اور آپ کی آمد کو بَد شگونی سمجھا اور بولے: ہم نے بُرا شگون لیا تم سے اور تمہارے ساتھیوں

1 ... تفسیر نعیمی، پ9، الاعراف، تحت الآیۃ:131، 129/9

www.dawateislami.net

سے۔ حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: تمہاری بد شگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم لوگ فتنے میں پڑے ہو یعنی آزمائش میں ڈالے گئے یا اپنے دین کے باعِث عذاب میں مبتلا ہو۔[1]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

سبق نمبر 14

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: دہرائی ثانی	2	اذکار نماز: سورۃ الفاتحہ
3	تفسیر قرآن: نمازوں کے اوقات	4	نماز کے احکام: نماز کی شرائط
5	سنتیں و آداب: لباس پہننے کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: کینہ کا بیان

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿دہرائی ثانی﴾

- مدنی قاعدہ کے ان اسباق (حروف مدہ، حروف لین، کھڑی حرکات، سکون، حروف قلقلہ) کی دہرائی کی جائے گی۔
- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- ان تمام قواعِد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحت لفظی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف مستعلیہ
- ہجے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حرف سے ملاتے جائیں۔ جیسے **مَوْضُوْعَةٌ** کے ہجے اس طرح کریں۔ میم واو زبر مَوْ، ضاد واو پیش ضُوْ = مَوْضُوْ، عین زبر عَ = مَوْضُوْعَ، تا دو پیش ةٌ = مَوْضُوْعَةٌ

قَالَ	صِرَاطِ	هٰذَا	شَكُوْرًا	غَفُوْرًا	دَاوٗدَ
لَوْحٍ	حَوْلٍ	دِيْنٌ	بَشِيْرٌ	قَوْمِهٖ	هَدَيْنَا

[1] ... تفسیر خزائن العرفان، پ19، تحت الآیۃ: 45-47

www.dawateislami.net

زَاهِدِيْنَ	رَاكِعُوْنَ	عِيْسٰى	مُوْسٰى	صُدُوْرِ	اٰوٰى
يَوْمَئِذٍ	مَوْعِدُهٗ	اَرَءَيْتَ	اَفَرَءَيْتَ	مَوْعِظَةٌ	مَوْءٗدَةٌ
يَدَيْهِ	حَيْثُ	غَيْبُ	سَمٰوٰتٍ	كَلِمٰتٍ	سَلٰمٌ
حُشِرَتْ	نُشِرَتْ	اَحْضَرَتْ	طُمِسَتْ	يُظْلَمُوْنَ	فَضْلِكَ
مُؤْصَدَةٌ	لَقَدْ	وَقَبْ	قَدْحًا	مَطْلَعُ	مُقْتَحِمٌ
اَقْلَمٌ	اَجْمَعِيْنَ	اَبْتَرْ	اِقْتَرِبْ	يَجْعَلُ	يَدْعُ

(2) اذکار نماز ﴿سورۃ الفاتحہ: آیت 1 تا 7﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمۂ کنزالعرفان: **اللہ** کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۠﴿۷﴾

سب تعریفیں **اللہ** کے لئے ہیں جو تمام جہان والوں کا پالنے والا ہے۔ بہت مہربان رحمت والا۔ جزا کے دن کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے احسان کیا نہ کہ ان کا راستہ جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

(3) تفسیر قرآن ﴿نمازوں کے اوقات﴾

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ ترجمۂ کنزالعرفان: اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور

www.dawateislami.net

وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ (پ16، طه:130)

اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے رہو اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے کناروں پر (بھی اللہ کی) پاکی بیان کرو، اس امید پر کہ تم راضی ہو جاؤ۔

تفسیر صراط الجنان جلد 6، صفحہ 267 پر اس آیت مبارکہ کے تحت مذکور ہے کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے، غروب ہونے سے پہلے، رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے کناروں پر حمد کے ساتھ **اللہ** کی پاکی بیان کرنے کا حکم دیا گیا، سورج طلوع ہونے سے پہلے پاکی بیان کرنے سے مراد نمازِ فجر ادا کرنا ہے۔ سورج غروب ہونے سے پہلے پاکی بیان کرنے سے مراد ظہر و عصر کی نمازیں ادا کرنا ہیں جو کہ دن کے دوسرے نصف میں سورج کے زوال اور غروب کے درمیان واقع ہیں۔ رات کی کچھ گھڑیوں میں پاکی بیان کرنے سے مغرب اور عشا کی نمازیں پڑھنا مراد ہے۔ دن کے کناروں میں پاکی بیان کرنے سے فجر اور مغرب کی نمازیں مراد ہیں اور یہاں تاکید کے طور پر ان نمازوں کی تکرار فرمائی گئی ہے۔[1]

آیت مبارکہ کے اس حصے: "اس امید پر کہ تم راضی ہو جاؤ" کی تفسیر میں ہے: **یعنی اے حبیب!** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ ان اوقات میں اس امید پر **اللہ** پاک کی تسبیح بیان کرتے رہیں کہ آپ **اللہ** پاک کے فضل و عطا اور اس کے انعام و اِکرام سے راضی ہوں، آپ کو امت کے حق میں شفیع بنا کر آپ کی شفاعت قبول فرمائے اور آپ کو راضی کرے۔[2]

(4) نماز کے احکام ﴿نماز کی شرائط﴾

نماز کی چھ شرائط ہیں: (1) طَہارت (2) سَترِ عورَت (3) اِستقبالِ قِبلہ (4) وقت (5) نِیّت (6) تکبیرِ تحریمہ

1 ... تفسیر مدارك، پ16، طه، تحت الآية: 130، 391/2

2 ... تفسیر خازن، پ16، طه، تحت الآية: 130، 218/3

www.dawateislami.net

طہارت

نماز کی پہلی شرط ہے طہارت۔ اس سے مراد یہ ہے کہ نمازی کا بدن، لباس اور جس جگہ نماز پڑھ رہا ہے اس جگہ کا ہر قسم کی نجاست (ناپاکی) سے پاک ہونا ضروری ہے۔ [1]

سَترِ عَورَت

دوسری شرط سَترِ عورت ہے یعنی مرد کے لئے ناف کے نیچے سے لے کر گُھٹنوں سمیت بدن کا سارا حصہ چھپا ہوا ہونا ضروری ہے۔ جب کہ عورت کے لئے ان پانچ اَعضا مُنہ کی ٹِکلی، دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں کے تلووں کے علاوہ سارا جِسم چھپانا لازِمی ہے۔ [2] اگر ایسا باریک کپڑا پہنا جس سے بدن کا وہ حصہ جس کا نماز میں چھپانا فرض ہے نظر آئے یا جِلد کا رنگ ظاہِر ہو نماز نہ ہوگی۔ [3] آج کل باریک کپڑوں کا رَواج بڑھتا جارہا ہے۔ ایسے باریک کپڑے کا پاجامہ پہننا جس سے ران یا سَتر کا کوئی حصّہ چمکتا ہو عِلاوہ نماز کے بھی پہننا حرام ہے۔ [4] موٹا کپڑا جس سے بدن کا رنگ ظاہر نہ ہوتا ہو مگر بدن سے ایسا چپکا ہوا ہو کہ دیکھنے سے عُضْو کی ہَیت (شکل) معلوم ہوتی ہو۔ ایسے کپڑے سے اگرچہ نَماز ہو جائیگی مگر اُس عُضو کی طرف دوسروں کو نگاہ کرنا جائز نہیں۔ [5] ایسا لِباس لوگوں کے سامنے پہننا منع ہے اور عورتوں کے لئے اور سختی سے منع ہے۔ [6]

(5) سنتیں و آداب ﴿لباس پہننے کی سنتیں و آداب﴾

اللّٰہ پاک کا یہ احسان عظیم ہے کہ اس نے ہمیں لباس کی دولت عطا کی۔ لباس سے ہم سردی، گرمی کے اثرات سے اپنی حفاظت کر سکتے ہیں، یہ لباس ہماری زینت کا سبب بھی ہے اور عزت کا بھی سبب ہے۔ ہر قوم کا

1 ... نور الایضاح مع مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ص123

2 ... درمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ص58

3 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الطھارۃ، الباب الرابع فی التیمم، الفصل الاول، 30/1

4 ... بہارِ شریعت، 480/1، حصہ 3

5 ... رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، مطلب فی النظر إلی وجہ الأمرد، 103/2

6 ... بہارِ شریعت، 480/1، حصہ 3

www.dawateislami.net

جدا جدا لباس ہوتا ہے، مگر مسلمان کا لباس سب سے ممتاز ہے۔ لباس کی چند سنّتیں اور آداب ملاحظہ ہوں:

﴿1﴾ ☜ سفید لباس ہر لباس سے بہتر ہے اور سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کو پسند فرمایا ہے۔ حضرت سمرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "سفید لباس پہنو کیونکہ یہ زیادہ صاف اور پاکیزہ ہے اور اپنے مردوں کو بھی اسی میں کفناؤ۔"[1]

﴿2﴾ ☜ جب کپڑا پہننے لگیں تو یہ دعا پڑھیں، اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے: "**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃً**" ترجمہ: اللّٰہ پاک کا شکر ہے جس نے مجھے یہ پہنایا اور بغیر میری قوت و طاقت کے مجھے یہ عطا کیا۔[2]

﴿3﴾ ☜ پہنتے وقت سیدھی طرف سے شروع کریں مثلاً جب کرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخل کریں پھر الٹی میں، اسی طرح پاجامہ یا شلوار میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخل کریں اور جب اتارنے لگیں تو اس کے برعکس کریں یعنی الٹی طرف سے شروع کریں۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب کرتا پہنتے تو داہنی طرف سے شروع فرماتے۔[3]

﴿4﴾ ☜ پہلے کرتا پہنیں پھر پاجامہ۔

﴿5﴾ ☜ عمامہ باندھنے کی عادت ڈالئے کہ حضرت عبادہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ **اللّٰہ** پاک کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "عمامہ ضرور باندھا کرو کہ یہ فرشتوں کا نشان ہے اور اس (کے شملے) کو پیٹھ کے پیچھے لٹکالو۔"[4]

1 ... ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی لبس البیاض... الخ، ص656، حدیث: 2810

2 ... مستدرک، کتاب اللباس، باب الدعاء عند فراغ الطعام، 271/5، حدیث: 7486

3 ... ابو داود، کتاب اللباس، باب ماجاء فی الانتعال، ص650، حدیث: 4141

4 ... شعب الایمان، باب فی الملابس والاوانی، 176/5، حدیث: 6262

www.dawateislami.net

(6) اصلاحِ اعمال ﴿ کِینہ کا بیان ﴾

کِینہ کسے کہتے ہیں؟

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کینے کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں: کینہ یہ ہے کہ انسان اپنے دل میں کسی کو بوجھ جانے، اُس سے دشمنی و بُغض رکھے، نفرت کرے اور یہ کیفیت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے [1] مثلاً کوئی شخص ایسا ہے جس کا خیال آتے ہی آپ کو اپنے دل میں بوجھ سا محسوس ہوتا ہے، نفرت کی ایک لہر دل و دماغ میں دوڑ جاتی ہے، وہ نظر آجائے تو ملنے سے کتراتے ہیں اور زُبان، ہاتھ یا کسی بھی طرح سے اُسے نقصان پہنچانے کا موقع ملے تو پیچھے نہیں رہتے تو سمجھ لیجئے کہ آپ اس شخص سے کینہ رکھتے ہیں اور اگر ان میں سے کوئی بات بھی نہیں بلکہ ویسے ہی کسی سے ملنے کو جی نہیں چاہتا تو یہ کینہ نہیں کہلائے گا۔

کینہ کا شرعی حکم

مسلمان سے بلاوجہ شرعی کینہ و بُغض رکھنا حرام ہے۔ [2] یعنی کسی نے ہم پر نہ تو ظُلْم کیا اور نہ ہی ہماری جان ومال وغیرہ میں کوئی حق تلفی کی پھر بھی ہم اس کے لئے دل میں کینہ رکھیں تو یہ ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اور اگر کسی نے ہم پر کوئی ظُلْم کیا ہو یا ہمارا کوئی حق تلف کیا ہو جس کی وجہ سے ہم اس سے دل میں کینہ رکھیں تو یہ حرام نہیں ہے۔ لیکن معاف کر دینا افضل ہے۔ اور اگر معاف کرنے کی صورت میں خدشہ ہو کہ اس شخص کو مزید جرأت ملے گی اور وہ ہم پر یا کسی اور پر زیادہ ظلم ڈھائے گا تو ایسی صورت میں بدلہ لینا افضل ہے۔ [3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... احیاء العلوم، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، 223/3
2 ... فتاوی رضویہ، 526/6
3 ... الطریقۃ المحمدیۃ مع الحدیقۃ الندیۃ، 86/3

www.dawateislami.net

سبق نمبر 15

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: تشدید	2	اذکارِ نماز: سورۃ الاخلاص
3	تفسیر قرآن: تہجد کے فضائل	4	نَماز کے احکام: نماز کی شرائط
5	سنّتیں و آداب: جوتا پہننے کی سنّتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: کینہ کے نقصانات

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿تشدید﴾

- تین دندان "ـّـ" والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اسے مُشَدَّدْ کہتے ہیں۔
- مُشَدَّدْ حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے مُتَحَرِّک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔
- نون مُشَدَّدْ اور میم مُشَدَّدْ میں ہمیشہ غُنَّہ ہوتا ہے۔ غُنَّہ کی مِقْدار ایک الف کے برابر ہے۔ اور غُنَّہ کا معنٰی ناک میں آواز لے جانا ہے۔
- جب حروفِ قلقلہ مُشَدَّدْ ہو تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کرتے ہوئے قلقلہ کریں گے۔
- پہلا حرف مُتَحَرِّک دوسرا ساکن اور تیسرا مُشَدَّدْ ہو تو اکثر مرتبہ ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے اور مُتَحَرِّک حرف کو مُشَدَّدْ حرف سے ملا کر پڑھیں گے۔ جیسے عَبَدْتُّمْ کو عَبَتُّمْ پڑھیں گے۔
- اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ
اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ

www.dawateislami.net

مِنَّا	مِنِّیْ	ثُمَّ	وَلَمَّا	حَبَّبَ	وَالتِّیْنِ
بِالتَّقْوٰی	اَلثَّاقِبُ	ثَجَّاجًا	فِی الْحَجِّ	مُسَخَّرَاتٍ	صَدَّقَ
مِنَ الدَّمْعِ	اَلرَّحْمٰنُ	فَسَنُیَسِّرُهٗ	وَالصّٰلِحِیْنَ	وَالطُّوْرِ	وَالطَّیْرِ
یُوَفَّ	فَاُمُّهٗ	مُسَمًّی	عَلَی النَّبِیِّ	یَسَّمَّعُوْنَ	عِلِّیُّوْنَ
نَخْلُقْکُّمْ	قَدْتَّبَیَّنَ	عَبَدْتُّمْ	اِذْظَّلَمُوْا	قَدْدَّخَلُوْا	اِذْذَّهَبَ
اِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلَّ	یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ		رَبُّ السَّمٰوٰتِ	
اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ	وَالضُّحٰی	حُقَّتْ	مُطَهَّرَةً	مُدَّثِّرُ

(2) اذکار نماز ﴿سورۃ الاخلاص: آیت 1 تا 2﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللّٰہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾

تم فرماؤ: وہ اللّٰہ ایک ہے۔ اللّٰہ بے نیاز ہے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿تہجد کے فضائل﴾

وَ مِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾

ترجمۂ کنز العرفان: اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھو یہ خاص تمہارے لیے زیادہ ہے۔ قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو ایسے مقام پر فائز فرمائے گا کہ جہاں سب تمہاری حمد کریں۔ (پ15، بنی اسرآئیل: 79)

www.dawateislami.net

تفسیر صراط الجنان جلد 5، صفحہ 497 پر ہے کہ نمازِ تہجد سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر فرض تھی، جمہور کا یہی قول ہے جبکہ حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمت کے لئے یہ نماز سنت ہے۔ [1]

تہجد کے چار حروف کی نسبت سے 4 فضائل

﴿1﴾ ☜ حضرت ابو اُمامہ باہلی رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، **رسول اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "رات میں قیام کو اپنے اوپر لازم کر لو کہ یہ اگلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے اور تمہارے رب کی طرف قربت کا ذریعہ اور گناہوں کو مٹانے والا اور گناہ سے روکنے والا ہے۔ [2]

﴿2﴾ ☜ حضرت اَسما بنتِ یزید رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "قیامت کے دن لوگ ایک میدان میں جمع کیے جائیں گے، اس وقت منادی پکارے گا، کہاں ہیں وہ جن کی کروٹیں خواب گاہوں سے جدا ہوتی تھیں؟ وہ لوگ کھڑے ہوں گے اور تھوڑے ہوں گے یہ جنت میں بغیر حساب داخل ہوں گے پھر اور لوگوں کے لئے حساب کا حکم ہو گا۔ [3]

﴿3﴾ ☜ حضرت **عبد اللہ** بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے، حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جنت میں ایک بالا خانہ ہے کہ باہر کا اندر سے دکھائی دیتا ہے اور اندر کا باہر سے۔" حضرت ابو مالِک اَشعری رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے عرض کی: **یَا رَسُوْلَ اللہ**! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہ کس کے لئے ہے؟ اِرشَاد فرمایا "اُس کے لئے جو اچھی بات کرے اور کھانا کھلائے اور رات میں قیام کرے جب لوگ سوتے ہوں۔" [4]

﴿4﴾ ☜ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص رات میں بیدار ہو اور اپنے اہلِ خانہ کو جگائے پھر دونوں دو دو رکعت پڑھیں تو کثرت سے یاد

1 ... تفسیر خازن، پ15، الاسراء، تحت الآیۃ: 79، 140/3
2 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص811، حدیث: 3549
3 ... شعب الایمان، باب تحسین الصلاۃ والاکثار منھا لیلا ونھارا، 169/3، حدیث: 3244
4 ... مستدرک، کتاب صلاۃ التطوع، صلاۃ الحاجۃ، 631/1، حدیث: 1240

www.dawateislami.net

کرنے والوں میں لکھے جائیں گے۔“[1]

(4) نماز کے احکام ﴿ نماز کی شرائط ﴾

استقبال قبلہ

نماز کی تیسری شرط استقبالِ قبلہ ہے یعنی نماز میں قبلہ کی طرف مُنہ کرنا۔ استقبالِ قبلہ کے حوالے سے چند ضروری مسائل:

﴿1﴾ نمازی نے بغیر کسی مجبوری کے جان بوجھ کر قبلہ سے سینہ پھیر دیا اگرچہ فوراً ہی قبلہ کی طرف ہو گیا۔ نماز فاسِد ہو گئی اور بلا قصد (بغیر ارادہ) پھر گیا اور بقدر تین بار ”**سُبْحٰنَ اللّٰه**“ کہنے کے وقفہ سے پہلے واپَس قِبلہ رخ ہو گیا تو فاسِد نہ ہوئی۔[2]

﴿2﴾ اگر صرف مُنہ قبلہ سے پھرا (سینہ نہیں پھرا) تو واجِب ہے کہ فوراً قِبلہ کی طرف منہ کر لے اور نماز نہ جائے گی مگر بلا عذر ایسا کرنا مکروہِ تحریمی ہے۔[3]

﴿3﴾ اگر ایسی جگہ پر ہیں جہاں قبلہ کی پہچان کا کوئی ذریعہ نہیں ہے نہ کوئی ایسا مسلمان ہے جس سے پوچھ کر معلوم کیا جاسکے تو تَحَرِّی کی جائے (یعنی سوچے کہ قبلہ کس طرف ہو گا اور جدھر قبلہ ہونے پر دل مطمئن ہو جائے ادھر ہی منہ کر لے اس کے حق میں وہی قبلہ ہے)۔[4]

﴿4﴾ تَحَرِّی کر کے نماز پڑھی بعد میں معلوم ہوا کہ قبلہ کی طرف نماز نہیں پڑھی۔ نماز ہو گئی لوٹانے کی حاجت نہیں۔[5]

﴿5﴾ ایک شخص تَحَرِّی کر کے نماز پڑھ رہا ہو دوسرا اس کی دیکھا دیکھی اسی سَمْت نماز پڑھے گا تو دوسرے

[1] ...مستدرک، کتاب صلاۃ التطوع، تودیع المنزل برکعتین، 1/624، حدیث: 1230

[2] ...بحر الرائق، کتاب الصلاۃ، 1/497

[3] ...منیۃ المصلی، مسائل التحری القبلۃ... إلخ، ص193

[4] ...عنایہ، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ التی تتقدمہا، 1/223

[5] ...فتاوی ہندیہ، کتاب الطہارۃ، الباب الرابع فی التیمم، الفصل الاول، 1/30

www.dawateislami.net

کی نماز نہیں ہو گی۔ دوسرے کے لئے بھی تَحَرِّی کا حکم ہے۔ [1]

وقت

چوتھی شرط وقت ہے یعنی جو نماز پڑھنی ہے اس کا وقت ہونا ضروری ہے۔ مثلاً آج نماز عصر ادا کرنی ہے تو عصر کا وقت شروع ہونا ضَروری ہے۔ اگر عصر کا وقت شروع ہونے سے پہلے ہی پڑھ لی تو نماز نہ ہو گی۔ [2] (اسی طرح وقت ختم ہونے کے بعد ادا کی نیت سے پڑھی تب بھی نہیں ہو گی قضا کی نیت سے پڑھتا ہے تو پھر ہو جائے گی۔)

تین اوقات مکروہہ

﴿1﴾ ☜ طلوعِ آفتاب سے لے کر 20 منٹ بعد تک۔

﴿2﴾ ☜ غروب آفتاب سے 20 منٹ پہلے۔

﴿3﴾ ☜ نِصفُ النہار (یعنی ضَحْوَہ کُبریٰ سے لے کر زَوالِ آفتاب تک)۔

ان تینوں اوقات میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ قضا۔ ہاں اگر اس دن کی نماز عصر نہیں پڑھی تھی اور مکروہ وقت شروع ہو گیا تو پڑھ لے مگر اتنی تاخیر کرنا حرام ہے۔ [3]

(5) سنتیں و آداب ﴿جوتا پہننے کی سنتیں و آداب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نعلین پہننا سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنت ہے۔ جوتے پہننے سے کنکر، کانٹے وغیرہ چبھنے سے پاؤں کی حفاظت رہتی ہے۔ نیز موسم سرما میں سردی سے بھی پاؤں محفوظ رہتے ہیں اور گرمیوں میں دھوپ میں چلنے کے لئے جوتے نہایت ہی کار آمد ہیں۔ جوتا پہننے کی چند سنتیں اور آداب ملاحظہ ہوں:

---

1 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب: مسائل التحری فی القبلۃ، 143/2

2 ... غنیۃ المتملی، شرائط الصلاۃ، ص224

3 ... فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الأول فی المواقیت، الفصل الثاني، 52/1

www.dawateislami.net

﴿1﴾ کسی بھی رنگ کا جوتا پہننا اگرچہ جائز ہے لیکن پیلے رنگ کے جوتے پہننا بہتر ہے۔ مولا مشکل کُشا علیُ المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ الْكَرِيْم فرماتے ہیں جو پیلے جوتے پہنے گا اس کی فکروں میں کمی ہو گی۔[1]

﴿2﴾ پہلے سیدھا جوتا پہنیں پھر الٹا اور اتارتے وقت پہلے الٹا جوتا اتاریں پھر سیدھا۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللهُ عَنْه مروی ہے کہ اللّٰہ پاک کے پیارے محبوب صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "(کوئی شخص) جب جوتا پہنے تو پہلے داہنے پاؤں میں پہنے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کا اتارے۔"[2]

﴿3﴾ جب بیٹھیں تو جوتے اتار لینا سنت ہے۔ حضرت ابن عباس رَضِیَ اللهُ عَنْه فرماتے ہیں کہ جب بندہ بیٹھے تو سنّت ہے کہ اپنے جوتے اتار لے۔[3]

﴿4﴾ جوتا پہننے سے پہلے جھاڑ لیں تاکہ کیڑا یا کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے۔

﴿5﴾ استعمالی جوتا الٹا پڑا ہو تو سیدھا کر دیجئے ورنہ فقر و تنگ دستی کا اندیشہ ہے۔[4]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿کینہ کے نقصانات﴾

﴿1﴾ سرکارِ عالی وقار، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **اِنَّ النَّمِيْمَةَ وَالْحِقْدَ فِی النَّارِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِیْ قَلْبِ مُسْلِمٍ** بے شک چغل خوری اور کینہ پروری جہنم میں ہیں، یہ دونوں کسی مسلمان کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

﴿2﴾ رسولِ نذیر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ہر پیر اور جمعرات کے دن لوگوں کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں، پھر بُغض و کینہ رکھنے والے دو بھائیوں کے علاوہ ہر مؤمن کو بخش دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے "**اُتْرُكُوْا اَوِ ارْكُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَفِيْئَا**" ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اُس

1 ... کشف الخفاء، حرف المیم، 246/2

2 ... ابن ماجہ، کتاب اللباس، باب لبس النعال وخلعها، ص584، حدیث: 3616

3 ... ابو داود، کتاب اللباس، باب فی الانتعال، ص650، حدیث: 4138

4 ... سنی بہشتی زیور، حصہ 5، ص 601 ملخصًا

www.dawateislami.net

بُغض سے واپس پلٹ آئیں۔ ①

﴿3﴾ ☜ اللہ پاک کے محبوب صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: اللہ کریم (ماہِ) شعبان کی پندرہویں رات اپنے بندوں پر (اپنی قدرت کے شایانِ شان) تجلّی فرماتا ہے، مغفرت چاہنے والوں کی مغفرت فرماتا ہے اور رحم طلب کرنے والوں پر رحم فرماتا ہے جبکہ کینہ رکھنے والوں کو ان کی حالت پر چھوڑ دیتا ہے۔ ②

﴿4﴾ ☜ حضرت فُضَیل بن عِیاض رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے خلیفہ ہارون رشید کو ایک مرتبہ نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: ”اے حسین و جمیل چہرے والے! یاد رکھ! کل بروزِ قیامت اللہ پاک تجھ سے مخلوق کے بارے میں سوال کرے گا۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا یہ خوبصورت چہرہ جہنم کی آگ سے بچ جائے تو کبھی بھی صبح یا شام اس حال میں نہ کرنا کہ تیرے دل میں کسی مسلمان کے مُتَعَلِّق کینہ یا عداوت ہو۔ بے شک رسولُ اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ اَصْبَحَ لَهُمْ غَاشًّا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ جس نے اس حال میں صبح کی کہ وہ کینہ پَرْوَر ہے تو وہ جنت کی خوشبو نہ سونگھ سکے گا۔“ یہ سن کر خلیفہ ہارون رشید رونے لگے۔ ③

﴿5﴾ ☜ حضرتِ ابو اللَّیث سمرقندی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: تین اشخاص ایسے ہیں جن کی دعا قبول نہیں کی جاتی: (1) حرام کھانے والا (2) کثرت سے غیبت کرنے والا اور (3) وہ شخص کہ جس کے دل میں اپنے مسلمان بھائیوں کا کینہ یا حَسَد موجود ہو۔ ④

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ... مسلم، کتاب البر و الصلة و الآداب، باب النهی عن الشحناء و التهاجر، ص996، حدیث: 2565

2 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، ماجاء فی لیلة النصف من شعبان، 382/3، حدیث: 3835

3 ... حلیة الاولیاء، الفضیل بن عیاض، 110/8، رقم: 11536

4 ... درة الناصحین، المجلس الثامن عشر فی ذم الحسد، ص70

www.dawateislami.net

سبق نمبر 16

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: نون ساکن اور تنوین (اظہار، اخفاء)	2	اذکارِ نماز: سورۃ الاخلاص
3	تفسیر قرآن: دکھاوے کے لئے نماز پڑھنا	4	نَماز کے اَحکام: نَماز کی شرائط
5	سنتیں و آداب: چھینکنے کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: بُغض صحابہ کا اَنجام

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿نون ساکن اور تنوین (اظہار، اخفاء)﴾

- نون ساکن (نْ) اور تنوین کے چار قاعدے ہیں: (1) اِظہار (2) اِخفاء (3) اِدغام (4) اِقلاب
- اِظْہار: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین میں غنّہ نہ کرکے پڑھنے کو اظہار کہتے ہیں۔ حروفِ حلقی چھ ہیں۔ "ء، ہ، ع، ح، غ، خ"
- اِخْفَاء: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حَرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین میں غنّہ کرکے پڑھنے کو اِخفاء کہتے ہیں۔ حروفِ اخفاء پندرہ ہیں۔ "ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک"

مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيْمٍ	مِنْ غَفُوْرٍ
فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ	مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ
مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلْصَالٍ	اِنْ ضَلَلْتُ	مِنْ طِيْنٍ
يَنْئَوْنَ	مِنْهُمْ	اَنْعَمْتَ	وَانْحَرْ	فَسَيُنْغِضُوْنَ
مِنْ خَوْفٍ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ	مَنْ ظَلَمَ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	قَرْضًا حَسَنًا

www.dawateislami.net

اس حصہ میں قواعد کی پہچان خود اسلامی بھائی فرمائیں۔

صَبْرٌ جَمِیْلٌ	بَاْسٍ شَدِیْدٍ	عَمَلًا صَالِحًا	ثَمَنًا قَلِیْلًا	بَلَدًا اٰمِنًا
عَذَابًا اَلِیْمًا	نُوْحًا هَدَیْنَا	جُرُفٍ هَارٍ	سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ	خُلُقٍ عَظِیْمٍ
مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ	قَوْمًا غَیْرَكُمْ	عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ	رَفْرَفٍ خُضْرٍ	قَوْلًا ثَقِیْلًا
بَخْسٍ دَرَاهِمَ	عَدْنٍ تَجْرِیْ	خَلْقٍ جَدِیْدٍ	كَاْسًا دِهَاقًا	سِرَاعًا ذٰلِكَ
قَوْلًا سَدِیْدًا	بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ	فَتْحٌ قَرِیْبٌ	رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ	نَفْسٍ ظَلَمَتْ

(2) اذکارِ نماز ﴿سورۃ الاخلاص: آیت 1 تا 4﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنز العرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

تم فرماؤ: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جَنَم دیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور کوئی اس کے برابر نہیں۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿دکھاوے کے لئے نماز پڑھنا﴾

الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿۵﴾ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾ (پ30، الماعون:5-6)

ترجمۂ کنز العرفان: جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ وہ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

تفسیر صراط الجنان جلد 10، صفحہ 841 پر ہے کہ نماز سے غَفْلَت کی چند صورتیں ہیں، جیسے پابندی سے نہ پڑھنا، صحیح وَقْت پر نہ پڑھنا، فرائض و واجبات کو صحیح طریقے سے ادا نہ کرنا، شَرْعی عُذْر کے بغیر باجماعت نہ

www.dawateislami.net

پڑھنا، نَماز کی پرواہ نہ کرنا، تنہائی میں قضا کر دینا اور لوگوں کے سامنے پڑھ لینا وغیرہ، یہ سب صورتیں وَعِید میں داخِل ہیں جبکہ شوق سے نہ پڑھنا، سمجھ بوجھ کر ادا نہ کرنا، توجہ سے نہ پڑھنا بھی نَماز سے غَفْلَت میں داخِل ہے البتہ یہ صورتیں اس وَعِید میں داخِل نہیں جو ما قبل آیت (فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴﴾ ترجمۂ کنز العرفان: تو ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے) میں بیان ہوئی ہے۔ مُنَافِقِین فرائض کی ادائیگی اللہ پاک کی رضا حاصِل کرنے کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کو دکھانے کے لئے کرتے ہیں۔ [1]

رِیاکاری کی تعریف اور اس کی مذمت

ریاکاری کی تعریف یہ ہے کہ اپنے عَمَل کو اس اِرادے سے ظاہِر کرنا کہ لوگ اسے دیکھ کر اس کی عِبادَت گزاری کی تعریف کریں۔ [2]

کثیر اَحادیث میں ریاکاری کی مَذمَّت بیان کی گئی ہے، یہاں ان میں سے دو اَحادیث مُلَاحَظہ ہوں، چُنانچہ

﴿1﴾ حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ہم لوگ مسیح دَجَّال کا ذکر کر رہے تھے کہ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تشریف لائے اور اِرشاد فرمایا "میں تمہیں ایسی چیز کی خَبَر نہ دوں جس کا مسیح دَجَّال سے بھی زِیادہ میرے نزدیک تم پر خوف ہے؟ ہم نے عَرْض کی: ہاں، یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، اِرشَاد فرمایا "وہ شرکِ خفی ہے، آدمی نَماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو اس وجہ سے طویل کرتا ہے کہ دوسرا شخص اسے نَماز پڑھتا دیکھ رہا ہے۔ [3]

﴿2﴾ حضرت ابو سعید بن ابو فُضَالہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے، رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: "جب اللّٰہ پاک تمام اَوّلین و آخرین کو اس دن میں جمع فرمائے گا جس میں شک نہیں، تو ایک مُنادی ندا کرے گا، جس نے کوئی کام اللّٰہ پاک کے لئے کیا اور اس میں کسی کو شریک کر لیا وہ

1 ...تفسیر مدارک، پ30، الماعون، تحت الآیۃ: 684/3،5

2 ...تفسیر قرطبی، پ30، الماعون، تحت الآیۃ: 132/10،6

3 ...ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب الریاء و السمعۃ، ص682، حدیث: 4204

www.dawateislami.net

اپنے عَمَل کا ثواب اسی شریک سے طَلَب کرے کیونکہ اللہ پاک شرک سے بالکل بے نیاز ہے۔[1]

یاد رہے کہ اپنی نِیَّت کو دُرُسْت رکھتے ہوئے فرض عبادات سب کے سامنے کرنی چاہئے تاکہ لوگ فرض عبادات چھوڑنے کی اس پر تہمت نہ لگائیں اور نفلی عبادات پوشیدہ کرنی چاہئیں کیونکہ ان میں تُہْمَت لگنے کا اندیشہ نہیں۔[2]

(4) نماز کے احکام ﴿نماز کی شرائط﴾

نیت

نماز کی پانچویں شرط نیت ہے۔ نیت سے متعلق چند ضروری مسائل:

﴿1﴾ نِیَّت دل کے پکے اِرادے کا نام ہے۔[3]

﴿2﴾ زبان سے نِیَّت کرنا ضروری نہیں البتہ دل میں نِیَّت حاضر ہوتے ہوئے زبان سے کہہ لینا بہتر ہے۔[4]

﴿3﴾ عَرَبی میں ضروری نہیں اردو وغیرہ کسی بھی زبان میں کہہ سکتے ہیں۔[5]

﴿4﴾ نِیَّت میں زبان سے کہنے کا اِعْتِبار نہیں یعنی اگر دل میں مثلاً ظُہر کی نِیَّت ہو اور زبان سے لفظِ عَصْر نکلا تب بھی ظہر کی نَماز ہو گئی۔[6]

﴿5﴾ نِیَّت کا ادنیٰ دَرَجَہ یہ ہے کہ اگر اس وَقْت کوئی پوچھے کہ کون سی نَماز پڑھتے ہو؟ تو فوراً بتادے اگر حَالَت ایسی ہے کہ سوچ کر بتائے گا تو نَماز نہ ہوئی۔[7]

1... ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ الکھف، ص728، حدیث: 3154

2... تفسیر صراط الجنان، پ30، الماعون، تحت الآیۃ: 6، 842/10

3... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ص59

4... فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، الفصل الرابع، 72/1

5... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، 113/2 موخوذاً

6... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، 112/2

7... فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، الفصل الرابع، 72/1

www.dawateislami.net

﴿6﴾ فرض نَماز میں فرض کی نِیَّت بھی ضروری ہے مثلاً دل میں یہ نِیَّت ہو کہ آج کی ظُہر کی فرض نَماز پڑھتا ہوں۔[1]

﴿7﴾ نمازِ نَفْل میں مُطلَق نَماز کی نِیَّت کافی ہے اگرچہ نَفْل نِیَّت میں نہ ہو۔[2]

﴿8﴾ اِقْتِدا میں مُقْتَدِی کا اس طرح نِیَّت کرنا بھی جائِز ہے کہ جو نَماز امام کی ہے وہی نَماز میری ہے۔[3]

﴿9﴾ واجِب میں واجِب کی نِیَّت کرنا ضروری ہے۔ اور اسے مُعَیَّن بھی کیا جائے مثلاً عید الفطر، عید الاضحیٰ، نَذْر، نَماز بعدِ طواف (واجِبُ الطَّواف) یا وہ نَفْل نماز جس کو جان بوجھ کر فاسِد کیا ہو کہ اس کی قضا بھی واجِب ہو جاتی ہے۔[4]

﴿10﴾ سجدۂ شُکْر اگرچہ نَفْل ہے مگر اس میں بھی نِیَّت ضروری ہے مثلاً دل میں یہ نِیَّت ہو کہ سجدۂ شُکْر کرتا ہوں۔[5]

تکبیر تحریمہ

چھٹی اور آخری شرط تکبیر تحریمہ ہے یعنی نَماز کو "**اللہ اکبر**" کہہ کر شروع کرنا۔[6]

(5) سنتیں و آداب ﴿چھینکنے کی سنتیں و آداب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! چھینک کا آنا بھی اللہ پاک کی ایک نِعمت ہے۔ اس کی بھی سنّتیں اور آداب ہیں۔ لیکن افسوس! مَدَنی ماحول سے دور رہنے کے باعث مسلمانوں کی اَکْثَرِیَّت کو اس سلسلے میں کوئی معلومات نہیں ہوتیں، جہاں چھینک آئی زور زور سے "آ کچھی آ کچھی" کر لیا۔ ناک بھر آئی تو سنک لی اور بس۔

1 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، 117/2

2 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، 116/2

3 ...فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، الفصل الرابع، 74/1

4 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، مطلب فی حضور القلب و الخشوع، 119/2

5 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، 120/2

6 ...فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی صفۃ الصلاۃ، الفصل الاول، 75/1

www.dawateislami.net

ایسا نہیں ہے، اس کی بھی سنتیں اور آداب ہمیں سیکھنے چاہئیں۔

﴿1﴾ چھینک کے وقت سر جھکائیں، منہ چھپائیں اور آواز آہستہ نکالیں چھینک کی آواز بلند کرنا حماقت ہے۔[1]

حضرت عبادہ بن صامت و شدّاد بن اوس و حضرت واثلہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے رِوایَت ہے کہ تاجدار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: "کسی کو ڈکار یا چھینک آئے تو آواز بلند نہ کرے کہ شیطان کو یہ بات پسند ہے کہ ان میں آواز بلند کی جائے۔"[2]

﴿2﴾ جب چھینک آئے اور "**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**" کہیں گے تو فرشتے "**رَبِّ الْعٰلَمِیْن**" کہیں گے۔ اگر آپ "**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ**" کہیں گے تو مَعْصُوم فرشتے یہ دُعا کریں گے، "**یَرْحَمُکَ اللّٰه**" (یعنی اللہ پاک تجھ پر رحم فرمائے)۔ حضرت **عبداللہ** ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایَت ہے کہ سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: جب کسی کو چھینک آئے اور وہ "**اَلْحَمْدُ لِلّٰه**" کہے تو فرشتے کہتے ہیں "**رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ**" اور وہ "**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ**" کہتا ہے، تو فرشتے کہتے ہیں "**یَرْحَمُکَ اللّٰهُ**" یعنی اللہ پاک تجھ پر رحم فرمائے۔[3]

﴿3﴾ چھینک آنے پر "**اَلْحَمْدُ لِلّٰه**" کہنا سنت ہے بہتر یہ ہے کہ "**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن**" کہے۔ سننے والے پر واجِب ہے کہ فورًا "**یَرْحَمُکَ اللّٰه**" (یعنی اللہ پاک تجھ پر رحم کرے) کہے۔ اور اتنی آواز سے کہے کہ چھینکنے والا خود سن لے۔ اگر جواب میں تاخیر کر دی تو گنہگار ہو گا۔ صرف جواب دینے سے گناہ معاف نہیں ہو گا توبہ بھی کرنا ہو گی۔[4]

﴿4﴾ جواب سن کر چھینکنے والا کہے۔ "**یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ**" (اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے) یا یہ کہے، "**یَهْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ**" (اللہ پاک تمہیں ہدایت دے اور تمہاری اصلاح فرمائے)۔[5]

1 ... بہارِ شریعت، 478/3، حصہ: 16

2 ... شعب الایمان، باب فی تشمیت العاطس، 32/7، حدیث: 9355

3 ... معجم اوسط، 305/2، حدیث: 3371

4 ... بہار شریعت، 477/3، حصہ: 16 ملخصًا

5 ... فتاوی ہندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب السابع فی السلام و تشمیت العاطس، 403/5

www.dawateislami.net

(6) اصلاحِ اعمال ﴿ بغض صحابہ کا انجام ﴾

حضرت عبداللّٰہ بن مغفل رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ رسولِ نذیر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ میرے اَصحاب کے حق میں خدا سے ڈرو! خدا کا خوف کرو! انہیں میرے بعد نشانہ نہ بناؤ، جس نے انہیں محبوب رکھا میری مَحبَّت کی وجہ سے محبوب (یعنی پیارا) رکھا اور جس نے ان سے بُغض کیا وہ مجھ سے بُغض رکھتا ہے، اس لئے اُس نے ان سے بُغض رکھا، جس نے انہیں اِیذا دی اُس نے مجھے اِیذا دی، جس نے مجھے اِیذا دی اُس نے بیشک خدا پاک کو اِیذا دی جس نے اللّٰہ کریم کو اِیذا دی قریب ہے کہ اللّٰہ پاک اُسے اپنی پکڑ میں لے۔ [1]

حضرت نورُ الدّین عبد الرحمٰن جامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنی مشہور کتاب شَواہِدُ النُّبُوَّۃ میں نَقْل کرتے ہیں: تین اَفراد یَمَن کے سَفَر پر نکلے ان میں ایک کُوفی (کوفے کا رہنے والا) تھا جو شیخینِ کریمین (حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا) کا گستاخ تھا، اُسے سمجھایا گیا لیکن وہ باز نہ آیا۔ جب یہ تینوں یمن کے قریب پہنچے تو ایک جگہ قِیام کیا اور سو گئے۔ جب کُوچ کا وَقْت آیا تو ان میں سے اٹھ کر دو نے وُضُو کیا اور پھر اُس گستاخ کُوفی کو جگایا۔ وہ اُٹھ کر کہنے لگا: اَفْسَوس! میں تم سے اِس منزل میں پیچھے رہ گیا ہوں تم نے مجھے عین اُس وَقْت جگایا جب محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے سرہانے تشریف لا کر اِرشَاد فرمارہے تھے: اے فاسِق! اللّٰہ پاک فاسِق کو ذلیل وخوار کرتا ہے، اِسی سَفَر میں تیری شَکْل بدل جائے گی۔ جب وہ گستاخ اُٹھ کر وُضُو کے لیے بیٹھا تو اُس کے پاؤں کی اُنگلیاں مَسخ ہونا (بگڑنا) شروع ہو گئیں، پھر اُس کے دونوں پاؤں بندر کے پاؤں کے مُشابہ ہو گئے، پھر گُھٹنوں تک بندر کی طرح ہو گیا، یہاں تک کہ اس کا سارا بدن بندر کی طرح بن گیا۔ اُس کے ساتھیوں نے اُس بندر نُما گستاخ کو پکڑ کر اونٹ کے پالان کے ساتھ باندھ دیا اور اپنی منزل کی طرف چل دیئے۔ غروبِ آفتاب کے وَقْت وہ ایک ایسے جنگل میں پہنچے جہاں کچھ بندر جمع تھے، جب اُس نے اُن کو دیکھا تو مُضطرِب (یعنی بے تاب) ہو کر رسّی چُھڑائی اور اُن میں جاملا۔ پھر سبھی بندر اِن دونوں کے قریب آئے تو یہ خائف (یعنی خوفزدہ) ہو گئے مگر انہوں نے ان کو کوئی اذیّت نہ دی اور وہ بندر نُما گستاخ ان دونوں کے پاس بیٹھ گیا اور انہیں

1 …ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ، باب فیمن سب اصحاب النبی، ص870، حدیث: 3866

www.dawateislami.net

دیکھ دیکھ کر آنسو بہاتا رہا۔ ایک گھنٹے کے بعد جب بندر واپس گئے تو وہ بھی اُن کے ساتھ ہی چلا گیا۔ [1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے دیکھا! شَیخَینِ کریمین (حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا) کا گستاخ بندر بن گیا۔ کسی کسی کو اس طرح دُنیا میں بھی سزا دے کر لوگوں کے لئے عِبۡرت کا نَمُونہ بنا دیا جاتا ہے تا کہ لوگ ڈریں، گناہوں اور گستاخیوں سے باز آئیں۔

اللہ پاک ہم سب کو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہر ہر نسبت کا ادب و احترام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 17

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: نون ساکن اور تنوین (ادغام، اقلاب)	2	اَذکارِ نَماز: تسبیحِ رکوع و سجود
3	تفسیر قرآن: مصیبت کے وَقت کیا کرنا چاہیے؟	4	نَماز کے اَحکام: نَماز کے فرائض
5	سنتیں و آداب: چھینکنے کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: کون اچھا، کون برا

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿نون ساکن اور تنوین (اِدغام، اِقلاب)﴾

- اِدۡغَام: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یَرۡمَلُوۡن میں سے کوئی حَرۡف آجائے تو اِدغام ہو گا۔ ”را“ اور ”لام“ میں بغیر غنّہ کے اور باقی چار حروف میں غنّہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ حروف یرملون یہ ہیں: ی، ر، م، ل، و، ن
- اِقۡلَاب: نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ”ب“ آجائے تو اِقلاب ہو گا۔ یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنّہ کرکے پڑھیں گے۔
- اِدۡغَام کے ہجے اس طرح کریں جیسے مَنۡ یَّقُوۡلُ = میم نُون یا زبر مَنۡ یّ، یا زبر یَ = مَنۡ یَّ، قاف واو

1... شواھد النبوۃ، ص 203

www.dawateislami.net

پیش قُوْ = مَنْ یَّقُوْ، لام پیش لُ = مَنْ یَّقُوْلُ

➢ اِقْلَاب کے ہجے اس طرح کریں جیسے مِنْۢ بَعْدِ = میم، نُون زیر مِنْ باعین زبر بَعْ = مِنْۢ بَعْ، دال زیر دِ = مِنْۢ بَعْدِ

مَنْ یَّقُوْلُ	مِنْ یَّوْمٍ	مِنْ وَّلِیٍّ	مِنْ مَّشْهَدٍ
مِنْۢ بَعْدِ	مِنْۢ بَقْلِهَا	اَنْۢبِئْهُمْ	لَیُنْۢبَذَنَّ
مِنْ مِّثْلِهٖ	حِلٌّۢ بِهٰذَا	سِرَاجًا مُّنِیْرًا	مُصَدِّقًا لِّمَا

اس حصہ میں قواعد کی پہچان خود اسلامی بھائی فرمائیں۔

مِنْ نُّطْفَةٍ	صُمٌّۢ بُكْمٌ	مِنْ نَّصِیْرٍ	مِنْ لَّدُنْهُ
یَكُنْ لَّهٗ	رَجُلٌ یَّسْعٰی	وَیْلٌ لِّكُلِّ	رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ	وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ	قَوْلًا بَلِیْغًا
مِنْ رَّبِّهِمْ	خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا	هُدًی وَّذِكْرٰی	

(2) اَذکارِ نماز ﴿تسبیحات رکوع و سجود﴾

رکوع کی تسبیح: سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط

پاک ہے میرا عَظَمت والا پروردگار۔

رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے اُس کی سُن لی جس نے اُس کی تعریف کی۔

www.dawateislami.net

رکوع سے واپس سیدھا کھڑا ہونے (قومہ) کی حالت میں: اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ط

اے اللہ! اے ہمارے مالک! سب خوبیاں تیرے ہی لئے ہیں۔

سجدے کی تسبیح: سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط

پاک ہے میرا پروردگار سب سے بلند۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿مصیبت کے وقت کیا کرنا چاہیے؟﴾

الَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۱۵۶ (پ2، البقرۃ:156) ترجمۂ کنز العرفان: وہ لوگ کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

تفسیر صراط الجنان جلد 1، صفحہ 286 پر ہے کہ اس آیت میں یہ بتایا گیا کہ صَبْر کرنے والے وہ لوگ ہیں کہ جب ان پر کوئی مُصِیبَت آتی ہے تو کہتے ہیں: ہم اللہ پاک ہی کے بندے ہیں وہ ہمارے ساتھ جو چاہے کرے اور آخِرَت میں ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ [1]

اَحادِیث میں مُصِیبَت کے وَقْت "**اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ**" پڑھنے کے بہت فضائل بیان کئے گئے ہیں، ان میں سے چند فضائل یہ ہیں:

﴿1﴾ ☜ **حضرت امام حسین بن علی** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، **حضور پر نور** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: "جس مسلمان مرد یا عورت پر کوئی مُصِیبَت پہنچی اور وہ اسے یاد کر کے "**اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ**" کہے، اگرچہ مُصِیبَت کا زمانہ دراز ہو گیا ہو تو اللہ پاک اُس پر نیا ثواب عطا فرماتا ہے اور ویسا ہی ثواب دیتا ہے جیسا اس دن دیا تھا جس دن مُصِیبَت پہنچی تھی۔ [2]

﴿2﴾ ☜ **ایک مرتبہ نبی اکرم** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا چراغ بُجھ گیا تو آپ نے "اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ"**

1 ... تفسیر جلالین مع حاشیۃ انوار الحرمین، پ1، تحت الآیۃ:156، 76/1

2 ... مسند امام احمد، مسند الحسین بن علی رضی اللہ تعالی عنہ، 545/1، حدیث:1760

www.dawateislami.net

پڑھا۔ عَرض کی گئی کیا یہ بھی مُصِیبَت ہے ؟ اِرشَاد فرمایا: جی ہاں ! اور ہر وہ چیز جو مومن کو اَذِیَّت دے وہ اس کے لئے مُصِیبَت ہے اور اس پر اجر ہے۔ [1]

﴿3﴾ ☜ ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ مُصِیبَت کے وَقْت **"اِنَّالِلّٰهِ وَاِنَّاۤاِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ"** پڑھنا رحمتِ الٰہی کا سبب ہوتا ہے۔ [2]

﴿4﴾ ☜ حضرت **عبد اللہ** بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایَت ہے، نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: "میری امت کو ایک ایسی چیز دی گئی ہے جو پہلی امتوں میں سے کسی کو نہیں دی گئی، وہ چیز مُصِیبَت کے وَقْت **"اِنَّالِلّٰهِ وَاِنَّاۤاِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ"** پڑھنا ہے۔ [3]

﴿5﴾ ☜ اُمُّ المُؤمِنِین حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْھا فرماتی ہیں: میں نے سید المرسلین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان پر کوئی مُصِیبَت آئے اور وہ **اللہ** پاک کے حکم کے مُطابِق **"اِنَّالِلّٰهِ وَاِنَّاۤاِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ)"** پڑھے اور یہ دعا کرے) **"اَللّٰھُمَّ اٰجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا"** اے **اللہ**! میری اس مُصِیبَت پر مجھے اجر عطا فرما اور مجھے اس کا بہتر بدل عطا فرما" تو **اللہ** پاک اس کو اس سے بہتر بدل عطا فرمائے گا۔ حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْھا فرماتی ہیں: جب حضرت ابو سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فوت ہو گئے تو میں نے سوچا کہ مسلمانوں میں حضرت ابو سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے بہتر کون ہو گا؟ وہ تو پہلے گھر والے ہیں جنہوں نے حضور پر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف ہجرت کی۔ بہر حال میں نے یہ دعا کہہ لی، چنانچہ **اللہ** پاک نے ان کے بدلے مجھے **رَسُوْلُ اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَطا فرما دیئے۔ [4] (جو کہ حضرت ابو سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے بہت بہتر تھے)

(4) نماز کے اَحْکام ﴿نَماز کے فرائض﴾

نماز کے 7 فرائض ہیں: (1) تکبیر تحریمہ (2) قیام (3) قِرَاَت (4) رُکُوع (5) سُجُود (6) قَعدہ اَخیرہ

1 … تفسیر درِ منثور، پ2، البقرۃ، تحت الآیۃ: 156، 1/380

2 … کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، جز2، 1/122، حدیث: 6646

3 … معجم کبیر، 6/37، حدیث: 12241

4 … مسلم، کتاب الجنائز، باب ما یقال عند المصیبۃ، ص329، حدیث: 918

www.dawateislami.net

(7)خُرُوْجِ بِصُنْعِہٖ

تکبیر تحریمہ

نماز کا پہلا فرض تکبیرِ تحریمہ ہے۔ یعنی نماز شروع کرنے کے لئے **اللّٰہُ اَکْبَر** کہنا۔ یہ اگرچہ شرائط نماز میں سے ہے مگر نَماز کے اَفعال سے بِالکل ملی ہوئی ہے اِس لئے اسے نَماز کے فرائض سے بھی شُمار کیا گیا ہے۔ [1]

تکبیر تحریمہ سے متعلق چند ضروری مسائل:

﴿1﴾ مُقتَدِی نے تکبیرِ تحریمہ کا لفظ "**اللّٰہ**" امام کے ساتھ کہا مگر "اکبر" امام سے پہلے خَتْم کر لیا تو نماز نہ ہوگی۔ [2]

﴿2﴾ امام کو رُکُوع میں پایا اور تکبیرِ تحریمہ کہتا ہوا رُکُوع میں گیا یعنی تکبیر اس وَقْت خَتْم ہوئی کہ ہاتھ بڑھائے تو گُھٹنے تک پَہُنچ جائے ورنہ نَماز نہ ہوگی۔ [3] (ایسے مَوْقَع پر پہلے کھڑے کھڑے تکبیرِ تحریمہ کہہ لیں اس کے بعد **اللّٰہ اکبر** کہتے ہوئے رُکوع کریں)

﴿3﴾ لفظ **اللّٰہ** کو **آللّٰہ** یا **اکبر** کو **اٰکبر** یا **اَکبَار** کہا نَماز نہ ہوگی بلکہ معنٰی فاسِد سمجھ کر جان بوجھ کر کہے تو کافِر ہے۔ [4]

قیام

نماز کا دوسرا فرض قیام یعنی سیدھا کھڑا ہونا۔ قیام کے متعلق چند ضروری مسائل:

﴿1﴾ قِیام کی ادنی (سب سے کم) حالت یہ ہے کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں تک نہ پہنچیں اور پورا قِیام یہ ہے کہ سیدھا کھڑا ہو۔ [5]

﴿2﴾ قِیام اتنی دیر ہے جتنی دیر تک قِرَاءَت ہے، فرض قِرَاءَت کی مقدار قِیام بھی فرض واجِب قِرَاءَت کی

1 ...بہار شریعت، 507/1، حصہ: 3 ملخصاً

2 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، الفصل الاول، 75/1

3 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، الفصل الاول، 76/1

4 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، 177/2

5 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، 163/2

www.dawateislami.net

مِقْدار قِیام بھی واجب اسی طرح سنّت کی مِقْدار سنّت، نَفْل کی مِقْدار نَفْل۔ ①

﴿3﴾ فَرض، وِتر، عِیدَین اور سنّتِ فَجْر میں قِیام فرض ہے۔ اگر شَرْعی عُذْر کے بغیر کوئی یہ نمازیں بیٹھ کر ادا کرے گا تو نَماز نہ ہو گی۔ ②

﴿4﴾ کھڑے ہونے سے صِرف کچھ تکلیف ہونا عُذْر نہیں بلکہ قِیام اس وَقْت معاف ہو گا کہ کھڑا نہ ہو سکے یا کھڑا ہو سکتا ہے۔ مگر اس سے مَرَض بڑھے گا یا مَرَض دیر میں ٹھیک ہو گا تو بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے۔ ③

﴿5﴾ عَصا (یعنی لاٹھی) خادِم یا دیوار پر ٹیک لگا کر کھڑا ہونا مُمکِن ہے تو فَرض ہے کہ کھڑا ہو کر پڑھے۔ ④

﴿6﴾ اگر صِرف اتنا کھڑا ہونا مُمکِن ہے کہ کھڑے کھڑے تکبیرِ تحریمہ کہہ لے گا تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر **اللہ اکبر** کہہ لے اور اب کھڑا رہنا مُمکِن نہیں تو بیٹھ جائے۔ ⑤

(5) سنتیں و آداب ﴿چھینکنے کی سنتیں و آداب﴾

﴿1﴾ چھینکنے والا زور سے حَمد کہے تا کہ کوئی سنے اور جواب دے دونوں کو ثواب ملے گا۔ ⑥

﴿2﴾ چھینک کا جواب ایک مرتبہ واجِب ہے۔ دوبارہ چھینک آئے اور وہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہے تو دوبارہ جواب واجِب نہیں بلکہ مُسْتَحَب ہے۔ ⑦ حضرت ایاس بن سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا اپنے والد سے رِوایَت کرتے ہیں کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس ایک آدمی کو چھینک آئی۔ میں بھی موجود تھا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **یَرْحَمُکَ اللہ** (اللہ پاک تجھ پر رحم فرمائے) اسے دوبارہ چھینک آئی تو حضورِ اکرم، شاہ بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، ''اسے زُکام ہو گیا ہے۔'' ⑧

1 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، 163/2

2 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، 163/2

3 ...غنیۃ المتملی، فرائض الصلاۃ، ص261

4 ...غنیۃ المتملی، فرائض الصلاۃ، ص261

5 ...غنیۃ المتملی، فرائض الصلاۃ، ص262

6 ...ردالمحتار، کتاب الحظر و الاباحۃ، فصل فی البیع، 684/9

7 ...فتاوی ہندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب السابع فی السلام و تشمیت العاطس، 403/5

8 ...ترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء کم یشمت العاطس، ص644، حدیث: 2743

www.dawateislami.net

﴿3﴾ ☜ جواب اس صُورَت میں واجِب ہو گا جب چھینکنے والا **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہے اور حَمد نہ کرے تو جواب واجِب نہیں۔[1] حضرت ابو موسیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے اور وہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہے تو تم اس کے لئے **یَرْحَمُکَ اللّٰہ** کہو۔ اور اگر وہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** نہ کہے تو تم بھی **یَرْحَمُکَ اللّٰہ** نہ کہو۔"[2]

﴿4﴾ ☜ چھینکنے والا دیوار کے پیچھے ہو جب بھی جواب دیں۔[3]

﴿5﴾ ☜ کئی اسلامی بھائی موجود ہوں اور بعض حاضِرین نے جواب دے دیا تو سب کی طرف سے جواب ہو گا مگر بہتر یہی ہے کہ سارے جواب دیں۔[4]

﴿6﴾ ☜ نَماز کے دوران چھینک آئے تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** نہ کہیں۔[5]

﴿7﴾ ☜ آپ نَماز پڑھ رہے ہیں اور کسی کو چھینک آئی اور آپ نے جواب دے دیا تو آپ کی نَماز فاسِد ہو گئی۔[6]

﴿8﴾ ☜ کافِر کو چھینک آئی اور اس نے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہا تو جواب میں **یَھْدِیْکَ اللّٰہُ** (اللہ پاک تجھے ہِدایَت دے) کہا جائے۔[7]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿اچھا کون اور برا کون﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ایک مرتبہ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰه

1 ... بہار شریعت، 476/3، حصہ: 16 ماخوذاً

2 ... مسلم، کتاب الزھد والرقائق، باب تشمیت العاطس وکراھیة التثاوب، ص1143، حدیث: 2992

3 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحة، فصل فی البیع، 684/9

4 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحة، فصل فی البیع، 684/9

5 ... فتاویٰ ھندیہ، کتاب الصلاة، الباب السابع فیما یفسد الصلاة وما یکرہ فیھا، 108/1

6 ... فتاویٰ ھندیہ، کتاب الصلاة، الباب السابع فیما یفسد الصلاة وما یکرہ فیھا، 109/1

7 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحة، فصل فی البیع، 684/9

www.dawateislami.net

عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں اچھے بُروں کی خبر نہ دوں ؟ سب خاموش رہے، تین بار یہی پوچھا فرمایا تو ایک شخص نے عَرْض کی: جی ہاں **یارسول اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہمیں ہمارے بُرے بَھلوں کی خبر دیجئے! فرمایا: تمہارا بھلا وہ شخص ہے جس سے خَیْر کی اُمید کی جائے اور اس کے شَر سے اَمْن ہو، اور تمہارا بُرا وہ شخص ہے جس سے خَیْر کی اُمید نہ کی جائے اور اس کے شر سے اَمْن نہ ہو۔ (1)

حضرت مفتی احمد یار خان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ حدیثِ پاک کے اس حصے کہ "جس سے خَیْر کی اُمید کی جائے اور اس کے شر سے اَمْن ہو" کے تحت فرماتے ہیں: یعنی قدرتی طور پر لوگوں کے دلوں میں اس کی طرف سے اِطمینان ہو کہ یہ شخص کسی کو تکلیف نہیں دیتا، ہو سکتا ہے تو خَیْر ہی کرتا ہے۔ "جس سے خَیْر کی اُمید نہ کی جائے اور اس کے شر سے امن نہ ہو" کے تحت مفتی صاحب فرماتے ہیں: یعنی قدرتی طور پر لوگ اس سے ڈرتے ہوں کہ یہ شخص خطرناک ہے اس سے بچو، اس سے خَیْر نہ پہنچے گی شر (یعنی بُرائی) ہی پہنچے گی۔ (2)

حضرت علّامہ عبد الرؤف مَناوی نَقْل فرماتے ہیں: اس حدیث میں اِشارہ ہے کہ ساتھیوں کے ساتھ عَدْل کرنا واجِب ہے اور عَدْل تین چیزوں کے ذَرِیعے ہو سکتا ہے:۔ (1) زیادتی نہ کرنا (2) ذلیل کرنے سے بچنا (3) تکلیف نہ دینا۔ کیونکہ زیادتی نہ کرنے سے مَحبَّت بڑھتی ہے، ذلیل کرنے سے بچنا سب سے بڑی مہربانی ہے اور تکلیف نہ دینا سب سے بڑا اِنصاف ہے۔ اگر یہ تین چیزیں نہ چھوڑی جائیں تو آپس میں دشمنیاں جنم لینے لگتی ہیں اور فساد برپا ہو جاتا ہے۔ (3)

ہمارا پیارا مذہب اسلام ہر مسلمان کی جان، مال اور عزّت کے تَحَفُّظ کی ضَمانت دیتا ہے چنانچہ حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ حُرْمَت نِشان ہے: **كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ** یعنی ہر مسلمان کا خون، مال اور عزّت دوسرے مسلمان پر حَرام ہے۔ (4)

---

(1) ... ترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء کم یشمت العاطس، ص644، حدیث: 2743

(2) ... مرآۃ المناجیح، 579/6

(3) ... فیض القدیر، 132/3، تحت الحدیث: 2857

(4) ... مسلم، کتاب البر والصلة، باب تحریم ظلم المسلم وخذله واحتقاره ... الخ، ص995، حدیث: 2564

www.dawateislami.net

حضرت ابو حازِم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آدمی کے بد اخلاق ہونے کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنے اہلِ خانہ کے پاس اس حالت میں جائے کہ وہ خوشی سے مُسکرا رہے ہوں اور اسے دیکھ کر خوف سے الگ الگ ہو جائیں اور ایک علامت یہ ہے کہ بلّی اس سے (ڈر کر) بھاگ جائے یا کتا خوف کی وجہ سے دیوار پھلانگ جائے۔[1]

حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: خوش اخلاقی کا اَدنیٰ دَرَجہ یہ ہے کہ کسی کو جانی، مالی، عزّت کی اِیذا نہ دے، اعلیٰ دَرَجہ یہ ہے کہ برائی کا بدلہ بھلائی سے کرے، یہ بہت اعلیٰ چیز ہے، جسے خدا پاک نصیب کرے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 18

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: مدّات	2	اَذکارِ نماز: دہرائی اوّل
3	تفسیر قرآن: نماز حِرص سے بچاتی ہے	4	نماز کے اَحکام: نماز کے فرائض
5	سنتیں و آداب: ناخن کاٹنے کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: میں اس سے بہتر ہوں

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿مدّات﴾

- مدّ کے معنیٰ لمبا کرنا اور کھینچنا ہے۔ مد کے دو سبب ہیں۔ (1) ہمزہ ء (2) سُکُوْن
- مدّ کی چھ (6) قسمیں ہیں۔ (1) مدّ متّصل (2) مدّ منفصل (3) مدّ لازم (4) مدّ لین لازم (5) مدّ عارض (6) مدّ لین عارض
- مدِّ مُتَّصِل: حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مد متصل ہو گا۔ جیسے جَآءَ
- مدِّ مُنْفَصِل: حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مد منفصل ہو گا۔ جیسے فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ

1 ... تنبیہ المغترین، من اخلاق السلف... الخ، ومنہا حسن الخلق مع جفاۃ الناس، ص168

2 ... مرآۃ المناجیح، 461/6

www.dawateislami.net

- مَدِّ مُتَّصِل اور مَدِّ مُنفصِل کو دو، اڑھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- مَدّات کے ہجے اس طرح کریں جیسے جِآ ئَ = جیم یا زیر جِی، ہمزہ زبر ءَ = جِآئَ

جَآءَ	فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ	اُولٰٓئِکَ	سِیْٓئَتْ	حَدَآئِقَ
اَوْلِیَآءَ	بِمَآ اُنْزِلَ	یٰٓاَرْضُ	ھٰٓؤُلَآءِ	قُرُوْٓءٍ

(2) اذکارِ نماز ﴿دہرائی اول﴾

سابقہ اذکارِ نماز (ثنا، تعوذ و تسمیہ، سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص، تسبیحاتِ رکوع و سجود) کی دہرائی کروائی جائے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿نماز حرص سے بچاتی ہے﴾

اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآىِٕمُوْنَ ﴿۲۳﴾ ترجمۂ کنز العرفان: مگر وہ نمازی جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرنے والے ہیں۔ (پ29، المعارج:22-23)

تفسیر صراط الجنان جلد 10، صفحہ 346 پر ہے کہ یہاں سے ان لوگوں کے بارے میں بیان کیا گیا ہے جن میں حِرْص اور بے صبری نہیں پائی جاتی اور یہ وہ لوگ ہیں جن میں یہ آٹھ اَوصَاف (خوبیاں) پائے جاتے ہوں:

﴿1﴾ فرض نمازیں پابندی کے ساتھ ادا کرنا۔

﴿2﴾ اپنے مال سے واجِب صدقات ادا کرنا۔

﴿3﴾ اِنْصَاف کے دن یعنی قِیامَت کی تصدیق کرنا۔

﴿4﴾ اللہ پاک کے عذاب سے ڈرنا۔

﴿5﴾ شرمگاہوں کی حَرام کاری (زناء وغیرہ) سے حِفَاظَت کرنا۔

﴿6﴾ اَمانَت اور عہد (وعدہ) کی حِفَاظَت کرنا۔

﴿7﴾ صدق و اِنْصَاف کے ساتھ گواہی پر قائم رہنا۔

﴿8﴾ نَماز کی حِفَاظَت کرنا۔

www.dawateislami.net

﴿ اَلَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآىِٕمُوْنَ ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرنے والے ہیں۔ ﴾ اس آیت میں پہلا وصف بیان ہوا کہ (ان لوگوں میں حِرْص اور بے صبری نہیں پائی جاتی) جو اپنے اوپر فرض پانچوں نمازیں ان کے اوقات میں پابندی سے ادا کرتے ہیں۔[1]

حِرص اور ہَوس سے بچنے کا ذریعہ

اس سے معلوم ہوا کہ اللہ کریم مومِن بندے کو نَماز کی بَرَکت سے دُنْیَوی برائیوں مثلاً حِرْص اور ہَوَس وغیرہ سے بچالے گا۔ اَحادیث میں پانچوں نمازیں اپنے وَقْت میں پابندی کے ساتھ ادا کرنے کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے چُنَانْچِہ حضرت عبادہ بن صامت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایَت ہے، حضورِ اَقْدَس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: "پانچ نمازیں اللہ پاک نے بندوں پر فرض کیں، جس نے اچھی طرح وُضُو کیا اور وَقْت میں نمازیں پڑھیں اور رُکُوع و خُشُوع کو پورا کیا تو اس کے لئے اللہ پاک نے اپنے ذِمۂ کرم پر عہد (وعدہ) کر لیا ہے کہ اسے بخش دے، اور جس نے نہ کیا اس کے لیے عہد نہیں، چاہے بخش دے، چاہے عذاب دے۔[2]

اُمُّ الْمُومِنِین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے رِوایَت ہے، حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: "میرے بندے کا میرے ذِمۂ کرم پر عہد (وعدہ) ہے کہ اگر وہ وَقْت میں نَماز قائِم کرے تو میں اسے عذاب نہ دوں اور بے حساب جنت میں داخِل کروں۔[3]

(4) نماز کے اَحْکام ﴿ نماز کے فرائض ﴾

قراءت

نماز کا تیسرا فرض قِراءت ہے۔ تمام حُروف مَخَارِج سے اس طرح ادا کئے جائیں کہ ہر حَرْف غیر (دوسرے حَرْف) سے صحیح طور پر مُمتاز ہو جائے۔[4] قِرَاءَت کہلاتا ہے۔ قِرَاءَت سے متعلق چند ضروری مسائل:

1 ... تفسیر کبیر، پ29، المعارج، تحت الآیۃ: 23، 644/10
2 ... معجم اوسط، 303/3، حدیث: 4658
3 ... کنز العمال، کتاب الصلاۃ، جز4، 127/7، حدیث: 19032
4 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، 77/1

www.dawateislami.net

﴿1﴾ ☜ قِراءَت آہِستہ پڑھنے میں یہ ضروری ہے کہ خود سن لے۔[1]

﴿2﴾ ☜ اگر حُروف تو صحیح ادا کیے مگر اتنی آہِستہ آواز میں کہ خود کو سنائی نہ دیں اور کوئی رکاوٹ (مثلاً شور وغل اور اونچا سننے کا مَرَض) بھی نہ ہو تو نَماز نہ ہوگی۔[2]

﴿3﴾ ☜ امام و مُنْفَرِد (تنہا نَماز پڑھنے والے) پر مُطلقًا ایک آیت پڑھنا فرض کی دَو رَکْعتوں میں اور وِتر، سُنَن و نَوافل کی ہر رَکْعَت میں فَرض ہے۔[3]

﴿4﴾ ☜ امام کی قِراءَت مُقْتَدِی کے لئے کافی ہے۔ مُقْتَدِی کو نَماز میں قِراءَت کرنا جائز نہیں، نہ سورۃُ الفاتحہ نہ کوئی آیت، نہ سِرّی نَماز میں (آہِستہ قِراءَت والی نَماز میں)، نہ جَہری نَماز میں (بلند قِراءَت والی نَماز میں)[4]

﴿5﴾ ☜ فَرض کی کسی رَکعت میں قِراءَت نہ کی یا صرف ایک رَکْعَت میں کی دوسری رَکْعَت میں نہ کی نَماز فاسِد ہوگئی۔[5]

﴿6﴾ ☜ فَرضوں میں ٹھہر ٹھہر کر قِراءَت کرے اور تَراویح میں درمیانے انداز میں اور رات کے نَوافِل میں جلد پڑھنے کی اِجازَت ہے مگر ایسے کہ سمجھ میں آسکے۔ یعنی کم سے کم مَدّ کا جو دَرَجہ قاریوں نے رکھا ہے اس کو ادا کرے ورنہ حَرام ہے۔[6]

﴿7﴾ ☜ آج کل کے اکثر حُفّاظ اس طرح پڑھتے ہیں کہ مَدّ کا ادا ہونا تو بڑی بات ہے۔ **یَعْلَمُوْنْ، تَعْلَمُوْنْ** کے سِوا کسی لَفْظ کی نہ سمجھ آتی ہے نہ پتہ چلتا ہے کہ کیا پڑھا۔ بلکہ جَلْدی میں لَفْظ کے لَفْظ کھا جاتے ہیں۔ اور اس پر فَخر ہوتا ہے کہ فُلاں اِس قَدر جلد پڑھتا ہے! حالانکہ اس طرح قرآن مجید پڑھنا

1 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، 77/1

2 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، 77/1

3 ...نورالایضاح مع مراقی الفلاح، باب شروط الصلاۃ وارکانھا، ص128

4 ...نورالایضاح مع مراقی الفلاح، باب شروط الصلاۃ وارکانھا، ص128

5 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، 77/1

6 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب: السنۃ تکون سنۃ...الخ، 320/2

www.dawateislami.net

حَرام اور سَخْت حَرام ہے۔[1]

اللہ پاک ہمیں دُرُست قرآن پاک سیکھنے اور دُرُست پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(5) سنتیں و آداب ﴿ناخن تراشنے کی سنتیں و آداب﴾

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "پانچ چیزیں فطرت سے ہیں، یعنی انبیائے سابقین عَلَیْہِمُ السَّلَام کی سنّت سے ہیں۔ (1) ختنہ کرنا اور (2) موئے زیرِ ناف مونڈنا اور (3) مونچھیں کم کرنا اور (4) ناخن ترشوانا اور (5) بَغَل کے بال اُکھیڑنا۔"[2]

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مَرْوِی، کہتے ہیں کہ مونچھیں اور ناخن ترشوانے اور بَغَل کے بال اکھاڑنے اور موئے زیرِ ناف مونڈنے میں ہمارے لئے یہ وَقْت مُقَرَّر کیا گیا ہے کہ چالیس 40 دن سے زِیادَہ نہ چھوڑیں۔[3] (یعنی چالیس دن کے اندر ان کاموں کو ضَرور کرلیں)

ہاتھوں کے ناخن تراشنے کا طریقہ

ہاتھوں کے ناخن تراشنے کے دو طریقے ہیں۔ دوسرا پہلے کی بنسبت آسان ہے۔

﴿1﴾ ☜ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے یہ منقول ہے کہ پہلے داہنے ہاتھ کے ناخنوں کو اس طرح ترشوائے، سب سے پہلے چھنگلیا (چھوٹی انگلی) پھر بیچ والی پھر انگوٹھا پھر منجھلی (چھوٹی انگلی کے ساتھ والی) پھر کلمہ کی انگلی اور بائیں ہاتھ میں پہلے انگوٹھا پھر بیچ والی پھر چھنگلیا پھر کلمہ کی انگلی پھر منجھلی یعنی دہنے (سیدھے) ہاتھ میں چھنگلیا (چھوٹی انگلی) سے شروع کرے اور بائیں (الٹے) ہاتھ میں انگوٹھے سے۔ ایک رِوایت میں آیا ہے، کہ "اس طرح کرنے سے کبھی آشوبِ چشم نہیں ہوگا۔"[4]

1 ... بہارِ شریعت، 547/1، حصہ: 3

2 ... مسلم، کتاب الطھارۃ، باب خصال الفطرۃ، ص115، حدیث: 257

3 ... مسلم، کتاب الطھارۃ، باب خصال الفطرۃ، ص115، حدیث: 257

4 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، 670/9

www.dawateislami.net

﴿2﴾ دہنے ہاتھ کی کلمہ کی انگلی سے شروع کرے اور چھنگلیا (چھوٹی انگلی) پر ختم کرے پھر بائیں کی چھنگلیا (چھوٹی انگلی) سے شروع کرکے انگوٹھے پر ختم کرے۔ اس کے بعد سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن ترشوائے، اس صورت میں دہنے ہی ہاتھ سے شروع ہوا اور دہنے پر ختم بھی ہوا۔ [1] اعلیٰ حضرت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس طریقہ کے مُطابِق ناخن تراشتے تھے۔ اور صاحبِ بہارِ شریعت حضرت علّامہ مولانا مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی اسی طریقہ پر عَمَل فرماتے تھے۔ [2]

پاؤں کے ناخن تراشنے کا طریقہ

پاؤں کے ناخن ترشوانے میں کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ پاؤں کی انگلیوں میں خِلال کرنے کی جو ترتیب ہے اسی ترتیب سے ناخن ترشوائے یعنی دہنے پاؤں کی چھنگلیا (چھوٹی انگلی) سے شروع کرکے انگوٹھے پر ختم کرے پھر بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کرکے چھنگلیا (چھوٹی انگلی) پر ختم کرے۔ [3]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿میں اس سے بہتر ہوں﴾

اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تخلیق (یعنی پیدائش) کے بعد تمام فرشتوں اور اِبلیس (شیطان) کو حکم دیا کہ اِن کو سجدہ کریں تو تمام فرشتوں نے اللہ پاک کے حکم کے مُطابِق سجدہ کیا۔ (پ1، البقرۃ:34 ملخصًا) فِرشتوں میں سے سب سے پہلے سجدہ کرنے والے حضرت جبرائیل پھر حضرت میکائیل، حضرت اِسرافیل پھر حضرت عِزرائیل پھر دیگر مُقرَّب فرشتے (عَلَیْہِمُ السَّلَام) تھے [4] یہ سجدہ جُمُعَہ کے روز وقتِ زوال سے عَصر تک کیا گیا۔ [5] مگر اِبلیس نے اِنْکار کر دیا اور تکبُّر کرکے کافِروں میں سے ہو گیا۔ (پ1، البقرۃ:34 ملخصًا) جب اللہ پاک نے اِبلیس سے اُس کے اِنْکار کی وجہ پوچھی تو اَکڑ کر کہنے لگا: اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ

---

1 ... دُرِّمختار مع رَدالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، 670/9

2 ... بہارِ شریعت، 584/3، حصہ: 16

3 ... دُرِّمختار مع رَدالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، 670/9

4 ... تفسیر رُوح البیان، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 34، 106/1 ملتقطًا

5 ... تفسیر خزائن العرفان، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 34

www.dawateislami.net

مِنْ طِیْنٍ ﴿۷۶﴾ (پ23، صٓ:76) ترجمۂ کنزالعرفان: میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔ اِس سے اِبلیس کی فاسِد مُراد یہ تھی کہ اگر حضرتِ آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام آگ سے پیدا کئے جاتے اور میرے برابر بھی ہوتے جب بھی میں انہیں سجدہ نہ کرتا بجائے اس کے کہ ان سے بہتر ہو کر اِن کو سجدہ کروں (مَعَاذَ اللّٰہ)۔ اِبلیس کی اِس سرکشی، نافرمانی اور تکبُّر پر اُس کی حسین صُورت خَتْم ہوگئی اور وہ بد شکل رُوسیاہ ہوگیا، اُس کی نُورانیت سَلْب کر لی (چھین لی) گئی۔ [1] اللہ پاک نے اِبلیس کو اپنی بارگاہ سے دُھتکارتے ہوئے اِرشاد فرمایا:

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّ اِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْۤ اِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۷۸﴾ (پ23، صٓ: 77-78)

ترجمۂ کنزالعرفان: اللہ نے فرمایا: تو جنت سے نکل جا کہ بیشک تو دھتکارا ہوا ہے۔ اور بیشک قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے مُلاحَظہ فرمایا کہ کس طرح تکبُّر کے باعث اِبلیس (یعنی شیطان) کو اپنے اِیمان سے ہاتھ دھونے پڑے! شیطان جس کا نام پہلے عِزازِیل تھا، [2] اِبتدا ہی سے سرکش و نافرمان نہ تھا بلکہ اُس نے ہزاروں سال عِبَادَت کی، جنت کا خزانچی رہا، [3] یہ جِن تھا (پ15، الکھف: 50، ملخصًا) مگر اپنی عِبَادَت و رِیاضت اور عِلمِیّت کے سبب مُعَلِّمُ الْمَلَکُوت یعنی فرشتوں کا اُستاذ بن گیا اور اس قدر مقرَّب تھا کہ بارگاہِ خداوندی میں ملائکہ کے پہلو بہ پہلو حاضِر ہوتا تھا۔ مگر چند گھڑیوں کے تکبُّر نے اُسے کہیں کا نہ چھوڑا! حکمِ الٰہی کی نافرمانی کی وجہ سے اُس کی برسوں کی عبادتیں بے کار اور ہزاروں سال کی رِیاضتیں برباد ہوگئیں، ذِلّت و رُسوائی اُس کا مقدّر بنی، ہمیشہ ہمیشہ کے لئے لعنت کا طوق اُس کے گلے پڑ گیا اور وہ جَہَنَّم کے ہمیشہ ہمیشہ کے عذاب کا مُستَحِق ٹھہرا۔ [4]

تکبّر کی تعریف

خُود کو افضل، دوسروں کو حقیر جاننے کا نام تکبُّر ہے۔ چُنانچہ رسولِ اکرم نُورِ مجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

1 ... تفسیر خزائن العرفان، پ23، تحت الآیۃ: 76 ملخصًا

2 ... تفسیر قرطبی، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 34، 212/1 ملتقطًا

3 ... تفسیر قرطبی، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 34، 212/1 ملتقطًا

4 ... تکبر، ص10

www.dawateislami.net

اِرشاد فرمایا: ”اَلْکِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَ غَمْطُ النَّاسِ یعنی تکبر حق کی مُخالَفت اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔“[1]

اِمام راغِب اَصفہانی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْغَنِی لکھتے ہیں: ذٰلِکَ اَنْ یَّرَی الْاِنْسَانُ نَفْسَہٗ، اَکْبَرَ مِنْ غَیْرِہٖ یعنی تکبر یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو دوسروں سے افضل سمجھے۔[2] جس کے دل میں تکبُّر پایا جائے اُسے ”مُتکبِّر“ کہتے ہیں۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 19

موضوعات

1	مَدَنی قاعدہ: مَدّات	2	اَذکارِ نماز: تَشَہُّد حصہ اول
3	تفسیر قرآن: قرآن پاک کو ناپاکی کی حالت میں نہ چھوئیں	4	نماز کے اَحکام: نماز کے فرائض
5	سنتیں و آداب: خوشبو لگانے کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: تکبر کے نقصانات

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿مَدّات﴾

- مَدِّ لازِم: حروفِ مدہ کے بعد سُکُونِ اصلی (ْ، ّ) ہو تو مَدِّ لازِم ہو گا۔ (جَآنٌّ)
- مَدِّ لین لازِم: حروفِ لین کے بعد سُکُونِ اصلی (ْ) ہو تو مَدِّ لین لازِم ہو گا۔ جیسے عَیْنْ
- مَدِّ لازِم و لین لازِم کو تین، چار یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- مَدِّ عارِض: حروفِ مَدّہ کے بعد عارضی سُکُون ہو (وقف کی وجہ سے کسی حرف کے ساکن ہونے کو سکونِ عارضی کہتے ہیں) تو مَدِّ عارِض ہو گا۔ جیسے مُسْلِمُوْنْ ○
- مَدِّ لین عارِض: حروفِ لین (و، ی) کے بعد عارضی سکون ہو (وقف کی وجہ سے کسی حرف کے ساکن ہونے کو

1 ...مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر و بیانہ، ص54، حدیث: 91

2 ...مُفرَدات للراغب اصفہانی، کتاب الکاف، ص439

3 ... تکبر، ص10-16 ملتقطاً

www.dawateislami.net

سکون عارضی کہتے ہیں) تو مدلین عارِض ہو گا۔ جیسے شَفَتَيْنِ ○

➤ مدعارض اور مدلین عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں۔

اَلْحَآقَّةُ	كَآفَّةً	جَآنٌّ	دَآبَّةٍ	ضَآلًّا
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○		يَتَسَآءَلُوْنَ ○	قُرَيْشٍ ○	خَوْفٍ ○
حَآجُّوْكَ	يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ ○		وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○	

(2) اَذکارِ نماز ﴿تشہّد حصہ اول﴾

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبٰتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

تمام قولی، فِعلی اور مالی عبادتیں اللہ پاک ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم !

(3) تفسیرِ قرآن ﴿قرآن پاک کو ناپاکی کی حالت میں نہ چھوئیں﴾

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ (پ27، الواقعة:79) ترجمۂ کنزالعرفان: اسے پاک لوگ ہی چھوتے ہیں۔

تفسیر صراط الجنان جلد 9، صفحہ 703 پر ہے کہ اس آیت کی ایک تفسیر یہ ہے کہ قرآن پاک کو وہ لوگ ہاتھ لگائیں جو باوُضو ہوں اور ان پر غسل فرض نہ ہو۔[1]

حدیث شریف میں بھی اسی چیز کا حکم ہے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایَت ہے، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا "قرآن پاک کو وہی ہاتھ لگائے جو پاک ہو۔"[2]

قرآن پاک چھونے سے متعلق سات احکام

یہاں آیت کی مُناسَبَت سے قرآنِ مجید چھونے سے مُتَعَلِّق 7 اَحکام مُلاحَظہ ہوں:

[1] ... تفسیر خازن، پ27، الواقعة، تحت الآیة: 79، 242/4

[2] ... معجم صغیر، ص772، حدیث: 1162

www.dawateislami.net

﴿1﴾ ☜ قرآن عَظِیم کو چھونے کے لئے وُضُو کرنا فرض ہے۔ [1]

﴿2﴾ ☜ جس کا وُضُو نہ ہو اسے قرآنِ مجید یا اس کی کسی آیت کا چھونا حَرام ہے، البتہ چھوئے بغیر زبانی یا دیکھ کر کوئی آیت پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ [2]

﴿3﴾ ☜ جس کو نہانے کی ضَرورت ہو (یعنی جس پرغُسل فرض ہو) اسے قرآن مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشِیہ یا جلد یا غلاف چھوئے، یا چھوئے بغیر دیکھ کر یا زبانی پڑھنا، یا کسی آیت کا لکھنا، یا آیت کا تعویذ لکھنا، یا قرآنِ پاک کی آیات سے لکھا تعویذ چھونا، یا قرآن پاک کی آیات والی انگوٹھی جیسے حروفِ مُقَطَّعات کی انگوٹھی چھونا یا پہننا حَرام ہے۔ [3]

﴿4﴾ ☜ اگر قرآنِ عَظِیم جُزدان میں ہو تو جزدان پر ہاتھ لگانے میں حَرَج نہیں، یوہیں رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہو نہ قرآنِ مجید کا تو جائز ہے۔ کرتے کی آستین، دُوپٹے کی آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے کندھے پر ہے تو دوسرے کونے سے قرآن پاک چھونا حَرام ہے کیونکہ یہ سب اس کے ایسے ہی تابع ہیں جیسے قرآن مجید کا غلاف قرآن مجید کے تابِع تھا۔ [4]

﴿5﴾ ☜ روپیہ کے اوپر آیت لکھی ہو تو ان سب کو (یعنی بے وُضُو اور جنب اور حیض و نفاس والی کو) اس کا چھونا حَرام ہے، ہاں اگر روپے تھیلی میں ہوں تو تھیلی اٹھانا جائز ہے۔ یوہیں جس برتن یا گلاس پر سورت یا آیت لکھی ہو اس کو چھونا بھی انہیں حَرام ہے اور اس برتن یا گلاس کو استعمال کرنا ان سب کے لئے مَکْرُوہ ہے، البتہ اگر خاص شفا کی نِیَّت سے انہیں استعمال کریں تو حَرَج نہیں۔

﴿6﴾ ☜ قرآن کا ترجمہ فارسی یا اردو یا کسی اور زبان میں ہو تو اسے بھی چھونے اور پڑھنے میں قرآنِ مجید ہی کا سا حکم ہے۔

1 ... نور الایضاح، کتاب الطهارة، فصل فی اوصاف الوضوء، ص59

2 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب: یطلق الدعاء... الخ، 348/1

3 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطهارة، 343/1-348 ملتقطًا

4 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب: یطلق الدعاء... الخ، 348/1

www.dawateislami.net

﴿7﴾ ☜ قرآنِ مجید دیکھنے میں ان سب پر کچھ حَرَج نہیں اگرچہ حُرُوف پر نَظَر پڑے اور اَلْفَاظ سمجھ میں آئیں اور دل میں پڑھتے جائیں۔[1]

(4) نَماز کے اَحْکام ﴿نماز کے فرائض﴾

رُکُوع

نماز کا چوتھا فرض رکوع ہے یعنی اِتنا جھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گُھٹنے کو پہنچ جائے یہ رُکوع کا اَدنیٰ دَرْجہ ہے، اور پورا یہ ہے کہ پیٹھ سیدھی بچھا دے۔[2] سرورِ دوجہاں، رحمتِ عالمیان صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمان عالی شان ہے **اللّٰہ** پاک اس بندہ کی اس نَماز کی طرف نَظَر نہیں فرماتا جس میں رُکُوع و سُجُود کے درمیان پیٹھ سیدھی نہ کرے۔[3]

سُجُود

پانچواں فرض سُجُود یعنی ہر رکعت میں دو سجدے کرنا۔ تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمان عَظَمت نِشان ہے مجھے حکم ہوا کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کروں، منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور دونوں پنجے اور یہ حکم ہوا کہ کپڑے اور بال نہ سمیٹوں۔[4]

سجدے کے متعلق ضروری مسائل:

﴿1﴾ ☜ ہر رَکْعَت میں دوبار سجدہ فرض ہے۔[5]

﴿2﴾ ☜ سجدے میں پیشانی جمنا ضروری ہے جمنے کے معنیٰ یہ ہیں کہ زمین کی سختی محسوس ہو اگر کسی نے اس

1 ... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الطہارۃ، الباب السادس فی الدماء المختصۃ بالنساء، 38/1

2 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، بحث فی الرکوع و السجود، 166/2

3 ... معجم کبیر، 407/4، حدیث: 8182

4 ... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب اعضاء السجود و النھی عن کف الشعر و الثوب ... الخ، ص185، حدیث: 490

5 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، بحث الرکوع و السجود، 167/2 ماخوذاً

www.dawateislami.net

طرح سجدہ کیا کہ پیشانی نہ جمی تو سجدہ نہ ہو گا۔[1]

﴿3﴾ ☜ کسی نَرم چیز (گھاس، روئی، یا قالین) وغیرہ پر سجدہ کیا تو اگر پیشانی جم گئی یعنی اتنی دَبی کہ اب دبانے سے نہ دبے تو سجدہ ہو جائے گا ورنہ نہیں۔[2]

﴿4﴾ ☜ آج کل مساجِد میں قالین بچھانے کا رَواج پڑ گیا ہے (بلکہ بعض جگہ تو کارپیٹ کے نیچے مزید فورم بھی بچھا دیتے ہیں) قالین پر سجدہ کرتے وقت اس بات کا خاص خَیال رکھنا ہے۔ پیشانی اچھی طرح جَم جائے ورنہ نماز نہ ہو گی۔ اور ناک کی ہڈی نہ دبی تو نماز مکروہ تحریمی واجِبُ الاعادہ (دوبارہ پڑھنا) ہو گی۔[3]

(5) سنتیں و آداب ﴿خوشبو لگانے کی سنّتیں و آداب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے میٹھے میٹھے سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خوشبو بے حد پسند ہے۔ لہٰذا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر وَقْت مُعَطَّر مُعَطَّر رہتے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوشبو کا بہت اِسْتِعمال فرمایا کرتے تھے تا کہ غلام بھی ادائے سنّت کی نِیَّت سے خوشبو لگایا کریں ورنہ اس بات میں کس کو شک و شبہ ہو سکتا ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وجود مَسْعُود تو قدرتی طور پر خود ہی مہکتا رہتا اور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک پسینہ بذات خود کائنات کی سب سے بہترین خوشبو ہے۔[4]

حضرت جابِر بِن سَمُرَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میٹھے میٹھے سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا دستِ پُر انوار میرے چہرہ پر پھیرا میں نے اسے ٹھنڈا اور ایسی خوشبودار ہوا کی طرح پایا جو کسی عِطْر فروش کے عِطْر دان سے نکلتی ہے۔[5]

حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ ہمارے مُعَطَّر مُعَطَّر حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1 ... فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، الفصل الاول، 77/1

2 ... فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، الفصل الاول، 77/1

3 ... بہار شریعت، 514/1، حصہ: 3

4 ... سنتیں اور آداب، ص 82 بتصرف

5 ... وسائل الوصول الی الشمائل الرسول، الباب الثانی فی صفۃ خلقۃ رسول اللہ... الخ، الفصل الرابع... الخ، ص 36 ملخصًا

www.dawateislami.net

کے پاس ایک خاص قسم کی خوشبو تھی جسے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِستعمال فرماتے۔ (1)

سر میں خوشبو لگانا سنّت ہے

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادَتِ کریمہ تھی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "مشک" سرِ اَقْدَس کے مُقَدَّس بالوں اور داڑھی مُبارَک میں لگاتے۔ (2)

حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْھا سے مَرْوِی ہے، فرماتی ہیں: میں اپنے سر تاج، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نہایت عمدہ سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی یہاں تک کہ اس کی چمک حضور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سر مُبارَک اور داڑھی شریف میں پاتی۔ (3)

حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہ خوشبو کا تحفہ رد نہیں فرماتے تھے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ نبیوں کے سردار، ہمارے مُعَطَّر مُعَطَّر سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ بابرکت میں جب خوشبو تحفۃً پیش کی جاتی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ردنہ فرماتے۔ (4)

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ تین چیزیں واپس نہیں لوٹانی چاہیں (1) تکیہ (2) خوشبو تیل (3) دودھ۔ (5)

(6) اصلاحِ اعمال ﴿تکبر کے نقصانات﴾

(1)... اللہ کا ناپسندیدہ بندہ

ربِ کائنات تکبُّر کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا جیسا کہ سورہ نحل میں اِرشاد ہوتا ہے: اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ ﴿۲۳﴾ (پ14، نحل:23) ترجمۂ کنزالعرفان: بیشک وہ مغروروں کو پسند نہیں فرماتا۔ پیکرِ حُسن و جمال صَلَّی

1...وسائل الوصول الی الشمائل الرسول، الباب الثانی فی صفة خلقة رسول الله...الخ، الفصل الخامس...الخ، ص37

2...وسائل الوصول الی الشمائل الرسول، الباب الثانی فی صفة خلقة رسول الله...الخ، الفصل الخامس...الخ، ص37

3...بخاری، کتاب اللباس، باب الطیب فی الراس واللحیة، ص1484، حدیث:5923

4...ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراهية رد الطيب، ص652، حدیث:2789

5...ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراهية رد الطيب، ص653، حدیث:2790

www.dawateislami.net

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبْرَت نِشان ہے: ”**اللہ** پاک مُتکبرین (یعنی مغروروں) اور اِترا کر چلنے والوں کو ناپسند فرماتا ہے۔“[1]

(2)...نبی کریم کا اِظہار نفرت

سرکارِ مدینہ راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک قِیامَت کے دن تم میں سے میرے سب سے نزدیک اور پسندیدہ شخص وہ ہو گا جو تم میں سے اَخلاق میں سب سے زِیادَہ اچھا ہو گا اور قیامت کے دن میرے نزدیک سب سے قابلِ نفرت اور میری مجلس سے دُور وہ لوگ ہوں گے جو واہیات بکنے والے، لوگوں کا مذاق اُڑانے والے اور مُتَفَیْہِق ہیں۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: **یَا رَسُولَ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! بے ہودہ بکواس بکنے والوں اور لوگوں کا مذاق اُڑانے والوں کو تو ہم نے جان لیا مگر یہ **مُتَفَیْہِق** کون ہیں؟ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”اِس سے مراد ہر تکبُّر کرنے والا شخص ہے۔“[2]

(3)...تکبُّر کرنے والے کو بد ترین شخص قرار دیا گیا ہے

حضرت حُذَیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اِرشاد فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایک جنازے میں شریک تھے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں **اللہ** پاک کے بدترین بندے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ بد اَخلاق اور متکبر ہے، کیا میں تمہیں **اللہ** پاک کے سب سے بہترین بندے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ کمزور اور ضَعیف سمجھا جانے والا بَوسیدہ لباس پہننے والا شخص ہے لیکن اگر وہ کسی بات پر **اللہ** پاک کی قسم اٹھالے تو **اللہ** پاک اُس کی قسم ضَرور پوری فرمائے۔“[3]

(4)...تکبُّر کرنے والوں کو قیامت کے دن ذلت ورُسوائی کا سامنا ہو گا

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: قیامت کے دن متکبرین کو انسانی شکلوں میں

1 ...کنز العمال، کتاب الاخلاق، باب الکبر والخیلاء، جز2، 210/3، حدیث: 7727

2 ...ترمذی، ابواب البر والصلۃ، باب ماجاء فی معالی الاخلاق، ص488، حدیث: 3018

3 ...مسند امام احمد، مسند الانصار، 540/9، حدیث: 24101

www.dawateislami.net

چیونٹیوں کی مانند اٹھایا جائے گا، ہر جانب سے ان پر ذِلّت طاری ہو گی، انہیں جہنم کے "بُولَس" نامی قید خانے کی طرف ہانکا جائے گا اور بہت بڑی آگ انہیں اپنی لپیٹ میں لے کر ان پر غالِب آ جائے گی، انہیں "طِیْنَةُ الْخَبَال یعنی جہنمیوں کی پیپ" پلائی جائے گی۔[1]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

سبق نمبر 20

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: وَقْف	4	نَماز کے اَحْکام: نَماز کے فرائض
2	اَذکارِ نَماز: تَشَہُّد حصہ دوم	5	سنتیں و آداب: چلنے کی سنتیں و آداب
3	تفسیر قرآن: نَماز میں خُشُوع و خضوع	6	اصلاحِ اعمال: تکبر کا علاج

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿وقف﴾

وَقْف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔ یعنی جس کلمے پر وَقْف کریں تو اس کلمے کے آخِری حَرْف پر آواز اور سانس دونوں کو خَتْم کر دیں۔

- کلمے کے آخِری حَرف پر زَبر، زِیر، پیش، دو زیر، دو پیش، کھڑا زیر، الٹا پیش ہو تو اس حَرْف کو وَقْف میں ساکِن کر دیں۔ **جیسے** صٰدِقِیْنَ، فِیْہِ، شَیْءٌ، شَھْرٍ، اَمْرِہٖ، رَبَّہٗ۔
- کلمے کے آخِری حَرف پر دو زبر ہوں تو انہیں وَقْف میں الف سے بدل دیں۔ جیسے اَلْفَافًا، عِلْمًا۔
- کلمے کے آخر میں گول تا "ۃ" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وَقْف میں ھا ساکِن "ہ" سے بدل دیں۔ جیسے رَقَبَۃً۔
- کھڑا زبر، حروفِ مدہ اور ساکِن حَرف وَقْف میں تبدیل نہیں ہوتے۔ جیسے وَتَوَلّٰی، فَتَرْضٰی۔

[1] ...ترمذی، ابواب صفة القيامة والرقائق والورع، 4-، ص590، حدیث: 2492

www.dawateislami.net

➢ مشدّد حرف پر وَقْف کی صُورت میں تشدید باقی رکھیں گے مگر حرکت ظاہِر نہ ہونے دیں جیسے قُوَّۃ۔

نُونِ قُطْنِی

تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سانون لکھ دیا جاتا ہے اس کو نون قطنی کہتے ہیں۔ مثلاً

خَیْرَ ا۟ الْوَصِیَّۃُ | شِیْبَا۟ السَّمَآءُ | مُّنِیْبِ۟ ادْخُلُوْھَا | مُّبِیْنِ۟ اقْتُلُوْا

(2) اذکارِ نماز ﴿تشہد حصہ دوم﴾

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبٰتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○

تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ پاک ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اور اللہ پاک کی رَحمتیں اور بَرَکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ پاک کے نیک بندوں پر۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿نماز میں خُشُوع و خضوع﴾

الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲ ترجمۂ کنز العرفان: جو اپنی نماز میں خُشُوع و خضوع کرنے والے ہیں۔ (پ18، المومنون: 2)

تفسیر صراط الجنان جلد 6، صفحہ 496 پر ہے کہ یہاں سے اِیمان والوں کے چند اَوصاف ذکر فرمائے گئے ہیں، چُنانچہ ان کا پہلا وَصْف بیان کرتے ہوئے اِرشَاد فرمایا کہ اِیمان والے خُشُوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں، اس وَقْت ان کے دلوں میں اللہ پاک کا خوف ہوتا ہے اور ان کے اَعضا ساکِن ہوتے ہیں۔[1]

نَماز میں خُشُوع ظاہری بھی ہوتا ہے اور باطنی بھی، ظاہری خُشُوع یہ ہے کہ نَماز کے آداب کی مکمل

[1] ...تفسیر مدارک، پ18، المؤمنون، تحت الآیۃ: 2، 2/458

www.dawateislami.net

رِعایَت کی جائے مثلاً نظر جائے نَماز سے باہَر نہ جائے اور آنکھ کے کنارے سے کسی طرف نہ دیکھے، آسمان کی طرف نَظر نہ اٹھائے، کوئی عَبث و بیکار کام نہ کرے، کوئی کپڑا شانوں پر اس طرح نہ لٹکائے کہ اس کے دونوں کنارے لٹکتے ہوں اور آپَس میں ملے ہوئے نہ ہوں، انگلیاں نہ چٹخائے اور اس قسم کی حرکات سے باز رہے۔ باطنی خُشُوع یہ ہے کہ اللہ کریم کی عَظَمت پیشِ نظر ہو، دنیا سے تَوَجُّہ ہٹی ہوئی ہو اور نَماز میں دل لگا ہو۔ [1]

یہاں نَماز کے دوران آسمان کی طرف نظریں اٹھانے، اِدھر اُدھر دیکھنے اور یہاں وہاں توجہ کرنے سے مُتعَلِّق 3 اَحادیث مُلَاحظہ ہوں:

﴿1﴾ ☜ حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے، حضورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: "ان لوگوں کا کیا حال ہے جو اپنی نَماز میں نظریں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں! پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس میں بہت سختی کی اور ارشاد فرمایا "یہ لوگ اس سے باز آجائیں ورنہ ان کی نظریں چھین لی جائیں گی۔ [2]

﴿2﴾ ☜ حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: "اے بیٹے! نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے سے بچو کیونکہ نماز میں اِدھر اُدھر توجہ ہلاکت ہے۔ [3]

﴿3﴾ ☜ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْھا فرماتی ہیں: میں نے حضور پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نماز میں اِدھر اُدھر تَوَجُّہ کرنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا "یہ شیطانی لَغزِش ہے، اس کے ذَرِیعے شیطان بندے کو نَماز سے پھسلانا چاہتا ہے۔ [4]

لہٰذا ہر مسلمان مرد و عورت کو چاہئے کہ وہ پوری تَوَجُّہ اور خُشُوع و خضوع کے ساتھ نَماز ادا کرے اور اللہ

1 ... تفسیر خازن، پ18، المؤمنون، تحت الآیۃ:2، 267/3

2 ... بخاری، کتاب الاذان، باب رفع البصر الی السماء فی الصلاۃ، ص244، حدیث:750

3 ... ترمذی، ابو اب السفر، باب ما ذکر فی الالتفات فی الصلاۃ، ص172، حدیث:589

4 ... ترمذی، ابو اب السفر، باب ما ذکر فی الالتفات فی الصلاۃ، ص172، حدیث:590

www.dawateislami.net

پاک کی عِبَادَت اس طرح کرے جیسے عِبَادَت کرنے کا حق ہے۔

(4) نَماز کے اَحْکام ﴿نماز کے فرائض﴾

قَعْدہ اَخیرہ

نماز کا چھٹا فرض قعدہ اخیرہ ہے یعنی نَماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد اتنی دیر تک بیٹھنا کہ پوری تَشَہُّد(پوری التحیات) رَسُولُہٗ تک پڑھ لی جائے فَرض ہے۔ [1] چار رَکْعَت والی فرض نَماز میں چوتھی (4) رَکْعَت کے بعد قعدہ نہ کیا توجب تک پانچویں کا سَجدہ نہ کیا ہو بیٹھ جائے اور اگر پانچویں کا سجدہ کر لیا یا فَجْر میں دوسری رَکْعَت پر نہیں بیٹھا تیسری کا سجدہ کر لیا یا مَغْرِب میں تیسری پر نہ بیٹھا اور چوتھی کا سجدہ کر لیا ان سب صورتوں میں فرض باطِل ہو گئے۔ مَغْرِب کے علاوہ اور نمازوں میں ایک رَکْعَت مزید ملالے۔ [2] اس مقام پر وہ اسلامی بھائی توجہ فرمائیں کہ جو کسی فرض نماز کی آخری رکعت کا قعدہ اخیرہ چھوٹ جانے پر اگلی رکعت ملالیتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ یہ دو رکعتیں نفل ہو گئیں اور ہمارا فرض بھی ادا ہو گیا۔ حالانکہ قعدہ اخیرہ چھوٹنے کی وجہ سے فرض باطل ہو جاتے ہیں۔ اگر قعدہ اخیرہ کر لیا اور بھولے سے اگلی رکعت کے لئے کھڑے ہو گے۔ اور سجدہ کر لیا۔ اب ایک اور رکعت ملالیں۔ 4 فرض ہو گئے اور آخری 2 نفل۔

خروج بصنعہ

ساتواں اور آخری فرض خُروجِ بِصُنْعِہٖ ہے یعنی قعدۂ اَخیرہ کے بعد سلام یا بات چیت وغیرہ کوئی ایسا کام قَصْداً (ارادتاً) کرنا جو نَماز سے بَاہر کر دے۔ مگر سلام کے علاوہ کوئی فِعل قصداً پایا گیا تو نماز واجِبُ الاِعَادہ (دوبارہ پڑھنا) ہو گی۔ اور بِلا قَصْد (بغیر ارادہ) کوئی اس طرح کا کام کیا تو نَماز باطِل ہو جائے گی۔ [3]

[1] ...فتاویٰ ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، 78/1

[2] ...غنیۃ المتملی، الشرط السادس القعدۃ الاخیرۃ، ص290

[3] ...درمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب فی صفۃ الصلاۃ، 170/2

www.dawateislami.net

(5) سنتیں و آداب ﴿چلنے کی سنتیں و آداب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حیات طیبہ زندگی کے ہر شعبہ میں ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ مسلمان کی چال بھی امتیازی ہونی چاہیے۔ گریبان کھول کر، گلے میں زنجیر سجائے، سینہ تان کر، قدم پچھاڑتے ہوئے چلنا بے وقوفوں اور مغروروں کی چال ہے۔

مسلمانوں کو درمیانہ اور پُر وقار طریقے پر چلنا چاہیے۔ چلنے کی چند سنّتیں اور آداب مُلاحَظہ ہوں:

﴿1﴾ اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو درمیانی رفتار سے راستے کے کنارے کنارے چلیں، نہ اتنا تیز کہ لوگوں کی نگاہیں آپ پر جم جائیں اور نہ اتنا آہستہ کہ آپ بیمار محسوس ہوں۔

﴿2﴾ لفنگوں کی طرح گریبان کھول کر، اکڑتے ہوئے ہرگز نہ چلیں کہ یہ احمقوں اور مغروروں کی چال ہے بلکہ نیچی نظریں کئے پُروقار طریقے پر چلیں۔ حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ جب حضورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چلتے تو جھکے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔[1]

﴿3﴾ راہ چلنے میں پریشان نظری سے بچیں اور سڑک عُبور کرتے وقت گاڑیوں والی سمت دیکھ کر سڑک عُبور کریں۔ اگر گاڑی آرہی ہو تو بے تحاشا بھاگ نہ پڑیں بلکہ رک جائیں کہ اس میں حفاظت کا زیادہ امکان ہے۔ اے ہمارے پیارے اللہ پاک! ہمیں پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنت کے مطابق درمیانہ، تکبُّر سے بالکل پاک چال چلنے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہمیں راستے کے ایک طرف، اِدھر اُدھر جھانکے تاکے بغیر سر جھکا کر شریفانہ چال چلنے کی توفیق مرحمت فرما۔[2] اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(6) اصلاحِ اعمال ﴿تکبر کا علاج﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! تکبر یعنی خود کو افضل اور دوسروں کو حقیر جاننا بہت بڑا گناہ ہے۔ تکبر اور

1 ...ابو داود، کتاب الادب، باب فی ھدی الرجل، ص763، حدیث: 4864
2 ... سنتیں اور آداب، ص97

www.dawateislami.net

اس کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسالے ”تکبر“ صفحہ 68 سے چند علاج و طریقے بیان کئے جاتے ہیں آیئے ملاحظہ فرمائیے!

﴿1﴾ ☜ بارگاہ الٰہی میں حاضری کو یاد رکھئے! اور اس طرح ”فکرِ مدینہ“ (یعنی اپنا محاسبہ) کیجئے کہ کل جب حشر بپا ہوگا اور ہر ایک اپنے کئے کا حساب دے گا تو مجھے بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنے اعمال کا حساب دینا پڑے گا، اُس وقت میں انتہائی عجز، ذلّت اور پَستی کی جگہ پر ہوں گا۔ اگر میرا رب مجھ سے ناراض ہوا تو میرا کیا بنے گا! اگر تکبُّر کے سبب مجھے جہنّم میں پھینک دیا گیا تو دردناک عذاب کیونکر برداشت کر پاؤں گا؟ اس طرح تصور میں عذاب کو یاد کرنے کی وجہ سے عاجزی پیدا ہوگی۔ ان تمام باتوں کو سوچ کر اِنْ شَآءَ اللہ تکبُّر دُور ہو جائے گا، اور بندہ خود کو اللہ پاک کی بارگاہ میں حقیر و عاجِز خیال کرے گا۔

﴿2﴾ ☜ تکبُّر سے نجات پانے کے لئے مومن کے ہتھیار یعنی دُعا کو اِستعمال کیجئے اور بارگاہِ الٰہی سے کچھ اِس طرح دُعا مانگئے: یا اللہ! میں نیک بننا چاہتا ہوں، تکبُّر سے جان چھڑانا چاہتا ہوں مگر نفس و شیطان نے مجھے دبا رکھا ہے، اے میرے مالک مجھے ان کے مقابلے میں کامیابی عطا فرما، مجھے نیک بنادے، عاجِزی کا پیکر بنادے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

﴿3﴾ ☜ تکبُّر سے بچنے کے لئے اپنے گناہوں پر نظر رکھنا بہت مُفید ہے اور اپنی عادات واطوار کو تقویٰ کی چھلنی سے گُزارنا اچھائیوں اور برائیوں کی پہچان کے لئے بہت مددگار ہے۔ رسولِ بے مثل و بے مثال صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باکمال ہے: ”عنقریب میری اُمّت کو پچھلی اُمّتوں کی بیماری لاحق ہوگی۔“ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: ”پچھلی اُمتوں کی بیماری کیا ہے؟“ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تکبُّر کرنا، اِترانا، کثرت سے مال جمع کرنا اور دنیا میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا، نیز آپس میں بُغض و حسد رکھنا، بُخل کرنا، یہاں تک کہ وہ ظلم میں تبدیل ہو جائے اور پھر فتنہ و فساد بن جائے۔“[1]

[1] ... معجم اوسط، 348/6، حدیث: 9016

www.dawateislami.net

﴿4﴾ ☜ مُہلکات (مُہْ۔لِ۔کات) کا ایک عِلاج یہ بھی ہے کہ جب کسی مُہلِک کے در پیش ہونے کا اندیشہ ہو تو اُس کے نقصانات و عذابات پر خوب غور کرے تا کہ اپنے اندر اُس مُہلِک (یعنی ہلاک کرنے والے عمل) سے بچنے کا جذبہ پیدا ہو۔

﴿5﴾ ☜ اپنے دل سے تکبُّر کی گندگی کو صاف کرنے کے لئے عاجِزی کا پانی اِستعمال کرنا بے حد مُفید ہے، خاتَمُ الْمُرسَلین، جنابِ صادِق واَمین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "تواضُع (یعنی عاجزی) اختیار کرو اور مسکینوں کے ساتھ بیٹھا کرو اللہ پاک کے بڑے مرتبے والے بندے بن جاؤ گے اور تکبُّر سے بھی بَری ہو جاؤ گے۔"[1]

﴿6﴾ ☜ غرور و تکبُّر نے نہ کسی کو شائستگی (شائس۔تَ۔گی) بخشی ہے اور نہ کسی کو عظمت و سر بلندی کی چوٹی پر پہنچایا ہے، ہاں! ذلّت کی پستیوں میں ضرور گرایا ہے جیسا کہ نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: "جو اللہ پاک کے لئے عاجِزی اختیار کرے اللہ پاک اُسے بلندی عطا فرمائے گا، پس وہ خود کو کمزور سمجھے گا مگر لوگوں کی نظروں میں عظیم ہو گا اور جو تکبُّر کرے اللہ پاک اسے ذلیل کر دے گا، پس وہ لوگوں کی نظروں میں چھوٹا ہو گا مگر خود کو بڑا سمجھتا ہو گا یہاں تک کہ وہ لوگوں کے نزدیک کتّے اور خِنزیر سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔"[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 21

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: وقف	2	اذکارِ نماز: تَشَہُّد
3	تفسیر قرآن: لہو و لعب سے بچنا مومن کی خوبی ہے	4	نماز کے اَحکام: نماز کے واجبات

1 ... کنز العمال، کتاب الاخلاق، باب التواضع، جز3، 50/2، حدیث: 5722

2 ... کنز العمال، کتاب الاخلاق، باب التواضع، جز3، 51/2، حدیث: 5734

www.dawateislami.net

5	سنتیں و آداب: سونے جاگنے کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: زکوٰۃ نہ دینا

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿ وَقْف ﴾

- ○: یہ وقف تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔
- م: یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیے۔
- ط: یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھرنا بہتر ہے۔
- ج: یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
- ز: یہ وقف مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ص: یہ وقف مُرَخَّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔
- لا: "لا" کے معنٰی "نہیں" ہیں، یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے البتہ آیت کے اوپر ہو تو اس پر ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔

صٰدِقِیْنَ ○	شَفَتَیْنِ ○	بِالْحَقِّ ؕ	نَسْتَعِیْنُ ○
یَشَآءُ ط	مِنْ قَبْلُ ج	بِهٖ ج	اَخْلَدَهٗ ○
اَلْفَافًا ○	قُوَّةً ط	جَارِیَةٌ ○	فَحَدِّثْ ○

(2) اَذکارِ نماز ﴿ تَشَہُّد ﴾

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

www.dawateislami.net

تمام قَولی، فِعلی اور مالی عبادتیں **اللہ** پاک ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی! اور **اللہ** پاک کی رَحمتیں اور بَرَکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور **اللہ** کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتاہوں کہ **اللہ** پاک کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتاہوں کہ محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿لہو ولعب سے بچنا مومن کی خوبی ہے﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ترجمۂ کنز العرفان: اور وہ جو فضول بات سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ (پ18، المومنون: 3)

تفسیر صراط الجنان جلد 6، صفحہ 499 پر ہے کہ فلاح پانے والے مومنوں کا دوسرا وصف بیان کیا گیا کہ وہ ہر لَہْو و باطِل سے بچے رہتے ہیں۔ [1]

علامہ احمد صاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں "لغو سے مراد ہر وہ قول، فعل اور ناپسندیدہ کام ہے جس کا مسلمان کو دینی یا دُنیوی کوئی فائدہ نہ ہو جیسے مذاق مَسخری، بیہودہ گفتگو، کھیل کود، خلاصہ یہ ہے کہ مسلمان کو اپنی آخرت کی بہتری کے لئے نیک اعمال کرنے میں مصروف رہنا چاہئے یا وہ اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے بقدرِ ضرورت (حلال) مال کمانے کی کوشش میں لگا رہے۔ [2]

اَحادیث میں بھی فضول کاموں سے بچنے کی ترغیب دی گئی ہے، چنانچہ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، **رَسُوْلُ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "آدمی کے اسلام کی اچھائی میں سے یہ ہے کہ وہ لایعنی (جس کا کوئی فائدہ نہ ہو) چیز چھوڑ دے۔" [3] یعنی جو چیز کار آمد نہ ہو اس میں نہ پڑے، زبان، دل اور دیگر اَعضا کو بے کار باتوں کی طرف متوجہ نہ کرے۔ [4]

حضرت عُقبہ بن عامِر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: "میں حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں

1 ...تفسیر خازن، پ18، المؤمنون، تحت الآیۃ: 3، 269/3

2 ...تفسیر صاوی، پ18، المومنون، تحت الآیۃ: 3، الجزء: 2، 151/4

3 ...ترمذی، کتاب الزھد، 9-باب ماجاء من تکلم بالکلمۃ لیضحك الناس، ص555، حدیث: 3317

4 ... بہار شریعت، 520/3، حصہ: 16

www.dawateislami.net

حاضر ہوا اور عرض کی، نجات کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”اپنی زبان پر قابو رکھو اور تمہارا گھر تمہارے لئے گنجائش رکھے (یعنی بے کار ادھر ادھر نہ جاؤ) اور اپنی خطا پر آنسو بہاؤ۔ [1]

زبان کی حفاظت کے فوائد و نقصانات

زبان کی حفاظت کرنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے نیک اعمال کی حفاظت ہوتی ہے کیونکہ جو شخص زبان کی حفاظت نہیں کرتا تو ایسا شخص لوگوں کی غیبت میں مبتلا ہونے سے بچ نہیں پاتا، یونہی اس سے کفریہ الفاظ نکل جانے کا بہت اندیشہ رہتا ہے اور یہ ایسے عمل ہیں جس سے بندے کے نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ حضرت امام حسن بصری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے کسی شخص نے کہا: فلاں شخص نے آپ کی غیبت کی ہے۔ یہ سن کر آپ نے غیبت کرنے والے آدمی کو کھجوروں کا تھال بھر کر روانہ کیا اور ساتھ میں یہ کہلا بھیجا: سنا ہے کہ تم نے مجھے اپنی نیکیاں ہدیہ (تحفہ) کی ہیں، تو میں نے ان کا معاوضہ دینا بہتر جانا (اس لئے کھجوروں کا یہ تھال حاضِر ہے۔) [2]

اور دوسرا فائدہ یہ ہے کہ زبان کی حفاظت کرنے سے انسان دنیا کی آفات سے محفوظ رہتا ہے، چنانچہ حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: زبان سے ایسی بات نہ نکالو جسے سن کر لوگ تمہارے دانت توڑ دیں۔ اور ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اپنی زبان کو بے لگام نہ چھوڑو تاکہ یہ تمہیں کسی فساد میں مبتلا نہ کر دے۔ [3]

نیز زبان کی حفاظت نہ کرنے کا ایک نقصان یہ ہے کہ بندہ ناجائز و حرام، فُضول باتوں میں مصروف ہو کر گناہوں میں مبتلا ہوتا اور اپنی زندگی کی قیمتی ترین چیز ”وقت“ کو ضائع کر دیتا ہے۔ حضرت حسّان بن سِنان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بارے میں مروی ہے کہ آپ ایک بالا خانے کے پاس سے گزرے تو اس کے مالک سے

1 ... ترمذی، کتاب الزھد، باب ماجاء فی حفظ اللسان، ص572، حدیث: 2406

2 ... منہاج العابدین، العقبۃ الثالثۃ، العائق الرابع، ص171

3 ... منہاج العابدین، العقبۃ الثالثۃ، العائق الرابع، ص171

www.dawateislami.net

دریافت فرمایا: یہ بالاخانہ بنائے تمہیں کتنا عرصہ گزرا ہے ؟ یہ سوال کرنے کے بعد آپ کو دل میں سخت ندامت ہوئی اور نفس کو مُخاطَب کرتے ہوئے یوں فرمایا"اے مغرور نفس !تو فُضول اور لایعنی (جس کا کوئی فائدہ نہ ہو) سوالات میں قیمتی ترین وقت کو ضائع کرتا ہے؟ پھر اس فُضول سوال کے کَفّارے میں آپ نے ایک سال روزے رکھے۔[1]

اور دوسرا نقصان یہ ہے کہ ناجائز و حرام گفتگو کی وجہ سے انسان قیامت کے دن جہنم کے دردناک عذاب میں مبتلا ہو سکتا ہے جسے برداشت کرنے کی طاقت کسی میں نہیں۔ لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ بندہ اپنی زبان کی حفاظت کرے اور اِسے ان باتوں کے لئے استعمال کرے جو اُسے دنیا اور آخرت میں نفع دیں۔ **اللّٰہ پاک** تمام مسلمانوں کو زبان کی حِفَاظَت و نگہداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔[2] **اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(4) نماز کے احکام ﴿واجبات نماز﴾

﴿1﴾ ☜ تکبیر تحریمہ میں لفظ "**اللّٰہ اکبر**" کہنا۔

﴿2﴾ ☜ فَرضوں کی تیسری (3) اور چوتھی رَکْعَت کے علاوہ باقی تمام نَمازوں کی ہر رَکعت میں الحمد شریف پڑھنا، سُورت ملانا یا قرآنِ پاک کی ایک بڑی آیت جو چھوٹی تین (3) آیتوں کے برابر ہو یا تین (3) چھوٹی آیتیں پڑھنا۔

﴿3﴾ ☜ الحمد شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا۔

﴿4﴾ ☜ الحمد شریف اور سورت کے درمیان "**آمین**" اور "**بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم**" کے علاوہ کچھ اور نہ پڑھنا۔

﴿5﴾ ☜ قِرَاءَت کے فوراً بعد رکوع کرنا۔

1 ... منہاج العابدین، العقبۃ الثالثۃ، العائق الرابع، ص169

2 ... تفسیر صراط الجنان، پ18، المومنون، تحت الآیۃ:3، 6/499-501

www.dawateislami.net

﴿6﴾ ایک سجدے کے بعد بِالتَّرتیب دوسرا سجدہ کرنا۔

﴿7﴾ تَعدِیلِ ارکان یعنی رُکوع، سُجُود، قَومہ اور جَلسہ میں کم از کم ایک بار سُبْحٰنَ اللہ کہنے کی مقدار ٹھہرنا۔ [1]

(5) سنتیں و آداب ﴿سونے جاگنے کی سنتیں و آداب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نیند بھی ایک طرح کی **موت** ہے۔ جب بھی ہم سونے لگیں تو ہمیں ڈر جانا چاہیے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھ ہی نہ کھلے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہی سوتے نہ رہ جائیں۔ لہٰذا روزانہ سونے سے پہلے بھی اپنے گناہوں سے توبہ کر لینی چاہئے۔ اگر ہم سنت کے مطابق دعائیں وغیرہ پڑھ کر سوئیں تو اِنْ شَآءَ اللہ ہمیں سونے کا بھی کچھ نہ کچھ فائدہ حاصل ہو ہی جائے گا۔

﴿1﴾ سونے سے پہلے **بسم اللہ** شریف پڑھ کر بستر کو تین بار جھاڑ لیں تاکہ کوئی موذی شے (نقصان پہنچانے والی چیز) یا کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے۔

﴿2﴾ سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لینا سنت ہے۔ "**اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ**" ترجمہ: اے **اللہ** پاک! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔ (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)۔ [2]

﴿3﴾ الٹا یعنی پیٹ کے بل نہ سوئیں۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کو پیٹ کے بل لیٹے ہوئے دیکھا تو فرمایا: "اس طرح لیٹنے کو **اللہ** پاک پسند نہیں فرماتا۔" [3]

﴿4﴾ دائیں کروٹ لیٹنا سنت ہے۔ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب اپنی خواب گاہ پر تشریف لے جاتے تو اپنا سیدھا ہاتھ مبارک سیدھے رخسار شریف کے نیچے رکھ کر لیٹتے۔ [4]

﴿5﴾ کبھی چٹائی پر سوئیں تو کبھی بستر پر کبھی فرشِ زمین پر ہی سو جائیں۔ [5]

[1] ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب: واجبات الصلاۃ، 2/184-195 ملتقطًا

[2] ... بخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذانام، ص1560، حدیث: 6312

[3] ... ابن ماجہ، کتاب الادب، باب النھی عن الاضطجاع علی الوجہ، ص599، حدیث: 3723 ملخصًا

[4] ... تفسیر خزائن العرفان، پ24، حٰم السجدۃ، تحت الآیۃ: 7-6

[5] ... سنتیں اور آداب، ص106-107

www.dawateislami.net

﴿6﴾ ☜ جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھیں: ”اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَابَعْدَ مَااَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ “ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک کیلئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“[1]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿زکوۃ نہ دینا﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! زکوٰۃ ادا نہ کرنا گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اللہ پاک زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کی مذمت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

وَیْلٌ لِّلْمُشْرِكِیْنَ ۙ﴿۶﴾ الَّذِیْنَ لَا یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾

ترجمۂ کنز العرفان: مشرکوں کے لئے خرابی ہے وہ جو زکوۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

(پ24، حم السجدۃ: 7-6)

صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه آیتِ مبارکہ کے اس حصے ”وہ جو زکوۃ نہیں دیتے“ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں یہ منعِ زکوٰۃ سے خوف دلانے کے لئے فرمایا گیا تاکہ معلوم ہو کہ زکوٰۃ کو منع کرنا ایسا بُرا ہے کہ قرآنِ کریم میں مشرکین کے اوصاف میں ذکر کیا گیا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کو مال بہت پیارا ہوتا ہے تو مال کا راہِ خدا میں خرچ کر ڈالنا اس کے ثُبات و استقلال اور صدق و اخلاصِ نیّت کی قوی دلیل ہے۔[2]

زکوۃ نہ دینا مال کی بربادی کا سبب

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: خشکی و تری میں جو مال ضائع ہوا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ سے تلف (ضائع) ہوا ہے۔[3] ایک روایت میں ہے: زکوۃ کا مال جس (مال) میں ملا ہو گا اسے تباہ و برباد کر دے گا۔[4]

1 ... بخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذانام، ص1560، حدیث: 6312

2 ... تفسیر خزائن العرفان، پ24، حم السجدۃ، تحت الآیۃ: 7-6

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الزکوۃ، باب فرض الزکوۃ، 3/150، حدیث: 433

4 ... شعب الایمان، باب فی الزکاۃ، 3/273، حدیث: 3522

www.dawateislami.net

صاحبِ بہارِ شریعت مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں: بعض ائمہ نے اس حدیث کے یہ معنٰی بیان کئے کہ زکوٰۃ واجب ہوئی اور ادا نہ کی اور اپنے مال میں ملائے رہا تو یہ حرام اُس حلال کو ہلاک کر دے گا اور امام احمد (رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ) نے فرمایا کہ معنٰی یہ ہیں کہ مالدار شخص مالِ زکوٰۃ لے تو یہ مالِ زکوٰۃ اس کے مال کو ہلاک کر دے گا کہ زکوٰۃ تو فقیروں کے لئے ہے اور دونوں معنٰی صحیح ہیں۔[1]

زکوٰۃ نہ دینا اجتماعی نقصان کا سبب

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو قوم زکوٰۃ نہ دے گی **اللہ** پاک اسے قحط میں مبتلا فرمائے گا۔[2] ایک مقام پر ارشاد فرمایا: جب لوگ زکوٰۃ کی ادائیگی چھوڑ دیتے ہیں تو **اللہ** پاک بارش کو روک دیتا ہے اگر زمین پر چوپائے موجود نہ ہوتے تو آسمان سے پانی کا ایک قطرہ بھی نہ گرتا۔[3]

زکوٰۃ نہ دینا لعنت کا سبب

حضرت **عبد اللہ** ابن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ روایت کرتے ہیں: زکوٰۃ نہ دینے والے پر رَسُولُ **اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے لعنت فرمائی ہے۔[4]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 22

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: دہرائی سوم	2	اذکارِ نماز: درودِ ابراہیمی حصہ اول
3	تفسیرِ قرآن: پہلی صف کے فضائل	4	نماز کے احکام: نماز کے واجبات

1 ... بہارِ شریعت، 871/1، حصہ 5:

2 ... معجم اوسط، 276/3، حدیث: 4577

3 ... ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب العقوبات، ص648، حدیث 4019

4 ... ابن خزیمہ، کتاب الزکاۃ، باب ذکر لعن لاوی الصدقۃ... الخ، ص515، حدیث: 2250

www.dawateislami.net

5	سنتیں وآداب: مہمان نوازی کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: نظر کی حفاظت

(1) مَدَنی قاعدہ (دہرائی سوم)

- اس سبق میں سابقہ اسباق (تشدید، نون ساکن وتنوین، مدات، وقف) کے تمام قواعد کی دہرائی کی جائے۔
- تمام قریب الصوت حروف، غنہ، مدات، وقف پر خصوصی توجہ دی جائے۔

مِنۡ اَجَلٍ	مِنۡ هَادٍ	مِنۡ عَلَقٍ	جُرُفٍ هَارٍ	سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ
فَمَنۡ تَبِعَ	مِنۡ ثَمَرَةٍ	مِنۡ جُوۡعٍ	بَخۡسٍ دَرَاهِمَ	عَدۡنٍ تَجۡرِيۡ
اِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلَّ	يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ		قَدۡ تَّبَيَّنَ
مَنۡ يَّقُوۡلُ	مِنۡ يَّوۡمٍ	وَيۡلٌ لِّكُلِّ	رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ	اَنۡۢبِئۡهُمۡ
قَوۡلًا بَلِيۡغًا	خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا		فِيۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ	هٰۤؤُلَآءِ
جَآنٌّ	كَآفَّةً	يَتَسَآءَلُوۡنَ ۝	جَارِيَةٌ ۝	شَهۡرٍ ۝
مِنَ الۡاُوۡلٰى	شِدَّةً	نٰدِمِيۡنَ ۝	رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝	
خُلُقٍ عَظِيۡمٍ	خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ	عَبَدۡتُّمۡ	لَيُنۡۢبَذَنَّ	بِمَاۤ اُنۡزِلَ
نَبِيًّا ۝	بِالۡحَقِّ ۝ۙ	وَالۡمَسۡكَنَةُ ۗ	قَدِيۡرٌ ۝ۙ الَّذِيۡ	
تَهۡتَدُوۡا ۚ	فِيۡهَا ۘ	وَاِسۡتَبۡرَقٌ ۚ	بِالۡهُدٰى ۖ	اَلِيۡمٌ ۙۙ بِمَا

www.dawateislami.net

(2) اَذکارِ نماز ﴿درودِ ابراہیمی حصہ اول﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰۤى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اے **اللہ** پاک! دُرود بھیج (ہمارے سردار) محمد پر اوران کی آل پر جس طرح تُونے دُرُود بھیجا ابراہیم پر اوران کی آل پر، بے شک تو سَراہا ہوا بزرگ ہے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿پہلی صف کے فضائل﴾

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ (پ14، الحجر:24)

ترجمۂ کنز العرفان: اور بیشک ہم تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو بھی جانتے ہیں اور بیشک ہم پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں۔

تفسیر صراط الجنان جلد 5، صفحہ 223 پر ہے کہ حضرت **عَبدُ اللہ** بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے ایک روایت یہ ہے کہ اَلْمُسْتَقْدِمِیْنَ سے وہ لوگ مراد ہیں جو صفِ اوّل میں نماز کی فضیلت حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھنے والے ہیں اور اَلْمُسْتَاْخِرِیْنَ سے وہ لوگ مراد ہیں جو عُذْر کی وجہ سے پیچھے رہ جانے والے ہیں۔

شانِ نزول: حضرت **عبدُ اللہ** بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک مرتبہ جماعت کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز کی صفِ اول کے فضائل بیان فرمائے تو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم صفِ اول حاصل کرنے کی بہت کوشش کرنے لگے اور ان کا رَش ہونے لگا اور جن حضرات کے مکان مسجد شریف سے دور تھے وہ اپنے مکان بیچ کر مسجد کے قریب مکان خریدنے پر آمادہ ہو گئے تاکہ صفِ اول میں جگہ ملنے سے کبھی محروم نہ ہوں۔ اس پر یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی اور انہیں تسلی دی گئی کہ ثواب نیتوں پر ہے اور **اللہ** پاک اگلوں کو بھی جانتا ہے اور جو عذر کی وجہ سے پیچھے رہ گئے ہیں اُن کو بھی جانتا ہے اور اُن کی نیتوں سے بھی خبردار ہے اور اس پر کچھ مخفی نہیں۔[1]

[1]... تفسیر خازن، پ14، الحجر، تحت الآیۃ:24، 3/100

www.dawateislami.net

پہلی صف میں نماز پڑھنے کے فضائل

اس آیت کے شانِ سے ایک بات یہ معلوم ہوئی کہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہم عبادت کا اتنا جذبہ اور شوق رکھتے تھے کہ پہلی صف کی فضیلت حاصل کرنے کی خاطر اپنے مکانات تک بیچنے پر آمادہ ہو گئے۔ دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ جماعت کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز کی پہلی صف کی بہت فضیلت ہے۔ ترغیب کے لئے ہم یہاں پہلی صف میں نماز پڑھنے کے فضائل پر مشتمل 4اَحادیث ذکر کرتے ہیں۔

﴿1﴾ ☜ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، **رَسُوْلُ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اَذان دینے اور پہلی صف میں بیٹھنے کا کتنا اجر ہے اور انہیں قُرْعَہ اندازی کرنے کے سوا ان کاموں کا موقع نہ ملے تو وہ ضرور قرعہ اندازی کریں گے۔"[1]

﴿2﴾ ☜ حضرت اُبی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "بے شک پہلی صف فرشتوں کی صف کے مثل ہے اور اگر تم جانتے کہ اس کی فضیلت کیا ہے تو اس کی طرف سبقت کرتے۔"[2]

﴿3﴾ ☜ حضرت ابو امامہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "**اللّٰہ** پاک اور اس کے فرشتے صفِ اوّل پر درود بھیجتے ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: اور دوسری صف پر۔ ارشاد فرمایا: "**اللّٰہ** پاک اور اس کے فرشتے صفِ اوّل پر درود بھیجتے ہیں۔ "لوگوں نے عرض کی: اور دوسری پر۔ ارشاد فرمایا: "اور دوسری پر (بھی)۔"[3]

﴿4﴾ ☜ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے روایت ہے، رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "ہمیشہ صفِ اوّل سے لوگ پیچھے ہوتے رہیں گے، یہاں تک کہ **اللّٰہ** پاک انہیں (اپنی رحمت سے)

1 ...بخاری، کتاب الشھادات، باب القرعة فی المشکلات، ص693، حدیث: 2689

2 ...ابو داود، کتاب الصلاة، باب فی فضل صلاة الجماعة، ص102، حدیث: 554

3 ...مسند امام احمد، مسند الانصار، حدیث ابی امامة الباھلی... الخ، 9/198، حدیث: 22901

www.dawateislami.net

مُؤَخّر کرکے نار میں ڈال دے گا۔"[1]

اللہ پاک ہمیں پہلی صف میں پابندی کے ساتھ نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(4) نماز کے احکام ﴿نماز کے واجبات﴾

﴿1﴾ قَوْمَہ یعنی رُکوع سے سیدھا کھڑا ہونا (بعض لوگ رکوع سے بالکل سیدھا جیسے نارمل حالت میں کھڑے ہوتے ہیں اس حالت تک پہنچنے سے پہلے ہی سجدے میں چلے جاتے ہیں۔ اس طرح ان کا واجِب چُھوٹ جاتا ہے)۔

﴿2﴾ جَلسہ یعنی دو سَجدوں کے درمِیان سیدھا بیٹھنا (بعض لوگ جلد بازی کی وجہ سے برابر سیدھے بیٹھنے سے پہلے ہی دوسرے سجدے میں چلے جاتے ہیں اس طرح ان کا واجب ترک ہوجاتا ہے چاہے کتنی ہی جلدی ہو سیدھا بیٹھنا لازمی ہے ورنہ نماز مکروہ تحریمی واجِبُ الاعادہ ہوگی)۔

﴿3﴾ قَعْدۂ اُولیٰ واجِب ہے۔ اگرچہ نماز نفل ہو۔ (اصل میں دو نوافل کا ہر قَعْدہ "قَعْدۂ اَخیرہ" ہے اور فرض ہے۔ اگر قعدہ نہ کیا بھول کر کھڑا ہوگیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کرلے لوٹ آئے۔ اور آخِر میں سجدۂ سَہو کرلے۔)[2]

﴿4﴾ اگر تیسری یا پانچویں رکعت کا سجدہ کرلیا تو اب قَعْدۂ اُولیٰ فرض کے بجائے واجب ہوگیا۔ آخر میں سجدۂ سہو کرلے۔[3]

﴿5﴾ فرض، وِتر اور سنَّتِ مُؤکَّدہ کے قَعدۂ اُولیٰ میں تَشَہُّد (التحیات) کے بعد کچھ نہ بڑھانا۔

﴿6﴾ دونوں (2) قعدوں میں تَشَہُّد مکمل پڑھنا، اگر ایک لفظ بھی چُھوٹا تو واجب ترک ہوجائے گا اور سَجْدَۂ سہو واجب ہوگا۔[4]

﴿7﴾ فَرض، وِتر اور سنتِ مؤکدہ کے قَعدۂ اُولیٰ میں تَشَہُّد کے بعد اگر بے خیالی میں " **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی**

---

1 ... ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب صف النساء و کراھیۃ التاخر عن الصف الاول، ص119، حدیث: 679

2 ... دُرِّمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب: واجبات الصلاۃ، 2/193-195

3 ... حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، ص466

4 ... دُرِّمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب: واجبات صلاۃ، 2/195-196

www.dawateislami.net

مُحَمَّدٍ یا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا[1]" کہہ لیا تو سجدۂ سَہو واجِب ہو گیا اور اگر جان بوجھ کر کہا تو نماز لوٹانا واجِب ہے۔[2]

﴿8﴾ دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لَفْظِ "اَلسَّلَامُ" دونوں بار واجب ہے لفظ "عَلَیْکُمْ" واجِب نہیں بلکہ سنّت ہے۔[3]

(5) سنتیں و آداب ﴿مہمان نوازی کی سنّتیں و آداب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مہمان نوازی کرنا سنت مبارکہ ہے، احادیث مبارکہ میں اس کے بہت سے فضائل بیان کئے گئے ہیں بلکہ یہاں تک فرمایا کہ مہمان باعثِ خیر وبرکت ہے۔ ایک دفعہ سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے یہاں مہمان حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قرض لے کر اس کی مہمان نوازی فرمائی۔ چنانچہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غلام ابورافع رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کہتے ہیں، سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا۔ فلاں یہودی سے کہو کہ مجھے آٹا قرض دے۔ میں رجب شریف کے مہینے میں ادا کردوں گا (کیونکہ ایک مہمان میرے پاس آیا ہوا ہے) یہودی نے کہا، جب تک کچھ گروی نہیں رکھو گے، نہ دوں گا۔ حضرت ابو رافع رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کہتے ہیں کہ میں واپس آیا اور تاجدار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں اس کا جواب عرض کیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، "اللّٰہ کی قسم! میں آسمان میں بھی امین ہوں اور زمین میں بھی امین ہوں۔ اگر وہ دے دیتا تو میں ادا کر دیتا۔" (اب میری وہ زرہ لے جا اور گروی رکھ آ۔ میں لے گیا اور زرہ گروی رکھ کر آٹا لے آیا)[4]

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا بیان ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جس گھر میں مہمان ہو اس گھر میں خیر وبرکت اسی طرح تیزی سے دوڑتی ہے جیسے اونٹ کی کوہان پر چُھری، بلکہ اس سے

1 ... بہارِ شریعت، 520/1، حصہ 3:

2 ... دُرِّمختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ص 71

3 ... دُرِّمختار مع رَدالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب: لاینبغی ان یعدل عن الدرایۃ... الخ، 199/2

4 ... معجم کبیر، 331/1، حدیث: 989

www.dawateislami.net

بھی تیز۔‘‘[1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اونٹ کی کوہان میں ہڈی نہیں ہوتی چربی ہی ہوتی ہے اسے چھری بہت ہی جلد کاٹتی ہے اور اس کی تہہ تک پہنچ جاتی ہے اس لئے اس سے تشبیہ دی گئی۔[2]

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے: ’’جب کوئی مہمان کسی کے یہاں آتا ہے تو اپنا رزق لے کر آتا ہے اور جب اس کے یہاں سے جاتا ہے تو صاحب خانہ کے گناہ بخشے جانے کا سبب ہوتا ہے۔[3]

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت بَرَاء بِن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے ارشاد فرمایا: ’’اے بَرَاء! آدمی جب اپنے بھائی کی، **اللّٰہ** پاک کے لیے مہمان نوازی کرتا ہے اور اس کی کوئی جزاء اور شکریہ نہیں چاہتا تو **اللّٰہ** پاک اس کے گھر میں دس (10) فرشتوں کو بھیج دیتا ہے جو پورے ایک سال تک **اللّٰہ** پاک کی تسبیح و تہلیل اور تکبیر پڑھتے اور اس کیلئے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور جب سال پورا ہو جاتا ہے تو ان فرشتوں کی پورے سال کی عبادت کے برابر اس کے نامۂ اعمال میں عبادت لکھ دی جاتی ہے اور **اللّٰہ** پاک کے ذمۂ کرم پر ہے کہ اس کو جنت کی لذیذ غذائیں ’’**جَنَّةُ الْخُلْدِ**‘‘ اور نہ فنا ہونے والی بادشاہی میں کھلائے۔[4]

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا بیان ہے، تاجدار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ’’سنت یہ ہے کہ آدمی مہمان کو دروازے تک رُخْصَت کرنے جائے۔‘‘[5]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿نظر کی حفاظت﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بدقسمتی سے جس طرح آدمی بولنے میں بے باک ہے اسی طرح دیکھنے میں بھی بے باک ہے، اسے احساس تک نہیں کہ دیکھنا بھی ایک عمل ہے جو اس کے لئے ثواب یا عذاب کا

1 ... ابن ماجہ، کتاب الاطعمة، باب الضیافة، ص545، حدیث: 3357
2 ... مرآة المناجیح، 67/6
3 ... کشف الخفاء، حرف الضاد المعجمة، 33/2
4 ... کنز العمال، کتاب الضیافة، باب ادب المضیف، جز5، 119/9، حدیث: 25972
5 ... ابن ماجہ، کتاب الاطعمة، باب الضیافة، ص545، حدیث: 3358

www.dawateislami.net

باعِث بن سکتا ہے۔ مثلاً اگر اپنی ماں کو محبت بھری نظر سے دیکھتا ہے تو ایک مقبول حج کا ثواب ملتا ہے اور اگر غیر محرم کو شہوت کے ساتھ دیکھتا ہے تو عذابِ نار کا حق دار بنتا ہے کیونکہ غیر محرم عورت کو دیکھنا انسان کا نہیں شیطان کا کام ہے۔ جیسا کہ حضرت **عبداللہ** بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: **اَلْمَرْاَۃُ عَوْرَۃٌ فَاِذَا خَرَجَتْ اِسْتَشْرَفَھَا الشَّیْطَانُ** یعنی عورت عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہے جب وہ نکلتی ہے تو شیطان اسے جھانک جھانک کر دیکھتا ہے۔[1]

حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرت امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہ ِ الوَالِی فرماتے ہیں: جو آدمی اپنی آنکھوں کو بند کرنے پر قادِر نہیں ہوتا وہ اپنی شرمگاہ کی بھی حفاظت نہیں کر سکتا۔[2]

حضرت **عبداللہ** بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبرَت نشان ہے: "**اَلْعَیْنَانِ تَزْنِیَانِ**" یعنی آنکھیں بھی بدکاری کرتی ہیں۔[3] اور حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ "**زِنَا الْعَیْنِ النَّظَرُ**" یعنی آنکھوں کی بدکاری دیکھنا ہے۔[4]

سرکارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے امیر المومنین حضرت مولا مشکل کشا علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے ارشاد فرمایا: اے علی! ایک نظر کے بعد دوسری نظر نہ کرو۔ (یعنی اگر اچانک کسی عورت پر نظر پڑی تو فوراً نظر ہٹالے اور دوبارہ نظر نہ کرے) کہ پہلی نظر جائز اور دوسری ناجائز ہے۔[5]

پہلی نظر سے کیا مراد ہے؟

جاہل لوگ اس حدیث پاک کو غلط پیرائے میں بیان کرتے ہوئے **مَعَاذَ اللّٰہ** کچھ اس طرح کہتے سنائی دیتے ہیں کہ "پہلی نظر مُعاف ہے"، لہٰذا وہ اپنی نظر ہٹاتے ہی نہیں اور مسلسل بد نِگاہی کرتے رہتے ہیں۔

1 ...ترمذی، کتاب الرضاع، 18-باب، ص304، حدیث:1173

2 ...احیاء علوم الدین، کتاب کسر الشھوتین، 125/3

3 ...مسند بزار، مسند عبد اللہ ابن مسعود، 333/5، حدیث: 1956

4 ...مسند بزار، مسند ابی ھریرۃ، 116/14، حدیث: 7611

5 ...ابوداود، کتاب النکاح، باب مایؤمر بہ من غض البصر، ص342، حدیث: 2149

www.dawateislami.net

حالانکہ مُعاف تو وہ پہلی نظر ہے جو عَورت پر بے اختیار پڑ گئی اور فوراً ہٹالی، قصداً ڈالی جانے والی پہلی نظر بھی حَرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ جیسا کہ مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مُفْتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شَرْح میں فرماتے ہیں: پہلی نِگاہ سے مُراد وہ نِگاہ ہے جو بغیر قَصْد (یعنی ارادے کے بغیر) اَجنبی عَورَت پر پڑ جائے اور دوسری نِگاہ سے مراد دوبارہ اسے قَصْداً دیکھنا ہے۔ اگر پہلی نظر بھی جمائے رکھی تو بھی دوسری نِگاہ کے حکم میں ہوگی اور اس پر بھی گناہ ہوگا۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 23

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ الناس	2	اذکارِ نماز: درود ابراہیمی حصہ دوم
3	تفسیر قرآن: قرآن پاک غور اور خاموشی سے سنا جائے	4	نَماز کے احکام: نماز کے واجبات
5	سنتیں و آداب: عمامہ کے فضائل و آداب	6	اصلاحِ اعمال: کاہنوں اور نجومیوں کے پاس جانے کی ممانعت

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃُ النّاس: آیت 1 تا 3﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعِد کا اجرا و درست مخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مشق کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

[1] ... مرآۃ المناجیح، 17/5

www.dawateislami.net

تم کہو: میں تمام لوگوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔ تمام لوگوں کا بادشاہ۔ تمام لوگوں کا معبود۔

(2) اذکارِ نماز ﴿درود ابراہیمی حصہ دوم﴾

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ وَ عَلٰۤی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اے **اللہ** پاک! برکت نازِل کر (ہمارے سردار) محمد پر اور ان کی آل پر جس طرح تُو نے بَرَکت نازِل کی ابراہیم اور ان کی آل پر، بے شک تو سَراہا ہوا بزرگ ہے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿قرآن پاک غور اور خاموشی سے سنا جائے﴾

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ (پ9، الاعراف:204) ترجمۂ کنزالعرفان: اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

تفسیر صراط الجنان جلد 3، صفحہ 511 پر ہے کہ اس آیت میں بتایا ہے کہ اس کی عظمت و شان کا تقاضا یہ ہے کہ جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنا جائے اور خاموش رہا جائے۔[1]

علّامہ **عبدالله** بن احمد نسفی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں "اس آیت سے ثابت ہوا کہ جس وقت قرآنِ کریم پڑھا جائے خواہ نماز میں یا نماز سے باہر اُس وقت سننا اور خاموش رہنا واجِب ہے۔"[2]

یاد رہے کہ اس آیتِ مبارکہ کے بارے میں مفسرین کے مُختَلِف اَقْوال ہیں، ایک قول یہ ہے کہ اس آیت میں خطبہ کو بغور سننے اور خاموش رہنے کا حکم ہے۔ اور ایک قول یہ ہے کہ اس آیت سے نماز و خطبہ دونوں میں بغور سننے اور خاموش رہنے کا وجوب ثابت ہوتا ہے۔ جبکہ جمہور صحابۂ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان اس طرف ہیں کہ یہ آیت مقتدی کے سننے اور خاموش رہنے کے باب میں ہے۔[3] خلاصہ یہ ہے کہ اس آیت سے

1 ...تفسیر کبیر، پ9، الاعراف، تحت الآیۃ:204، 628/1

2 ...تفسیر مدارك، پ9، الاعراف، تحت الآیۃ:204، 401/3

3 ...تفسیر خازن، پ9، الاعراف، تحت الآیۃ:204، 172/2

www.dawateislami.net

اِمام کے پیچھے قرآنِ پاک پڑھنے کی ممانعت ثابِت ہوتی ہے اور کثیر اَحادِیث میں بھی یہی حکم فرمایا گیا ہے کہ امام کے پیچھے قِرَاءَت نہ کی جائے۔ چنانچہ

﴿1﴾ حضرت بشیر بن جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں ”حضرت عبداللّٰہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے نماز پڑھائی تو آپ نے کچھ لوگوں کو سنا کہ وہ نماز میں امام کے ساتھ قِرَاءَت کررہے ہیں۔ جب نماز سے فارِغ ہوئے تو فرمایا: کیا ابھی تمہارے لئے وہ وَقت نہیں آیا کہ تم اس آیت کے معنیٰ سمجھو۔ [1]

﴿2﴾ حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم نماز پڑھنے لگو تو اپنی صفوں کو درست کرلو، پھر تم میں سے کوئی ایک اِمَامَت کروائے، پس جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو۔ ایک روایت میں اتنا زائد ہے کہ اور جب وہ قِرَاءَت کرے تو تم خاموش رہو۔“ [2]

﴿3﴾ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ رِوایت کرتے ہیں، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”امام اسی لئے ہوتا ہے کہ اس کی اِقتداء کی جائے پس جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قِرَاءَت کرے تو خاموش رہو۔ [3]

﴿4﴾ حضرت جابر بن عبداللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: جس نے ایک رکعت بھی بغیر سورۂ فاتحہ کے پڑھی اس کی نماز نہ ہوئی مگر یہ کہ اِمام کے پیچھے ہو۔ [4]

نوٹ: یہاں ایک اور مسئلہ بھی یاد رکھیں کہ بعض لوگ ختم شریف میں مل کر بلند آواز سے تِلاوَت کرتے ہیں یہ بھی مَمْنُوع ہے۔ [5]

1 ...تفسیر ابن جریر، پ9، الاعراف، تحت الآیۃ:204، 161/6

2 ...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب التشھد فی الصلاۃ، ص158، حدیث: 404

3 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب اذا قرا الامام فانصتوا، ص143، حدیث: 846

4 ...ترمذی، ابواب الصلاۃ، باب ما جاء فی ترک القراءۃ خلف الامام...الخ، ص98، حدیث: 313

5 ...فتاوی ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الرابع فی الصلاۃ والتسبیح وقرأۃ القرآن...الخ، 392/5

www.dawateislami.net

(4) نماز کے احکام ﴿نماز کے واجبات﴾

﴿1﴾ وِتر میں تکبیرِ قُنُوت کہنا۔

﴿2﴾ وِتر میں دعائے قُنُوت پڑھنا۔

﴿3﴾ عِیدَین کی چھ (6) تکبیریں۔

﴿4﴾ عِیدَین میں دوسری رَکْعَت کی تکبیرِ رکوع اور اس تکبیر کے لئے لَفْظِ "اللہ اکبر" ہونا۔

﴿5﴾ جہری نماز (وہ نماز جس میں بلند آواز سے قِرَاءَت کی جاتی ہے جیسے فَجْر کے فرائض، مغرب کے دو فرض۔ عشاء کے دو فرض وغیرہ) میں امام کو جہر (یعنی اتنی بلند آواز کہ دوسرے لوگ یعنی پہلی صف میں ہیں سن سکیں) سے قِرَاءَت کرنا۔

﴿6﴾ سِرِّی قِرَاءَت (آہستہ آواز میں قِرَاءَت کرنا) والی نماز میں آہستہ قِرَاءَت کرنا۔

﴿7﴾ ہر فرض وواجِب کا اس کی جگہ پر ہونا۔

﴿8﴾ رُکوع ہر رَکْعَت میں ایک بار ہی کرنا۔

﴿9﴾ سَجدہ ہر رَکْعَت میں دو (2) ہی بار کرنا۔[1]

(5) سنتیں و آداب ﴿عمامہ کے فضائل﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عمامہ شریف ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بہت ہی پیاری سنت ہے، اور ہمیشہ سرِ اقدس پر ٹوپی کے اوپر عمامہ مبارکہ کو سجا کر رکھا۔ اِمام اہلسنّت، مولانا شاہ اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں عمامہ سنتِ متواترہ دائمہ ہے۔[2]

عمامہ کے فضائل پر چند فرامین مصطفےٰ

﴿1﴾ عمامہ کے ساتھ دو رکعتیں بغیر عمامہ کی ستر (70) رکعتوں سے افضل ہیں۔[3]

1 ... دُرِّمختار مع رَدالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب واجبات صلاۃ، 2/200-201

2 ... فتاوی رضویہ، 6/208

3 ... مسند الفردوس، 2/265، حدیث: 3233

www.dawateislami.net

﴿2﴾ عمامہ کے ساتھ نماز دس 10 ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔ (1)

﴿3﴾ بے شک اللہ پاک اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں جمعہ کے دن عمامہ والوں پر۔ (2)

﴿4﴾ ٹوپی پر عمامہ ہمارا اور مشرکین کا فرق ہے ہر پیچ پر کہ مسلمان اپنے سر پر دے گا اس پر روزِ قیامت ایک نور عطا کیا جائے گا۔ (3)

﴿5﴾ عمامہ باندھو تمہارا حلم بڑھے گا۔ (4)

﴿6﴾ عمامہ مسلمانوں کا وقار اور عرب کی عزت ہے جب عرب عمامہ اتار دیں گے اپنی عزت اتار دیں گے۔ (5)

(6) اصلاحِ اعمال ﴿ کاہنوں اور نجومیوں کے پاس جانے کی ممانعت ﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کاہنوں یا نجومیوں کے پاس جانا اور انہیں سچا جانتے ہوئے ان سے غیب کی خبریں پوچھنا سخت منع ہے۔ اِمامِ اَہلِسُنّت مولانا احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کاہِنوں اور جَوتشیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا بُرا دریافت کرنا اگر بطورِ اِعتقاد ہو یعنی جو یہ بتائیں حق ہے تو کفرِ خالِص ہے، اگر بطورِ اِعتِقاد و تَیَقُّن (یعنی یقین رکھنے کے) نہ ہو مگر مَیل و رَغبت کے ساتھ ہو تو گناہِ کبیرہ ہے اور اگر بطورِ ہَزْل واستہزاء (یعنی ہنسی مذاق کے طور پر) ہو تو عَبَث (یعنی بے کار) و مکروہ و حماقت ہے، ہاں! اگر بقصدِ تَعْجِیْز (یعنی اسے عاجز کرنے کے لئے) ہو تو حَرَج نہیں۔ (6)

نجومی کے پاس جانے کی وعیدات

﴿1﴾ رحمت والے آقا، دو عالم کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی نجومی کے پاس جائے

(1) ...مسند الفردوس، 406/2، حدیث: 3805

(2) ...جامع صغیر، ص112، حدیث: 1817

(3) ...کنز العمال، کتاب المعیشۃ و العادات، باب فی العمائم، جز 8، 132/15، حدیث: 41126

(4) ...مستدرک، کتاب اللباس، باب اعتمو اتزدادوا حلماً، 272/5، حدیث: 7488

(5) ...مسند الفردوس، 88/3، حدیث: 4247

(6) ...فتاویٰ رضویہ، 155/21

www.dawateislami.net

پھر اس سے کچھ پوچھے تو اس کی چالیس شب کی نمازیں قبول نہ ہوں گی۔[1]

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں یعنی اس کی یہ نمازیں ادا ہو جائیں گی اللہ پاک کے ہاں ان کا ثواب نہ ملے گا جیسے غصب شدہ زمین میں نماز کہ اگرچہ ادا تو ہو جاتی ہے مگر اس پر ثواب نہیں ملتا لہٰذا ان نمازوں کا لوٹانا اس پر لازم نہیں۔ خیال رہے کہ نیکیوں سے گناہ تو معاف ہو جاتے ہیں مگر گناہوں سے نیکیاں برباد نہیں ہوتیں وہ تو صرف اِرتداد سے برباد ہوتی ہیں اور جب نمازیں ہی قبول نہ ہوئیں تو دوسری عبادتیں بھی قبول نہ ہوں گی بعض شارحین نے فرمایا کہ چالیس راتوں کی نمازوں سے مراد تہجد کی نمازیں ہیں۔ فرائض و واجِبات قبول ہو جائیں گے مگر حق یہ ہے راتوں سے مراد دن و رات سب ہیں اور کوئی نماز قبول نہیں ہوتی[2] (ایک) دوسری حدیث میں ہے کہ ایسے شخص کی چالیس دن تک توبہ قبول نہیں ہوتی بہر حال نجومیوں سے غیب کی خبریں پوچھنا بدترین گناہ ہے۔[3]

﴿2﴾ ☜ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللهُ عَنْه سے مَرْوِی ہے جو کسی نجومی یا کاہِن کے پاس آئے اور ان کے قول کی تصدیق کرے تحقیق اس نے اس کا انکار کیا جو محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر نازِل ہوا (یعنی قرآن مجید) ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص بیزار ہوا اس سے جو محمد صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر نازِل ہوا۔[4]

﴿3﴾ ☜ دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر وبَر صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: پانچ شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے: (۱) شراب کا عادی (۲) جادو کرنے والا (۳) رشتہ داری توڑنے والا (۴) کاہِن اور (۵) احسان جتلانے والا۔[5]

کاہن اور نجومی کون؟

کاہن سے مراد وہ شخص ہے جو بعض پوشیدہ باتیں بتاتا ہے جن میں سے کچھ صحیح اور اکثر غَلَط ہوتی ہیں اور

1 …مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الکھانۃ واتیان الکاھن، ص880، حدیث: 2230

2 …مراٰۃ المناجیح، 270/6

3 …مراٰۃ المناجیح، 270/6

4 …مستدرك، کتاب الایمان، باب التشدید فی اتیان الکاھن وتصدیقه، 155/1، حدیث: 151

5 …مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری، 38/5، حدیث: 11107

www.dawateislami.net

گمان کرتا ہے کہ یہ باتیں اُسے جِنّ بتاتا ہے۔ بعض نے کہانت کے متعلق وضاحت کی ہے کہ اس سے مراد کسی کا زمانۂ مستقبل کی پوشیدہ باتوں کے متعلق آسمانی باتیں بتا کر علمِ غیب جاننے کا دعویٰ کرنا اور یہ گمان کرنا کہ یہ باتیں اُسے جِنّ بتاتا ہے۔ اور علمِ نجوم ممنوع ہے جس کا جاننے والا مستقبل میں پیش آمدہ واقعات جاننے کا دعویٰ کرتا ہے جیسے بارش کا آنا، برف باری ہونا، ہوا کا چلنا اور اشیا کی قیمتوں کا تبدیل ہونا وغیرہ۔ وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ خاص زمانہ میں ستاروں کے چلتے ہوئے ایک دوسرے سے ملنے اور جدا ہونے اور ظاہر ہونے کے ذریعے ان باتوں کا ادراک کرلیتے ہیں۔ حالانکہ اللہ پاک نے اس علم کو اپنے ساتھ خاص کر رکھا ہے، اس کے سوا (اپنے اندازہ سے) کوئی نہیں جانتا، پس جس نے مذکورہ ذرائع سے اس کے جاننے کا دعویٰ کیا وہ فاسِق ہے بلکہ اکثر اوقات یہ علم کفر کی طرف لے جاتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 24

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ الناس	2	اذکارِ نماز: دعائے ماثورہ (رب اجعلنی)
3	تفسیر قرآن: رضائے الٰہی پر راضی رہیں	4	نماز کے احکام: نماز کے واجبات
5	سنتیں و آداب: عمامہ کے فضائل و آداب	6	اصلاحِ اعمال: نسب میں طعن کرنے کی مذمت

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃُ النّاس: آیت 1 تا 6﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اجرا و درست مخارج کے ساتھ پڑھنے کی مشق کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

1 ... الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ الرابعۃ والعشرون الی الخامسۃ والثلاثین بعد الثلاثمائۃ، 2/193

www.dawateislami.net

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

تم کہو: میں تمام لوگوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔ تمام لوگوں کا بادشاہ۔ تمام لوگوں کا معبود۔ بار بار وسوسے ڈالنے والے، چھپ جانے والے کے شر سے (پناہ لیتا ہوں)۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

(2) اذکار نماز ﴿دعائے ماثورہ (رب الجعلنی)﴾

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور میری دعا سن لے۔

(3) تفسیر قرآن ﴿رضائے الٰہی پر راضی رہیں﴾

وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ (پ5، النساء:32)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور تم اس چیز کی تمنا نہ کرو جس سے اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے۔

تفسیر صراط الجنان جلد2، صفحہ 215 پر ہے کہ جب ایک انسان دوسرے کے پاس کوئی ایسی نعمت دیکھتا ہے جو اس کے پاس نہیں تو اس کا دل پریشانی میں مبتلا ہو جاتا ہے ایسی صورت میں اس کی حالت دو طرح کی ہوتی ہے۔(1) وہ انسان یہ تمنا کرتا ہے کہ یہ نعمت دوسرے سے چھن جائے اور مجھے حاصل ہو جائے۔ یہ حسد ہے اور حسد مذموم اور حرام ہے۔(2) دوسرے سے نعمت چھن جانے کی تمنا نہ ہو بلکہ یہ آرزو ہو کہ اس جیسی مجھے بھی مل جائے، اسے غِبطَہ کہتے ہیں یہ مذموم نہیں۔[1] لہٰذا اللہ پاک نے جس بندے کو دین یا دنیا کی جو نعمت عطا کی اسے اس پر راضی رہنا چاہئے۔

[1] ...تفسیر کبیر، پ5، النساء، تحت الآیۃ:32، 65/4

www.dawateislami.net

شانِ نزول: جب آیتِ میراث میں ﴿ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ﴾ والا حصہ نازِل ہوا اور میت کے ترکہ میں مرد کا حصہ عورت سے دگنا مقرر کیا گیا تو مردوں نے کہا کہ ہمیں اُمید ہے کہ آخرت میں نیکیوں کا ثواب بھی ہمیں عورتوں سے دگنا ملے گا اور عورتوں نے کہا کہ ہمیں اُمید ہے کہ گناہ کا عذاب ہمیں مردوں سے آدھا ہو گا۔ اس پر یہ آیت نازِل ہوئی اور اِس میں بتایا گیا کہ اللہ پاک نے جس کو جو فضیلت دی وہ عین حکمت ہے بندے کو چاہئے کہ وہ اُس کی قضا پر راضی رہے۔ [1]

دل کے صبر و قرار کا نسخہ ہی اللہ پاک کی رضا پر راضی رہنا ہے ورنہ دنیا میں کوئی شخص کسی نعمت کی انتہا کو نہیں پہنچا ہوا اور اگر بالفرض کوئی پہنچا بھی ہو تو کسی دوسری نعمت میں ضرور کم تر ہو گا تو اگر دل کو انہی آرزوؤں اور تمناؤں کا مرکز بنا کر رکھا تو ہزاروں نعمتوں کا مالک ہو کر بھی دل کو قرار نہیں مل سکتا، جیسے ایک آدمی ایک ارب روپے کا مالک ہے لیکن خوبصورت نہیں تو اگر وہ خوبصورتی کی تمنا کرتا رہے گا تو جینا دوبھر ہو جائے گا اور اگر ایک آدمی خوبصورت ہے لیکن جیب میں پیسہ نہیں اور وہ پیسے کو روتا رہے گا تو بھی بے قرار رہے گا اور جس کے پاس پیسہ اور خوبصورتی کچھ نہ ہو لیکن وہ کہے کہ میں اللہ پاک کی رضا پر راضی ہوں اور پھر وہ صبر کر کے آخرت کے ثواب کو پیشِ نظر رکھے تو یقیناً ایسا آدمی دل کا سکون پا لے گا۔

حضرت **عبد اللہ** بن عباس رِوایَت ہے، سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر ابنِ آدم کے پاس مال کی دو وادیاں بھی ہوں تو وہ یہ پسند کرے گا کہ اس کے پاس تیسری وادی بھی ہو اور اس کا پیٹ تو مٹی ہی بھر سکتی ہے، اللہ پاک اس کی توبہ قبول فرمائے گا جو توبہ کرے۔ [2]

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے سے نیچے والے کو دیکھو اور جو تم سے اوپر ہو اسے نہ دیکھو، یہ اس سے بہتر ہے کہ تم اللہ پاک کی اپنے اوپر نعمت کو حقیر جانو۔ [3]

1 ...تفسیر خازن، پ5، النساء، تحت الآیۃ:32، 369/1

2 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب ما یتقی من فتنۃ المال، ص1584، حدیث: 6436

3 ...مسلم، کتاب الزھد والرقائق، ص1134، حدیث: 2963

www.dawateislami.net

(4) نماز کے احکام ﴿نماز کے واجبات﴾

﴿1﴾ دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا۔

﴿2﴾ 4چار رکعت والی نماز میں تیسری (3) پر قعدہ نہ کرنا۔

﴿3﴾ آیتِ سجدہ پڑھی ہو تو سجدۂ تِلاوت کرنا۔

﴿4﴾ سجدۂ سہو واجِب ہوا ہو تو سجدۂ سہو کرنا۔

﴿5﴾ دو فرض یا دو واجِب یا فرض و واجب کے درمیان تین (3) تسبیح کی قدر (یعنی 3 بار "**سُبْحٰنَ اللّٰه**" کہنے کی مقدار) وَقفہ نہ ہونا۔

﴿6﴾ امام جب قِرَاءَت کرے خواہ بلند آواز سے ہو یا آہستہ آواز سے مُقتدی کا چپ رہنا۔

﴿7﴾ قِرَاءَت کے سوا تمام واجبات میں امام کی پیروی کرنا۔ [1]

(5) سنتیں و آداب ﴿عمامہ کے فضائل و آداب﴾

﴿1﴾ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عمامہ کی طرف اشارہ کرکے فرمایا: "فرشتوں کے تاج ایسے ہی ہوتے ہیں۔" [2]

﴿2﴾ عمامہ کے ساتھ ایک جمعہ بغیر عمامہ کے ستر (70) جمعہ کے برابر ہے۔ [3]

﴿3﴾ حضرت سالم بن **عبداللّٰہ** بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والِدِماجِد حضرت **عبداللّٰہ** بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کے حضور حاضر ہوا وہ عمامہ باندھ رہے تھے جب باندھ چکے تو میری طرف توجہ کر کے فرمایا: تم عمامہ کو دوست رکھتے ہو؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: اسے دوست رکھو عزت پاؤ گے اور جب شیطان تمہیں دیکھے گا تم سے پیٹھ پھیر لے گا، "اے فرزند عمامہ باندھ! کہ فرشتے جمعہ کے دن عمامہ باندھے آتے ہیں اور سورج ڈوبنے تک عمامہ باندھنے والوں پر سلام بھیجتے رہتے ہیں۔" [4]

1 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب: واجبات الصلاۃ، 2/200-205

2 ...کنز العمال، کتاب المعیشۃ والعادات، باب آداب التعمم، جز8، 15/205، حدیث: 41906

3 ...مسند الفردوس، 2/109، حدیث: 2571

4 ...تاریخ ابن عساکر، رقم 4399، عبدان بن زرین بن محمد بن ابو محمد الاذربیجانی...الخ، 37/354

www.dawateislami.net

عمامہ کے آداب

﴿1﴾ عمامہ سات 7 ہاتھ (ساڑھے تین گز) سے چھوٹا نہ ہو اور بارہ 12 ہاتھ (چھ گز سے بڑا نہ ہو)۔ [1]

﴿2﴾ عمامہ کے شملے کی مقدار کم از کم چار انگل اور زیادہ سے زیادہ اتنا ہو کہ بیٹھنے میں نہ دبے۔ [2]

﴿3﴾ عمامہ اتارتے وقت بھی ایک ایک کر کے پیچ کھولنا چاہئے۔ [3]

﴿4﴾ عمامہ قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑے کھڑے باندھنا چاہیے۔ [4]

اے ہمارے پیارے اللہ ہمیں عمامہ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(6) اصلاحِ اعمال ﴿نسب میں طعن کرنے کی مذمت﴾

مسلمان بھائی کو نسبی طعنہ دینا حرام اور مشرکوں کا طریقہ ہے آج کل یہ بیماری مسلمانوں میں عام پھیلی ہوئی ہے۔ نسبی طعنہ کی بیماری عورتوں میں زیادہ ہے، انہیں اللہ پاک کے اس فرمان سے سبق لینا چاہیے نہ معلوم بارگاہِ الٰہی میں کون کس سے بہتر ہو۔

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّۚ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِؕ

(پ۲۶، الحجرات:۱۱)

ترجمۂ کنز العرفان: اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں پر نہ ہنسیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں پر ہنسیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں اور آپس میں کسی کو طعنہ نہ دو اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو۔

---

1 ... مرقاۃ المفاتیح، کتاب اللباس، 215/8، تحت الحدیث: 4340

2 ... فتاوی رضویہ، 182/22 ملخصاً

3 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع مایکرہ من ذلک ومالایکرہ، ۵/ ۴۰۸

4 ... سنتیں اور آداب، ص112-113 بتصرف

www.dawateislami.net

سورت حجرات کی آیت نمبر 11 کے اس حصے **یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ** کے شانِ نزول کا ایک واقعہ یہ ہے کہ حضرت **عبد اللہ** بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہما فرماتے ہیں: حضرت ثابِت بن قیس بن شماس رَضِیَ اللہُ عَنْہ اونچا سنتے تھے، جب وہ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مجلس شریف میں حاضر ہوتے تو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہم انہیں آگے بٹھاتے اور اُن کے لئے جگہ خالی کر دیتے تاکہ وہ حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب حاضر رہ کر کلام مبارک سن سکیں۔ ایک روز انہیں حاضری میں دیر ہو گئی اور جب مجلس شریف خوب بھر گئی اس وقت آپ تشریف لائے اور قاعدہ یہ تھا کہ جو شخص ایسے وقت آتا اور مجلس میں جگہ نہ پاتا تو جہاں ہوتا وہیں کھڑا رہتا۔ لیکن حضرت ثابِت رَضِیَ اللہُ عَنْہ آئے تو وہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب بیٹھنے کے لئے لوگوں کو ہٹاتے ہوئے یہ کہتے چلے کہ جگہ دو جگہ یہاں تک کہ حضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اتنے قریب پہنچ گئے کہ اُن کے اور حضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے درمیان میں صرف ایک شخص رہ گیا، انہوں نے اس سے بھی کہا کہ جگہ دو، اس نے کہا: تمہیں جگہ مل گئی ہے اس لئے بیٹھ جاؤ۔ حضرت ثابِت رَضِیَ اللہُ عَنْہ غصّہ میں آکر اس کے پیچھے بیٹھ گئے۔ جب دن خوب روشن ہوا تو حضرت ثابِت رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے اس کا جسم دبا کر کہا: کون؟ اس نے کہا: میں فلاں شخص ہوں۔ حضرت ثابِت رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے اس کی ماں کا نام لے کر کہا: فلانی کا لڑکا۔ اس پر اس شخص نے شرم سے سر جھکا لیا کیونکہ اس زمانے میں ایسا کلمہ عار دلانے کے لئے کہا جاتا تھا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ [1]

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نسب میں طعن کرنا کفر ہے۔ [2] ایک مقام پر نسب میں طعن کرنے کو زمانہ کفر کی علامت قرار دیا ہے۔ [3]

یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ نسب پر طعن اگر اسے حلال سمجھ کر ہے تو کفر سے مراد کفر حقیقی ہے ورنہ ناشکری مراد ہے۔ [4]

1 ...خازن، پ26، الحجرات، تحت الآیۃ: 11، 180/4

2 ...مسلم، کتاب الایمان، باب اطلاق اسم الکفر علی الطعن فی النسب...الخ، ص48، حدیث: 67

3 ...مسلم، کتاب الجنائز، باب التشدید فی النیاحۃ، ص335، حدیث: 934

4 ...فیض القدیر، 383/3، تحت الحدیث: 3437

www.dawateislami.net

عزت و فضیلت کا مدار پرہیز گاری

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی بار گاہ میں عزت و فضیلت کا مدار نسب نہیں بلکہ پرہیز گاری ہے لہٰذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ دوسرے کے نسب پر طعن اور اپنے نسب پر فخر کرنے سے بچے اور تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرے تاکہ اللہ پاک کی بار گاہ میں اسے عزت و فضیلت نصیب ہو، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: مسلمان کے کسی نسب کو ذلیل جاننا یا انہیں کمین کہنا حرام ہے مسلمان شریف ہیں اگرچہ سیّد حضرات حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نسبت کی وجہ سے اشرف ہیں مگر انہیں بھی کسی مسلمان کو کمین کہنے کا کوئی حق نہیں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 25

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ الفلق	2	اذکار نماز: دعائے ماثور (رب اجعلنی)
3	تفسیر قرآن: عقلمند لوگوں کے کام	4	نماز کے احکام: نماز کے مفسدات
5	سنتیں و آداب: مریض کی عیادت کا ثواب	6	اصلاحِ اعمال: نماز درست نہ پڑھنے والوں کے بارے میں وعیدات

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ الفلق: آیت 1 تا 3﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعِد کا اجرا اور درست مخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مشق کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

[1] ...مراۃ المناجیح، 503/2

www.dawateislami.net

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾

تم فرماؤ: میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔ اس کی تمام مخلوق کے شر سے۔ اور سخت اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔

(2) اذکارِ نماز ﴿ دعائے ماثورہ (رب اجعلنی) ﴾

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿﴾

اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور میری دعا سن لے۔ اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہو گا۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿ عقل مند لوگوں کے کام ﴾

اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ (پ4، آلِ عمران: 191)

ترجمۂ کنز العرفان: جو کھڑے اور بیٹھے اور پہلوؤں کے بل لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں۔

تفسیر صراط الجنان جلد 2، صفحہ 138 پر ہے کہ یہاں عقلمند لوگوں کا بیان ہے کہ وہ ہیں کون؟ اور ان کے چند اہم کام بیان فرمائے گئے ہیں۔

﴿1﴾ ☜ عقلمند لوگ کھڑے، بیٹھے اور بستروں پر لیٹے ہر حال میں اللہ پاک کا ذکر کرتے ہیں۔ مولیٰ کریم کی یاد ہر وقت ان کے دلوں پر چھائی رہتی ہے۔

﴿2﴾ ☜ عقلمند لوگ کائنات میں غور و فکر کرتے ہیں، آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور کائنات کے دیگر عجائبات میں غور کرتے ہیں اور ان کا مقصد اللہ پاک کی عظمت و قدرت کا زیادہ سے زیادہ علم حاصِل کرنا ہے۔

www.dawateislami.net

﴿3﴾ کائنات میں غور و فکر کے بعد اللہ پاک کی عظمت ان پر ظاہر ہوتی ہے اور ان کے دل اللہ پاک کی عظمت کے سامنے جھک جاتے ہیں اور ان کی زبانیں اللہ پاک کی عظمت کے ترانے پڑھتی ہیں۔

﴿4﴾ اللہ پاک کی بارگاہ میں دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔

مذکورہ بالا تمام چیزیں مومنین کے اوصاف ہیں، ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہمارے اَسلاف اللہ پاک کی یاد میں بہت رَغبت رکھتے تھے، چنانچہ حضرت سری سقطی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت جرجانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس ستو دیکھے جس سے وہ بھوک مٹا لیتے تھے۔ میں نے کہا: آپ کھانا اور دوسری اشیا کیوں نہیں کھاتے؟ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: میں نے چبانے اور یہ ستو کھا کر گزارہ کرنے میں نوے تسبیحات کا فرق پایا ہے، لہٰذا چالیس سال سے میں نے روٹی نہیں چبائی تاکہ ان تسبیحات کا وقت ضائع نہ ہو۔

حضرت جنید بغدادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا معمول یہ تھا کہ آپ بازار جاتے اور اپنی دکان کھول کر اس کے آگے پردہ ڈال دیتے اور چار سو رکعت نفل ادا کر کے دکان بند کر کے گھر واپس آجاتے۔[1]

کائنات میں تَفَکُّر کی ضرورت

امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں "آسمان اپنے ستاروں، سورج، چاند، ان کی حرکت اور طلوع و غروب میں ان کی گردش کے ساتھ دیکھا جاتا ہے۔ زمین کا مشاہدہ اس کے پہاڑوں، نہروں، دریاؤں، حیوانات، نَباتات اور ان چیزوں کے ساتھ ہوتا ہے اور جو آسمان اور زمین کے درمیان ہیں جیسے بادل، بارش، برف، گرج چمک، ٹوٹنے والے ستارے اور تیز ہوائیں، یہ سب اللہ پاک کی وحدانیت کی گواہی دیتی ہیں اور اس کے جلال و کبریائی پر دلالت کرتی ہیں اور یہ ہی اللہ پاک کی وحدانیت پر دلالت کرنے والی نشانیاں اور علامات ہیں۔[2]

(4) نماز کے اَحکام ﴿نماز کے مفسدات﴾

﴿1﴾ بات کرنا۔[3]

1 ... مکاشفۃ القلوب، الباب الحادی عشر فی طاعۃ اللہ ومحبۃ رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم، 49

2 ... احیاء العلوم، کتاب التفکر، بیان کیفیۃ التفکر فی خلق اللہ تعالی، 175/5

3 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، 445/2-447

www.dawateislami.net

﴿2﴾ ☜ کسی کو سلام کرنا۔

﴿3﴾ ☜ سلام کا جواب دینا۔

﴿4﴾ ☜ چھینک کا جواب دینا (نماز میں خود کو چھینک آئے تو خاموش رہے) اگر **اَلْحَمْدُ لله** کہہ لیا تب بھی حرج نہیں اور اگر اس وقت حمد نہ کی تو فارغ ہو کر کہے۔ [1]

﴿5﴾ ☜ خوشخبری سن کر جواباً **اَلْحَمْدُ لِلّٰه** کہنا۔

﴿6﴾ ☜ بُری خبر یا کسی کی موت کی خبر سن کر **اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ** کہنا۔ [2]

﴿7﴾ ☜ اذان کا جواب دینا۔ [3]

﴿8﴾ ☜ **اللہ پاک** کا نام سن کر جواباً "**جَلَّ جَلَالُهٗ**" کہنا، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسمِ گرامی سن کر جواباً دُرُود شریف پڑھنا مثلاً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کہنا۔ [4]

﴿9﴾ ☜ درد یا مصیبت کی وجہ سے یہ الفاظ آہ، اُوہ، اُف، تُف، نکل گئے یا آواز سے رونے میں حرف پیدا ہو گئے نماز فاسِد ہو گئی۔ اگر رونے میں صرف آنسو نکلے آواز و حروف نہیں نکلے تو حرج نہیں۔ [5]

﴿10﴾ ☜ اگر اِمام کی خوش الحانی کے سبب، ارے، نَعم، ہاں، یہ الفاظ کہے نماز ٹوٹ گئی۔ خشوع و خضوع کے باعِث نکل گئے تو حرج نہیں۔ [6]

(5) سنتیں و آداب ﴿مریض کی عیادت کا ثواب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب ہمارا کوئی مسلمان بھائی بیمار ہو جائے تو ہمیں وقت نکال کر اُس اسلامی

1 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الاول، 109/1

2 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الاول، 110/1

3 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الاول، 111/1

4 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ... الخ، 460/2

5 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الاول، 112/1

6 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، 456/2

www.dawateislami.net

بھائی کی عیادت کے لئے ضرور جانا چاہیے کہ کسی مسلمان کی عیادت کرنا بھی بہت زیادہ اجر و ثواب کا باعِث ہے۔

حضرت عبد الرحمن بن عمرو اور **عبد اللّٰہ** بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ "جو اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کے لئے جاتا ہے **اللّٰہ** پاک اس پر پچھتر (75000) ہزار ملائکہ کے ذریعہ سایہ فرماتا ہے، وہ فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور وہ فارغ ہونے تک رحمت میں غوطہ زن رہتا ہے اور جب وہ اس کام سے فارغ ہو جاتا ہے تو **اللّٰہ** پاک اس کے لئے ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب لکھتا ہے اور جس نے مریض کی عیادت کی **اللّٰہ** پاک اس پر پچھتر (75000) ہزار ملائکہ کے ذریعے سایہ فرمائے گا اور گھر واپس آنے تک اس کے ہر قدم اٹھانے پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اس کے ہر قدم رکھنے پر اس کا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور ایک درجہ بلند کیا جائے گا، جب وہ مریض کے ساتھ بیٹھے گا تو رحمت اسے ڈھانپ لے گی اور اپنے گھر واپس آنے تک رحمت اسے ڈھانپے رکھے گی۔"[1]

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو ایک منادی آسمان سے ندا کرتا ہے، "خوش ہو جا کہ تیرا یہ چلنا مبارک ہے اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانا بنا لیا ہے۔"[2]

حضرتِ ابو سَعِیْد خُدْرِی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ "مریضوں کی عیادت کیا کرو اور جنازوں میں شرکت کیا کرو یہ تمہیں آخرت کی یاد دلاتے رہیں گے۔"[3]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿نماز درست نہ پڑھنے والوں کے بارے میں وعیدات﴾

(1)... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: اِنسان ساٹھ (60) برس تک نماز پڑھتا رہتا ہے لیکن اُس کی کوئی نماز بارگاہِ الٰہی میں مقبول

1... معجم اوسط، 222/3، حدیث: 4396

2... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی ثواب من عاد مریضا، ص234، حدیث: 1443

3... مسند امام احمد، حدیث طلق بن علی، 61/5، حدیث: 11481

www.dawateislami.net

نہیں ہوتی کیونکہ وہ شخص رُکوع اور سجدے پورے طور سے ادا نہیں کرتا۔ [1]

(2)... حضرت طَلْق بن علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: "**اللہ پاک** اُس بندے کی نماز کی طرف نظر نہیں فرماتا جو رُکوع و سجود (یعنی سجدے) میں اپنی پیٹھ سیدھی نہیں کرتا۔" [2]

(3)... حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ دوجہاں کے سردار، مکے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ہر نمازی کے دائیں بائیں (Right and Left) ایک ایک فرشتہ ہوتا ہے، اگر نمازی پورے طور پر نماز ادا کرتا ہے تو وہ دونوں فرشتے اُس کی نماز اوپر لے جاتے ہیں اور اگر ٹھیک طریقے سے ادا نہیں کرتا تو وہ اس کی نماز اُس کے منہ پر مار دیتے ہیں۔ [3]

(4)... حضرت علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ نامدار، دوجہاں کے سردار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے حالت رُکوع میں قِراءَت کرنے سے منع کیا اور ارشاد فرمایا: اے علی! نماز میں پشت (یعنی پیٹھ) سیدھی نہ کرنے والے کی مثال اُس حاملہ عورت کی طرح ہے کہ جب بچے کی پیدائش کا وقت قریب آئے تو حمل گرا دے، اب نہ تو وہ حاملہ رہے اور نہ ہی بچے والی۔ [4]

(5)... حضرت ابو قتادہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: "لوگوں میں بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرے۔" عرض کی گئی: "**یَارَسُوْلَ اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! نماز میں چوری کیسے ہوتی ہے؟" فرمایا: "(اس طرح کہ) رُکوع اور سجدے پورے نہ کرے۔" [5]

حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: معلوم ہوا اماں کے چور

[1]... الترغیب و الترھیب، کتاب الصلاۃ، باب الترھیب من عدم اتمام الرکوع والسجود... الخ، ص168، حدیث: 8

[2]... معجم کبیر، 407/4، حدیث: 8182

[3]... الترغیب و الترھیب، کتاب الصلاۃ، باب الترھیب من عدم اتمام الرکوع والسجود، ص170، حدیث: 15

[4]... مسند ابی یعلی، مسند علی بن ابی طالب، 115/1، حدیث: 315

[5]... مسند امام احمد، مسند الانصار، 311/9، حدیث: 23284

www.dawateislami.net

سے نماز کا چور بد تر (یعنی زیادہ برا) ہے، کیوں کہ مال کا چور اگر سزا بھی پاتا ہے تو (چوری کے مال سے) کچھ نہ کچھ نفع بھی اٹھالیتا ہے مگر نماز کا چور سزا پوری پائے گا، اس کے لئے نفع کی کوئی صورت نہیں۔ مال کا چور بندے کا حق مار تا ہے جبکہ نماز کا چور، **اللہ** پاک کا حق۔ یہ حالت اُن کی ہے جو نماز کو ناقص (خامیوں بھری) پڑھتے ہیں، اس سے وہ لوگ درسِ عبرت حاصل کریں جو سرے سے نماز پڑھتے ہی نہیں۔ [1]

نوٹ: رکوع و سجود میں پیٹھ سیدھی کرنے کا مطلب تعدیلِ ارکان یعنی رُکوع، سجود، قومہ اور جلسہ میں کم از کم ایک بار "**سُبْحٰنَ اللہ**" کہنے کی مقدار ٹھہرنا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 26

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ الفلق	2	اذکار نماز: دعائے ماثورہ (رَبَّنَآ اٰتِنَا)
3	تفسیر قرآن: ذکر کی اقسام و فضائل	4	نماز کے احکام: نماز کے مفسدات
5	سنتیں و آداب: عیادت کے فضائل و طریقہ	6	اصلاحِ اعمال: باجماعت نماز کی اہمیت

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ الفلق: آیت 1 تا 5﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اجرا و درست مخارج کے ساتھ پڑھنے کی مشق کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنزُالعرفان: **اللہ** کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾
وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

[1] ... مرآۃ المناجیح، 2/78 ملخصاً

www.dawateislami.net

تم فرماؤ: میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔ اس کی تمام مخلوق کے شر سے۔ اور سخت اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔

اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکیں مارتی ہیں۔ اور حَسَد والے کے شر سے جب وہ حَسَد کرے۔

(2) اذکارِ نماز ﴿دعائے ماثورہ﴾

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے اللہ !اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی دے۔ اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿ذِکر کی اقسام و فضائل﴾

فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِیْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ (پ2،البقرۃ:152)

ترجمۂ کنز العرفان: تو تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

تفسیر صراط الجنان جلد 1، صفحہ 275 پر ہے کہ کائنات کی سب سے بڑی نعمت حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکر کرنے کے بعد اب ذکرِ الٰہی اور نعمتِ الٰہی پر شکر کرنے کا فرمایا جارہا ہے۔

ذِکر کی اقسام

ذِکر تین طرح کا ہوتا ہے: (۱) زبانی۔ (2) قلبی۔ (3) اعضائے بدن کے ساتھ۔ زبانی ذِکر میں تسبیح و تقدیس، حمد و ثنا، توبہ و اِستغفار، خطبہ و دعا اور نیکی کی دعوت وغیرہ شامل ہیں۔ قلبی ذِکر میں اللہ پاک کی نعمتوں کو یاد کرنا، اس کی عظمت و کبریائی اور اس کی عظیم قدرت کے دلائل میں غور کرنا داخِل ہے نیز علما کا شرعی مسائل میں غور کرنا بھی اسی میں داخِل ہے۔ اعضائے بدن کے ذِکر سے مراد ہے کہ اپنے اعضا سے اللہ پاک کی نافرمانی نہ کی جائے بلکہ اعضا کو اِطاعتِ الٰہی کے کاموں میں استعمال کیا جائے۔ [1]

[1] ...تفسیر صاوی، البقرۃ، پ2، تحت الآیۃ:152، 122/1

www.dawateislami.net

ذِکر کے فضائل

کثیر احادیث میں اللہ پاک کا ذِکر کرنے کے فضائل بیان کئے گئے ہیں، ان میں سے 10 احادیث کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

﴿1﴾ ☜ اللہ کا ذِکر ایمانِ کامل کی نشانی ہے۔ (1)

﴿2﴾ ☜ ذِکْرُ اللہ دنیا و آخرت کی ہر بھلائی پانے کا ذریعہ ہے۔ (2)

﴿3﴾ ☜ ذِکرِ الٰہی عذابِ الٰہی سے نجات دلانے والا ہے۔ (3)

﴿4﴾ ☜ ذِکر کرنے والے قیامت کے دن بلند درجے میں ہوں گے۔ (4)

﴿5﴾ ☜ ذِکر کے حلقے جنت کی کیاریاں ہیں۔ (5)

﴿6﴾ ☜ ذِکر کرنے والوں کو فرشتے گھیر لیتے اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔ (6)

﴿7﴾ ☜ شب قدر میں اللہ کا ذِکر کرنے والے کو حضرت جبرئیل دعائیں دیتے ہیں۔ (7)

﴿8﴾ ☜ ذِکر کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا۔ (8)

﴿9﴾ ☜ اللہ کا ذِکر کرنے سے شیطان دل سے ہٹ جاتا ہے۔ (9)

﴿10﴾ ☜ اللہ کے ذِکر سے دل کی صفائی ہوتی ہے۔ (10)

---

1 ... صراط الجنان، پ2، البقرۃ، تحت الآیۃ:152، 275/1

2 ... مشکاۃ، کتاب الصلاۃ، باب القصد فی العمل، 245/1، حدیث: 1250

3 ... موطا امام مالك، کتاب القران، باب ماجاء فی ذکر اللہ تبارك و تعالی، ص123، حدیث: 501

4 ... شرح السنۃ، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ و مجالس الذکر، 298/3، حدیث: 1246

5 ... ترمذی، کتاب الدعوات، 85-باب، ص804، حدیث: 3510 ملخصًا

6 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی القوم یجلسون... الخ، ص778، حدیث: 3378

7 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، فی لیلۃ العید و یومھما، 343/3، حدیث: 3717

8 ... مسند امام احمد، مسند المکثرین من الصحابۃ، مسند ابی ھریرۃ، 56/3، حدیث: 7428

9 ... بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ قل اعوذ برب الناس، ص1289

10 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الدعوات، باب ذکر اللہ و القرب الیہ، الفصل الثالث، 427/1، حدیث: 2286

www.dawateislami.net

(4) نماز کے احکام ﴿نماز کے مُفْسِدات﴾

﴿1﴾ ☜ مریض کی زبان سے بے اختیار آہ!اُوہ نکلا نماز نہ ٹوٹی یوں ہی چھینک، جماہی، ڈکار وغیرہ میں جتنے حروف مجبوراً نکلتے ہیں معاف ہیں۔ [1]

﴿2﴾ ☜ پھونکنے میں اگر آواز نہ پیدا ہو تو وہ سانس کی مثل ہے اور نماز فاسِد نہیں ہوتی مگر قَصْداً (جان بوجھ کر) پُھونکنا مکروہ ہے اور اگر دو حروف پیدا ہوں جیسے اُف، تُف تو نماز فاسِد ہو گئی۔ [2]

﴿3﴾ ☜ کھانسی میں جب دو دو حروف ظاہر ہوں جیسے اَخ تو مفسِدِ نماز ہے ہاں اگر عذر یا صحیح مقصد ہو مثلاً طبیعت کا تقاضا ہو یا آواز صاف کرنے کے لیے ہو یا امام کو لقمہ دینا مقصود ہو یا کوئی آگے سے گزر رہا ہو اس کو مُتوجِّہ کرنا ہو اِن وُجُوہات کی بنا پر کھانسنے میں کوئی مُضایَقہ نہیں۔ [3]

﴿4﴾ ☜ مُصْحَف شریف (قرآن پاک) سے یا کسی کاغذ سے یا محراب وغیرہ میں لکھا ہوا دیکھ کر قرآن شریف پڑھنا (ہاں اگر اپنی یاد پر پڑھ رہا ہے اور قرآن پاک یا محراب پر صرف نظر ہے تو حرج نہیں، اگر کسی کاغذ وغیرہ پر آیات لکھی ہیں اسے دیکھا اور سمجھا مگر پڑھا نہیں اس میں بھی کوئی حرج نہیں)۔ [4]

﴿5﴾ ☜ اسلامی کتاب یا اسلامی مضمون دَورانِ نماز جان بوجھ کر دیکھنا اور اِرادتاً سمجھنا مکروہ ہے۔ [5]

﴿6﴾ ☜ عملِ کثیر نَماز کو فاسِد کر دیتا ہے جبکہ وہ عمل نماز کے اعمال میں سے بھی نہ ہو اور اِصلاح نماز کے لئے بھی نہ کیا گیا ہو۔ جس کام کے کرنے والے کو دُور سے دیکھنے سے ایسا لگے کہ یہ نماز میں نہیں ہے بلکہ اگر گمان بھی غالب ہو کہ نماز میں نہیں تب بھی عملِ کثیر ہے۔ اور اگر دور سے دیکھنے والے کو شک

1 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، 456/2

2 ...غنیۃ المتملی، کتاب الصلاۃ، فصل فیما یفسد الصلاۃ، ص451

3 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، 455/2

4 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، 463/2

5 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الاول، 112/1

www.dawateislami.net

وشبہ ہے کہ نماز میں ہے یا نہیں تو عملِ قلیل ہے اور نماز فاسِد نہ ہوئی۔ [1]

﴿7﴾ جیسے آج کل بعض ویڈیوز میں دیکھا جاتا ہے کہ بعض لوگ رکوع میں آتے جاتے بچوں کو اٹھاتے اتارتے ہیں۔ سجدے سے اٹھ کر قیام میں جاتے ہوئے پھر بچے کو اٹھانا اگر یہ عملِ کثیر کے ساتھ ہو یعنی دیکھنے والا کہے کہ یہ تو بچے کے ساتھ ہی کھیل رہا ہے نہ کہ نماز پڑھ رہا ہے تو نماز ٹوٹ گئی۔ اگر عملِ کثیر کے ساتھ نہ ہو تو نماز ہو گئی۔ اگر بچہ خود بخود لپٹ جائے اتر جائے۔ تو بھی نماز ہو جائے گی۔

﴿8﴾ دورانِ نماز کُرتا یا پاجامہ پہننا یا تہبند باندھنا۔ [2]

﴿9﴾ دورانِ نماز سَتر کُھل جانا اور اسی حالت میں کوئی رُکن ادا کرنا یا تین بار سُبْحٰنَ الله کہنے کی مقدار وَقْفہ گزر جانا۔ [3]

﴿10﴾ معمولی سا بھی کھانا یا پینا مثلاً تِل بغیر چبائے نگل لیا۔ یا قطرہ منہ میں گرا اور نگل لیا۔ [4]

(5) سنتیں و آداب ﴿عیادت کے فضائل و طریقہ﴾

حضرت اَنَس رَضِیَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا اور ثواب کی امید پر اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کی اسے جہنم سے ستر سال کے فاصلے تک دور کر دیا جائے گا۔ [5]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کسی مریض کی عیادت کے لئے جانا ہو تو مریض سے اپنے لئے دعا لازمی کروانی چاہیے کہ مریض کی دعا رد نہیں ہوتی چنانچہ حضرت ابن عباس رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ ہم بے کسوں کے مدد گار صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ مریض جب تک تندرست نہ ہو جائے اس کی

1 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، 464/2
2 ...غنیۃ المتملی، کتاب الصلاۃ، فصل فیما یفسد الصلاۃ، ص452
3 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، 467/2
4 ...درالمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ... الخ، مطلب المواضع التی لا یجب... الخ، 462/2
5 ...ابو داود، کتاب الجنائز، باب فی فضل العیادۃ، ص500، حدیث: 3097

www.dawateislami.net

کوئی دعا رد نہیں ہوتی۔ [1]

حضرت عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ احسن اخلاق کے پیکر نبی رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ "جب تم کسی مریض کے پاس آؤ تو اس سے اپنے لئے دعا کی درخواست کرو کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے۔" [2]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کسی مریض کی عیادت کو جائیں تو مریض کے لئے بھی دعا کریں ایک دعا حدیثِ مُبارَکہ میں تعلیم فرمائی گئی ہے ہو سکے تو یہ دعا ہی پڑھ لیں۔ حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت کا وقت قریب نہ آیا ہو اور سات مرتبہ یہ الفاظ کہے تو اللہ پاک اسے اس مرض سے شفا عطا فرمائے گا۔ **اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ** ترجمہ: میں عظمت والے، عرش عظیم کے مالک **اللہ پاک** سے تیرے لئے شفا کا سوال کرتا ہوں۔ [3]

حضرت **عبداللہ** بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ عیادت کی سنت یہ ہے کہ مریض کے پاس تھوڑی دیر بیٹھا جائے اور شور کم کیا جائے۔ [4]

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ بیمار کی عیادت بس اتنی دیر ہونی چاہیے جتنی دیر اونٹنی کو دو مرتبہ دوہنے کے درمیانی وقفے میں لگتی ہے۔ (یعنی تھوڑی سی دیر) اسی طرح سعید بن مُسَیَّب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا کہ افضل ترین عیادت وہ ہے جس میں بیمار پرسی کرنے والا جلدی اٹھ کر چلا جائے۔ [5]

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **اللہ پاک** اُس پر رحم فرمائے جو صبح کی نماز پڑھ کر **اللہ**

1 ...شعب الایمان، باب فی الصبر علی المصائب، 210/7، حدیث: 10029

2 ...ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی عیادۃ المریض، ص234، حدیث: 1441

3 ...ابو داود، کتاب الجنائز، باب الدعا للمریض عند العیادۃ، ص502، حدیث: 3106

4 ...مشکاۃ، کتاب الجنائز، باب عیادۃ المریض و ثواب المرض، 303/1، حدیث: 1589

5 ...شعب الایمان، باب فی عیادۃ المریض، 543/6، حدیث: 9221

www.dawateislami.net

کی رضا و خوشنودی اور آخرت کے (بہترین انجام اور ثواب) کے حصول کے لئے کسی مریض کی عیادت کرنے کے لئے جائے تو اللہ پاک اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتا ہے، ایک گناہ معاف فرما دیتا ہے اور جب وہ مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اجر و ثواب (کے سمندر) میں غرق ہو جاتا ہے۔ [1]

حضرت سلمان رَضِیَ اللہُ عَنْہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ اِرشاد نقل فرماتے ہیں: جس نے مریض کو وہ چیز کھلائی جس کی اُسے خواہش تھی، اللہ پاک اُسے جنّت کے پھل کھلائے گا۔ [2]

اے ہمارے پیارے اللہ پاک ہمیں عِیادَت کی سنّت پر بھی عمل کی توفیق عطا فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(6) اصلاحِ اعمال ﴿باجماعت نماز کی اہمیت﴾

شَیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، حضرت علّامہ مولانا محمد اِلیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب فیضانِ نماز میں لکھتے ہیں کہ علامہ سیّد محمود احمد رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہر عاقِل، بالغ، حُر (یعنی آزاد) اور قادِر (یعنی جو قدرَت رکھتا ہو) مسلمان (مرد) پر جماعت سے نماز پڑھنا واجِب ہے اور بِلا عذر (یعنی بغیر کسی مجبوری کے) ایک بار بھی جماعت چھوڑنے والا گنہگار ہے اور کئی بار ترک فسق ہے بلکہ ایک جماعت علما جن میں امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی شامل ہیں، وہ جماعت کو فرضِ عین قرار دیتے ہیں۔ اگر فرضِ عین نہ مانا جائے تو اس کے واجِب و ضَروری ہونے میں تو شبہ ہی نہیں ہے۔ حضور سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عُمومی عمل یہ ہی تھا کہ آپ فرض نمازیں باجماعت ادا فرماتے اِلَّا (یعنی مگر) یہ کہ کوئی مجبوری پیش آجاتی۔ [3]

حضرت ابو سعید خدرِی رَضِیَ اللہُ عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ پاک کے آخری رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: "جب بندہ باجماعت نماز پڑھے پھر اللہ پاک سے اپنی حاجت (یعنی ضرورت) کا سُوال

1 ...شعب الایمان، باب فی عیادۃ المریض، 533/6، حدیث: 9178

2 ...معجم کبیر، 569/3، حدیث: 5983

3 ...فیوض الباری، 297/3 بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

کرے تو اللہ پاک اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ حاجت پوری ہونے سے پہلے واپس لوٹ جائے۔"[1]

اے عاشقانِ نماز! بے شک حاجت پوری ہونے کیلئے صلوٰۃُ الحاجت پڑھنا اور دیگر اوراد و وظائف کرنا بہت اچھی بات ہے مگر جماعت سے فرض نماز ادا کرکے اپنی حاجت کیلئے دعا مانگنا یہ بہترین عمل ہے۔

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہے: مرد کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ، گھر میں اور بازار میں پڑھنے سے پچیس (25) دَرَجے زائد ہے۔[2]

صحابی ابنِ صحابی حضرت **عبدُاللہ** بن عمر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سے رِوایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: "نماز باجماعت تنہا پڑھنے سے ستائیس (27) دَرَجے بڑھ کر ہے۔"[3]

حضرت امامِ اَعظم اَبوحنیفہ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کے دونوں عظیم شاگرد حضرت اِمام اَبویوسُف رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه و حضرت اِمام محمد رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کے شاگردِ رشید حضرت محمد بن سَماعہ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه نے ایک سو تین (103) برس کی عمر پائی، آپ روزانہ دو سو (200) رَکْعَت نماز نفل پڑھا کرتے تھے۔[4] اور نمازِ باجماعت کے جذبے کا یہ عالم تھا کہ آپ فرماتے ہیں: مسلسل چالیس برس تک میری ایک مرتبہ کے علاوہ کبھی تکبیر اُولیٰ فوت نہیں ہوئی۔ میری والدہ کا اِنتقال جس دن ہوا اُس دن ایک وقت کی جماعت چھوٹ گئی تو میں نے اس خیال سے کہ جماعت کی نماز کا پچیس (25) گنا ثواب ملتا ہے وہی نماز میں نے اکیلے پچیس (25) مرتبہ پڑھی، پھر مجھے کچھ غنودگی (یعنی اُونگھ) آگئی تو کسی نے خواب میں آکر کہا: "پچیس نمازیں تو تم نے پڑھ لیں مگر فرشتوں کی آمین کا کیا کروگے؟"[5]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ...حلیۃ الاولیاء، مسعر بن کدام، 299/7، رقم: 10591

2 ...بخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، ص224، حدیث: 647

3 ...بخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، ص223، حدیث: 645

4 ...تاریخ بغداد، رقم 921، محمد بن سماعۃ، 404/2

5 ...تھذیب التھذیب، 581/4

www.dawateislami.net

سبق نمبر 27

موضوعات

1	مدنی قاعدہ:سورۃ اللھب	2	اذکار نماز: دعائے قنوت
3	تفسیر قرآن: توبہ کی برکات	4	نماز کے احکام: نماز کے مفسدات
5	سنتیں وآداب: انگوٹھی کے متعلق مدنی پھول	6	اصلاحِ اعمال: نماز کی برکات

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃُ اللَّھَب: آیت 1 تا 3﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعِد کا اجرا اور درست مخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مشق کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّؕ ﴿۱﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَؕ ﴿۲﴾
سَیَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍۚۖ ﴿۳﴾

ابولہب کے دونوں ہاتھ تباہ ہوجائیں اور وہ تباہ ہو ہی گیا۔ اس کا مال اور اس کی کمائی اس کے کچھ کام نہ آئی۔ اب وہ شعلوں والی آگ میں داخل ہو گا۔

(2) اذکارِ نماز ﴿دُعائے قُنوت﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ
وَ نَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ ط

اے اللہ پاک! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔ اور تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں۔

www.dawateislami.net

(3) تفسیرِ قرآن ﴿توبہ کی برکات﴾

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ۝۱۰ ترجمۂ کنزالعرفان: تو میں نے کہا: (اے لوگو!) اپنے رب سے معافی مانگو، بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ (پ29، النوح:10)

تفسیر صراط الجنان جلد 10، صفحہ 365 پر ہے کہ یہاں سے یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنی قوم کو ترغیب دلا کر بھی اللہ کریم کی بارگاہ میں کفر و شرک سے توبہ کرنے کی دعوت دی، چنانچہ اس آیت اور اس کے بعد والی دو آیات کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم لمبے عرصے تک آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جھٹلاتی رہی تو اللہ پاک نے اُن سے بارش روک دی اور چالیس سال تک ان کی عورتوں کو بانجھ کر دیا، ان کے مال ہلاک ہو گئے اور جانور مر گئے، جب ان کا یہ حال ہوا تو حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ان سے فرمایا: ”اے لوگو! تم اپنے رب کریم کے ساتھ کفر و شرک کرنے پر اس سے معافی مانگو اور اللہ پاک پر ایمان لا کر اس سے مغفرت طلب کرو تا کہ اللہ پاک تم پر اپنی رحمتوں کے دروازے کھول دے کیونکہ اللہ پاک کی اِطاعت اور عبادت میں مشغول ہونا خیر و برکت اور وسعتِ رزق کا سبب ہوتا ہے اور کفر سے دنیا بھی برباد ہو جاتی ہے، بیشک اللہ پاک اُسے بڑا معاف فرمانے والا ہے جو (سچے دل سے) اس کی بارگاہ میں رجوع کرے، اگر تم توبہ کر لو گے اور اللہ پاک کی وحدانیَّت کا اقرار کر کے صرف اسی کی عبادت کرو گے تو وہ تم پر موسلا دھار بارش بھیجے گا اور مال اور بیٹوں میں اضافے سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغات بنادے گا اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا تا کہ ان سے تم اپنے باغات اور کھیتیوں کو سیراب کرو۔[1]

اس سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں اِستغفار کرنے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرنے سے بے شمار دینی اور دُنْیَوی فوائد حاصِل ہوتے ہیں اِستغفار کرنے کے بارے میں ایک اور مقام پر اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

1 ...تفسیر طبری، پ29، نوح، تحت الآیۃ:10، 247/12

www.dawateislami.net

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ (پ5، النساء:110)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ پاک کو بخشنے والامہربان پائے گا۔

اور ارشاد فرمایا:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پ9، الانفال:33)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں جبکہ وہ بخشش مانگ رہے ہیں۔

اور ارشاد فرمایا:

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (پ11، ھود:3)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک بہت اچھا فائدہ دے گا۔

حضرت **عبداللہ** بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے، **رَسُولُ اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اِستِغفار کو اپنے لئے ضروری قرار دیا تو اللہ پاک اسے ہر غم اور تکلیف سے نجات دے گا اور اسے ایسی جگہ سے رِزْق عَطا فرمائے گا جہاں سے اسے وہم وگمان بھی نہ ہو گا۔ [1]

(4) نماز کے احکام ﴿نماز کے مُفْسِدات﴾

﴿1﴾ نماز شروع کرنے سے پہلے ہی کوئی چیز دانتوں میں موجود تھی اسے نگل لیا تو اگر وہ چنے کے برابر یا اس سے زیادہ تھی تو نَماز فاسِد ہو گئی اور اگر چنے سے کم تھی تو مکروہ۔ [2]

﴿2﴾ نماز سے قبل کوئی میٹھی چیز کھائی اب اس کے اَجزا منہ میں باقی نہیں صرف لُعابِ دہن میں کچھ اثر رہ

[1] ... ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الاستغفار، ص612، حدیث:3819

[2] ... فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ ومایکرہ فیہا، الفصل الاول، 113/1

www.dawateislami.net

گیا ہے اس کے نگلنے سے نماز فاسِد نہ ہو گی۔ [1]

﴿3﴾ ☜ منہ میں شکر وغیرہ ہو کہ گُھل کر حَلْق میں پہنچتی ہے نَماز فاسِد ہو گئی۔ [2]

﴿4﴾ ☜ دانتوں سے خون نکلا اگر تھوک غالِب ہے تو نگلنے سے نماز فاسِد نہ ہو گی۔ اور خون غالِب ہے تو نماز فاسِد ہو جائے گی۔ [3] (غلبہ کی علامت یہ ہے کہ حلق میں ذائقہ محسوس ہوا تو نماز فاسِد ہو گئی نماز توڑنے میں ذائقہ کا اور وُضو ٹوٹنے میں رنگ کا اعتبار ہے۔ وُضو اس وقت ٹوٹتا ہے جب تُھوک سُرخ ہو جائے) [4]

﴿5﴾ ☜ بغیر کسی عذر کے سینے کو سَمتِ قبلہ سے 45 دَرَجَہ یا اس سے زیادہ پھیرنا نماز کو توڑ دے گا، اگر کوئی عُذر ہے تو نماز نہیں ٹوٹے گی۔ جیسے وُضو ٹوٹ جانے کا گُمان ہوا اور منہ پھیرا ہی تھا کہ گُمان کا غَلَط ہونا ظاہر ہوا تو اگر مَسجِد سے خارج نہ ہُوا ہو تو نماز نہیں ٹوٹے گی۔ [5]

﴿6﴾ ☜ سانپ، بچھو کو مارنے سے نَماز نہیں ٹوٹتی جب کہ نہ 3 قدم چلنا پڑے نہ 3 ضرب کی حاجت ہو ورنہ نماز فاسِد ہو جائے گی۔ [6]

﴿7﴾ ☜ پے درپے تین بال اُکھیڑے یا تین جوئیں مارِیں یا ایک ہی جُوں کو تین بار مارا نماز جاتی رہی اور اگر پے درپے نہ ہو تو نماز فاسِد نہ ہوئی مگر مکروہ ہے۔ [7]

﴿8﴾ ☜ ایک رُکن (قیام، رکوع، سجدہ وغیرہ) میں 3 بار کُھجانے سے نماز فاسِد ہو جاتی ہے یعنی یوں کہ کُھجایا پھر ہاتھ ہٹالیا پھر کھجایا پھر ہٹالیا یہ دو بار ہوا اگر اب اسی طرح تیسری بار کیا تو نماز جاتی رہی۔ اگر ایک بار

1 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الاول، 113/1

2 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الاول، 113/1

3 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الاول، 113/1

4 ...بہار شریعت، 610/1، حصہ 3:

5 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا ص86

6 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الاول، 114/1

7 ...غنیۃ المتملی، مفسدات الصلاۃ، ص448

www.dawateislami.net

ہاتھ رکھ کر چند بار حَرَکت دی تو یہ ایک ہی مرتبہ کھجانا کہا جائے گا۔[1]

﴿9﴾ تکبیراتِ اِنتقالات میں اَللّٰہُ اَکبَر کے اَلِف کو دراز (لمبا) کیا یعنی آللّٰہُ یا آکبر کہا یا "ب" کے بعد الف بڑھایا "اَکبَار" کہا تو نماز فاسِد ہو گئی اور اگر تکبیرِ تحریمہ میں ایسا ہوا تو نماز شروع ہی نہ ہوئی۔[2]

﴿10﴾ قِراءَت یا اَذکارِ نماز میں ایسی غلطی جس سے معنٰی فاسِد ہو جائیں نماز فاسِد ہو جاتی ہے۔[3]

(5) سنتیں و آداب ﴿انگوٹھی کے متعلق مدنی پھول﴾

﴿1﴾ مرد کو سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔ سلطانِ دوجہان، رَحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے مَنع فرمایا۔[4]

﴿2﴾ (نابالغ) لڑکے کو سونے چاندی کا زَیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہو گا۔[5]

﴿3﴾ لوہے کی انگوٹھی جہنّمیوں کا زیور ہے۔[6]

﴿4﴾ مرد کیلئے وہی انگوٹھی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی صِرف ایک نگینے کی ہو اور اگر اُس میں (ایک سے زیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچِہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد کے لئے ناجائز ہے۔[7]

﴿5﴾ بِغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہی ہے۔

﴿6﴾ حروفِ مقطعات (مُ۔قَط۔ط۔عات) کی انگوٹھی پہننا جائز ہے مگر حروفِ مقطعات والی انگوٹھی بغیر وُضو پہننا اور چھونا یا مصافحہ کے وقت ہاتھ ملانے والے کا اس انگوٹھی کو بے وضو چھو جانا جائز نہیں۔

1 ...غنیۃ المتملی، مفسدات الصلاۃ، ص448

2 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ ویکرہ فیھا، مطلب: فی مشی الصلاۃ، 473/2

3 ...بہار شریعت، 614/1، حصہ:3

4 ...بخاری، کتاب اللباس، باب خواتیم الذھب، ص1475، حدیث:5863

5 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، 598/9

6 ...ترمذی، کتاب اللباس، باب ماجاء فی الخاتم الحدید، ص445، حدیث:1785 ماخوذًا

7 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، 897/9

www.dawateislami.net

﴿7﴾ اِسی طرح مردوں کے لئے ایک سے زیادہ (جائز والی) انگوٹھی پہننا یا (ایک یا زیادہ) چھلّے پہننا بھی ناجائز ہے کہ یہ (چھلّا) انگوٹھی نہیں۔ عورتیں چھلّے پہن سکتی ہیں۔[1]

﴿8﴾ چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگینے والی جس کا وَزن ساڑھے چار ماشے (یعنی چار گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، پہننا جائز ہے۔[2]

﴿9﴾ عیدَین میں انگوٹھی پہننا مُستَحَب ہے۔[3]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿نماز کی برکات﴾

نماز کی نقل کرنے والے ڈاکو گرفتاری سے بچ گئے

کہا جاتا ہے: ایک مرتبہ ڈاکوؤں کی ایک ٹیم کسی مال دار آدمی کے مکان میں ڈاکہ ڈالنے کی غرض سے جا گھسی، اِتفاقاً مال دار آدمی کی آنکھ کھل گئی، اُس نے شور مچا دیا، اَہلِ محلہ جاگ پڑے اور ڈاکو گھبرا کر بھاگ پڑے، محلے والوں نے اُن کا پیچھا کیا، ڈاکو آگے آگے بھاگ رہے تھے اور پیچھے پیچھے لوگ آرہے تھے۔ راستے میں ڈاکوؤں کو ایک مسجِد نظر آئی، فوراً مسجد میں داخل ہوگئے، اور جھوٹ موٹ نماز پڑھنے لگے! لوگ بھی اُن کو تلاش کرتے ہوئے مسجد تک آئے، دیکھا کہ چند آدمی نماز میں مصروف ہیں، اِن کے علاوہ مسجد میں کوئی نہیں، کہنے لگے کہ اَفسوس! ڈاکو کہیں نکل گئے۔ چنانچہ وہ لوگ ناکام واپس لوٹ گئے۔ یہ دیکھ کر ڈاکوؤں کا سردار اپنے ڈاکو ساتھیوں سے بولا: اگر آج ہم جھوٹ موٹ نماز کی صورت نہ بناتے تو ضرور پکڑ لئے جاتے، صرف جھوٹ موٹ نماز کی صورت اِختیار کرنے کی یہ بَرَکت ہے کہ ہم ذِلّت و رُسوائی سے بچ گئے، اگر ہم حقیقت میں نماز کو دُرُست طور پر اپنا لیں تو اللہ پاک ہمیں دوزخ کی مصیبت سے بھی بچالے گا، اِس لئے میں تو آج سے لوٹ مار سے توبہ کرتا ہوں اور اللہ پاک کی نافرمانی کی عادَت چھوڑتا ہوں۔ اُس کے ساتھی کہنے لگے: اے ہمارے سَردار! جب آپ نے توبہ کرلی تو پھر ہم بھی کیوں پیچھے رہیں! ہم بھی آپ کے ساتھ توبہ میں شریک ہو جاتے

1 ... بہارِ شریعت، 428/3، حصہ: 16

2 ... دُرِّمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، 896/9

3 ... فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع عشر فی صلاۃ العیدین، 165/1

www.dawateislami.net

ہیں۔ چنانچہ تمام ڈاکوؤں نے سچّے دِل سے توبہ کی، اور اُن کا شمار پرہیز گار لوگوں میں ہونے لگا۔[1]

عاشِقِ مجازی کی عجیب حکایت

"نماز بُرائیوں سے بچاتی ہے" کے بارے میں حضرت عبد الرحمن صَفّوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک عجیب و غریب حِکایت بیان فرماتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے، ایک شخص کسی عورت پر عاشِق ہو گیا آخر کار ہمّت کرکے اُس نے ایک خط میں اس عورت پر اپنے عشق کا اِظہار کر دیا۔ وہ خاتون نہایت شریف خاندان سے تعلق رکھتی تھی، خط پا کر پریشان ہو گئی چونکہ شادی شدہ بھی تھی، کچھ سوچ سمجھ کر وہ خط اپنے شوہر کی خدمت میں پیش کر دیا۔ اُس کا شوہر ایک مسجد کا امام تھا اور نہایت پرہیز گار ہونے کے ساتھ ساتھ کافی سمجھدار بھی تھا، اُسے اپنی زَوجہ پر پورا اِعتماد (یعنی بھروسا) تھا۔ لہٰذا اُس خط کے جواب میں اپنی زوجہ ہی کی معرفت اُس نے یہ جواب دِلوایا کہ "فلاں مسجد میں فلاں اِمام کے پیچھے بلاناغہ چالیس (40) دن پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرو، پھر آگے دیکھا جائے گا۔" اُس "عاشق" نے پابندی سے نمازِ باجماعت شروع کر دی۔ جوں جوں دِن گزرتے گئے نماز کی برکتیں اُس پر ظاہر ہوتی چلی گئیں۔ جب چالیس (40) دن گزر گئے تو اُس کے دل کی دُنیا ہی بدل چکی تھی چنانچہ اس نے یہ پیغام بھیج دیا: (محترمہ! نماز کی بَرَکت سے میری آنکھ کھل گئی ہے، میں مَعَاذَ اللہ حرام کاری کے خواب دیکھتا تھا لیکن اللہ کریم کا کروڑہا کروڑ شکر کہ اُس نے مجھے تیری محبت سے چھٹکارا عنایت فرمادیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ) میں نے اپنی بدنیّتی سے توبہ کر لی ہے اور تجھ سے بھی معافی کا طلب گار ہوں۔ جب اُس نیک خاتون نے اپنے شوہر کو یہ پیغام سنایا تو اُس کی زبان سے بے ساختہ (یعنی ایک دم) یہ جاری ہو گیا: **صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ فِیْ قَوْلِہٖ** (یعنی ربِّ عظیم نے اپنے اس اِرشاد میں بالکل سچ فرمایا):

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ ترجَمۂ کنزالعرفان: بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔[2] (پ21، العنکبوت: 45)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... فیضان نماز، ص46

2 ... نزھۃ المجالس، 1/133

www.dawateislami.net

سبق نمبر 28

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ اللھب	2	اذکار نماز: دعائے قنوت
3	تفسیر قرآن: توبہ کے فضائل	4	نماز کے احکام: نماز کے مکروہات تحریمیہ
5	سنتیں و آداب: انگوٹھی کے متعلق مدنی پھول	6	اصلاحِ اعمال: نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ اللَّھَب: آیت 1 تا 5﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعِد کا اجرا اور درست مخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مشق کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنزُالعرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ؕ﴿۱﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَ ؕ﴿۲﴾ سَیَصْلٰى نَارًا
ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ﴿۳﴾ وَّ امْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۠﴿۵﴾

ابولہب کے دونوں ہاتھ تباہ ہو جائیں اور وہ تباہ ہو ہی گیا۔ اس کا مال اور اس کی کمائی اس کے کچھ کام نہ آئی۔ اب وہ شعلوں والی آگ میں داخِل ہو گا۔ اور اس کی بیوی لکڑیوں کا گٹھا اٹھانے والی ہے۔ اس کے گلے میں کھجور کی چھال کی رسی ہے۔

(2) اذکارِ نماز ﴿دُعائے قُنوت﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ ط وَ نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ

www.dawateislami.net

اے اللہ پاک! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں۔ تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ پاک! ہم تیری ہی عِبَادَت کرتے اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿توبہ کے فضائل﴾

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ (پ28، التحریم: 8) ترجمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جس کے بعد گناہ کی طرف لوٹنا نہ ہو۔

تفسیر صراط الجنان جلد 10، صفحہ 225 پر ہے یعنی اے ایمان والو! اللہ کریم کی بارگاہ میں ایسی سچی توبہ کرو جس کا اثر توبہ کرنے والے کے اَعمال میں ظاہر ہو اور اس کی زندگی عبادات اور نیک کاموں سے بھر جائے اور وہ گناہوں سے بچتا رہے۔ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے اور دوسرے اَصحاب نے فرمایا: ”توبۂ نصوح یہ ہے کہ توبہ کے بعد آدمی پھر گناہ کی طرف نہ لوٹے جیسا کہ نکلا ہوا دودھ پھر تھن میں واپس نہیں ہوتا۔“ [1]

فی زمانہ حالات ایسے پُرفتن ہیں کہ گناہ کا اِرتکاب کرنا بے حد آسان جبکہ گناہ سے بچنا بے حد دشوار اور نیکی کرنا بہت مشکل ہو چکا ہے، لہٰذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ گناہوں سے بچنے اور نیک کام کرنے کی بھرپور کوشش کرے اور جو گناہ اس سے سرزد ہو چکے ہیں ان سے سچی توبہ کرے کیونکہ سچی توبہ ایسی چیز ہے جو انسان کے نامۂ اعمال سے اس کے گناہ مٹا دیتی ہے، چُنانچہ اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۙ﴿۲۵﴾ (پ25، الشوریٰ: 25) ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

حضرت عبداللہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد

[1] ... تفسیر خازن، پ28، التحریم، تحت الآیۃ: 8، 4/317

www.dawateislami.net

فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے وہ شخص جس کا کوئی گناہ نہ ہو۔ [1] اور حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت ہے، رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اللہ کریم اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اس کے گناہ بُھلا دیتا ہے، اس کے اَعضا کو بھی بھلا دیتا ہے اور اس کے زمین پر نشانات بھی مٹاڈالتا ہے یہاں تک کہ جب وہ قیامت کے دن اللہ پاک سے ملے گا تو اس کے گناہ پر کوئی گواہ نہ ہوگا۔ [2]

اللہ پاک ہمیں سابقہ گناہوں سے سچی توبہ کرنے اور آئندہ گناہوں سے بچتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(4) نماز کے احکام ﴿نماز کے مکروہاتِ تحریمیہ﴾

﴿1﴾ ☜ داڑھی، لباس یا بدن سے کھیلنا۔ [3]

﴿2﴾ ☜ کپڑا سمیٹنا جیسا کہ آج کل بعض لوگ سجدے میں جاتے وقت پاجامہ (شلوار) وغیرہ آگے یا پیچھے سے اُٹھا لیتے ہیں۔ [4]

﴿3﴾ ☜ سَدَل یعنی کپڑا لٹکانا، مثلاً سَر یا کندھے پر اِس طرح سے چادر یا رُومال وغیرہ ڈالنا کہ دونوں کَنارے لٹکتے ہوں ہاں اگر ایک کَنارا دوسرے کندھے پر ڈال دیا اور دُوسرا لٹک رہا ہے تو حرج نہیں۔ [5]

﴿4﴾ ☜ آج کل بعض لوگ ایک کندھے پر اِس طرح رومال رکھتے ہیں کہ اس کا ایک سِرا پیٹ پر لٹک رہا ہوتا ہے اور دوسرا پیٹھ پر۔ اس طرح نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی ہے۔ [6]

---

1 ... ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب ذکر التوبۃ، ص689، حدیث: 4250

2 ... الترغیب والترھیب، کتاب التوبۃ والزھد، الترغیب فی التوبۃ والمبادرۃ... الخ، ص987، حدیث: 17

3 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الثانی، 117/1

4 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الثانی، 117/1

5 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ... الخ، مطلب فی الکراھیۃ... الخ، 488/2-489

6 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ... الخ، مطلب فی الکراھیۃ... الخ، 488/2

www.dawateislami.net

﴿5﴾ دونوں آستینوں میں سے اگر ایک آستین بھی آدھی کلائی سے زِیادہ چڑھی ہوئی ہو تو نماز مکروہِ تحریمی ہو گی۔[1]

﴿6﴾ پیشاب، پاخانہ یا رِیح کی شدت ہونا۔ نماز شروع کرنے سے پہلے وقت ہو تو اس حالت میں نماز شروع کرنا گناہ ہے۔ اگر ایسا ہے کہ فَراغت اور وُضو کے بعد نماز کا وقت ختم ہو جائے گا تو نماز پڑھ لے۔ اور اگر نماز کے دوران یہ حالت پیش ہوئی اور وقت بھی اتنا ہے کہ وضو کر کے نماز دوبارہ پڑھ سکتا ہے تو نماز توڑنا واجِب ہے اگر اسی حالت میں پڑھی تو گناہگار ہوں گے۔[2]

﴿7﴾ دورانِ نماز کنکریاں ہٹانا مکروہِ تحریمی ہے۔[3]

﴿8﴾ اگر بغیر ہٹائے سجدہ نہ ہوتا ہو تو ہٹانا واجِب ہے۔[4]

﴿9﴾ نماز میں انگلیاں چٹخانا۔[5]

(5) سنتیں و آداب ﴿انگوٹھی پہننے کی سنّتیں و آداب﴾

﴿1﴾ انگوٹھی اُنھیں کے لئے سنت ہے جن کو مُہر کرنے (یعنی اِسٹامپ Stamp لگانے) کی حاجت ہوتی ہے، جیسے سلطان و قاضی اور وہ عُلَماجو فتوے پر (انگوٹھی سے) مُہر کرتے (یعنی اِسٹامپ لگاتے) ہیں، ان کے علاوہ دوسروں کے لئے جن کو مُہر کرنے کی حاجت نہ ہو سنت نہیں البتہ پہننا جائز ہے۔[6] فِی زمانہ انگوٹھی سے مُہر کرنے کا عرف (یعنی معمول ورَواج) نہیں رہا، بلکہ اس کام کے لئے "اِسٹامپ" بنوائی جاتی ہے، لہٰذا جن کو مُہر نہ لگانی ہو اُن قاضی وغیرہ کے لئے بھی انگوٹھی پہننا سنت نہ رہا۔[7]

1 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ... الخ، مطلب فی الکراھیۃ... الخ، 490/2

2 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ... الخ، مطلب فی الخشوع، 490/2

3 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ... الخ، مطلب فی الکراھیۃ... الخ، 493/2

4 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ... الخ، مطلب فی الکراھیۃ... الخ، 493/2

5 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، اذا تردد الحکم... الخ، 493/2

6 ... فتاوی ہندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب العاشر فی استعمال الذھب والفضۃ، 335/5

7 ... 163 مدنی پھول، ص31

www.dawateislami.net

﴿2﴾ ☜مرد کو چاہیے کہ انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی جانب اور عورت نگینہ ہاتھ کی پُشت(یعنی ہاتھ کی پیٹھ) کی طرف رکھے۔ ①

﴿3﴾ ☜چاندی کا چھلّا خاص لباسِ زَنان (یعنی عورَتوں کا پہناوا) ہے مردوں کو مکروہِ(تحریمی، ناجائز و گناہ ہے)۔ ②

﴿4﴾ ☜عورَت سونے چاندی کی جتنی چاہے انگوٹھیاں اور چھلّے پہن سکتی ہے، اِس میں وزن اور نگینے کی تعداد کی کوئی قید نہیں۔ ③

﴿5﴾ ☜لوہے کی انگوٹھی پر چاندی کا خول چڑھا دیا کہ لوہا بالکل نہ دکھائی دیتا ہو، اس انگوٹھی کے پہننے کی (مرد عورت کسی کو بھی) مُمانَعَت نہیں۔ ④

﴿6﴾ ☜دونوں میں سے کسی بھی ایک ہاتھ میں انگوٹھی پہن سکتے ہیں اور چھنگلیا یعنی سب سے چھوٹی اُنگلی میں پہنی جائے۔ ⑤

﴿7﴾ ☜ مَنّت کا یا دَم کیا ہوا دھات(Metal) کا کڑا بھی مرد کو پہننا ناجائز و گناہ ہے۔

﴿8﴾ ☜اسی طرح مدینہ منوّرہ یا اجمیر شریف کے چاندی یا کسی بھی دھات کے چھلّے اور اسٹیل کی انگوٹھی بھی جائز نہیں۔

﴿9﴾ ☜بواسیر و دیگر بیماریوں کے لئے دم کئے ہوئے چاندی یا کسی بھی دھات کے چھلّے بھی مردوں کے لئے جائز نہیں۔ اگر کسی اسلامی بھائی نے دھات کا کڑا یا دھات کا چھلّا، ناجائز انگوٹھی، یا دھات کی زنجیر (Bracelet Chain) پہنی ہے تو ابھی اُتار کر توبہ کر لیجئے اور آئندہ نہ پہننے کا عہد کیجئے۔ ⑥

---

1 ...163 مدنی پھول، ص31

2 ...فتاویٰ رضویہ، 130/22

3 ...163 مدنی پھول، ص31

4 ...فتاوی هندیہ، کتاب الکراهیة، الباب العاشر فی إستعمال الذهب و الفضة، 335/5

5 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر و الاباحة، فصل فی اللبس، 596/9

6 ...163 مدنی پھول، ص31

www.dawateislami.net

اے ہمارے پیارے **اللہ** پاک ہمیں اپنے مدنی حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں پر بھی عمل کی توفیق عطا فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(6) اصلاحِ اعمال ﴿نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں﴾

تابعی بزرگ حضرت حارِث رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ایک دن تشریف فرما تھے اور ہم بھی بیٹھے تھے کہ مؤذِّن صاحِب آ گئے، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے پانی منگوا کر وُضو کیا، پھر فرمایا کہ میں نے تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اِسی طرح وُضو کرتے دیکھا ہے اور میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا کہ جو شخص میرے اِس وُضو کی طرح وُضو کرے پھر وہ ظہر کی نماز پڑھ لے تو **اللہ** پاک اس کے گناہوں کو مُعاف فرمادیتا ہے یعنی وہ گناہ جو فَجْر کی نماز اور اس ظہر کی نماز کے درمیان ہوئے ہوں، پھر جب عَصْر کی نماز پڑھتا ہے تو ظہر و عصر کے مابین (یعنی بیچ) کے گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے، پھر جب مَغْرِب کی نماز پڑھتا ہے تو عَصْر و مَغْرِب کے درمیان کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے، پھر عشا کی نماز پڑھتا ہے تو اس کے اور مَغْرِب کے درمیان کے گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے، پھر ہو سکتا ہے کہ رات بھر وہ لیٹ کر ہی گزار دے اور پھر جب اٹھ کر وُضو کرے اور فَجْر کی نماز پڑھے تو عشا و فَجْر کے درمیان کے گناہوں کی بخشش ہو جاتی ہے اور یہی وہ نیکیاں ہیں جو بُرائیوں کو دُور کر دیتی ہیں۔ [1]

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: سرکارِ دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: اگر تم میں سے کسی کے صحن میں نہر ہو، وہ اس میں ہر روز پانچ بار غسل کرے تو کیا اُس پر کچھ میل رہ جائے گا؟ لوگوں نے عرض کیا: جی نہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”نماز گناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے جیسا کہ پانی مَیل کو دھوتا ہے۔“ [2]

حضرت عیسیٰ رُوحُ **اللہ** عَلَیْہِ السَّلَام ایک بار سمندر کے کنارے کنارے تشریف لئے جا رہے تھے۔ آپ

1... الاحادیث المختارۃ، مسند عثمان بن عفان، 1/441، حدیث: 317

2... ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الکحل بالاثمد، ص566، حدیث: 3497

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک پَرِندہ دیکھا جو کہ سمندر کے کیچڑ میں لوٹ پوٹ ہورہا تھا اور اس سبب سے اس کا بدن میلا ہوگیا۔ پھر وہ وہاں سے نکل کر سمندر میں نہانے لگا جس سے وہ پھر صاف ہوگیا، یہی عمل اُس نے پانچ مرتبہ کیا۔ حضرت عیسیٰ رُوح اللّٰہ عَلَیْہِ السَّلَام کو اِس کام سے تعجب ہوا، حضرت جبرائیل (عَلَیْہِ السَّلَام) نے آپ کو حیرت زدہ دیکھ کر کہا: یہ جو آپ کو دِکھایا گیا ہے یہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمت کے نمازیوں کی مثال اور یہ کیچڑ اُن کے گناہوں کی مثال اور سمندر میں نہانا پانچ نمازوں کی مثال ہے۔[1]

یعنی جس طرح یہ کیچڑ میں لوٹا اور نہا کر پاک وصاف ہوگیا اِسی طرح حضرت مُحمّد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت کے گُناہ گار اِن پانچ نمازوں کی وجہ سے اپنے گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں گے۔

اے عاشقانِ نماز! ہماری کِس قدر خوش قسمتی ہے کہ اللّٰہ کریم نے ہم پر نماز فرض فرمائی اور بہت سارا ثواب عطا کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی احسان فرمایا کہ وہ نماز کی برکت سے ہمارے گناہ بھی مُعاف فرمادیا کرتا ہے۔ اللّٰہ پاک کی رحمت کے اِس خزانے کو جو نہ لوٹے وہ کس قدر محروم وبدنصیب ہے۔ یہ یاد رہے کہ نمازوں سے جہاں جہاں گناہ مُعاف ہونے کا تذکرہ ہے اس سے مراد صغیرہ (یعنی چھوٹے) گناہ ہیں، کبیرہ (یعنی بڑے) گناہ توبہ سے مُعاف ہوتے ہیں۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 29

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ النصر	2	اذکارِ نماز: دعائے قُنوت
3	تفسیر قرآن: کامل ایمان والوں کے اوصاف	4	نَماز کے احکام: نماز کے مکروہاتِ تحریمیہ
5	سنّتیں وآداب: جسم سے غیر ضروی بال کو	6	اصلاحِ اعمال: سچی توبہ اور اس کی شرائط

1 ... نزھۃ المجالس، 139/1

2 ... فیضان نماز، ص73

www.dawateislami.net

	صاف کرنے سے متعلق سنتیں و آداب		

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ النصر: آیت 1 تا 2﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اِجرا و دُرُست مَخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مَشق کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے گی۔ اور تم لوگوں کو دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخِل ہو رہے ہیں۔

(2) اَذکارِ نماز ﴿دُعائے قُنوت﴾

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ ط وَ نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَیْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۞

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر اِیمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ ! ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خِدمَت کے لئے حاضِر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

www.dawateislami.net

(3) تفسیرِ قرآن ﴿کامِل ایمان والوں کے اوصاف﴾

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾

ترجمۂ کنز العرفان: ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان کے ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ (پ9، الانفال: 2)

تفسیر صراط الجنان جلد 3، صفحہ 519 پر ہے کہ اس سے پہلی آیت میں اللہ پاک نے ایمان کی شرط کے ساتھ اپنی اور اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت کا حکم دیا کیونکہ کامِل ایمان، کامِل اِطاعت کے ساتھ ہی پایا جاتا ہے۔ جبکہ اس آیت میں اللہ پاک نے کامِل ایمان والوں کے تین اوصاف بیان فرمائے ہیں۔ [1]

کامِل ایمان والوں کے تین اوصاف

اس آیت میں اپنے ایمان میں سچے اور کامل لوگوں کا پہلا وصف یہ بیان ہوا کہ جب اللہ پاک کو یاد کیا جائے تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں۔ اللہ پاک کا خوف دو طرح کا ہوتا ہے: (1) عذاب کے خوف سے گناہوں کو ترک کر دینا۔ (2) اللہ پاک کے جلال، اس کی عظمت اور اس کی بے نیازی سے ڈرنا۔

پہلی قسم کا خوف عام مسلمانوں میں سے پرہیز گاروں کو ہوتا ہے۔ دوسری قسم کا خوف اَنْبِیا و مُرسَلین، اولیائے کاملین اور مُقَرَّب فرشتوں کو ہوتا ہے اور جس کا اللہ پاک سے جتنا زیادہ قُرب ہوتا ہے اسے اتنا ہی زیادہ خوف ہوتا ہے۔ [2] جیسا کہ اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا سے روایت ہے، سرکارِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”میں تم سب سے زیادہ اللہ پاک سے ڈرنے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ اللہ پاک کی مَعْرِفَت رکھنے والا ہوں۔ [3]

1 ...تفسیر خازن، پ9، الانفال، تحت الآیۃ: 2، 290/2

2 ...تفسیر کبیر، پ9، الانفال، تحت الآیۃ: 2، 450/5 ملتقطاً

3 ...بخاری، کتاب الایمان، باب قول النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم: انا اعلمکم باللہ، 18/1، حدیث: 20

www.dawateislami.net

خوفِ خدا سے متعلق آثار

حضرت حسن رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے ایک مرتبہ دَرَخْت پر پرندے کو بیٹھے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اے پرندے! تیرے لئے کتنی بھلائی ہے کہ تو پھل کھاتا اور دَرَخْت پر بیٹھتا ہے کاش! میں بھی ایک پھل ہوتا جسے پرندے کھا لیتے۔ [1]

حضرت عبد اللّٰہ بن عامر بن ربیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں "میں نے حضرت عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو دیکھا کہ آپ نے زمین سے ایک تنکا اٹھا کر فرمایا: کاش! میں ایک تنکا ہوتا۔ کاش! میں کچھ بھی نہ ہوتا۔ کاش! میں پیدا نہ ہوا ہوتا۔ کاش! میں بھولا بسرا یعنی ایسا شخص جس کو کوئی نہ جانتا ہوتا۔ [2]

حضرت عبد اللّٰہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، سرکارِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس مومن بندے کی آنکھ سے اللّٰہ پاک کے خوف سے آنسو نکلے، خواہ وہ مچھر کے سر جتنا ہو، پھر وہ آنسو رخسار کے سامنے کے حصے کو مَس کرے تو اللّٰہ پاک اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتا ہے۔ [3]

(4) نماز کے احکام ﴿نماز کے مکروہاتِ تحریمیہ﴾

﴿1﴾ ☜ نَماز کے دوران آسمان کی طرف دیکھنا۔ [4]

﴿2﴾ ☜ دھر اُدھر مُنہ پھیر کر دیکھنا چاہے مُنہ تھوڑا پھرا ہو یا زیادہ۔ منہ پھیرے بغیر صرف آنکھیں پھرا کر اِدھر اُدھر بلاضرورت دیکھنا مکروہِ تنزیہی ہے اور ضرورتاً ہو تو حَرَج نہیں۔ [5]

﴿3﴾ ☜ مَرْد کا سَجدے میں کلائیاں بِچھانا۔ [6]

---

1 ... الزھد لابن مبارک، باب تعظیم ذکر اللّٰہ عزّوجل، ص106، رقم: 240

2 ... الزھد لابن مبارک، باب تعظیم ذکر اللّٰہ عزّوجل، ص105، رقم: 234

3 ... ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب الحزن و البکاء، ص681، حدیث: 4197

4 ... بہار شریعت، 626/1، حصہ: 3

5 ... بہار شریعت، 626/1، حصہ: 3

6 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ... إلخ، مطلب اذا تردد الحکم... الخ، 496/2

www.dawateislami.net

﴿4﴾ کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا۔ ایک شخص بیٹھا ہے دوسرا اس کے چہرے کی طرف رُخ کر کے نماز شروع کر دے یہ نماز شروع کرنے والا گناہ گار ہے اور اس پر ہی کراہت آئی ورنہ چہرہ کرنے والے پر گناہ و کراہت ہے۔[1]

﴿5﴾ نماز میں ناک اور مُنہ چُھپانا۔[2]

﴿6﴾ قَصْدًا جماہی لینا۔[3]

﴿7﴾ بلاضرورت کھنکارنا (یعنی بلغم وغیرہ) نکالنا۔[4]

﴿8﴾ اُلٹا قرآن مجید پڑھنا۔[5] (مثلاً پہلی رکعت میں "سورۃ الاخلاص" دوسری میں "سورۃ الکافرون")

(5) سنتیں و آداب ﴿غیر ضروری بال صاف کرنے سے متعلق سنتیں و آداب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے سرکار، مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صفائی کو بے حد پسند فرماتے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "**اَلطُّھُوْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ**" یعنی صفائی آدھا ایمان ہے۔[6] چنانچہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے ظاہر و باطن دونوں کی صفائی کا خیال رکھے۔ ظاہِر کی صفائی کا جہاں تک تعلق ہے تو وہ یہ ہے کہ اپنا جسم اور لباس وغیرہ نجاست سے پاک رکھنے کے ساتھ ساتھ میل کچیل وغیرہ سے بھی صاف رکھنا چاہیے۔ نیز اپنے سر اور داڑھی کے بالوں کو بھی دُرُست رکھیں۔ بغل و زیرِ ناف کے بال بھی صاف کرتے رہنا چاہیے۔

﴿1﴾ چالیس دن کے اندر اندر ان کاموں کو ضرور کرلیں، مونچھیں اور ناخن تراشنا، بغل کے بال اکھاڑنا اور

1 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ... إلخ، مطلب اذا تردد الحکم... الخ، 496/2

2 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ ومایکرہ، الفصل الثانی، 118/1

3 ... مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ، فصل فی مکروھات الصلاۃ، ص79

4 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ ومایکرہ، الفصل الثانی، 118/1

5 ... بہار شریعت، 626/1، حصہ: 3

6 ... ترمذی، کتاب الدعوات، 89-باب، ص806، حدیث: 3519

www.dawateislami.net

موئے زیرِ ناف مُونڈنا۔ حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں مونچھیں اور ناخن ترشوانے اور بغل کے بال اکھاڑنے اور موئے زیرِ ناف مُونڈنے میں ہمارے لئے یہ وقت مُقرّر کیا گیا ہے کہ چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔ ①

﴿2﴾ ہفتہ میں ایک بار نہانا اور بدن کو صاف ستھرا رکھنا اور موئے زیرِ ناف دور کرنا مُستَحَب ہے۔ پندرہویں روز کرنا بھی جائز ہے اور چالیس روز سے زیادہ گزار دینا مکروہ و ممنوع ہے۔ ②

﴿3﴾ بغل کے بالوں کا اُکھاڑنا سنت ہے اور مونڈنا بھی جائز ہے۔ ③

﴿4﴾ ناک کے بال نہ اُکھاڑیں کہ اس سے مرض آکلہ پیدا ہو جانے کا خوف ہے۔ ④

﴿5﴾ گردن کے بال مونڈنا مکروہ ہے۔ ⑤ یعنی جب کہ سر کے بال نہ مونڈائیں صرف گردن ہی کے مونڈائیں۔ ہاں اگر پورے سر کے بال مونڈائیں تو اس کے ساتھ گردن کے بھی مونڈا دیں۔ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حجامت کے سوا گردن کے بال مونڈانے سے منع فرمایا۔ ⑥

﴿6﴾ سینہ اور پیٹھ کے بال کاٹنا یا مونڈنا اچھا نہیں۔ ⑦

﴿7﴾ مونچھوں کے دونوں کناروں کے بال بڑے بڑے ہوں تو حرج نہیں۔ ⑧

﴿8﴾ مرد کو چاہیے کہ موئے زیرناف اُسترے وغیرہ سے مونڈ دے۔

﴿9﴾ موئے زیرناف کو ناف کے عین نیچے سے مونڈنا شروع کریں۔ ⑨

---

1 ...مسلم، کتاب الطہارۃ، باب خصال الفطرۃ، ص115، حدیث:257

2 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان... الخ، 437/5

3 ...بہار شریعت، 585/3، حصہ:16

4 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان... الخ، 438/5

5 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان... الخ، 437/5

6 ...معجم اوسط، 187/5، حدیث:6969

7 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان... الخ، 438/5

8 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان... الخ، 438/5

9 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان... الخ، 438/5

www.dawateislami.net

اے ہمارے پیارے **اللہ**! ہمیں اپنے ظاہر و باطن دونوں کو صاف رکھنے کی توفیق عطا فرما اور اس معاملہ میں جو جو سنتیں ہیں ان تمام سنتوں پر خوش دِلی سے عمل کرنے کی توفیقِ رفیق مرحمت فرما۔[1] **اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(6) اصلاحِ اعمال (سچی توبہ اور اس کی شرائط)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے کہ ٹھنڈی آہیں بھرنے.. یا.. اپنے گالوں پر چپت مارنے.. یا.. اپنے ناک اور کانوں کو ہاتھ لگانے.. یا.. اپنی زبان دانتوں تلے دبالینے.. یا.. سر ہلاتے ہوئے "توبہ، توبہ، توبہ" کی گردان کرنے کا نام توبہ نہیں ہے بلکہ سچی توبہ سے مراد یہ ہے کہ بندہ کسی گناہ کو **اللہ** پاک کی نافرمانی جان کر اس پر نادِم ہوتے ہوئے دل سے معافی طلب کرے اور آئندہ کے لئے اس گناہ سے بچنے کا پختہ ارادہ کرتے ہوئے، اس گناہ کے اِزالہ کے لئے کوشش کرے، یعنی نَماز قضا کی تھی تو اب ادا بھی کرے، چوری کی تھی یا رشوت لی تھی تو توبہ کے بعد وہ مال اصل مالِک یا اس کے ورثا کو واپس کرے یا معاف کروالے اور ان دونوں (یعنی اصل مالک یا ورثا) کے نہ ملنے کی صورت میں اصل مالِک کی طرف سے راہِ خدا میں صدقہ کر دے۔[2] حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ قیامت کے دن کئی توبہ کرنے والے ایسے ہوں گے جن کو گمان ہو گا کہ وہ توبہ کرنے والے ہیں، حالانکہ وہ توبہ کرنے والے نہیں ہیں۔ یعنی توبہ کا طریقہ اختیار نہیں کیا، نَدامت نہیں ہوئی، گناہوں سے رک جانے کا عزم نہیں کیا، جن پر ظلم کیا ہے ان سے معاف نہیں کرایا اور نہ ان کو حق دیا حالانکہ مُمکِن بھی تھا، البتہ! جس نے کوشش کی اور ناکامی کی صورت میں اہلِ حقوق کے لئے اِسْتِغْفار کیا، تو امید ہے کہ **اللہ** پاک اہل حقوق کو راضی کر کے اسے چھڑالے گا۔[3]

توبہ کی شرائط

مشائخ عُظّام نے فرمایا کہ توبہ کے تین ارکان ہیں۔ (1) ماضی پر ندامت (2) حال میں اس گناہ کو چھوڑ

1 ... سنتیں اور آداب، ص63-68 ملتقطاً

2 ... فتاوی رضویہ، 121/21

3 ... مکاشفۃ القلوب، الباب السابع عشر فی بیان الامانۃ والتوبۃ، ص 84

www.dawateislami.net

دینا(3)اور مستقبل میں اس کی طرف نہ لوٹنے کا پختہ ارادہ۔ یہ شرائط اس وَقْت ہوں گی کہ جب یہ توبہ ایسے گناہوں سے ہو کہ جو توبہ کرنے والے اور اللہ پاک کے درمیان ہوں جیسے شراب پینا۔ اور اگر اللہ پاک کے حقوق کی ادائیگی میں کمی پر توبہ کی ہے جیسے نماز، روزے اور زکوۃ تو ان کی توبہ یہ ہے کہ اولاً ان میں کمی پر نادم وشرمندہ ہو پھر اس بات کا پکا ارادہ کرے کہ آئندہ انہیں فوت نہ کرے گا اگرچہ نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کرنے کے ساتھ ہو یا پھر تمام فوت شدہ کو قضا کرے علیٰ ھٰذا القیاس۔ [1]

توبہ کی قبولیت کیسے معلوم ہو؟

حضرت امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں کہ ایک عالِم سے پوچھا گیا: ایک آدمی توبہ کرے، تو کیا اسے معلوم ہو سکتا ہے کہ اس کی توبہ قبول ہوئی ہے یا نہیں ؟ فرمایا: ”اس میں حکم تو نہیں دیا جا سکتا، البتہ اس کی علامت ہے، اگر اپنے آپ کو آئندہ گناہ سے بچتا دیکھے اور یہ دیکھے کہ دل خوشی سے خالی ہے اور رب کریم کے سامنے نیک لوگوں سے قریب ہو، بروں سے دور رہے تھوڑی دنیا کو بہت سمجھے اور آخرت کے بہت عمل کو تھوڑا جانے، دل ہر وقت اللہ پاک کے فرائض میں منہمک رہے، زبان کی حفاظت کرے، ہر وقت غور و فکر کرے، جو گناہ کر چکا ہے اس پر غم و غصہ اور شرمندگی محسوس کرے (تو سمجھ لو کہ توبہ قبول ہوگئی)۔ [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 30

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ النصر	2	اذکارِ نماز: تسبیح فاطمہ
3	تفسیر قرآن: شرم گاہ کی حِفَاظَت کی فضیلت	4	نماز کے احکام: نماز کے مکروہاتِ تحریمیہ
5	سنتیں و آداب: مصافحہ و معانقہ کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: صحابیِ رسول کا ادبِ رسول

1 ... فتاویٰ رضویہ، 121/21

2 ... مکاشفۃ القلوب، الباب الثامن فی التوبۃ، ص39

www.dawateislami.net

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ النصر: 1 تا 3﴾

مدنی قاعدہ کے اَسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اِجرا و دُرُست مَخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مَشق کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: **اللہ** کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕؔ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

جب **اللہ** کی مدد اور فتح آئے گی۔ اور تم لوگوں کو دیکھو کہ **اللہ** کے دین میں فوج در فوج داخِل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کرو اور اس سے بخشش چاہو، بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(2) اَذکارِ نماز ﴿تسبیح فاطمہ﴾

33 بار "**سُبْحَانَ اللّٰہ**" اور 33 بار "**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**" اور 34 بار "**اَللّٰہُ اَکْبَر**" پڑھنا تسبیح فاطمہ کہلاتا ہے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿شرم گاہ کی حفاظت کی فضیلت﴾

وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ لِفُرُوۡجِہِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ ترجمۂ کنز العرفان: اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (پ18، المومنون: 5)

تفسیر صراط الجنان جلد 6، صفحہ 503 پر ہے کہ اس آیت سے کامیابی حاصِل کرنے والے اہلِ ایمان کا چوتھا وَصف بیان کیا گیا ہے، چنانچہ اس آیت اور اس کے بعد والی آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ ایمان والے زنا اور زنا کے اَسباب و لَوازمات وغیرہ حرام کاموں سے اپنی شرمگاہوں کی حِفَاظَت کرتے ہیں البتہ اگر وہ اپنی بیویوں اور شرعی باندیوں کے ساتھ جائز طریقے سے صُحبَت کریں تو اس میں ان پر کوئی مَلامَت نہیں۔ [1]

[1] ...تفسیر خازن، پ18، المومنون، تحت الآیۃ: 5، 3/ 320-321 ملتقطًا

www.dawateislami.net

شرم گاہ کی حفاظت کرنے کی فضیلت

حدیثِ پاک میں زبان اور شرم گاہ کو حرام اور ممنوع کاموں سے بچانے پر جنّت کا وعدہ کیا گیا ہے، چنانچہ حضرت سہل بن سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، رَسُولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا "جو شخص میرے لئے اس چیز کا ضامِن ہو جائے جو اس کے جبڑوں کے درمیان میں ہے یعنی زبان کا اور اس کا جو اس کے دونوں ٹانگوں کے درمیان میں ہے یعنی شرم گاہ کا، میں اس کے لئے جنّت کا ضامِن ہوں۔ [1]

سرکارِ نامدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمَت سراپا عَظَمَت میں عَرْض کیا گیا کہ ہم اپنی شرم گاہوں کی کہاں تک حِفَاظَت کریں؟ ارشاد فرمایا: "زوجہ اور کنیز کے سوا کسی پر ظاہِر نہ ہونے دو۔" عرض کیا گیا، "اگر تنہائی میں ہوں تو؟" اِرشَاد فرمایا: "اللہ پاک کا زیادہ حق ہے کہ اُس سے حیا کی جائے۔" [2]

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ **رسولُ اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا گیا کہ کون سی چیز سب سے زیادہ لوگوں کو جہنّم میں داخل کرے گی؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اَلفَمُ وَ الفَرْجُ** یعنی زبان اور شرم گاہ۔ [3]

(4) نماز کے احکام (نماز کے مکروہاتِ تحریمیہ)

{1} ☜ کسی پہچان والے کے آنے کی خاطر اِمام کا نماز کو لمبا کرنا۔

{2} ☜ ایسی زمین جس پر قبضہ کیا ہو یا پرایا (کسی دوسرے کا) کھیت جس میں زَراعت (فصل) موجود ہے اس میں نماز پڑھنا۔ [4]

{3} ☜ قبْر کے سامنے نماز پڑھنا جب کہ نمازی اور قبْر کے درمیان کوئی چیز نہ ہو۔ [5]

---

1 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، ص1591، حدیث: 6474

2 ...ابو داود، کتاب الحمام، باب ماجاء فی التعری، ص633، حدیث: 4017 ملخصًا

3 ...ترمذی، کتاب البر و الصلة، باب ماجاء فی حسن الخلق، ص486، حدیث: 2004

4 ...فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاة، باب فیما یفسد الصلاة وما یکرہ، الفصل الثانی، 1/120

5 ...فتاوی ہندیہ، کتاب الکراھیة، الباب الخامس فی آداب المسجد وقبلہ... الخ، 5/399

www.dawateislami.net

﴿4﴾ کفار کے عِبَادَت خانوں میں نماز پڑھنا۔ [1]

﴿5﴾ کُرتے وغیرہ (شرٹ یا قمیض) کے بٹن کھلے ہوں جس سے سینہ کھلا رہے مکروہِ تحریمی ہے، اگر نیچے کوئی اور کپڑا پہنا ہے تو پھر بھی مکروہِ تنزیہی ہوگا۔

﴿6﴾ جاندار (جیسے انسان، جانور) کی تصویر والا لباس پہن کر نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی ہے۔ [2]

﴿7﴾ نمازی کے سر پر چھت یا سجدے کی جگہ پر یا آگے یا دائیں یا بائیں جاندار کی تصویر لگانا مکروہِ تحریمی ہے۔ [3]

(5) سنتیں و آداب ﴿مصافحہ و معانقہ کی سنتیں و آداب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب دو اسلامی بھائی آپس میں ملیں تو پہلے سلام کریں اور پھر دونوں ہاتھ ملائیں کہ بوقتِ مُلاقات مُصَافَحہ کرنا سنّتِ صحابہ بلکہ سنّتِ رسول ہے۔ [4] حضرت ابو خطاب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے عرض کیا، کہ مصافحہ (ہاتھ ملانا) حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں رائج تھا؟ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا، "ہاں۔" [5]

﴿1﴾ آپس میں ہاتھ ملانے سے کینہ ختم ہوتا ہے اور ایک دوسرے کو تُحفہ دینے سے مَحبَّت بڑھتی اور عَداوت دور ہوتی ہے جیسا کہ حضرت عطاء خراسانی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: "ایک دوسرے کے ساتھ مُصَافَحہ کرو، اس سے کینہ جاتا رہتا ہے اور ہدیہ (تحفہ) بھیجو آپس میں مَحبَّت ہوگی اور دشمنی جاتی رہے گی۔ [6]

1 ... ردالمحتار، کتاب الصلاة، مطلب تکرہ الصلاة فی الکنیسة، 53/2

2 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب ما یفسد الصلاة وما یکرہ فیها، 502/2

3 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب ما یفسد الصلاة وما یکرہ فیها، 503/2

4 ... مرآة المناجیح، 355/6

5 ... بخاری، کتاب الاستئذان، باب المصافحة، ص1549، حدیث: 6263

6 ... موطا امام مالك، کتاب حسن الخلق، باب فی المهاجرة، ص483، حدیث: 1731

www.dawateislami.net

﴿2﴾ ☜ مُلَاقات کے وَقْت مُصَافَحہ کرنے والوں کے لئے دعا کی قبولیت اور ہاتھ جدا ہونے سے قَبْل ہی مَغْفِرَت کی بَشَارَت ہے۔ چُنَانْچِہ حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایَت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب دو مسلمانوں نے مُلَاقات کی اور ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لیا (یعنی مُصَافَحہ کیا) تو اللہ پاک کے ذِمّۂ کرم پر ہے کہ ان کی دعا کو حاضر کر دے (یعنی قبول فرمالے) اور ہاتھ جدا نہ ہونے پائیں گے کہ ان کی مغفرت ہو جائے گی۔ اور جو لوگ جمع ہو کر اللہ پاک کا ذکر کرتے ہیں اور اللہ پاک کو راضی کرنے کے علاوہ ان کا کوئی مَقْصَد نہیں تو آسمان سے مُنادی ندا دیتا ہے کہ کھڑے ہو جاؤ! تمہاری مَغْفِرَت ہو گئی، تمہارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا گیا۔ [1]

﴿3﴾ ☜ اسلامی بھائیوں کے آپس میں مُصَافَحہ کرنے کی بَرَکَت سے دونوں کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی سے ملے اور ہاتھ پکڑے (یعنی مُصَافَحہ کرے) تو ان دونوں کے گناہ ایسے گرتے ہیں جیسے تیز آندھی کے دن میں خشک دَرَخْت کے پتے۔ اور ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ [2]
رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مُصَافَحہ کرتے ہیں اور نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر درود پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ [3]

﴿4﴾ ☜ سب سے پہلے یمن کے رہنے والوں نے سرکارِ پُر وقار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مُصَافَحہ کرنے (ہاتھ ملانے) کا شرف حاصل کیا۔ چُنَانْچِہ حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ جب اہلِ یمن مدنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ بابرکت میں حاضِر ہوئے تو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”تمہارے پاس اہلِ یمن آئے ہیں اور وہ پہلے آدمی ہیں، جنہوں نے آکر مصافحہ کیا۔“ [4]

1 ... کنز العمال، کتاب الصحبة، باب المصافحة والمعانقة من الاکمال، جز5، 56/9، حدیث: 25356

2 ... شعب الایمان، باب فی مقاربة ومودة اهل الدین، 473/6، حدیث: 8950

3 ... شعب الایمان، باب فی مقاربة ومودة اهل الدین، 471/6، حدیث: 8944

4 ... ابو داود، کتاب الادب، باب فی المصافحة، ص812، حدیث: 5213

www.dawateislami.net

(6) اصلاحِ اعمال ﴿صحابیِ رسول کا ادبِ رسول﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مدینۂ منوّرہ میں حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی میزبانی (Hospitality) کا شَرَف حاصِل کرنے والے سب سے پہلے خوش نصیب حضرت ابو ایوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ تھے۔ آپ کا اصل نام خالد بن زید تھا جبکہ کنیت ابو ایوب تھی۔ ہجرت سے قَبْل نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہاتھ پر بَیْعَت کرنے والے تقریباً 70 خوش نصیب حضرات میں آپ بھی شامل تھے۔ [1]

حضرت ابو ایوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اپنے ہر انداز سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے بے پناہ اَدَب و اِحْتِرام اور عقیدت و جاں نثاری کا مُظاہرہ کرتے، حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے آپ نے پہلے پہل اوپر کی مَنزِل پیش کی مگر تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے (ملاقاتیوں کی آسانی کا لحاظ فرماتے ہوئے) نیچے کی منزل کو پسند فرمایا۔ ایک مرتبہ مکان کے اُوپر کی منزل پر پانی کا گھڑا ٹوٹا تو فوراً اپنا لحاف ڈال کر سارا پانی اُس میں خشک کر لیا گھر میں ایک ہی لحاف موجود تھا جو کہ اب گیلا ہو چکا تھا مگر یہ گوارا نہ کیا کہ پانی بہ کر نیچے کی مَنْزِل میں چلا جائے اور رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کچھ تکلیف پہنچے۔ [2]

حضرت ابو اَیُّوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے ہاں (بطور مہمان) نچلی منزل میں ٹھہرے اور حضرت ابو ایوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اوپر کی منزل میں تھے، حضرت ابو ایوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے دل میں ایک رات خیال آیا کہ ہم رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سرِ اَنور کے اوپر (چھت پر) چل رہے ہیں، یہ خَیال آتے ہی آپ ایک جانب ہٹ کر سو گئے، پھر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عَرْض کی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "نچلی منزل میں زِیادہ سُہُولَت ہے۔" حضرت ابو ایوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے عَرْض کی: میں اس چھت پر نہیں رہ سکتا جس کے نیچے آپ تشریف فرما ہوں تب آقائے دوعالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اوپر کی منزل پر تشریف لے آئے اور حضرت ابو ایوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نچلی منزل میں آ گئے۔

---

1 ...طبقات ابن سعد، رقم 151، خالد بن زید، 3/368-369 ملتقطاً

2 ...السیرۃ النبویۃ، ھجرۃ رسول اللہ، مقام رسول فی دار ابی ایوب، 1/110

www.dawateislami.net

حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کھانا بھیجتے اور جب برتن واپس آتے تو پوچھتے کہ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک اُنگلیاں کس جگہ سے لگی ہیں؟ بَرَکت حاصِل کرنے کے لئے پاکیزہ انگلیاں لگی ہوئی جگہ سے لقمہ اُٹھاتے اور کھانا کھاتے۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 31

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: چوتھی دہرائی	2	اذکار نماز: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
3	تفسیر قرآن: زیادہ گمان کرنے کی ممانعت	4	نَماز کے احکام: نماز کے بقیہ مکروہاتِ تحریمیہ
5	سنتیں وآداب: مصافحہ ومعانقہ کی سنتیں وآداب	6	اصلاحِ اعمال: اکیلے نماز پڑھنا

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿چوتھی دہرائی﴾

- گزشتہ اَسباق میں (سورۃ الناس، الفلق، اللھب، النصر) پڑھی گئی سورتوں کی دہرائی کی جائے۔
- حروف قلقلہ، حروف مستعلیہ، وحروف حلقی کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں۔

(2) اَذکارِ نَماز ﴿سبحان اللہ وبحمدہ﴾

جو شخص "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ" روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے گا اس کے سارے گناہ مٹا دیے جائیں گے۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ [2]

(3) تفسیرِ قرآن ﴿زیادہ گمان کرنے کی ممانعت﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ ترجمۂ کنز العرفان: اے ایمان والو! بہت زیادہ گمان

1 ...مسلم، کتاب الاشربۃ، باب اباحۃ اکل الثوم ... الخ، ص815، حدیث: 2053

2 ...بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل التسبیح، ص1577، حدیث: 6405

www.dawateislami.net

اَلظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ (پ26،الحجرات:12) کرنے سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے۔

تفسیر صراط الجنان جلد 9، صفحہ 433 پر ہے کہ آیت کے اس حصے میں **اللہ** پاک نے اپنے مومن بندوں کو بہت زیادہ گمان کرنے سے منع فرمایا کیونکہ بعض گناہ ایسے ہیں جو محض گناہ ہیں لہٰذا احتیاط کا تقاضا ہے کہ گمان کی کثرت سے بچا جائے۔ [1]

امام فخر الدین رازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:(یہاں آیت میں گمان کرنے سے بچنے کا حکم دیا گیا) کیونکہ گمان ایک دوسرے کو عیب لگانے کا سبب ہے، اس سے برے کام صادِر ہوتے ہیں اور اسی سے خفیہ دشمن ظاہر ہوتا ہے اور کہنے والا جب ان معاملات سے یقینی طور پر وَاقِف ہو گا تو وہ اس بات پر بہت کم یقین کرے گا کہ کسی میں عیب ہے تاکہ اسے عیب لگائے، کیونکہ کبھی فعل بظاہر قبیح (یعنی برا نظر آرہا) ہوتا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا اس لئے کہ ممکن ہے کرنے والا اسے بھول کر کر رہا ہو یا دیکھنے والا غَلَطی پر ہو۔ [2]

علّامہ **عبداللہ** بن عمر بیضاوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہاں آیت میں گمان کی کثرت کو مُبْہَم (جو واضح نہ ہو) رکھا گیا تاکہ مسلمان ہر گمان کے بارے میں محتاط ہو جائے اور غور و فکر کرے یہاں تک کہ اسے معلوم ہو جائے کہ اس گمان کا تعلق کس صورت سے ہے کیونکہ بعض گمان واجِب ہیں، بعض حَرام ہیں اور بعض مُباح ہیں۔ [3]

گمان کی اَقسام اور ان کا شرعی حکم

گمان کی کئی اَقسام ہیں، ان میں سے چار یہ ہیں: (1) واجِب، جیسے **اللہ** پاک کے ساتھ اچھا گمان رکھنا۔ (2) مُسْتَحَب، جیسے نیک مسلمان کے ساتھ نیک گمان رکھنا۔ (3) مَمْنُوع حَرام۔ جیسے **اللہ** پاک کے ساتھ برا گمان کرنا اور یونہی مومن کے ساتھ برا گمان کرنا۔ (4) جائز، جیسے فاسِقِ مُعْلِن کے ساتھ ایسا گمان کرنا جیسے کام وہ کرتا ہے۔

1 ... تفسیر ابن کثیر، پ26، الحجرات، تحت الآیۃ:12، 138/4 ملتقطًا

2 ... تفسیر کبیر، پ26، الحجرات، تحت الآیۃ:12، 110/10

3 ... تفسیر بیضاوی، پ26، الحجرات، تحت الآیۃ:12، 218/5 ملخصًا

www.dawateislami.net

حضرت سفیان ثوری رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: گمان دو طرح کا ہے، ایک وہ کہ دل میں آئے اور زبان سے بھی کہہ دیا جائے۔ یہ اگر مسلمان پر برائی کے ساتھ ہے تو گناہ ہے۔ دوسرا یہ کہ دِل میں آئے اور زبان سے نہ کہا جائے، یہ اگرچہ گناہ نہیں مگر اس سے بھی دل کو خالی کرنا ضروری ہے۔ [1] اور حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اپنے آپ کو بدگمانی سے بچاؤ کہ بدگمانی بدترین جھوٹ ہے، ایک دوسرے کے ظاہری اور باطنی عیب مت تلاش کرو، حرص نہ کرو، حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، ایک دوسرے سے رُوگردانی نہ کرو (منہ نہ موڑو) اور اے اللہ کے بندوں بھائی بھائی ہو جاؤ۔ [2]

اللہ پاک ہمیں ایک دوسرے کے بارے میں بدگمانی کرنے سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(4) نماز کے احکام ﴿نماز کے مکروہاتِ تحریمیہ﴾

﴿1﴾ ☜ تَشْبِیک یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔ [3]

﴿2﴾ ☜ نماز میں انگلیاں چٹخانا۔ نماز کے لئے جاتے وَقْت وانتِظار میں بھی یہ دونوں چیزیں (ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈالنا اور انگلیاں چٹخانا) مَکْرُوہِ تحریمی ہیں۔ [4]

﴿3﴾ ☜ کمر پر ہاتھ رکھنا۔ [5] اللہ کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کمر پر ہاتھ رکھنا جہنمیوں کی راحَت ہے۔ [6]

﴿4﴾ ☜ کسی واجِب کو ترک کرنا۔ [7]

1 ...تفسیر خازن، پ26، الحجرات، تحت الآیۃ: 12، 182/4

2 ...مسلم، کتاب البر و الصلۃ والادب، باب تحریم الظن والتجسس، ص995، حدیث: 2563

3 ...درمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، مطلب: اذا تردد الحکم بین سنۃ... الخ، 493/2

4 ...درمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، مطلب: اذا تردد الحکم بین سنۃ... الخ، 493/2

5 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، 493/2

6 ...سنن کبری للبیھقی، کتاب الصلاۃ، باب کراھیۃ التخصر فی الصلاۃ، 583/2، حدیث: 3566

7 ...نور الایضاح مع مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، فصل فی مکروھات الصلاۃ، ص178

www.dawateislami.net

﴿5﴾ قِیام کے عِلاوہ کسی اور موقعہ پر قُرآن پاک پڑھنا۔[1]

﴿6﴾ قِراءَت رُکُوع میں پہنچ کر ختم کرنا۔[2]

﴿7﴾ امام سے پہلے مُقتدی کا رُکوع و سُجود وغیرہ میں چلا جانا یا اس سے پہلے سر اٹھانا۔

﴿8﴾ دوسرا کپڑا ہونے کے باوجود صرف پاجامہ یا تہبند میں نَماز پڑھنا۔[3]

(5) سنتیں و آداب ﴿مصافحہ ومعانقہ کی سنّتیں و آداب﴾

﴿1﴾ سلام کے ساتھ ساتھ مُصَافَحہ کرنے سے سلام کی تکمیل ہوتی ہے۔ حضرت ابو امامہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مریض کی پوری عیادت یہ ہے کہ اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پوچھے کہ مزاج کیسا ہے؟ اور پوری تحیت (سَلام کرنا) یہ ہے کہ مُصَافَحہ بھی کیا جائے۔[4]

﴿2﴾ خوشی میں کسی سے گلے ملنا سنّت ہے۔[5] حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: زید بن حارِث رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ مدینہ آئے اور حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے گھر میں تھے، زید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ وہاں آئے اور دروازہ کھٹکھٹایا۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اٹھ کر کپڑا کھینچتے ہوئے ان کی طرف تشریف لے گئے۔ ان سے مُعانَقہ کیا اور ان کو بوسہ دیا۔[6]

﴿3﴾ دونوں ہاتھوں سے مُصَافَحہ کریں۔[7]

﴿4﴾ جتنی بار مُلاقات ہو ہر بار مُصَافَحہ کرنا مُستَحَب ہے۔[8]

1 ... غنیۃ المتملی، کراھیۃ الصلاۃ، ص357

2 ... غنیۃ المتملی، کراھیۃ الصلاۃ، ص352

3 ... غنیۃ المتملی، کراھیۃ الصلاۃ، ص349

4 ... ترمذی، کتاب الاستیذان والآدب، باب ماجاء فی المصافحۃ، ص641، حدیث: 2731

5 ... مرآۃ المناجیح، 359/6

6 ... ترمذی، کتاب الاستیذان والآدب، باب ماجاء فی المعانقۃ والقبلۃ، ص641، حدیث: 2732

7 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، 629/9

8 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، 628/9

www.dawateislami.net

﴾5﴿ ☜ رُخصَت ہوتے وَقت بھی مُصَافَحہ کریں۔ حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں: "اس کے مَسْنُون ہونے کی تصریح نَظَرِ فقیر سے نہیں گزری مگر اصلِ مُصَافَحہ کا جواز حدیث سے ثابِت ہے تو اس کو بھی جائز ہی سمجھا جائے گا۔"[1]

﴾6﴿ ☜ فقط انگلیوں کے چھونے کا نام مُصَافَحہ نہیں ہے سنّت یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں سے مُصَافَحہ کیا جائے اور دونوں کے ہاتھوں کے مابین کپڑا وغیرہ کوئی چیز حائل نہ ہو۔[2]

﴾7﴿ ☜ مُصَافَحہ کرتے وَقت سنّت یہ ہے کہ ہاتھ میں رومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہیے۔[3]

﴾8﴿ ☜ مسکرا کر گرم جوشی سے مُصَافَحہ کریں۔ دُرُود شریف پڑھیں اور ہو سکے تو یہ دعا بھی پڑھیں "**یَغۡفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمۡ**" (یعنی اللہ پاک ہماری اور تمہاری مَغۡفِرَت فرمائے)۔

﴾9﴿ ☜ ہر نَماز کے بعد لوگ آپَس میں مُصَافَحہ کرتے ہیں یہ جائِز ہے۔[4]

﴾10﴿ ☜ گلے ملنے کو مُعَانَقہ کہتے ہیں اور یہ بھی سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ثابِت ہے۔[5]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿اکیلے نماز پڑھنا﴾

حضرت خالِد بن مَعدَان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں نے سُنا ہے کہ **اللہ** پاک تین آدمیوں کے بارے میں فرشتوں کے سامنے فَخر کرتا ہے (1) ایک وہ آدمی جو چٹیل (چٹ۔یَل یعنی ہموار) میدان میں اَذان واِقامت کہہ کر اکیلا نَماز پڑھتا ہے، **اللہ** پاک فرماتا ہے: میرے بندے کو دیکھو! جو تنہا نَماز پڑھ رہا ہے، میرے سوا اسے کوئی نہیں دیکھ رہا، جاؤ! سَتّر ہزار فِرِشتے اُس کے پیچھے نَماز ادا کرو۔ (2) دُوسرے اُس آدمی پر جو رات کو اُٹھ کر اکیلے

1 ... بہار شریعت، 471/3، حصہ: 16

2 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، 629/9

3 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، 629/9

4 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، 629/9

5 ... بہار شریعت، 471/3، حصہ: 16 ماخوذًا

www.dawateislami.net

میں نَماز پڑھتا ہے، سجدے میں جائے اور اِس حالت میں (اگر اِتّفاق سے) نیند آ جائے تو اللّٰہ پاک فرماتا ہے: میرے بندے کو دیکھو! اس کی رُوح میرے پاس اور جِسْم میری بارگاہ میں سَجدے میں ہے۔(3) تیسرے اُس آدمی پر جو زوروں کی جَنگ میں ثابِت قَدَم رہا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔ [1]

اے عاشقانِ نَماز! اِس حدیثِ پاک سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ اکیلے نماز پڑھنا جَماعَت سے نَماز پڑھنے کے مُقابَلے میں افضل ہے، ہرگز ایسا نہیں۔ یہ فضیلت تو ایسے جنگل، بیابان اور پہاڑ وغیرہ کے لئے ہے کہ جہاں بندہ تنہا ہو اور کوئی ایسی مسجِد بھی نہیں کہ جس میں جاکر باجَماعَت نَماز ادا کرسکے، اِس کی تائید میں ''سُنَنِ اَبُو داوٗد'' کی ایک حدیثِ مبارَکہ پیش کی جاتی ہے چنانچِہ حضرت عُقبہ بن عامِر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کہتے ہیں، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''تمہارا رب اُس بکری کے چرواہے سے خوش ہوتا ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر ہو، نماز کی اذانیں دے اور نماز پڑھے۔ اللّٰہ پاک فرماتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو! اذان دیتا ہے اور نَماز قائم کرتا ہے، اور مجھ سے ڈرتا ہے، بے شک میں نے اپنے بندے کو بخش دیا اور اِس کو جنت میں داخِل کروں گا۔ [2]

شرحِ حدیث: حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ''مرآۃ'' جلد اوّل، صفحہ 415 پر فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ نماز پنج گانہ کے لئے اذان بہر حال دے اگرچہ جنگل میں اکیلے نماز پڑھے۔ ''صاحبِ مرقات'' نے فرمایا کہ اَذان کی بَرَکت سے جنات و فرشتے بھی اس کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور اسے جَماعَت کا ثواب ملتا ہے۔ تکبیر میں اختلاف ہے مگر حق یہ ہے کہ تکبیر بھی کہے کیونکہ اَذان و تکبیر میں نَماز کی اِطّلاع کے علاوہ اور بہت سے فائدے ہیں۔ حدیثِ پاک کے اِس حصّے (اللّٰہ پاک فرماتا ہے) کے تحت لکھتے ہیں: (حضرت علاّمہ علی قاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:) (مطلب یہ کہ) فرشتوں سے اَنْبِیا واَوْلیا کی روحوں سے بلکہ حضور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بھی (اللّٰہ پاک فرماتا ہے)۔ اور اس حصّے (میرے اس بندے کو دیکھو!) کے تحت لکھتے ہیں: معلوم ہوا کہ فرشتوں اور نبیوں ولیوں کی روحوں میں یہ طاقت ہے کہ ایک جگہ رہ کر سارے عالَم کو دیکھ لیں

1 ...تنبیہ الغافلین، باب فضل صلاۃ التطوع، ص307

2 ...ابو داود، کتاب صلاۃ المسافر، باب الاذان فی السفر، ص196، حدیث: 1203

www.dawateislami.net

کہ پروردگار ان سے فرماتا ہے: ”اِس پہاڑ پر چھپے بندے کو دیکھو!“[1]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

سبق نمبر 32

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ الکافرون	2	اذکار نماز: دوسری دہرائی
3	تفسیر قرآن: مسلمانوں کے عیب تلاش نہ کرو	4	نَماز کے احکام: سجدہ سہو کا طریقہ و احکام
5	سنّتیں و آداب: سفر کی سنّتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: بلاعذر ماہِ رمضان کا روزہ چھوڑنا

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ الکافرون: آیت 1 تا 3﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اِجرا اور دُرُست مَخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مَشق کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾

تم فرماؤ! اے کافرو! میں ان کی عِبَادَت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو۔ اور تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں جس کی میں عِبَادَت کرتا ہوں۔

(2) اَذکارِ نماز ﴿دوسری دہرائی﴾

- سابقہ اسباق (تشہد، درود ابراھیمی، دعائے ماثورہ، دعائے قنوت، تسبیح فاطمہ، **سبحان اللہ وبحمدہ**) کی دہرائی کروائی جائے۔
- دہرائی میں مَخارِج و مدنی قاعدہ میں پڑھے گئے قواعد کا بھی خیال رکھیں۔

[1] ... مرآۃ المناجیح، 1/415

www.dawateislami.net

(3) تفسیرِ قرآن ﴿مسلمانوں کے عیب تلاش نہ کرو﴾

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًاؕ ترجمۂ کنز العرفان: اور (پوشیدہ باتوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (پ26، الحجرات: 12)

تفسیر صراط الجنان جلد9، صفحہ 437 پر ہے کہ اس آیت میں دوسرا حکم یہ دیا گیا کہ مسلمانوں کی عیب جوئی نہ کرو اور ان کے پوشیدہ (چھپے ہوئے) حال کی جستجو (تلاش) میں نہ رہو جسے **اللہ** پاک نے اپنی سَتّاری سے چھپایا ہے۔

مسلمانوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت

اس آیت سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں کے پوشیدہ عیب تلاش کرنا اور انہیں بیان کرنا منع ہے، یہاں اسی سے متعلق ایک عِبْرت انگیز حدیثِ پاک ملاحظہ ہو، چنانچہ حضرت ابوبَرزہ اَسلمی رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، رَسُولُ **اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا "اے ان لوگوں کے گروہ، جو زبان سے ایمان لائے اور ایمان ان کے دلوں میں داخِل نہیں ہوا، مسلمانوں کی غیبت نہ کرو اور ان کی چھپی ہوئی باتوں کی تلاش نہ کرو، اس لئے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی چھپی ہوئی چیز کی تلاش کرے گا، **اللہ** پاک اس کی پوشیدہ چیز کی ٹٹول کرے گا (یعنی اسے ظاہِر کردے) اور جس کی **اللہ** پاک ٹٹول کرے گا (یعنی عیب ظاہر کرے گا) اس کو رسوا کردے گا، اگرچہ وہ اپنے مکان کے اندر ہو۔[1]

اس سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں کی غیبت کرنا اور ان کے عیب تلاش کرنا منافق کا شِعار (طریقہ) ہے اور عیب تلاش کرنے کا انجام ذلت و رسوائی ہے کیونکہ جو شخص کسی دوسرے مسلمان کے عیب تلاش کر رہا ہے، یقیناً اس میں بھی کوئی نہ کوئی عیب ضرور ہوگا اور ممکن ہے کہ وہ عیب ایسا ہو جس کے ظاہر ہونے سے وہ مُعاشَرے میں ذلیل و خوار ہو جائے لہٰذا عیب تلاش کرنے والوں کو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ ان کی اس حرکت کی بنا پر کہیں **اللہ** پاک ان کے وہ پوشیدہ عیوب ظاہر نہ فرمادے جس سے وہ ذلت و رسوائی سے دوچار ہو جائیں۔

1 ...ابو داود، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، ص765، حدیث: 4880

www.dawateislami.net

عیب چھپانے کے فضائل

یہاں مَوْضُوْع کی مُنَاسَبَت سے مسلمانوں کے عیب چھپانے کے دو فضائل ملاحظہ ہوں:(1)حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا:"جس نے کسی مسلمان کے عیب پر پردہ رکھا اللہ پاک قِیامَت کے دن اس کے عیوب پر پردہ رکھے گا۔"[1] (2)حضرت عقبہ بن عامِر رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا:"جو شخص ایسی چیز دیکھے جس کو چھپانا چاہیے اور اس نے پردہ ڈال دیا (یعنی چھپادی) تو ایسا ہے جیسے مَوْءُوْدَہ (یعنی زندہ زمین میں دبادی جانے والی بچی) کو زندہ کیا۔"[2]

اللہ پاک ہمیں بھی اپنے مسلمان بھائیوں کے عیب چھپانے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(4) نماز کے احکام ﴿سجدۂ سہو کے احکام﴾

﴿1﴾ نَماز کے واجبات میں اگر کوئی واجب بُھولے سے رَہ جائے یا نَماز کے فرائض اور واجبات میں بُھولے سے تاخِیر ہو جائے تو سَجْدَہ سَہْو واجِب ہو جاتا ہے۔[3]

﴿2﴾ سَجدہ سہو واجِب ہونے کے باوجود نہ کیا تو نماز دوبارہ پڑھنا واجِب ہے۔[4]

﴿3﴾ جان بوجھ کر واجِب ترک کیا تو سَجدہ سہو کافی نہیں نَماز دوبارہ پڑھنا ہو گی۔[5]

﴿4﴾ کوئی ایسا واجِب ترک ہوا جو نَماز کے واجبات میں سے نہیں بلکہ اس کا تَعَلُّق نَماز کے واجبات کے علاوہ

1 ...بخاری، کتاب المظالم والغصب، باب لایظلم المسلم المسلم ولا یسلمه، ص630، حدیث:2442

2 ...ابو داود، کتاب الادب، باب فی الستر علی المسلم، ص767، حدیث: 4891

3 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب سجود السهو، 2/655-657 ملتقطًا

4 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاة، ، باب سجود السهو، 2/655

5 ...فتاوی هندیه، کتاب الصلاة، الباب الثانی عشر فی سجود السهو، 1/139

www.dawateislami.net

سے ہے تو سجدہ سہو واجِب نہیں مثلاً الٹا قرآن پڑھنا۔اس کا تَعلّق تِلاوَت کے واجِبات سے ہے۔ [1]

﴿5﴾ ☜ اگر کوئی فرض رہ گیا تو نماز دوبارہ پڑھے۔ [2]

﴿6﴾ ☜ نماز میں اگر 10 دس واجِب بھی بھولے سے رہ گئے، سَہو کے دو(2) ہی سجدے کافی ہیں۔ [3]

﴿7﴾ ☜ تَعدِیلِ ارکان (مثلاً رُکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا یا دو سجدوں کے درمیان ایک بار **سُبۡحٰنَ الله** کہنے کی مِقدار سیدھا بیٹھنا) بھول گئے سجدہ سہو واجِب ہے۔ [4]

﴿8﴾ ☜ دعائے قُنُوت یا تکبیرِ قُنُوت (دعائے قُنُوت شروع کرنے سے پہلے اَللّٰهُ اَكْبَرْ کہنا) بُھول گئے تو سجدہ سہو واجِب ہے۔ [5]

﴿9﴾ ☜ قِراءَت وغیرہ کسی موقع پر سوچنے میں تین مرتبہ **سُبۡحٰنَ الله** کہنے کا وقفہ گزر گیا سجدہ سہو واجِب ہو جائے گا۔ [6]

﴿10﴾ ☜ سجدہ سہو کے بعد بھی **اَلتَّحِیَّات** پڑھنا واجِب ہے۔**اَلتَّحِیَّات** پڑھ کر سَلام پھیریئے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں قَعدوں (سجدہ سہو سے پہلے اور بعد) میں دُرُود شریف بھی پڑھئے۔ [7]

﴿11﴾ ☜ اِمام سے سہو ہوا اور سَجدہ سہو کیا تو مُقتدی پر بھی سَجدہ واجِب ہے۔ [8]

(5) سنتیں و آداب ﴿سَفَر کی سُنّتیں و آداب﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اکثر ہمیں سَفَر کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے۔لہٰذا ہم کوشِش کر کے

1 ...ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، 655/2

2 ...ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، 655/2

3 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، 655/2

4 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر فی سجود السھو، 140/1

5 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر فی سجود السھو، 141/1

6 ...ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، 657/2

7 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر فی سجود السھو، 139/1

8 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، ، باب سجود السھو، 658/2

www.dawateislami.net

سَفَر کی بھی کچھ نہ کچھ سنّتیں اورآداب سیکھ لیں تاکہ ان پر عمل کر کے ہم اپنے سَفَر کو بھی ثواب کمانے کا ذریعہ بنا سکیں۔

﴿1﴾ ممکن ہو تو جمعرات کو سَفَر شروع کیا جائے کہ جمعرات کو سَفَر کرنا سنت ہے۔[1] حضرت کَعْب بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم غزوۂ تبوک کے لئے جمعرات کے دن روانہ ہوئے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جمعرات کے دن روانہ ہونا پسند فرماتے تھے۔[2]

﴿2﴾ اگر سُہولت ہو تو رات کو سَفَر کیا جائے کہ رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے اور سَفَر تیزی سے ہوتا ہے، حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "رات کو سَفَر کیا کرو، کیونکہ رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے۔[3]

﴿3﴾ اگر چند اسلامی بھائی مل کر سَفَر کریں تو کسی ایک کو راہنما بنالیں۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ روایت کرتے ہیں کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جب تین آدمی سَفَر پر روانہ ہوں تو وہ اپنے میں سے ایک کو راہنما بنالیں۔[4]

﴿4﴾ چلتے وقت عزیزوں، دوستوں سے قصور معاف کروائیں اور جن سے معافی طلب کی جائے ان پر لازم ہے کہ دل سے معاف کر دیں۔[5]

﴿5﴾ لباسِ سَفَر پہن کر اگر وَقْت مَکْرُوہ نہ ہو تو گھر میں چار رَکْعَت نَفْل "اَلْحَمْدُ وَقُلْ شریف" سے پڑھ کر باہر نکلیں، وہ رکعتیں واپسی تک اہل ومال کی نگہبانی کریں گی۔ پھر اپنی مسجد سے رخصت ہوں۔ اگر وَقْت مَکْرُوہ نہ ہو تو اس میں بھی دو رَکْعَت نَفْل پڑھ لیں۔[6]

1 ... اشعۃ اللمعات، کتاب الجہاد، باب آداب السفر، 371/3
2 ... بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب من اراد غزوۃ فوری بغیرھا.. الخ، ص760، حدیث: 2950
3 ... ابوداود، کتاب الجہاد، باب فی الدلجۃ، ص411، حدیث: 2571
4 ... ابوداود، کتاب الجہاد، باب فی القوم یسافرون یؤمرون احدھم، ص415، حدیث: 2609
5 ... بہار شریعت، 1052/1، حصہ: 6
6 ... بہار شریعت، 1052/1، حصہ: 6

www.dawateislami.net

﴿6﴾ ☜ ہم جب بھی سَفَر پر روانہ ہوں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اہل ومال کو اللہ پاک کے حوالے کر کے جائیں۔ اللہ پاک ہی سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے بلکہ ہو سکے تو اپنے گھر والوں کو یہ کَلِمات کہہ کر سَفَر پر روانہ ہوں۔ **اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَائِعَہٗ** ترجمہ: میں تم کو اللہ پاک کے حوالے کرتا ہوں جو سونپی ہوئی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔[1]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿بلا عذر ماہِ رمضان کا روزہ چھوڑنا﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی وحدانیت اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِسالت کا اِقْرار کرنے اور تمام ضَروریاتِ دِین پر ایمان لانے کے بعد جس طرح ہر مُسلمان پر نَماز فَرْض قرار دی گئی ہے اسی طرح رَمَضان شریف کے روزے بھی ہر مسلمان مَرد وعورت عاقِل وبالِغ پر فَرْض ہیں۔ بغیر کسی صَحِیح مجبوری کے ایک روزہ بھی چھوڑ دینا بہت بڑا گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ جو شخص بِلا عذرِ شَرْعی جان بوجھ کر روزہ ضائع کر دے تو اب عمر بھر بھی اگر روزے رکھتا رہے تب بھی اُس چھوڑے ہوئے ایک روزے کی فضیلت نہیں پا سکتا۔ چنانچہ

ایک روزہ چھوڑنے کا نقصان

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، سرکارِ والا تبار، دو جہاں کے مالک ومختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: ''جس نے رَمضان کے ایک دن کا روزہ بغیر رُخصت وبغیر مرض اِفطار کیا (یعنی نہ رکھا) تو زمانے بھر کا روزہ بھی اُس کی قضا نہیں ہو سکتا اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے۔''[2] یعنی وہ فضیلت جو **رَمَضَانُ الْمُبَارَک** میں روزہ رکھنے کی تھی اب کسی طرح نہیں پا سکتا۔[3]

تین بد بخت

حضرت جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے مَروِی ہے، سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

1 ...ابن ماجہ، کتاب الجہاد، باب تشییع الغزاۃ ووداعھم، ص458، حدیث: 2825

2 ...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی الافطار متعمدا، ص203، حدیث: 723

3 ...بہارِ شریعت 985/1، حصہ: 5 ملخصًا

www.dawateislami.net

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ”جس نے ماہِ رَمضان کو پایا اور اس کے روزے نہ رکھے وہ شخص شَقِی (یعنی بد بخت) ہے، جس نے اپنے والدین یا کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا وہ بھی شَقِی ہے اور جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود نہ پڑھا وہ بھی شَقِی ہے۔“[1]

ٹخنوں کی رگوں سے بندھے ہوئے لوگ

جو لوگ روزہ رکھ کر بلا عذر شرعی توڑ ڈالتے ہیں وہ بھی اللہ پاک کے قہر وغضب سے ڈر جائیں۔ حضرت اَبُواُمامہ باہلی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے سُنا، میں سَویا ہوا تھا تَو خواب میں دو شخص میرے پاس آئے اور مجھے ایک دُشوار گُزار پہاڑ پر لے گئے۔ جب میں پہاڑ کے درمِیانی حصّے پر پہنچا تو وہاں بڑی سَخت آوازیں آرہی تھیں، میں نے کہا، یہ کیسی آوازیں ہیں؟ تَو مجھے بتایا گیا کہ یہ جہنّمیوں کی آوازیں ہیں۔ پھر مجھے اور آگے لے جایا گیا تَو میں کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گُزرا کہ اُن کو اُن کے ٹخنوں کی رَگوں میں باندھ کر (اُلٹا) لٹکایا گیا تھا اور اُن لوگوں کے جَبڑے پھاڑ دیئے گئے تھے جن سے خون بہ رہا تھا، تو میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ تو مجھے بتایا گیا کہ یہ لوگ روزہ افطار کرتے تھے قَبل اِس کے کہ روزہ اِفطار کرنا حَلال ہو۔[2]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! رَمضان کا روزہ بِلا اجازتِ شرعی توڑ دینا بَہُت بڑا گُناہ ہے۔ وَقت سے پہلے اِفطار کرنے سے مُراد یہ ہے کہ روزہ تَو رکھ لیا مگر سُورج غُروب ہونے سے پہلے پہلے جان بُوجھ کر کسی صحیح مجبوری کے بِغیر توڑ ڈالا۔ اس حدیثِ پاک میں جو عذاب بیان کیا گیا ہے وہ روزہ رکھ کر توڑ دینے والے کیلئے ہے اور جو بِلا عُذرِ شَرعی رَمضان کا روزہ ترک کر دیتا ہے وہ بھی سخت گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ہے۔ اللہ پاک اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے طُفَیل ہمیں اپنے قَہر وغَضَب سے بچائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...ابن حبان، کتاب الرقائق، باب ذکر رجاء دخول الجنان المصلی... الخ، ص348، حدیث: 907 ماخوذاً

2 ... ابن حبان، کتاب اخبارہ عن مناقب الصحابة، باب صفة النار واھلھا، ص2006، حدیث: 7494

www.dawateislami.net

سبق نمبر 33

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ الکافرون	2	اذکارِ نماز: آیۃ الکرسی
3	تفسیر قرآن: سچائی کی فضیلت و جھوٹ کی مذمت	4	نماز کے احکام: سجدہ سہو کا طریقہ و احکام
4	سنتیں و آداب: سفر کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: شراب پینے کی مَذمَّت

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ الکافرون: آیت 1 تا 6﴾

مدنی قاعدہ کے اَسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اِجرا و دُرُست مَخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مَشق کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾
وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ٪﴿۶﴾

تم فرماؤ! اے کافرو!۔ میں ان کی عِبادَت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو۔ اور تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں جس کی میں عِبادَت کرتا ہوں۔ اور نہ میں اس کی عِبادَت کروں گا جسے تم نے پوجا۔ اور نہ تم اس کی عِبادَت کرنے والے ہو جس کی میں عِبادَت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔

(2) اذکارِ نماز ﴿آیۃ الکرسی﴾

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی مَعبُود نہیں، وہ خود زندہ ہے، دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے، اسے نہ اونگھ

www.dawateislami.net

آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب اسی کا ہے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿سچائی کی فضیلت و جھوٹ کی مذمت﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پ11، التوبۃ:119)

ترجمۂ کنز العرفان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

تفسیر صراط الجنان جلد4، صفحہ 257 پر ہے یعنی ان لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ جو ایمان میں سچے ہیں، مُخْلِص ہیں، رَسُولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِخلاص کے ساتھ تصدیق کرتے ہیں۔ حضرت سَعید بن جُبَیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا قول ہے کہ صادِقین سے حضرت ابو بکر و عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا مراد ہیں۔ ابنِ جُرَیْج کہتے ہیں کہ اس سے مہاجرین مراد ہیں۔ حضرت عبد اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا نے فرمایا کہ اس سے وہ لوگ مراد ہیں جن کی نیتیں سچی رہیں، ان کے دل اور اَعمال سیدھے رہے اور وہ اِخْلَاص کے ساتھ غزوۂ تبوک میں حاضر ہوئے۔ [1]

سچائی کی فضیلت اور جھوٹ کی مذمت

اس آیت میں اللّٰہ پاک نے سچوں کے ساتھ رہنے کا حکم اِرشاد فرمایا، اس مُنَاسَبَت سے یہاں ہم سچائی کی فضیلت اور جھوٹ کی مَذمَّت پر دو اَحادیث ذکر کرتے ہیں۔

﴿1﴾ حضرت عبد اللّٰہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا "بے شک سچائی بھلائی کی طرف ہِدَایَت دیتی ہے اور بھلائی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ صدیق ہو جاتا ہے اور جھوٹ بدکاریوں کی طرف لے کر جاتا ہے اور بدکاریاں جہنّم میں پہنچاتی ہیں اور آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللّٰہ پاک کے نزدیک کذّاب لکھ دیا جاتا ہے۔ [2]

﴿2﴾ حضرت سَمُرہ بن جُنْدُب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا

1 ...تفسیر خازن، پ11، التوبۃ، تحت الآیۃ: 119، 2/419

2 ...بخاری، کتاب الادب، باب قول اللہ تعالٰی: یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ... الخ، ص1515، حدیث: 6094

www.dawateislami.net

"میں نے دیکھا کہ دو شخص میرے پاس آکر کہنے لگے کہ جس شخص کو آپ نے (شبِ مِعْراج) دیکھا کہ اس کے جبڑے چیرے جارہے ہیں وہ بہت جھوٹا آدمی ہے، ایسی بے پر کی اڑاتا تھا (جس کا کوئی سر پاؤں نہ ہو) کہ اس کا جھوٹ اَطرافِ عالَم (تمام علاقوں) میں پھیل جاتا تھا، پس قِیامَت تک اس کے ساتھ یہی کیا جاتا رہے گا۔ [1]

اِس آیت سے نیک لوگوں کی صُحبَت میں بیٹھنے کا بھی ثُبُوت ملتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادِق رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: "پانچ قسم کے آدمیوں کی صُحبَت اِختِیار نہ کرو: (1) بہت جھوٹ بولنے والا شخص، کیونکہ تم اس سے دھوکہ کھاؤ گے، وہ سراب (یعنی صحراء میں پانی نظر آنے والی ریت) کی طرح ہے، وہ دور والے کو تیرے قریب کردے گا اور قریب والے کو دور کردے گا۔ (2) بے وقوف آدمی، کیونکہ اس سے تمہیں کچھ بھی حاصل نہ ہوگا، وہ تمہیں نَفْع پہنچانا چاہے گا لیکن نُقصان پہنچا بیٹھے گا۔ (3) بخیل شخص، کیونکہ جب تمہیں اس کی زِیادَہ ضَرورت ہوگی تو وہ دوستی ختم کردے گا۔ (4) بُزدِل شخص، کیونکہ یہ مشکل وقت میں تمہیں چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ (5) فاسِق شخص، کیونکہ وہ تمہیں ایک لقمے یا اس سے بھی کم قیمت میں بیچ دے گا۔ کسی نے پوچھا کہ لقمے سے کم کیا ہے؟ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا "لالچ رکھنا اور اسے نہ پانا۔" [2]

(4) نماز کے احکام ﴿سجدۂ سہو کا طریقہ و احکام﴾

سجدہ سہو کا طریقہ

اَلتَّحِیَّات پڑھ کر بلکہ افضل یہ ہے کہ درود شریف بھی پڑھ لیں، سیدھی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کیجئے پھر تشہد، درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دیجئے۔ [3]

﴿1﴾ ☜ وہ شخص جس کی چند رکعتیں رہ گئیں اور پھر وہ جَماعَت میں شامِل ہوا۔ اس کو امام کے ساتھ سلام پھیرنا جائز نہیں اگر جان بوجھ کر سَلام پھیرا تو نَماز دوبارہ پڑھے گا اور اگر بھول کر پھیرا تو حَرَج نہیں

1 ...بخاری، کتاب الادب، باب قول اللہ تعالی: یا ایھا الذین أمنوا اتقوا اللہ... الخ، ص1515، حدیث: 6096

2 ...احیاء علوم الدین، کتاب آداب الالفۃ والاخوۃ... الخ، الباب الاول فی فضیلۃ الالفۃ والاخوۃ... الخ، 214/2

3 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر فی سجود السھو، 139/1

www.dawateislami.net

ہے اور اگر بھول کر امام کے سلام پھیرنے کے کچھ دیر بعد بھی پھیرا تو پھرا کھڑا ہو جائے اپنی نماز پوری کرے آخر میں سجدہ سہو کرلے۔ (1)

﴿2﴾ قعدۂ اُولیٰ میں تشہد کے بعد اتنا پڑھا "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" تو سجدہ سہو واجب ہے اس کی وجہ یہ نہیں کہ دُرُود شریف پڑھا بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ تیسری رَکعت کے قِیام میں تاخیر ہوئی۔ لہٰذا اگر اتنی دیر خاموش رہا جب بھی سجدہ واجِب ہے۔ (2)

﴿3﴾ کسی بھی قعدہ میں تَشَہُّد سے کچھ پڑھنا رہ گیا تو سجدۂ سہو واجِب ہے۔ (3)

﴿4﴾ سجدۂ سہو کرنا تھا بھول گیا اگر مسجد سے باہر نہیں نکلا تو کرلے۔ (4) اس صُورَت میں بھی سجدہ سہو کرنے کی اجازت اس وقت ہے جب تک نماز توڑنے والے نے کوئی کام نہ کیا ہو جیسے کسی سے بات چیت کرنا وغیرہ اگر بات کرلی تو نماز دوبارہ پڑھے۔ (5)

(5) سنتیں و آداب ﴿سفر کی سنتیں و آداب﴾

﴿1﴾ ٹرین یا بس وغیرہ میں بِسْمِ اللّٰہِ کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرْ اور سُبْحٰنَ اللّٰہ تین تین بار، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک بار، پھر کہے: سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْن پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بَس میں کر دیا اور یہ ہمارے قابو کی نہ تھی اور بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔ (6)

﴿2﴾ جب کشتی میں سوار ہوں تو یہ دعا پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ ڈوبنے سے محفوظ رہیں گے۔

(1) ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، 659/2

(2) ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، 657/2

(3) ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر فی سجود السھو، 140/1

(4) ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، 656/2

(5) ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، 656/2

(6) ... فتاوی رضویہ، 728/10

www.dawateislami.net

بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖىهَا وَ مُرۡسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ

اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا بے شک میرا رب ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔ ①

﴿3﴾ ☜ جب سیڑھیوں پر چڑھیں یا اونچی جگہ کی طرف چلیں، یا ہماری بس وغیرہ کسی ایسی سڑک سے گزرے جو اونچائی کی طرف جا رہی ہو تو ”اَللّٰہُ اَکْبَرْ“ کہنا سنّت ہے اور جب سیڑھیوں سے اُتریں یا ڈھلان کی طرف چلیں تو ”سُبْحَانَ اللّٰہ“ کہنا سنت ہے۔ ②

﴿4﴾ ☜ جب کسی مُشکل میں مدد کی ضَرورت پڑے تو حَدیثِ پاک میں ہے اس طرح تین بار پکاریں: **اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَاللّٰہ** ترجمہ: اے اللہ پاک کے بندو! میری مدد کرو۔ ③

﴿5﴾ ☜ سَفَر سے واپسی پر گھر والوں کے لئے کوئی تحفہ لے آئیں کہ یہ سنّتِ مُبارَکہ ہے۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب سَفَر سے کوئی واپَس آئے تو گھر والوں کے لئے کچھ نہ کچھ ہدیہ لائے، اگرچہ اپنی جھولی میں پتھر ہی ڈال لائے۔ ④

﴿6﴾ ☜ سَفَر سے واپسی پر اپنی مسجِد میں دوگانہ (یعنی دو رَکْعَت نَفْل) پڑھنا سنّت ہے۔ حضرت کَعْب بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ تاجدارِ مدینہ حضور سیدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب سَفَر سے واپس تشریف لاتے تو پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے اور وہاں بیٹھنے سے پہلے دو رَکْعَت (نَمازِ نَفْل) ادا فرماتے۔ ⑤

(6) اصلاحِ اعمال ﴿شراب پینے کی مذمت﴾

شراب پینا شیطانی کام ہے

ایک بار حضرت عِتْبَان بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے مسلمانوں کو دعوت دی اور کھانے میں انہوں نے ان

① ... فتاوی رضویہ، 729/10

② ... بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب التکبیر اذا علا شرفا، ص769، حدیث: 2994

③ ... الحصن الحصین، کتاب ادعیۃ السفر، ص82

④ ... کنز العمال، کتاب السفر، باب آداب السفر جز 3، 301/6، حدیث: 17502

⑤ ... بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب الصلاۃ اذا قدم من السفر، ص790، حدیث: 3088

www.dawateislami.net

کے لئے اونٹ کا سر بھُونا، سب نے مل کر اسے کھایا اور شراب بھی پی یہاں تک کہ ان پر نشہ طاری ہوگیا، پھر آپس میں فخر کرنے اور برا بھلا کہنے لگے اور اشعار پڑھنے لگے پھر کسی نے ایک ایسا قصیدہ پڑھا جس میں انصار کی ہجو تھی اور اس کی قوم کے لئے فخر تھا تو ایک انصاری نے اونٹ کے جبڑے کی ہڈی لی اور ایک صحابی کے سر پر دے ماری، وہ شدید زخمی ہو گئے اور سرکارِ مکۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر اس انصاری کی شِکایت کی تو حضرت عمرِ فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے بار گاہِ ربّ العزّت میں عرض کی: "یا اللہ! ہمیں شراب کے مُتعَلِّق واضح حکم عطا فرما۔" پس اللہ نے یہ حکم نازِل فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(۹۰)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور قسمت معلوم کرنے کے تیر ناپاک شیطانی کام ہی ہیں تو ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔[۱]

(پ7، المآئدہ:90)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ مبارکہ میں جن چار چیزوں کے ناپاک اور ان کا شیطانی کام ہونے کے بارے میں بتایا اور ان سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک شراب بھی ہے۔ شراب کا حکم بیان کرتے ہوئے حضرت علاّمہ مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: شراب پینا حرام ہے اور اس کی وجہ سے بہت سے گناہ پیدا ہوتے ہیں، لہٰذا اگر اس کو معاصی (یعنی گناہوں) اور بے حیائیوں کی اصل کہا جائے تو بجا (یعنی درست) ہے۔[۲] حضرت معاذ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "شراب ہرگز نہ پیو کہ یہ ہر بدکاری کی اصل ہے۔"[۳]

شراب پینے کی وعیدیں

احادیث میں شراب پینے کی انتہائی سخت وعیدیں بیان کی گئی ہیں، ان میں سے 3 احادیث درج ذیل ہیں:

1 ...تفسیر بغوی، پ2، البقرۃ، تحت الآیۃ:219، 206/1

2 ...بہارِ شریعت، 385/2، حصہ:9

3 ...مسند امام احمد، مسند الانصار، حدیث معاذ بن جبل، 249/8، حدیث: 22136

www.dawateislami.net

﴿1﴾ ☜ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ فرماتے ہیں: حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے شراب کے بارے میں دس شخصوں پر لعنت کی: (1) شراب بنانے والے پر۔ (2) شراب بنوانے والے پر۔ (3) شراب پینے والے پر۔ (4) شراب اٹھانے والے پر۔ (5) جس کے پاس شراب اٹھا کر لائی گئی اس پر۔ (6) شراب پلانے والے پر۔ (7) شراب بیچنے والے پر۔ (8) شراب کی قیمت کھانے والے پر۔ (9) شراب خریدنے والے پر۔ (10) جس کے لئے شراب خریدی گئی اس پر۔ [1]

﴿2﴾ ☜ حضرت ابومالِک اَشعری رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت ہے، نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میری امت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور اس کا نام بدل کر کچھ اور رکھیں گے، ان کے سروں پر باجے بجائے جائیں گے اور گانے والیاں گائیں گی۔ اللہ پاک انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے کچھ لوگوں کو بندر اور سور بنا دے گا۔ [2]

اللہ پاک ہمیں شراب کی نحوست سے محفوظ فرمائے۔

اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 34

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ الکوثر	2	اذکار نماز: آیۃ الکرسی
3	تفسیر قرآن: باجماعت نماز کے فضائل واہمیت	4	نماز کے احکام: ترکِ جماعت کے اعذار
5	سنتیں وآداب: زیب وزینت کے متعلق مدنی پھول	6	اصلاحِ اعمال: چوری کی مذمت

1 … ترمذی، کتاب البیوع، باب النھی ان یتخذ الخمر خلا، ص 335، حدیث: 1299

2 … ابن ماجه، کتاب الفتن، باب العقوبات، ص 649، حدیث: 4020

www.dawateislami.net

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ الکوثر﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اِجرا اور دُرُست مَخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مَشق کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ ؕ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾

اے محبوب! بیشک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں۔ تو تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔

(2) اَذکارِ نماز ﴿آیۃ الکرسی﴾

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ خود زندہ ہے، دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے ہاں اس کی اِجازَت کے بغیر سفارش کرے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگ اس کے علم میں سے اتنا ہی حاصِل کرسکتے ہیں جتنا وہ چاہے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿باجماعت نماز کے فضائل و اہمیت﴾

وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ ارۡکَعُوۡا مَعَ الرّٰکِعِیۡنَ ﴿۴۳﴾ (پ1، البقرۃ:43)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

www.dawateislami.net

تفسیر صراط الجنان جلد 1، صفحہ 125 پر ہے اس سے پہلی آیات میں یہودیوں کو ایمان لانے کا حکم دیا گیا، پھر انہیں حق کو باطل کے ساتھ ملانے اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت کے دلائل چھپانے سے منع کیا گیا، اب ان کے سامنے وہ شرعی احکام بیان کئے جارہے ہیں جو ایمان قبول کرنے کے بعد ان پر لازِم ہیں، چنانچہ فرمایا گیا کہ اے یہودیو! تم ایمان قبول کرکے مسلمانوں کی طرح پانچ نمازیں ان کے حقوق اور شرائط کے ساتھ ادا کرو اور جس طرح مسلمان اپنے مالوں کی زکوۃ ادا کرتے ہیں اسی طرح تم بھی اپنے مالوں کی زکوۃ دو اور میرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور ان کے صحابہ کے ساتھ باجَماعَت نَماز ادا کرو۔ [1]

اس آیت میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کی ترغیب بھی ہے اور احادیث میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے کثیر فضائل بیان کئے گئے ہیں، چُنَانچِہ

﴿1﴾ حضرت **عبداللّٰہ** بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”جَماعَت کے ساتھ نَماز پڑھنا تنہا پڑھنے سے ستائیس دَرَجہ زِیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ [2]

﴿2﴾ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے غلام حضرت حُمران رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، حضور اَقْدَس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے کامِل وُضُو کیا، پھر فرض نَماز کے لئے چلا اور امام کے ساتھ نَماز پڑھی، اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ [3]

﴿3﴾ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے، حضور پر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: ”جو اچھی طرح وُضُو کرکے مسجد کو جائے اور لوگوں کو اس حَالَت میں پائے کہ وہ نَماز پڑھ چکے ہیں تو **اللّٰہ** پاک اسے بھی جَماعَت سے نماز پڑھنے والوں کی مثل ثواب دے گا اور اُن کے ثواب سے بھی کچھ کمی نہ ہوگا۔ [4]

1 ...تفسیر خازن، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 43، 49/1

2 ...بخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، ص223، حدیث: 645

3 ...شعب الایمان، باب فی الطہارۃ، 9/3، حدیث: 2727

4 ...ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب فیمن خرج یرید الصلاۃ فسبق بہا، ص103، حدیث: 564

www.dawateislami.net

﴿4﴾ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”مُنَافِقِین پر سب سے زِیادَہ بھاری عشا اور فَجر کی نَماز ہے اور وہ جانتے ہیں کہ اس میں کیا ہے؟ تو گھسٹتے ہوئے آتے اور بیشک میں نے اِرادہ کیا کہ نَماز قائم کرنے کا حکم دوں پھر کسی کو حکم فرماؤں کہ لوگوں کو نَماز پڑھائے اور میں اپنے ہمراہ کچھ لوگوں کو جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھے ہوں ان کے پاس لے کر جاؤں، جو نَماز میں حاضِر نہیں ہوتے اور ان کے گھر اُن پر آگ سے جلادوں۔“[1]

باجماعت نماز کی اہمیت پر دو حکایات

﴿1﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ”حضرت عمرِ فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اپنے ایک باغ کی طرف تشریف لے گئے، جب واپس ہوئے تو لوگ نمازِ عصر ادا کرچکے تھے، یہ دیکھ کر آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ﴿۱۵۶﴾ پڑھا اور ارشاد فرمایا: ”میری عصر کی جماعت فوت ہوگئی ہے، لہٰذا میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میرا باغ مساکین پر صدقہ ہے تاکہ یہ اس کام کا کفارہ ہوجائے۔“[2]

﴿2﴾ حضرت حاتم اَصم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: ”ایک مرتبہ میری باجَماعَت نَماز فوت ہوگئی تو حضرت ابو اسحاق بخاری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے علاوہ کسی نے میری تَعْزِیَت نہ کی اور اگر میرا بچہ فوت ہو جاتا تو دس ہزار (10,000) سے زیادہ افراد مجھ سے تَعْزِیت کرتے کیونکہ لوگوں کے نزدیک دینی نُقْصَان دنیا کے نُقْصَان سے کم تر ہے۔“[3]

اللہ پاک سب مسلمانوں کو باجماعت نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(4) نماز کے احکام ﴿ترکِ جماعت کے اَعذار﴾

مجبوری کے باعِث جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کی شریعت میں رخصت موجود ہے چنانچہ ترک

---

1 ...مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، ص236، حدیث: 651

2 ...الزواجر عن اقتراف الکبائر، باب صلاۃ الجماعۃ، الکبیرۃ الخامسۃ والثمانون، 271/1

3 ...احیاء العلوم الدین، کتاب اسرار الصلاۃ ومھماتھا، الباب الاول فی فضائل الصلاۃ والسجود، 203/1

www.dawateislami.net

جماعت کے کیا کیا اعذار ہیں آیئے چند ایک ملاحظہ فرمایئے

﴿1﴾ مریض جس کو مسجد تک جانے میں تکلیف ہو۔﴿2﴾ چلنے پھرنے سے مَعْذُور شخص (اپاہج)۔﴿3﴾ جس کا پاؤں کٹ گیا ہو۔﴿4﴾ جس پر فالج گرا ہو۔﴿5﴾ اتنا بوڑھا کہ مسجد نہ جاسکے۔﴿6﴾ اندھا اگرچہ اس کو کوئی مسجد تک پہنچا دے۔﴿7﴾ بارش یا کیچڑ بہت زِیادہ ہو۔﴿8﴾ سَخْت سردی یا سَخْت اندھیرا یا سَخْت آندھی ہو۔﴿9﴾ مال یا کھانے کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو۔﴿10﴾ قَرْض خواہ کا ڈر ہے جب کہ اس نَمازی کے پاس قَرْض ادا کرنے کے لئے رَقَم نہیں ہے تنگ دست ہے۔﴿11﴾ ظالم کا خوف ہے اور ریح یا پاخانہ یا پیشاب کی شدید حاجَت ہے۔﴿12﴾ بھوک لگی ہے اور کھانا بھی تیار ہے۔﴿13﴾ گاڑی (ٹرین، بس، ہوائی جہاز) چھوٹ جانے کا ڈر ہے۔﴿14﴾ مریض کی دیکھ بھال کر رہا ہے اب نماز کے لئے جائے گا تو اس کو تکلیف ہوگی یا وہ گھبرا جائے گا۔[1]

ان سب مجبوریوں میں سے کوئی ایک بھی مجبوری پائی گئی تو جَماعَت چھوڑ سکتا ہے اور گناہ گار بھی نہیں ہوگا۔

(5) سنتیں و آداب ﴿زیب و زینت کے متعلق مدنی پھول﴾

﴿1﴾ ☜ لڑکیوں کے کان ناک چھیدنا (کانوں میں سوراخ کرنا بالیں پہننے کے لئے) جائز ہے۔[2]

﴿2﴾ ☜ بعض لوگ لڑکوں کے بھی کان چھدواتے ہیں (سوراخ کرواتے ہیں) اور بالی وغیرہ پہناتے ہیں یہ ناجائز ہے۔ یعنی کان چھدوانا بھی ناجائز اور اسے زیور پہنانا بھی ناجائز۔[3]

﴿3﴾ ☜ عورتوں کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا جائز ہے۔ چھوٹے بچوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا ناجائز ہے، بچیوں کو مہندی لگانے میں حرج نہیں۔[4] حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ مدینے کے تاجدار، شَفیعِ روزِ شمار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس ایک مُخَنَّث (یعنی ہیجڑا) حاضِر کیا گیا جس نے اپنے ہاتھ اور پاؤں مہندی سے رنگے ہوئے تھے۔ اِرشاد فرمایا: اس کا کیا حال ہے؟ (یعنی اس نے کیوں مہندی

1 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، 2/347–349 ملتقطًا

2 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، 9/598

3 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، 9/598 ملخصًا

4 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، 9/598 ملخصًا

www.dawateislami.net

لگائی ہے ؟)لوگوں نے عَرض کی، یہ عورتوں کی نَقل کرتا ہے۔ ہمارے میٹھے مَدنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حکم فرمایا: "کہ اسے شہر بدر کر دو۔ لہٰذا اس کو شہر بدر کر دیا گیا، مدینہ منورہ سے نکال کر "نقیع "کو بھیج دیا گیا۔ [1]

﴿4﴾ ☜ جاندار کی تصاویر والے لباس ہر گز نہ پہنا کریں نہ ہی جانوروں یا انسانوں کی تصاویر والے اسٹیکرز اپنے کپڑوں پر لگائیں، نہ ہی گھروں میں لگائیں۔

﴿5﴾ ☜ اپنے بچوں کو ایسے "باباسوٹ" نہ پہنائیں جن پر جانوروں اور انسانوں کے فوٹو بنے ہوئے ہوتے ہیں۔

﴿6﴾ ☜ خواتین اپنے شوہر کے لئے جائز اشیا کے ذریعے، مگر گھر کی چار دیواری میں زِیْنَت کریں لیکن میک اپ کرکے اور بن سنور کے گھر سے باہَر نہ نکلا کریں کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "عورت پوری کی پوری عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہے جب کوئی عورت باہَر نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے۔ [2]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿چوری کی مذمت﴾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! چوری کرنا بہت بڑا گناہ ہے قرآن و حدیث میں چور کے بارے میں بہت سخت وعیدیں بیان ہوئی ہیں۔ چنانچہ ارشاد خداوندی ہے:

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۳۸﴾ (پ6، المائدۃ:38)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جو مرد یا عورت چور ہو تو اللّٰہ کی طرف سے سزا کے طور پر ان کے عمل کے بدلے میں ان کے ہاتھ کاٹ دو اور اللّٰہ غالب حکمت والا ہے۔

یاد رکھئے! حُدُود و تَعْزِیر کے مسائل میں عَوَامُ النَّاس کو قانون ہاتھ میں لینے کی شرعاً اِجازَت نہیں۔ [3]

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب فی الحکم فی المخنثین، ص772، حدیث: 4928

2 ... ترمذی، کتاب الرضاع، 18- باب، ص304، حدیث: 1173

3 ... تفسیر صراط الجنان، پ6، المآئدہ، تحت الآیۃ: 38، 2/429

www.dawateislami.net

چوری کی مَذمّت میں چند فرامینِ مصطفٰے

﴿1﴾ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: ”چور چوری کرتے وقت مؤمن نہیں رہتا۔“ [1]

﴿2﴾ اللہ کریم چور پر لعنت فرمائے جو رَسّی چُراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔ [2]

﴿3﴾ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی بیٹی فاطمہ چوری کرتی تو میں ضرور اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔ [3]

﴿5﴾ آگاہ ہو جاؤ بِلاشُبہ (کبیرہ گناہ) چار ہیں: (۱) تم اللہ پاک کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ (۲) جس جان کو اللہ پاک نے حرام کیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو (۳) زنا مت کرو اور (۴) چوری مت کرو۔ [4]

﴿6﴾ میں نے جہنّم میں ایک شَخْص کو دیکھا جو اپنی ٹیڑھی لاٹھی کے ذریعے حاجیوں کی چیزیں چُراتا، جب لوگ اُسے چوری کرتا دیکھ لیتے تو کہتا: میں چور نہیں ہوں، یہ سامان میری ٹیڑھی لاٹھی میں اٹک گیا تھا۔ وہ آگ میں اپنی ٹیڑھی لاٹھی پر ٹیک لگائے یہ کہہ رہا تھا: میں ٹیڑھی لاٹھی والا چور ہوں۔ [5]

چور کے متعلق مختلف احکام

کسی دوسرے کا مال چھپا کر ناحق لے لینے کو چوری کہتے ہیں۔ [6] چوری کرنا گُناہِ کبیرہ، حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ [7] چوری سے حاصِل کئے ہوئے مال کو خرید و فروخت وغیرہ کے کسی کام میں لگانا حرام

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان نقصان الایمان بالمعاصی... الخ، ص45، حدیث: 57

2 ... مسلم، کتاب الحدود، باب قطع السارق... الخ، ص668، حدیث: 1687

3 ... مسلم، کتاب الحدود، باب قطع السارق... الخ، ص668، حدیث: 1688

4 ... مسند امام احمد، مسند الکوفیین، 7/410، حدیث: 18586

5 ... جمع الجوامع، 3/27، حدیث: 7076

6 ... بہار شریعت، 2/413، حصہ: 9 ملخصاً

7 ... جہنّم کے خطرات، ص38، بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

قطعی ہے۔[1] اس کو حاصِل کرنے والا اس کا بالکل مالِک نہیں بنتا اور اس مال کے لئے شرعاً فرض ہے کہ جس کا ہے اُسی کو لوٹا دیا جائے وہ نہ رہا ہو تو وارِثوں کو دے اور اِن کا بھی پتا نہ چلے تو بِلانِیَّتِ ثواب (یعنی ثواب کی نیت کئے بغیر) فقیر پر خیرات کر دے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 35

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ الماعون	2	اذکار نماز: آیۃ الکرسی
3	تفسیر قرآن: نام بگاڑنا جائز نہیں	4	نماز کے احکام: نمازی کے آگے سے گزرنے کے احکام
5	سنتیں و آداب: بیٹھنے کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: خودکشی کی مذمت

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ الماعون: 1 تا 4﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اِجرا و دُرُشت مَخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مَشق کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ؕ﴿۳﴾ فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ پھر وہ ایسا ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور مسکین کو

[1] ... فتاویٰ رضویہ، 23/551 ماخوذًا

[2] ... فتاویٰ رضویہ، 23/551 ماخوذًا

www.dawateislami.net

کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔ تو ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے۔

(2) اذکارِ نماز ﴿آیۃ الکرسی﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی مَعْبُود نہیں، وہ خود زندہ ہے، دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے، اسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے ہاں اس کی اِجازت کے بغیر سفارش کرے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگ اس کے علم میں سے اتنا ہی حاصِل کر سکتے ہیں جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی آسمان اور زمین کو اپنی وُسْعَت میں لئے ہوئے ہے اور ان کی حِفَاظَت اسے تھکا نہیں سکتی اور وہی بلند شان والا، عَظَمَت والا ہے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿نام بگاڑنا جائز نہیں﴾

وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ (پ26، الحجرات:11)

ترجمۂ کنز العرفان: اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو، مسلمان ہونے کے بعد فاسق کہلانا کیا ہی برا نام ہے۔

تفسیر صراط الجنان جلد 9، صفحہ 431 پر ہے کہ برے نام رکھنے سے کیا مراد ہے اس کے بارے میں مفسرین کے مختلف اَقوال ہیں، ان میں سے تین قول درج ذیل ہیں: (1) حضرت **عبد اللہ** بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا نے فرمایا "ایک دوسرے کے برے نام رکھنے سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی آدمی نے کسی برائی سے توبہ کر لی ہو تو اسے توبہ کے بعد اس برائی سے عار دلائی جائے (شرمندہ کیا جائے)۔ یہاں آیت میں اس چیز سے منع کیا گیا ہے۔ حدیثِ پاک میں اس عمل کی وعید بھی بیان کی گئی ہے، جیسا کہ حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے

www.dawateislami.net

رِوایَت ہے، رَسُولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے اپنے بھائی کو اس کے کسی گناہ پر شرمندہ کیا تو وہ شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ وہ اس گناہ کا اِرتکاب نہ کرلے۔“ [1]

(2) بعض علما نے فرمایا ”برے نام رکھنے سے مراد کسی مسلمان کو کتا، یا گدھا، یا سور کہنا ہے۔

(3) بعض علما نے فرمایا کہ اس سے وہ اَلقاب مراد ہیں جن سے مسلمان کی برائی نکلتی ہو اور اس کو ناگوار ہو (لیکن تعریف کے اَلقاب جو سچے ہوں مَمْنُوع نہیں، جیسے کہ حضرت ابو بکر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا لقب عتیق اور حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا فاروق اور حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا ذوالنُّورَین اور حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا ابو تُراب اور حضرت خالِد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا سَیْفُ اللّٰہ تھا) اور جو اَلقاب گویا کہ نام بن گئے اور اَلقاب والے کو ناگوار نہیں وہ القاب بھی ممنوع نہیں، جیسے اَعْمش اور اَعرَج وغیرہ۔ [2]

﴿ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ﴾ ارشاد فرمایا: مسلمان ہونے کے بعد فاسِق کہلانا کیا ہی برا نام ہے تو اے مسلمانو، کسی مسلمان کی ہنسی بنا کر (مذاق اڑا کر) یا اس کو عیب لگا کر یا اس کا نام بگاڑ کر اپنے آپ کو فاسِق نہ کہلاؤ اور جو لوگ ان تمام افعال سے توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔ [3]

(4) نماز کے احکام ﴿نمازی کے آگے سے گزرنے کے احکام﴾

آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: اگر کوئی جانتا کہ اپنے بھائی کے سامنے نَماز میں آڑے ہو کر گزرنے میں کیا ہے تو سو برس کھڑا رہنا اس ایک قَدَم چلنے سے بہتر سمجھتا۔ [4] حضرت اِمام مالِک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا اِرشَاد ہے، نَمازی کے آگے سے گزرنے والا اگر جانتا کہ اس پر کیا گناہ ہے تو زمین میں دھنس جانے کو گزرنے سے بہتر جانتا۔ [5]

1 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، 48-، ص592، حدیث: 2505

2 ...تفسیر خازن، پ26، الحجرات، تحت الآیۃ: 11، 181/4

3 ...تفسیر خازن، پ26، الحجرات، تحت الآیۃ: 11، 181/4

4 ...ابن ماجہ، کتاب الاقامۃ والسنۃ فیھا، باب المرور بین یدی المصلی، ص157، حدیث: 946

5 ...موطا امام مالک، کتاب قصر الصلاۃ، باب التشدید فی ان یمر بین یدی المصلی، ص97، حدیث: 371

www.dawateislami.net

نمازی کے آگے سے گزرنے کے متعلق چند احکام بیان کئے جاتے ہیں آیئے ملاحظہ فرمایئے!

﴿1﴾ ☜ نَمازی کے آگے سے گزرنے والا بے شک گناہ گار ہے مگر جس نَمازی کے آگے سے گزرا اس نَمازی کی نَماز پر کوئی فَرق نہیں پڑے گا۔[1] یہ جو مَشْہُور ہے کہ نَمازی کے آگے سے گزرنے سے نَماز ٹوٹ جاتی ہے اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

﴿2﴾ ☜ میدان اور بڑی مسجد میں نَمازی کے قَدَم سے لے کر قِیام کی حَالَت میں سجدے کی جگہ نَظر جمائے تو جتنی دور تک نَظر جائے گی وہاں تک اس کے آگے سے گزرنا، ناجائز ہے۔[2]

﴿3﴾ ☜ سجدے کی جگہ کا اندازہ اس کے قدم سے 3 گز تک ہے لہذا میدان میں نمازی کے قدم کے 3 گز کے بعد سے نمازی کے سامنے سے بھی گزر سکتے ہیں۔

﴿4﴾ ☜ مکان اور چھوٹی مسجد میں نَمازی کے آگے اگر سترہ (کوئی آڑ) نہ ہو تو گزرنا جائِز نہیں۔[3]

﴿5﴾ ☜ سُتْرہ کم از کم ایک ہاتھ (یعنی تقریباً آدھا گز) اُونچا اور انگلی برابر موٹا ہو اور سنّت یہ ہے کہ نَمازی اور سُترے کے درمیان فاصلہ زِیادَہ سے زِیادَہ 3 ہاتھ ہو۔[4]

﴿6﴾ ☜ نَمازی کے آگے اگر کپڑے کا پردہ یا لکڑی کا ایک انگلی سے کم موٹائی کا تختہ یا پلاسٹک شیٹ کا سُتْرہ ہو تو اس کے آگے سے گزر سکتے ہیں مذکورہ چیزیں سُترے کا کام دیں گی۔[5]

نمازی کے آگے سے گزرنے کا طریقہ

دو شخص نَمازی کے آگے سے گزرنا چاہتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ ان میں سے ایک شخص نَمازی کے سامنے پیٹھ کر کے کھڑا ہو جائے، اب اس کو آڑ بنا کر دوسرا گزر جائے۔ پھر دوسرا پہلے کی پیٹھ کے پیچھے نَمازی کی

1 ... فتاوی رضویہ، 350/5

2 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الاول، 115/1

3 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، الفصل الاول، 115/1

4 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، 484/2

5 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ ... الخ، مطلب اذا قرء قولہ -تعالی جدك ... الخ، 483/2 ماخوذاً

www.dawateislami.net

طرف پیٹھ کرکے کھڑا ہو جائے، اب پہلا گزر جائے پھر وہ دوسرا جدھر سے آیا تھا اسی طرف ہٹ جائے۔ [1]

(5) سنتیں و آداب ﴿بیٹھنے کی سنتیں و آداب﴾

﴿1﴾ سرین زمین پر رکھیں اور دونوں گھٹنوں کو کھڑا کرکے دونوں ہاتھوں سے گھیر لیں اور ایک ہاتھ سے دوسرے کو پکڑ لیں، اس طرح بیٹھنا سنت ہے۔ [2] یاد رکھئے! اس دوران گھٹنوں پر کوئی چادر وغیرہ اوڑھ لینا بہتر ہے۔

﴿2﴾ چارزانو (یعنی چوکڑی مار کر) بیٹھنا بھی نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ثابِت ہے۔

﴿3﴾ جہاں کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں ہو وہاں نہ بیٹھیں۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ اللہ پاک کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی سائے میں ہو اور اس پر سے سایہ رُخصت ہو جائے اور وہ کچھ دھوپ کچھ چھاؤں میں رہ جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں سے اٹھ جائے۔ [3]

﴿4﴾ قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں۔ [4]

﴿5﴾ بزرگوں کی نشست پر بیٹھنا اَدَب کے خلاف ہے۔ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: پیر و استاذ کی نشست پر ان کی غَیْبَت (یعنی غیر موجودگی) میں بھی نہ بیٹھے۔ [5]

﴿6﴾ کوشش کریں کہ اٹھتے بیٹھتے وقت بزرگانِ دین کی طرف پیٹھ نہ ہونے پائے اور پاؤں تو ان کی طرف نہ ہی کریں۔

﴿7﴾ جب کبھی اجتماع یا مجلس میں آئیں تو لوگوں کو پھلانگ کر آگے نہ جائیں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔

1 ...فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیها، الفصل الاول، 116/1

2 ...مرآۃ المناجیح، 378/6

3 ...ابوداود، کتاب الادب، باب فی الجلوس بین الظل والشمس، ص758، حدیث: 4821

4 ...سنتیں اور آداب، ص100

5 ...فتاوی رضویہ، 369/24

www.dawateislami.net

﴿8﴾ جب بیٹھیں تو جوتے اتار لیں آپ کے قدم آرام پائیں گے۔ [1]

﴿9﴾ مجلس سے فارغ ہو کر یہ دعا تین بار پڑھ لیں تو گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اور جو اسلامی بھائی مجلسِ خیر و مجلسِ ذکر میں پڑھے تو اس کے لیے اس خیر پر مہر لگا دی جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے: ”**سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ**“ ترجمہ: تیری ذات پاک ہے اور اے **اللہ**! تیرے ہی لئے تمام خوبیاں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ [2]

﴿10﴾ جب کوئی عالم باعمل یا متقی شخص یا سید صاحب یا والدین آئیں تو تعظیماً کھڑے ہو جانا ثواب ہے۔ [3]

اے **اللہ**! ہمیں اٹھنے بیٹھنے کی سنتیں اور آداب پر عمل پیرا ہونے کی توفیقِ مرحمت فرما۔ **اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(6) اصلاحِ اعمال ﴿خودکشی کی مذمت﴾

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ہم لوگ **رَسُوْلُ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جنگ حنین میں حاضر تھے تو **رَسُوْلُ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک ایسے شخص کو جو مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا تھا یہ کہہ دیا کہ یہ شخص جہنمی ہے پھر جب ہم لوگ لڑائی میں حاضر ہوئے تو اس شخص نے کفار کے ساتھ بہت سخت جنگ کی اور اس کو بہت زیادہ زخم لگ گئے تو کسی نے کہا کہ **یَا رَسُوْلَ اللہ**! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہ آدمی جس کو حضور نے جہنمی فرمادیا ہے، اس نے تو آج کفار سے بہت سخت جنگ کی ہے اور وہ مر گیا ہے۔ تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ وہ جہنم میں گیا یہ سن کر بہت سے لوگ شک میں پڑ گئے تو اسی حالت میں اچانک کسی نے کہا کہ وہ مرا نہیں تھا لیکن اس کو بہت سخت زخم لگا تھا تو رات میں وہ صبر نہ کر سکا اور خودکشی کر لی جب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس کی خبر دی گئی تو آپ نے فرمایا کہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ**! میں گواہی

1 ...جامع صغیر، ص40، حدیث: 544

2 ...ابوداود، کتاب الادب، باب فی کفارۃ المجلس، ص762، حدیث: 4857

3 ...مرآۃ المناجیح، 370/6

www.dawateislami.net

دیتا ہوں کہ میں **اللہ** کا رسول اور اس کا بندہ ہوں پھر حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں میں یہ اعلان کر دیں کہ جنت میں مسلمان کے سوا کوئی داخل نہ ہو گا اور بیشک **اللہ** پاک اس دین کی مدد کسی بدکار آدمی کے ذریعے بھی فرمادیا کرتا ہے۔ (1)

خودکشی کا حکم

خودکشی یعنی خود اپنے ہاتھ سے اپنے کو مار ڈالنا حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ **اللہ** پاک نے ایسے شخص پر جنت حرام فرمادی ہے۔ اس بارے میں یہ چند حدیثیں بہت رقت انگیز و عبرت خیز ہیں۔ (2)

خودکشی کی مَذمّت میں تین فرامین مصطفٰے

﴿1﴾ ☜ تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص تھا جو زخمی ہو گیا اور وہ اس زخم سے گھبرا گیا، اس نے چھری لے کر اس سے اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا مگر اس کا خون نہ تھما یہاں تک کہ اس نے دم توڑ دیا۔ **اللہ** پاک نے ارشاد فرمایا: "میرے بندے نے اپنی جان کے ساتھ مجھ پر جلدی کی، میں نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے۔" (3)

﴿2﴾ ☜ جو اپنے آپ کو کسی لوہے (کے ہتھیار) سے قتل کرے تو وہ اس کے ہاتھ میں ہو گا اور جہنّم کی آگ میں اسے اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا اور ہمیشہ جہنّم میں رہے گا۔ جس نے زہر پی کر خود کو مار ڈالا تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا، وہ جہنم کی آگ میں اسے پیتا رہے گا اور ہمیشہ جہنّم میں رہے گا۔ جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر ہلاک کر لیا، وہ جہنم کی آگ میں (بلندی سے) گرتا رہے گا اور وہ جہنم میں ہمیشہ رہے گا۔ (4)

﴿3﴾ ☜ مومن کو لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کی طرح ہے اور جو جس چیز کے ذریعے خُودکُشی کرے گا **اللہ**

1 … مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ… الخ، ص60، حدیث: 111

2 … جہنم کے خطرات، ص124

3 … مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ… الخ، ص61، حدیث: 113

4 … مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ… الخ، ص59، حدیث: 109

www.dawateislami.net

پاک بروزِ قیامت اسے اسی چیز کے ذریعہ عذاب دے گا۔[1]

اللہ پاک ہمیں خودکشی کی آفت سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 36

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ الماعون	2	اذکارِ نماز: بالغ مرد و عورت کے نمازِ جنازہ کی دعا
3	تفسیر قرآن: نماز قصر کا حکم و چند مسائل	4	نماز کے احکام: نمازِ جنازہ کے احکام و طریقہ
5	سنتیں و آداب: مسجد کے آداب	6	اصلاحِ اعمال: اذان و جوابِ اذان کے فضائل

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ الماعون: 1 تا 7﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اِجرا و دُرُست مَخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مَشق کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِؕ(۱) فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَۙ(۲) وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِؕ(۳) فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَۙ(۴) الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَۙ(۵) الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَۙ(۶) وَ یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ۠(۷)

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ پھر وہ ایسا ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔ تو ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے۔ جو اپنی نماز سے غافِل ہیں۔ وہ جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور برتنے کی مَعْمُولی چیزیں بھی نہیں دیتے۔

[1] ... مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ... الخ، ص59، حدیث: 110

www.dawateislami.net

(2) اَذکارِ نماز ﴿بالغ مرد و عورت کے نمازِ جنازہ کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثٰنَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ [1]

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے۔ تو اس کو ایمان پر موت دے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿نماز قصر کا حکم و چند مسائل﴾

وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ﳓ

ترجمۂ کنز العرفان: اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے پڑھو۔

(پ5، النسآء: 101)

تفسیر صراط الجنان جلد 2، صفحہ 322 پر ہے کہ اس آیت میں نماز کو قَصر کرنے کا مسئلہ بیان کیا گیا ہے یعنی سفر کی حالت میں ظہر، عصر اور عشا میں چار فرضوں کی بجائے دو پڑھیں گے۔

نمازِ قصر کے بارے میں 4 مسائل

یہاں آیت کی مناسبت سے نمازِ قصر (سفر کے دوران پڑھی جانے والی نماز) سے متعلق 4 شرعی مَسَائِل مُلَاحَظہ ہوں

﴿1﴾ ☜ اس سے یہ مسئلہ معلوم ہوتا ہے کہ سَفَر میں چار رَکْعَت والی نَماز کو پورا پڑھنا جائز نہیں ہے۔

﴿2﴾ ☜ کافروں کا خوف قصر کے لئے شرط نہیں، چُنَانچہ حضرت یعلیٰ بن امیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے کہا کہ ہم تو اَمن میں ہیں (پھر ہم کیوں قصر کرتے ہیں؟) آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا، اس کا مجھے

[1] ...مستدرک، کتاب الجنائز، باب ادعیة صلاة الجنازة، 684/1، حدیث: 1366

www.dawateislami.net

بھی تعجب ہوا تھا تو میں نے نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے دریافت کیا۔ اس پر حضور پرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا کہ تمہارے لئے یہ اللّٰہ پاک کی طرف سے صَدَقَہ ہے تم اس کا صَدَقَہ قبول کرو۔[1] آیت کے نازل ہونے کے وقت چونکہ سَفَر خطرات سے خالی نہ ہوتے تھے اس لئے آیت میں اس کا ذکر ہوا ہے ورنہ خوف اور خطرات کا ہونا کوئی شَرْط نہیں ہے، نیز صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کا بھی یہی عمل تھا کہ اَمْن کے سَفَروں میں بھی قصر فرماتے جیسا کہ اوپر کی حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔

﴿3﴾ جس سفر میں قصر کی جاتی ہے اس کی کم سے کم مدت تین دن تین رات کا فاصلہ ہے جو اونٹ یا پیدل کی درمیانی رفتار سے طے کیا جاتا ہے۔ ہمارے زمینی، میدانی سَفَر کے اِعْتِبَار سے فی زمانہ اس کی مسافت بانوے (92) کلومیٹر بنتی ہے۔

﴿4﴾ قصر (کمی) صرف فرضوں میں ہے، سنتوں میں نہیں اور سَفَر میں سنتیں پڑھنی چاہئیں۔ حضرت **عبد اللّٰہ** بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: **رَسُوْلُ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضر کی نَماز اور سَفَر کی نَماز کو فرض فرمایا تو ہم حضر میں فرض نَماز سے پہلے بھی نَماز پڑھا کرتے تھے اور بعد میں بھی اور سَفَر میں فرض نَماز سے پہلے بھی نَماز پڑھا کرتے تھے اور بعد میں بھی۔[2]

(4) نماز کے احکام ﴿نمازِ جنازہ کے احکام و طریقہ﴾

نَمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے یعنی پورے علاقہ میں سے کوئی ایک بھی ادا کرلے تو سب کی طرف سے ادا ہوگیا و گرنہ جن جن کو خَبَر پہنچی اور نہ آئے سب گناہ گار ہوں گے۔[3] نَمازِ جنازہ کی فَرْضِیَّت کا اِنْکَار کرنا (یعنی یہ کہنا کہ نَمازِ جنازہ فرض ہی نہیں ہے) کفر ہے۔[4]

1 ...مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب صلاۃ المسافرین وقصرھا، ص250، حدیث: 686

2 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب التطوع، ص175، حدیث: 1072

3 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، باب فی الجنائز، 187/1

4 ...درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، 120/3

www.dawateislami.net

نمازِ جنازہ کے رکن اور سنتیں

نمازِ جنازہ کے دو رکن ہیں: (1) چار بار "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہنا۔ (2) قیام۔ اور تین سُنّتِ مؤکدہ ہیں: (1) ثنا (2) درود شریف (3) میت کے لئے دعا۔ [1]

نمازِ جنازہ کا طریقہ (حنفی)

مُقتدی اِس طرح نیّت کرے: "میں نیّت کرتا ہوں اِس جنازے کی نَماز کی واسطے اللّٰہ پاک کے، دُعا اِس میّت کیلئے، پیچھے اِس امام کے" [2] اب امام و مُقتدی پہلے کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہتے ہوئے فوراً حسبِ مَعْمُول ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثَنا پڑھیں۔ اس میں "**وَتَعَالٰی جَدُّکَ**" کے بعد "**وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰـہَ غَیْرُکَ**" پڑھیں پھر بِغیر ہاتھ اُٹھائے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہیں، پھر دُرُودِ ابراہیمی پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہیں اور دُعا پڑھیں (امام تکبیریں بُلند آواز سے کہے اور مقتدی آہستہ۔ باقی تمام اَذکار امام و مقتدی سب آہستہ پڑھیں) دُعا کے بعد پھر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہیں اور ہاتھ لٹکا دیں پھر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔ سلام میں میّت اور فرشتوں ور حاضِرین نماز کی نیّت کرے، اُسی طرح جیسے اور نَمازوں کے سلام میں نیَّت کی جاتی ہے یہاں اتنی بات زیادہ ہے کہ میّت کی بھی نیَّت کرے۔ [3]

(5) سنتیں و آداب ﴿مسجد کے آداب﴾

﴿1﴾ مسجد میں کھانا کھانا اور سونا مُعتَکِف کو جائز ہے غیر مُعتَکِف کے لئے مَکرُوہ ہے، اگر کوئی شخص مسجد میں کھانا یا سونا چاہتا ہو تو وہ بہ نِیَّتِ اِعْتِکَاف مسجد میں داخِل ہو اور ذکر کرے یا نَماز پڑھے اس کے بعد وہ کام کر سکتا ہے۔ [4]

1 ... دُرِّمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، 124/3

2 ... فتاوی تاتارخانیہ، کتاب الصلاۃ، الفصل الثانی والثلاثون فی الجنائز، 40/3

3 ... الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص137

4 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب الخامس فی آداب المسجد... الخ، 396/5

www.dawateislami.net

﴿2﴾ ☜ مسجد کو راستہ نہ بنایا جائے، مثلاً مسجد کے دو دروازے ہیں اور اس کو کہیں جانا ہے آسانی اس میں ہے کہ ایک دروازہ سے داخِل ہو کر دوسرے سے نِکل جائے۔ ایسا نہ کرے۔[1]

﴿3﴾ ☜ جب مسجد میں داخِل ہو تو سَلام کرے بشرطیکہ جو لوگ وہاں موجود ہیں، ذکر و درس میں مشغول نہ ہوں اور اگر وہاں کوئی نہ ہو یا جو لوگ ہیں وہ مشغول ہیں تو یوں کہے۔ **اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَّبِّنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔**

﴿4﴾ ☜ وَقْت مَکْرُوہ نہ ہو تو دو رَکعت تَحِیَّۃُ الْمسجِد ادا کرے۔

﴿5﴾ ☜ خرید و فروخت نہ کرے۔

﴿6﴾ ☜ گم شدہ چیز مسجد میں نہ ڈھونڈے۔

﴿7﴾ ☜ ذِکر کے سوا آواز بلند نہ کرے۔

﴿8﴾ ☜ دُنیا کی باتیں نہ کرے۔

﴿9﴾ ☜ لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے۔

﴿10﴾ ☜ جگہ کے مُتَعَلِّق کسی سے جھگڑا نہ کرے۔

﴿11﴾ ☜ اس طرح نہ بیٹھے کہ دوسروں کے لئے جگہ میں تنگی ہو۔

﴿12﴾ ☜ نَمازی کے آگے سے نہ گزرے۔

﴿13﴾ ☜ مسجد میں تھوک کھنکار نہ ڈالے۔

﴿14﴾ ☜ انگلیاں نہ چٹخائے۔

﴿15﴾ ☜ نجاست اور بچوں اور پاگلوں سے مسجد کو بچائے۔

﴿16﴾ ☜ ذکر الٰہی کی کثرت کرے۔[2]

1 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب الخامس فی آداب المسجد...الخ، 396/5

2 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب الخامس فی آداب المسجد...الخ، 397/5

www.dawateislami.net

(6) اصلاحِ اعمال ﴿اذان و جوابِ اذان کے فضائل﴾

﴿1﴾ شیطان جب نماز کے لئے اَذان سنتا ہے بھاگتا ہوا رَوحا پہنچ جاتا ہے۔ راوی فرماتے ہیں: روحا مدینۂ منوّرہ سے 36 میل دور ہے۔ (1)

﴿2﴾ جب اَذان دینے والا اَذان دیتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دُعا قبول ہوتی ہے۔ (2)

﴿3﴾ اَذان کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، اس کے لئے مَغْفِرَت کر دی جاتی ہے اور ہر تر و خشک جس نے اس مُؤَذِّن کی آواز سنی اس کے لئے استِغفار کرتی ہے۔ (3)

﴿4﴾ جس بستی میں اَذان دی جائے، اللہ پاک اپنے عذاب سے اس دن اسے اَمْن دیتا ہے۔ (4)

﴿5﴾ جب آدم عَلَیْہِ السَّلَام جنت سے ہندوستان میں اُترے اُنہیں گھبراہٹ ہوئی تو جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام نے اُتر کر اذان دی۔ (5)

اذان کا جواب دینے کی فضیلت

مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار فرمایا: اے عورَتو! جب تم بِلال کو اَذان و اِقامت کہتے سنو تو جس طرح وہ کہتا ہے تم بھی کہو کہ اللہ پاک تمہارے لئے ہر حرف کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا اور ایک ہزار دَرَجات بُلند فرمائے گا اور ایک ہزار گناہ مٹائے گا۔ خواتین نے یہ سُن کر عرض کی: یہ تو عورَتوں کے لئے ہے مردوں کے لئے کیا ہے؟ فرمایا: مردوں کے لئے دُگنا۔ (6)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی رَحمت پر قربان! اُس نے ہمارے لئے نیکیاں کمانا، اپنے دَرَجات بڑھوانا اور گناہ بخشوانا کس قدَر آسان فرمادیا ہے۔ مگر افسوس! اتنی آسانیوں کے باوُجود بھی ہم غفلت

1 ...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل الاذان و هرب الشیطان عند سماعه، ص151، حدیث: 388

2 ...مستدرک، کتاب الدعا و التکبیر... الخ، باب اجابة الاذان و الدعا بعده، 2/243، حدیث: 2048

3 ...مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، 2/453، حدیث: 6346

4 ...معجم کبیر، 1/199، حدیث: 745

5 ...حلیة الاولیاء، عمرو بن قیس ملائی، 5/123، رقم: 6566

6 ...تاریخ ابن عساکر، رقم 6892، محمد بن الغمر بن عثمان، 55/75

www.dawateislami.net

کا شِکار رہتے ہیں۔ پیش کردہ حدیثِ مبارک میں جوابِ اذان کی جو فضیلت بیان ہوئی ہے اُس کی تفصیل مُلاحَظہ فرمایئے: "اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ" یہ دو کلمات ہیں، اس طرح پوری اَذان میں کل 15 کَلِمات ہیں۔ اگر کوئی اسلامی بہن ایک اَذان کا جواب دے یعنی مُؤَذِّن صاحِب جو کہتے جائیں اسلامی بہن بھی دہراتی جائے تو اُس کو 15 لاکھ نیکیاں ملیں گی، 15 ہزار دَرَجات بُلند ہوں گے اور 15 ہزار گناہ مُعاف ہوں گے اور اسلامی بھائیوں کیلئے یہ سب دُگنا ہے۔ فَجْر کی اَذان میں دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ بھی ہے تو یوں فَجْر کی اَذان میں 17 کلمات ہوگئے اور اس طرح فَجْر کی اذان کے جواب میں 17 لاکھ نیکیاں، 17 ہزار دَرَجات کی بلندی اور 17 ہزار گناہوں کی مُعافی ملی اور اسلامی بھائیوں کیلئے دُگنا۔ اِقامت میں دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلاۃُ بھی ہے یوں اِقَامَت میں بھی 17 کلمات ہوئے تو اِقَامَت کے جواب کا ثواب بھی فَجْر کی اَذان کے جواب جتنا ہوا۔ الحاصِل اگر کوئی اسلامی بہن اِہتمام کیساتھ روزانہ پانچوں نمازوں کی اذانوں اور پانچوں اِقامتوں کا جواب دینے میں کامیاب ہو جائے تو اُسے روزانہ ایک کروڑ باسٹھ لاکھ نیکیاں ملیں گی، ایک لاکھ باسٹھ ہزار دَرَجات بلند ہونگے اور ایک لاکھ باسٹھ ہزار گناہ مُعاف ہونگے اور اسلامی بھائی کو دُگنا یعنی 3 کروڑ 24 لاکھ نیکیاں ملیں گی، 3 لاکھ 24 ہزار دَرَجات بُلند ہونگے اور 3 لاکھ 24 ہزار گناہ معاف ہوں گے۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 37

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ القریش	2	اذکارِ نماز: نابالغ لڑکے کے جنازہ کی دعا
3	تفسیر قرآن: گناہوں کو نیکیوں میں بدلنے والے اعمال	4	نَماز کے احکام: مسافر کی نَماز کے احکام
5	سنّتیں و آداب: زیارت قبور کے آداب	6	اصلاحِ اعمال: قبر میں اعمال ہی کام آئیں گے

1 ... فیضان اذان، ص6

www.dawateislami.net

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ قریش: آیت 1تا4﴾

مدنی قاعدہ کے اسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اِجرا اور درست مخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مشق کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیْفِ ﴿۲﴾ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا
الْبَیْتِ ﴿۳﴾ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ﳔ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

قریش کو مانوس کرنے کی وجہ سے۔ انہیں سردی اور گرمی دونوں کے سفر سے مانوس کرنے کی وجہ سے۔ تو انہیں اِس گھر کے رب کی عبادت کرنی چاہیے۔ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں خوف سے امن بخشا۔

(2) اَذکارِ نماز ﴿نابالغ لڑکے کے جنازہ کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَاۤ اَجْرًا وَّذُخْرًا
وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط [1]

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالا بنادے اور اسکو ہمارے لئے اَجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنیوالا بنادے اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالا بنادے اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿گناہوں کو نیکیوں میں بدلنے والے اعمال﴾

اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ ترجمۂ کنز العرفان: بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ نصیحت ماننے والوں کیلئے نصیحت ہے۔ (پ12، ھود: 114)

تفسیر صراط الجنان جلد 4، صفحہ نمبر 512 پر ہے کہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ نیکیاں صغیرہ گناہوں

[1] ...الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص138

www.dawateislami.net

کے لئے کفارہ ہوتی ہیں خواہ وہ نیکیاں نماز ہوں یا صدقہ یا ذکر و اِستغفار یا اور کچھ۔ احادیث میں متعدد ایسے اعمال کا بیان ہے جو صغیرہ گناہوں کے لئے کفارہ بنتے ہیں، یہاں ان میں سے چند ایک بیان کئے جاتے ہیں۔

﴿1﴾ ☜ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے، نَبِیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا:

"پانچوں نمازیں اور جمعہ دوسرے جمعہ تک اور رمضان دوسرے رمضان تک یہ سب ان گناہوں کے لئے کفّارہ ہیں جو ان کے درمیان واقع ہوں جب کہ آدمی کبیرہ گناہوں سے بچے۔"[1]

﴿2﴾ ☜ حضرت ابوسعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے، نَبِیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا

"جس نے **رَمَضَانُ الْمُبَارَک** کا روزہ رکھا اور اُس کی حُدُود کو پہچانا اور جس چیز سے بچنا چاہیے اُس سے بچا تو جو پہلے کر چکا ہے اُس کا کفّارہ ہو گیا۔"[2]

﴿3﴾ ☜ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایَت ہے حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا "عمرہ سے عمرہ تک اُن گناہوں کا کفارہ ہے جو درمیان میں ہوئے اور حجِ مَبرور کا ثواب جنت ہی ہے۔"[3]

﴿4﴾ ☜ حضرت سخبرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے، سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا

"جس نے علم تلاش کیا تو یہ تلاش اس کے گُزَشتَہ گناہوں کا کفّارہ ہوگی۔"[4]

(4) نماز کے احکام ﴿مُسافر کی نماز کے احکام﴾

اُمُّ الْمُومِنِین حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا رِوایت فرماتی ہیں: نَماز دو رَکعت فرض کی گئی پھر جب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہجرت فرمائی تو چار فرض کی گئی اور سَفَر کی نَماز اُسی پہلے فرض پر چھوڑی گئی۔[5]

حضرت **عبد اللّٰہ** بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اور حضرت **عبد اللّٰہ** بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایَت ہے کہ نبی

1 ...مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الصلوات الخمس والجمعۃ الی الجمعۃ ورمضان الی رمضان...الخ، ص108، حدیث: 233

2 ...شعب الایمان، الباب الثالث والعشرون من شعب الایمان، فضائل شہر رمضان، 310/2، حدیث: 3623

3 ...بخاری، کتاب العمرۃ، باب وجوب العمرۃ وفضلھا، ص475، حدیث: 1773

4 ...ترمذی، کتاب العلم، باب فضل طلب العلم، ص624، حدیث: 2648

5 ...بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب التاریخ من این ارخوا التاریخ، ص990، حدیث: 3935

www.dawateislami.net

کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نَمازِ سَفَر کی دو رَکْعَتیں مُقَرَّر فرمائیں اور یہ پوری ہے کم نہیں۔ [1] یعنی اگرچِہ بظاہر دو رَکْعَتیں کم ہو گئیں مگر ثواب میں دو ہی چار کے برابر ہیں۔ [2]

شرعی سفر کی مسافت

شرعاً مُسافِر وہ شخص ہے جو تین دن کے فاصلے یعنی ساڑھے ستاون میل (تقریباً 92 کلو میٹر) تک جانے کے ارادے سے اپنے شہر یا گاؤں سے باہر ہو گیا۔ [3]

مسافر کب ہو گا

صرف سَفَر کی نِیَّت کرنے سے مسافر نہ ہو گا بلکہ مُسافِر اس وَقْت کہلائے گا جب اپنی بستی یا شہر میں ہے تو شہر سے یا گاؤں میں ہے تو گاؤں کی آبادی سے باہَر ہو جائے اور شہر والے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ شہر کے آس پاس جو آبادی شہر سے ملی ہے اس سے بھی باہَر آ جائے۔ [4]

مُسافِر بننے کے لئے شرط

سَفَر کے لئے یہ بھی ضَروری ہے کہ جہاں سے چلا وہاں سے تین دن کی راہ (یعنی تقریباً 92 کلو میٹر) کی نِیَّت ہو تب مُسافِر بنے گا اور اگر دو دن کی راہ (یعنی 92 کلو میٹر سے کم) کی نِیَّت سے نکلا وہاں پہنچ کر دُوسری جگہ کا ارادہ ہوا کہ وہ بھی تین دن (92 کلو میٹر) سے کم کا راستہ ہے یونہی ساری دنیا گھوم کر آئے مُسافِر نہیں۔ [5] یہ بھی شَرْط ہے کہ تین دن کی راہ کے سَفَر کا مُتَّصِل (یعنی پے در پے۔ لگاتار) اِرادہ ہو، اگر یوں اِرادہ کیا کہ مَثَلاً دو دن کی راہ پر پہنچ کر کچھ کام کرنا ہے وہ کر کے پھر ایک دن کی راہ جاؤں گا تو یہ تین دن کی راہ کا مُتَّصِل (یعنی لگاتار) اِرادہ نہ ہوا

1 ... ابن ماجہ، کتاب الاقامۃ الصلاۃ و السنۃ فیھا، باب ما جاء فی الوتر فی السفر، ص193، حدیث: 1194

2 ... بہارِ شریعت، 740/1، حصہ: 4

3 ... فتاویٰ رضویہ، 243/8 ملخصاً

4 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، 722/2

5 ... غنیۃ المتملی، فصل فی صلاۃ المسافر، ص537

www.dawateislami.net

اور نہ ہی مُسافِر ہوا۔[1]

وطن کی قسمیں

وَطن کی دو قسمیں ہیں۔(1) وطنِ اصلی: وہ جگہ جہاں اس کی پیدائش ہوئی ہے یا اس کے گھر کے لوگ وہاں رہتے ہیں یا وہاں سُکونت (یعنی رہائش اِختیار) کر لی اور یہ اِرادہ ہے کہ یہاں سے نہ جائے گا۔ (2) وطنِ اِقَامَت: یعنی وہ جگہ کہ مسافر نے پندرَہ دن یا اس سے زِیادَہ ٹھہرنے کا وہاں اِرادہ کیا ہو۔[2] وطنِ اِقَامَت دوسرے وطنِ اِقَامَت کو باطِل کر دیتا ہے یعنی ایک جگہ پندرَہ دن کے اِرادے سے ٹھہرا پھر دوسری جگہ اتنے ہی دن کے اِرادے سے ٹھہرا تو پہلی جگہ اب وطن نہ رہی۔ دونوں کے درمیان مسافر بننے کی شَرْعی مَسافَت (فاصلہ) ہو یا نہ ہو۔[3]

(5) سنتیں و آداب ﴿زیارت قبور کی سنتیں و آداب﴾

رَسُولُ الله صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ "میں نے تم کو زِیارَت قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زِیارَت کرو اور میں نے تم کو قربانی کا گوشت تین دن سے زِیادَہ کھانے کی مُمانَعَت کی تھی اب جب تک تمہاری سمجھ میں آئے رکھ سکتے ہو۔"[4]

حضرت **عبد الله** بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے **رَسُولُ الله** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "میں نے تم کو زیارت قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کرو، کہ وہ دنیا میں بے رغبتی کا سبب ہے اور آخرت یاد دلاتی ہے۔"[5]

حضرت **ابو ہریرہ** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے کہ **رَسُولُ الله** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کوئی

1 ... فتاوی رضویہ، 270/8
2 ... فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر فی صلاۃ المسافر، 157/1
3 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، مطلب فی الوطن الاصلی و وطن الاقامۃ، 739/2
4 ... مسلم، کتاب الجنائز، باب استئذان النبی ربہ فی زیارۃ قبر امہ، ص349، حدیث: 977
5 ... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ما جاء زیارۃ القبور، ص252، حدیث: 1571

www.dawateislami.net

شخص ایسے کی قبر پر گزرے جسے دنیا میں پہچانتا تھا اور اس پر سَلام کرے تو وہ مُردہ اسے پہچانتا ہے اور اس کے سَلام کا جواب دیتا ہے۔[1]

﴿1﴾ زِیارتِ قُبور جائز و مَسنون ہے۔ حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شہدائے اُحد کی زِیارَت کو تشریف لے جاتے اور ان کے لئے دعا کرتے۔[2]

﴿2﴾ قَبْر کی زِیارَت کو جانا چاہے تو مُسْتَحَب یہ ہے کہ پہلے اپنے مکان میں دو رَکْعَت نَماز نَفْل پڑھے، ہر رَکْعَت میں فاتحہ کے بعد **آیۃُ الکُرسی** ایک بار اور **قُلْ ھُوَ اللّٰہ** تین بار پڑھے اور اس نَماز کا ثواب میت کو پہنچائے، **اللّٰہ** پاک میت کی قَبْر میں نُور پیدا کرے گا اور اس شخص کو بہت بڑا ثواب عطا فرمائے گا، اب قبرستان کو جائے راستہ میں فُضُول گفتگو نہ کرے۔ جب قبرستان پہنچے جوتیاں اتار دے اور قَبْر کے سامنے اس طرح کھڑا ہو کہ قبلہ کو پیٹھ ہو اور میت کے چہرہ کی طرف منہ اور اس کے بعد یہ کہے۔ **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ بِالْاَثَر۔** اور سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۂ زِلْزال اور سورۂ تکاثُر پڑھے، سورۂ ملک اور دوسری سورتیں بھی پڑھ سکتا ہے۔[3]

﴿3﴾ چار دن زِیارَت کے لئے بہتر ہیں: پیر، جمعرات، جُمُعَہ اور ہفتہ۔ متبرک راتوں میں زِیارَت قبور افضل ہے، مثلاً شبِ براءت، شبِ قدر، اسی طرح عِیْدَیْن کے دن اور عشرہ ذی الحجہ میں بھی بہتر ہے۔[4]

(6) اصلاحِ اعمال ﴿قبر میں اعمال ہی کام آئیں گے﴾

اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا سے مَرْوِی ہے کہ ایک دن نُور کے پیکر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

1 ...تاریخ بغداد، رقم 3175، ابراھیم بن عمران، 135/6

2 ...تفسیر درمنثور، پ13، الرعد، تحت الآیۃ:24، 640/4

3 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب السادس عشر فی زیارۃ القبور، 429/5

4 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب السادس عشر فی زیارۃ القبور، 429/5

www.dawateislami.net

وَسَلَّم نے صحابۂ کِرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان سے دریافت فرمایا: ''تم جانتے ہو کہ تمہاری، تمہارے اہل وعیال، مال اور اَعمال کی مِثال کیسی ہے؟'' عَرض کی: ''**اَللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗ اَعۡلَمُ یعنی اللہ** پاک اوراس کا رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔'' اِرشاد فرمایا: ''تمہاری، تمہارے اہل وعَیال، مال اور اَعمال کی مِثال اُس شخص کی طرح ہے جس کے تین بھائی ہوں، جب اُس کی موت کا وَقْت قریب آئے تو وہ اپنے تینوں بھائیوں کو بلائے اور ایک سے کہے: ''تم میری حالت دیکھ رہے ہو، یہ بتاؤ کہ تم میرے لئے کیا کرسکتے ہو؟'' وہ جواب دے: ''میں تمہارے لئے اِتنا کرسکتا ہوں کہ **فِی الۡحَال** تمہاری تیمارداری کروں، تمہارے ساتھ رہ کر تمہاری حاجات و ضروریات کو پورا کروں پھر جب تمہارا اِنۡتِقَال ہو جائے تو تمہیں غُسل دے کر کفن پہناؤں اور لوگوں کے ساتھ مل کر تمہارا جنازہ اٹھاؤں کہ کبھی میں کندھا دوں تو کبھی کوئی اور شخص، جب (تمہیں دفن کرکے) واپَس آؤں تو جو کوئی تمہارے بارے میں پوچھے اُس کے سامنے تمہاری بھلائی ہی بیان کروں۔'' یہ بھائی درحقیقت اُس شخص کے اہل وعیال ہیں۔ یہ فرمانے کے بعد سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان سے پوچھا: ''اِس کے بارے میں تمہارا کیا خَیال ہے؟'' عرض کی: ''**یَارَسُوۡلَ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم اِس میں کوئی بھلائی نہیں پاتے۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کلام جاری رکھتے ہوئے اِرشاد فرمایا: پھر وہ اپنے دوسرے بھائی سے کہے: ''تم بھی میری حالت دیکھ رہے ہو، میرے لئے کیا کرسکتے ہو؟ تو وہ جواب میں کہے: ''میں اُس وقت تک تمہارا ساتھ دوں گا جب تک تم زندہ ہو، جونہی تم دُنیا سے رُخصت ہوگے ہمارے راستے جُدا ہو جائیں گے کیونکہ تم قَبْر میں پہنچ جاؤگے اور میں یہیں دُنیا میں رہ جاؤں گا۔'' یہ بھائی اصل میں اُس شخص کا مال ہے، اِس کے بارے میں تمہارا کیا خَیال ہے؟ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے عَرض کی: ''**یَارَسُوۡلَ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم اِسے بھی اچھا نہیں سمجھتے۔'' مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مزید اِرشاد فرمایا: پھر وہ شخص اپنے تیسرے بھائی سے کہے: ''یقیناً تم بھی میری حالت دیکھ رہے ہو اور تم نے میرے اہل وعیال اور مال کا جواب بھی سُن لیا ہے، بتاؤ تم میرے لئے کیا کرسکتے ہو؟'' وہ اُسے تسلی دیتے ہوئے کہے: ''میرے بھائی! میں تو قَبْر میں بھی تمہارے ساتھ رہوں گا اور تمہیں وَحْشَت سے بچاؤں گا اور جب یومِ حساب آئے گا تو میں تیرے مِیزان میں جا بیٹھوں گا اور اُسے وَزن دار کر دوں گا۔'' یہ اُس کا عمل ہے، اس کے بارے میں تمہارا کیا خَیال

www.dawateislami.net

ہے؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کی: ”یَارَسُوْلَ اللہ! یہ تو بہت اچھا دوست ہے۔“ **نبیِ کریم** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”اَلْاَمْرُ ھٰکَذَا یعنی یہی حقیقت ہے۔“ ①

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے مُلاحظہ فرمایا کہ ہمارے آقا، مکّی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک آسان مِثال کے ذریعے عَمَل کی اہمیّت کو بیان فرمایا۔ یقیناً مال، اہل وعیال اور اَعمال میں سے ہمارا سب سے وفادار دوست ”عمل“ ہے جو قَبْر و حشر میں بھی ہمارا مدد گار ہو گا۔ ②

اللہ پاک سے دعا ہے کہ ہمیں کثرت سے نیک اعمال کرنے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سبق نمبر 38

موضوعات

1	مدنی قاعدہ: سورۃ الفیل	2	اذکارِ نماز: نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا
3	تفسیر قرآن: 4 شیطانی کام	4	نماز کے احکام: مسافر کی نماز کے احکام
5	سنتیں و آداب: زلفیں رکھنے کی سنتیں و آداب	6	اصلاحِ اعمال: دنیاوی علم سیکھنا اور علم کو چھپانا

(1) مَدَنی قاعدہ ﴿سورۃ الفیل: آیت 1 تا 5﴾

مدنی قاعدہ کے اَسباق میں پڑھے گئے قواعد کا اِجرا و دُرُست مَخارِج کے ساتھ پڑھنے کی مَشق کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ﴿۲﴾

① ... کنز العمال، کتاب الموت، باب ذیل الموت، جز 8، 318/15، حدیث: 42974

② ... قبر میں آنے والا دوست، ص 11

www.dawateislami.net

وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۙ﴿۳﴾ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۠﴿۵﴾

ترجمۂ کنزُالعِرفان: کیا تم نے نہ دیکھا کہ تمہارے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا؟ کیا اس نے ان کے مکر و فریب کو تباہی میں نہ ڈالا۔ اور ان پر فوج در فوج پرندے بھیجے۔ جو انہیں کنکر کے پتھروں سے مارتے تھے۔ تو انہیں جانوروں کے کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔

(2) اذکارِ نماز ﴿نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط [1]

الٰہی اِس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کی موجب) اور وَقت پر کام آنے والی بنادے اور اس کو ہماری سِفارِش کرنے والی بنادے اور وہ جس کی سِفارِش مَنظور ہو جائے۔

(3) تفسیرِ قرآن ﴿4 شیطانی کام﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

ترجمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور قسمت معلوم کرنے کے تیر ناپاک شیطانی کام ہی ہیں تو ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

(پ5، المائدۃ:90)

تفسیر صراط الجنان جلد 3، صفحہ 20 پر ہے کہ اس آیتِ مبارکہ میں چار چیزوں کے ناپاک اور خبیث ہونے اور ان کا شیطانی کام ہونے کے بارے میں بیان فرمایا اور ان سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ وہ چار چیزیں یہ

1 ... کنز الدقائق، کتاب الصلوۃ، باب الجنائز، ص199 بدون قول "ھا"

www.dawateislami.net

ہیں:(1)شراب۔(2)جُوا۔(3)اَنصاب یعنی بت۔(4)اَزلام یعنی پانسہ ڈالنا۔

شراب: حضرت ابومالِک اشعری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے، نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا"میری امت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور اس کا نام بدل کر کچھ اور رکھیں گے، ان کے سروں پر باجے بجائے جائیں گے اور گانے والیاں گائیں گی۔ اللہ پاک انہیں زمین میں دھنسادے گا اور ان میں سے کچھ لوگوں کو بندر اور سور بنادے گا۔[1]

جُوا: حضرت ابو عبد الرحمٰن خطمی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے، حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: "جو شخص نرد(جوئے کا ایک کھیل) کھیلتا ہے پھر نماز پڑھنے اٹھتا ہے، اس کی مِثال اس شخص کی طرح ہے جو پیپ اور سؤر کے خون سے وُضُو کر کے نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے۔[2]

انصاب: حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مَروِی ہے کہ اس سے مراد وہ پتھر ہیں جن کے پاس کفار اپنے جانور ذَبْح کرتے تھے۔[3] امام عبد اللہ بن احمد نسفی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس سے مراد بت ہیں کیونکہ انہیں نَصب کر کے ان کی پوجا کی جاتی ہے۔[4] علامہ ابو حیان محمد بن یوسف اندلسی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں "اگر اَنصاب سے مراد وہ پتھر ہوں جن کے پاس کفار اپنے جانور ذَبْح یا نَحر کرتے تھے تو ان پتھروں کو ناپاک اس لئے کہا گیا تاکہ کمزور ایمان والے مسلمانوں کے دلوں میں اگر ان کی کوئی عَظمَت باقی ہے تو وہ بھی نِکَل جائے، اور اگر اَنصاب سے مراد وہ بت ہوں جن کی اللہ پاک کے علاوہ عِبادَت کی جاتی ہے(ان کے پاس جانور ذَبْح کئے جاتے ہوں یا نہیں) تو انہیں ناپاک اس لئے کہا گیا تاکہ سب پر اچھی طرح واضح ہو جائے کہ جس طرح اَصنام سے بچنا واجِب ہے اسی طرح اَنصاب سے بچنا بھی واجِب ہے۔[5]

1 ... ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب العقوبات، ص649، حدیث:4020

2 ... سنن کبری للبیہقی، کتاب الشهادات، باب جماع ابواب من تجوز شهادته ومن لا تجوز، 404/10، حدیث:2293

3 ... تفسیر ابن کثیر، پ7، المائدة، تحت الآية:90، 171/2

4 ... تفسیر مدارك، پ7، المائدة، تحت الآية:90، 473/1

5 ... تفسیر البحر المحیط، پ7، المائدة، تحت الآية:90، 20/4

www.dawateislami.net

ازلام: زمانۂ جاہلیت میں کفار نے تین تیر بنائے ہوئے تھے، ان میں سے ایک پر لکھا تھا "ہاں " دوسرے پر لکھا تھا "نہیں " اور تیسرا خالی تھا۔ وہ لوگ ان تیروں کی بہت تعظیم کرتے تھے اور یہ تیر کاہنوں کے پاس ہوتے اور کعبہ معظمہ میں کفارِ قریش کے پاس ہوتے تھے (جب انہیں کوئی سَفَر یا اہم کام درپیش ہوتا تو وہ ان تیروں سے پانسے ڈالتے اور جو ان پر لکھا ہوتا اس کے مُطابِق عَمَل کرتے تھے)۔ پرندوں سے اور وحشی جانوروں سے برا شگون لینا اور کتابوں سے فال نکالنا وغیرہ بھی اسی میں داخِل ہے۔[1] حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایَت ہے، سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: "جو کسی نجومی یا کاہن کے پاس گیا اور اس کے قول کی تصدیق کی تو گویا اِس نے اُس کا اِنکار کر دیا جو (حضرت) محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نازل کیا گیا۔[2]

(4) نماز کے احکام ﴿مُسافِر کی نماز کے احکام﴾

﴿1﴾ ☜ مُسافِر پر واجِب ہے کہ نَماز میں قصر کرے یعنی چار رَکعَت والے فرض کو دو پڑھے اِس کے حق میں دو ہی رکعتیں پوری نماز ہے اور جان بوجھ کر چار پڑھیں اور دو پر قعدہ کیا تو فرض ادا ہو گئے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو گئیں مگر گناہ گار و عذابِ نار کا حق دار ہے کہ واجِب ترک کیا (چھوڑا) لہٰذا توبہ کرے۔[3]

﴿2﴾ ☜ مُسافِر نے قصر کے بجائے چار رَکعَت فرض کی نِیَّت باندھ لی پھر یاد آنے پر دو پر سَلام پھیر دیا تو نَماز ہو جائے گی۔[4]

﴿3﴾ ☜ امام (اگر مُسافِر ہو تو اُس) کو چاہیے کہ نَماز شروع کرتے وَقْت اپنا مُسافِر ہونا بتا دے، اور شروع میں نہ کہا تو نَماز کے بعد (یعنی سلام پھیرنے کے بعد) کہہ دے: مقیم حضرات اپنی نَمازیں پوری کر لیں کیونکہ میں مُسافِر ہوں۔[5]

1 ...تفسیر البحر المحیط، پ7، المائدۃ، تحت الآیۃ: 90، 20/4

2 ...مستدرک، کتاب الایمان، التشدید فی اتیان الکاھن وتصدیقه، 153/1، حدیث: 15

3 ... بہار شریعت، 743/1، حصہ: 4

4 ... نماز کے احکام، ص315

5 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، 735/2

www.dawateislami.net

﴿4﴾ سنتوں میں قصر نہیں بلکہ پوری پڑھی جائیں گی۔ [1]

﴿5﴾ **اگر** مسافر قصر والی نماز کی تیسری رَکعَت شروع کر دے تو اس کی دو صورَتیں ہیں: (1) آخری قعدہ میں تَشَہُّد کی مِقْدَار بیٹھ چکا تھا تو جب تک تیسری رَکعَت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور سجدۂ سہو کر کے سلام پھیر دے اگر نہ لوٹے اور کھڑے کھڑے سلام پھیر دے تو بھی نماز ہو جائے گی مگر سنّت ترک ہوئی۔ اگر تیسری رَکعَت کا سجدہ کر لیا تو ایک اور رَکعَت ملا کر سجدۂ سہو کر کے نماز مکمَّل کرے۔ (ابتدائی دو رکعتیں فرض اور) یہ آخری دو رَکعتیں نَفْل شُمار ہوں گی۔ (2) قعدۂ اخیرہ کیے بغیر کھڑا ہو گیا تھا تو جب تک تیسری رَکعَت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور سجدۂ سہو کر کے سلام پھیر دے اگر تیسری رَکعَت کا سجدہ کر لیا فرض باطِل ہو گئے، اب ایک اور رَکعَت ملا کر سجدۂ سہو کر کے نماز مکمَّل کرے چاروں رَکعتیں نَفْل شُمار ہوں گی۔ [2] (دو رَکعَت فرض ادا کرنے ابھی ذِمے باقی ہیں۔)

﴿6﴾ حالتِ اِقَامَت میں ہونے والی قضا نمازیں سَفَر میں بھی پوری پڑھنی ہوں گی اور سَفَر میں قضا ہونے والی قَصر نَمازیں مُقیم ہونے کے بعد بھی قَصر ہی پڑھی جائیں گی۔ [3]

﴿7﴾ مُسَافِر کسی کام کیلئے یا ساتھیوں کے اِنتِظار میں دو چار روز یا تیرہ چودہ دن کی نیّت سے ٹھہرا، یا یہ اِرادہ ہے کہ کام ہو جائے گا تو چلا جائے گا، دونوں صورَتوں میں اگر آج کل آج کل کرتے سالوں گزر جائیں جب بھی مُسَافِر ہی ہے نماز قصر پڑھے۔ [4]

(5) سنتیں و آداب ﴿زلفیں رکھنے کی سنتیں و آداب﴾

ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتِ کریمہ ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ اپنے سر مبارک کے بال شریف پورے رکھے۔ کبھی نصف کان مبارک تک تو کبھی کان

1 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر فی صلاۃ المسافر، 153/1

2 ...ھدایۃ، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، 87/1

3 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی عشر فی قضاء الفوائت، 134/1

4 ...فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر فی صلاۃ المسافر، 154/1

www.dawateislami.net

مبارک کی لوتک اور بعض اوقات آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے گیسو شریف بڑھ جاتے تو مبارک شانوں کو جھوم جھوم کر چومنے لگتے۔

﴿1﴾ ☜ چاہیں تو آدھے کانوں تک زلفیں رکھیں کہ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ مدینے والے آقا، شبِّ اسرا کے دولہا، محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بال مبارک آدھے مبارک کانوں تک تھے۔[1] چونکہ بال بڑھنے والی چیز ہے۔ اس لئے جس صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے جیسا دیکھا وہی رِوایَت کر دیا۔ چنانچہ حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے نِصْف کانوں تک دیکھا تو اسی کو رِوایَت کیا اور جس نے اس سے زِیادَہ بڑے دیکھے اس نے اسی مِقْدار کو رِوایَت کیا۔[2]

﴿2﴾ ☜ چاہیں تو پورے کانوں تک زلفیں رکھیں کہ حضرت براء بن عازِب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ سلطانِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قد مُبارَک درمیانہ تھا، دونوں مُبارَک شانوں کے درمیان فاصلہ تھا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے گیسو مُبارَک مُقَدَّس کانوں کو چومتے تھے۔[3]

﴿3﴾ ☜ چاہیں تو شانوں تک زلفیں رکھیں کہ اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں کہ میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سرِ اَقْدَس پر جو بال مُبارَک ہوتے وہ کان مُبارَک کی لو سے ذرا نیچے ہوتے اور مُبارَک شانوں کو چومتے۔[4]

﴿4﴾ ☜ سر کے بیچ میں سے مانگ نکالئے کہ سنّت ہے۔ جیسا کہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہارِ شریعت میں لکھتے ہیں "بعض لوگ داہنے یا بائیں جانب مانگ نکالتے ہیں، یہ سنّت کے خلاف ہے۔ سنّت یہ ہے کہ اگر سر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے۔"[5]

1 ... الشمائل المحمدیۃ، باب ماجاء فی شعر رسول اللہ، ص104، حدیث:24

2 ... سنتیں اور آداب، ص70

3 ... الشمائل المحمدیۃ، باب ماجاء فی خلق رسول اللہ، ص33، حدیث:3

4 ... الشمائل المحمدیۃ، باب ماجاء فی خلق رسول اللہ، ص33، حدیث:3

5 ... بہارِ شریعت، 587/3، حصہ:16

www.dawateislami.net

اے ہمارے پیارے اللہ ! ہم سب مسلمانوں کو خلافِ سنّت بال رکھنے اور رکھوانے کی سوچ سے نجات دے کر نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّت زلفیں رکھنے والی مذہبی سوچ عطا فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(6) اصلاحِ اعمال ﴿دنیاوی علم سیکھنا اور علم کو چھپانا﴾

دنیاوی علم کا حصول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہمارے ہر عَمَل کا مقصد رضائے الٰہی کا حُصُول ہونا چاہیے۔ بندہ جو بھی کام کرے اس سے پہلے یہ سوچ لے کہ اس میں ثواب ملے گا یا نہیں؟ ثواب ملے تو کرے، نہ ملے تو اس کو ثواب کا کام بنانے کی کوئی ترکیب سوچے۔ اس لئے کہ مُباح کام جس میں نہ ثواب ہو نہ گناہ اس میں اچھی نیتیں کرنے سے ثواب ملتا ہے اور وہ مُباح کام عِبَادَت بن جاتا ہے۔[1]

لہٰذا اگر کوئی شخص دنیا کے عُلُوم و فنون حاصِل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ اپنی نِیَّت کا قبلہ دُرُسْت کرے اپنے پیشِ نَظَر کوئی اچھی و نیک نِیَّت رکھے۔ ایسا نہ ہو کہ ان عُلُومِ دُنْیَوی سے صِرف دنیا طلبی اور دنیوی مال و متاع کا حُصُول مَقْصُود ہو بلکہ انسانی و دینی خِدْمَت کا بھی عزمِ مُصَمَّم ہو تو انہیں حاصِل کرنا جائز ہے بشرطیکہ کوئی شرعی ممانعت نہ ہو۔ فتاوی اجملیہ میں ہے: عُلُومِ دنیویہ غیر شرعیہ میں سے جو عُلُوم، عُلُومِ دینیہ کے لئے آلات ہوں یا مبادی (بنیاد) ہوں یا اُمورِ دنیا میں ان کی طرف دُنْیَوی یا دینی حاجَت ہو اور وہ حُسْنِ نِیَّت کے ساتھ مَقْرُون (ملے ہوئے) ہوں باوُجُود اس کے ان میں کوئی محذورِ شرعی لازم نہ آتا ہو (یعنی شرعی طور پر مُمانَعَت لازِم نہ آتی ہو) تو ایسے عُلُومِ دنیویہ غیر شرعیہ کا تعلیم و تَعَلُّم بلاشبہ جائز ہے۔[2]

حُسنِ نیت سے دنیوی عُلُوم کا حُصُول باعِثِ ثواب

پارہ4، سورۃ اٰلِ عمران کی آیَت نمبر 190 میں ارشاد ہوتا ہے:

1 …احیاء العلوم، کتاب النیۃ و الاخلاص و الصدق، الباب الاول فی النیۃ، 449/4 ماخوذاً

2 … فتاوی اجملیہ، 351/1

www.dawateislami.net

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم بدلیوں میں عقلمندوں کیلئے نشانیاں ہیں۔

مذکورہ آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان، جلد2 صفحہ 120 پر ہے: اس آیت سے معلوم ہوا کہ علمِ جغرافیہ اور سائنس حاصِل کرنا بھی ثواب ہے جبکہ اچھی نیّت ہو جیسے اسلام اور مسلمانوں کی خِدْمت یا **اللہ** پاک کی عَظَمت کا عِلْم حاصِل کرنے کے لئے، لیکن یہ شَرْط ہے کہ اسلامی عقائد کے خلاف نہ ہو۔

علم چھپانا گناہ ہے

اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَیِّنٰتِ وَالۡهُدٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الۡکِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِکَ یَلۡعَنُهُمُ اللّٰهُ وَیَلۡعَنُهُمُ اللّٰعِنُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: بیشک وہ لوگ جو ہماری اتاری ہوئی روشن باتوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں حالانکہ ہم نے اسے لوگوں کیلئے کتاب میں واضح فرمادیا ہے تو ان پر **اللہ** لعنت فرماتا ہے اور لعنت کرنے والے ان پر لعنت کرتے ہیں۔ (پ2، البقرۃ:159)

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگرچہ یہ آیت اہل کتاب (یہودیوں) کے بارے میں آئی لیکن اس کے الفاظ عام ہیں لہذا وہ سب لوگ مراد ہیں جو دین کو چھپائیں۔ مزید فرماتے ہیں: دین اور دینی علموں کا ظاہر کرنا فرض ہے بروقت ضرورت ان کا چھپانے والا سخت گناہ گار اور لعنت کا مستحق (ہے)۔[1]

احادیث مبارکہ میں علم چھپانے کی مذمت

اللہ کریم کے احکامات اور دینی مسائل چھپانے کے تعلق سے احادیث مبارکہ میں بہت سخت وعید بیان ہوئی ہیں چنانچہ چند ایک ملاحظہ فرمائیے:

﴿1﴾ ☜ جس سے علم کی کوئی بات پوچھی گئی اور اس نے اسے چھپایا تو **اللہ** پاک قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائے گا۔"[2]

1 ... تفسیر نعیمی، پ2، البقرۃ، تحت الآیۃ:159، 2/109-112 ملتقطاً

2 ... ابن ماجہ، ابواب الطھارۃ، باب من سئل من علم فکتمہ، ص56، حدیث:264

www.dawateislami.net

﴿2﴾ جو شخص کسی علم کو زبانی یاد کرے اور پھر اسے لوگوں سے چھپائے تو وہ قِیامت کے دن آگ کی لگام پہن کر آئے گا۔[1]

﴿3﴾ علم حاصِل کرنے کے بعد اسے بیان نہ کرنے والے کی مِثال اس شَخْص کی طرح ہے جو خزانہ جمع کرتا ہے پھر اس میں سے کچھ بھی خرچ نہیں کرتا۔[2]

﴿4﴾ علم کے مُعَامَلہ میں ایک دوسرے کی خیر خواہی چاہو کیونکہ تم میں سے کسی کا اپنے علم میں خِیانَت کرنا اپنے مال میں خِیانَت کرنے سے زِیادَہ سَخت ہے اور اللہ پاک تم سے اس کے بارے میں ضرور پوچھ گچھ فرمائے گا۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماخذومراجع

القرآن الکریم	کلام باری تعالی	*****
ترجمہ قرآن و کتب تفسیر		
نام کتاب	مصنف / مؤلف	مطبوعہ
ترجمۂ کنزالعرفان	مفتی محمد قاسم عطاری	مکتبۃ المدینہ کراچی 2018ء
تفسیر طبری	امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری، متوفی ۳۱۰ھ	دار الکتب العلمیۃ 2009ء
تفسیر بغوی	امام محی السنۃ ابو محمد حسین بن مسعود بغوی، متوفی ۵۱۶ھ	پشاور ۱۴۲۳ھ
تفسیر کبیر	امام فخر الدین محمد بن عمر بن حسین رازی، متوفی ۶۰۶ھ	دار احیاء التراث العربی ۱۴۲۹ھ
تفسیر قرطبی	ابو عبد اللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی، متوفی ۶۷۱ھ	دار الفکر بیروت 2008ء
تفسیر بیضاوی	ناصر الدین عبد اللہ بن عمر بن محمد شیرازی، متوفی ۶۸۵ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
تفسیر مدارک	امام عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی، متوفی ۷۱۰ھ	دار ابن کثیر بیروت 2013ء

1 … ابن ماجہ، ابواب الطھارۃ، باب من سئل من علم فکتمہ، ص55، حدیث: 264

2 … معجم اوسط، 204/1، حدیث: 689

3 … معجم کبیر، 367/5، حدیث: 11536

www.dawateislami.net

تفسیر خازن	علاء الدین علی بن محمد بغدادی، متوفی ۷۴۱ھ	دار الکتب العلمیۃ 2008ء
تفسیر بحر محیط	ابو حیان محمد بن یوسف اندلسی، متوفی ۷۴۵ھ	دار احیاء التراث العربی
تفسیر الجلالین مع حاشیۃ انوار الحرمین	امام جلال الدین محلی الشافعی، متوفی ۸۶۴ھ / امام جلال الدین عبد الرحمن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۴ھ
الدر المنثور	امام جلال الدین عبد الرحمن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۳۲ھ
تفسیر ابی سعود	علامہ ابو سعود محمد بن مصطفی عمادی، متوفی ۹۸۲ھ	دار الکتب العلمیۃ 2010ء
تفسیر روح البیان	شیخ اسماعیل حقی بن مصطفی حنفی بروسی، متوفی ۱۱۳۷ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۳۰ھ
حاشیۃ الصاوی علی الجلالین	علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی، متوفی ۱۲۴۱ھ	اردو بازار کراچی
خزائن العرفان	مفتی سید محمد نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۴ھ
تفسیر نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	نعیمی کتب خانہ
صراط الجنان	مفتی محمد قاسم عطاری مدظلہ العالی	مکتبۃ المدینہ کراچی 2018ء
کتب حدیث		
مؤطا امام مالک	امام ابو عبد اللہ مالک بن انس بن مالک، متوفی ۱۷۹ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۳۳ھ
الزہد لابن المبارک	امام عبد اللہ بن المبارک مرزوی، متوفی ۱۸۱ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۵ھ
المسند	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۹ھ
سنن دارمی	امام حافظ عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، متوفی ۲۵۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
صحیح بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۸ھ
صحیح مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتب العلمیۃ 2008ء
سنن ابن ماجۃ	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار الکتب العلمیۃ 2009ء
سنن ابی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۸ھ
مسند البزار	امام ابو بکر احمد عمرو بن عبد الرزاق بزار، متوفی ۲۹۲ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۳۰ھ
سنن الترمذی	امام ابو عیسی محمد بن عیسی ترمذی، متوفی ۲۹۷ھ	دار الکتب العلمیۃ 2008ء

www.dawateislami.net

سنن نسائی	امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیۃ2009ء
مسند ابی یعلی	حافظ ابو یعلی احمد بن علی تمیمی، متوفی ۳۰۷ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۲ھ
صحیح ابن خزیمہ	امام محمد بن اسحاق بن خزیمہ، متوفی ۳۱۱ھ	مکتبۃ الاعظمی الریاض ۱۴۳۰ھ
نوادر الاصول	امام ابو عبد اللہ محمد بن علی الحکیم ترمذی، متوفی ۳۲۰ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۳ھ
صحیح ابن حبان	امام ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد تمیمی، متوفی ۳۵۴ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
المعجم الاوسط	امام ابو قاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الفکر عمان ۱۴۲۰ھ
المعجم الکبیر	امام ابو قاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الکتب العلمیۃ2007ء
المعجم الصغیر	امام ابو قاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۳۴ھ
المستدرک	امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۷ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۹ھ
السنن الکبری	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسند الفردوس	ابو شجاع شیرویہ بن شہردار دیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۰۷ھ
شرح السنۃ	امام محی السنۃ ابو محمد حسین بن مسعود بغوی، متوفی ۵۱۶ھ	دار الفکر بیروت 2012ء
الترغیب والترہیب	امام زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی منذری، متوفی ۶۵۶ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۹ھ
مشکاۃ المصابیح	شیخ ولی الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ تبریزی، متوفی ۷۴۱ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۸ھ
مجمع الزوائد	حافظ ابو الحسن نور الدین علی بن ابو بکر ہیثمی، متوفی ۸۰۷ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۲ھ
جامع صغیر	امام جلال الدین عبد الرحمن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۳۳ھ
جمع الجوامع	امام جلال الدین عبد الرحمن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۱ھ
کنز العمال	علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی، متوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۴ھ
کشف الخفاء	شیخ اسماعیل بن محمد عجلونی، متوفی ۱۱۶۲ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۲ھ
کتب شروح حدیث		
شرح النووی علی المسلم	امام محی الدین ابو زکریا یحیی بن شرف نووی، متوفی ۶۷۶ھ	دار السلام الریاض ۱۴۳۱ھ

www.dawateislami.net

عمدۃ القاری	علامہ بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد عینی، متوفی ۸۵۵ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۶ھ
مرقاۃ المفاتیح	شیخ ابو الحسن علی بن سلطان محمد قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الکتب العلمیہ 2007ء
فیض القدیر	امام محمد عبد الرؤف مناوی، متوفی ۱۰۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ 2006ء
اشعۃ اللمعات	شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	ملتان
مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	نعیمی کتب خانہ گجرات
نزہۃ القاری	مفتی محمد شریف الحق امجدی، متوفی ۱۴۲۰ھ	فرید بک سٹال لاہور ۱۴۲۸ھ
فیوض الباری	علامہ سید محمود احمد رضوی	دار العلوم حزب الاحناف لاہور
کتب فقه		
ہدایہ	برہان الدین علی بن ابی بکر مرغینانی، متوفی ۵۹۳ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۱ھ
کنز الدقائق	امام ابو البرکات حافظ الدین عبد اللہ بن احمد نسفی، متوفی ۷۱۰ھ	دار البشائر الاسلامیہ ۱۴۳۲ھ
عنایہ	امام اکمل الدین محمد بن محمود بابرتی، متوفی ۷۸۶ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۳۸ھ
فتاوی تاتار خانیۃ	علامہ عالم بن علاء انصاری دہلوی، متوفی ۷۸۶ھ	الہند ۱۴۳۱
الجوہرۃ النیرۃ	علامہ ابو بکر بن علی حداد، متوفی ۸۰۰ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۷ھ
غنیۃ المتملی	علامہ ابراہیم بن محمد حلبی، متوفی ۹۵۶ھ	مطبع محمدی لاہور
البحر الرائق	علامہ ابن نجیم زین الدین بن ابراہیم، متوفی ۹۷۰ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۳۴ھ
نور الایضاح	حسن بن عمار علی الوفائی الشرنبلالی الحنفی، متوفی ۱۰۴۹ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
الدر المختار	محمد بن علی المعروف بعلاء الدین حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۳ھ
فتاوٰی ہندیۃ	علامہ ہمام مولانا شیخ نظام و جماعۃ من علماء الہند، متوفی ۱۱۶۱ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۱ھ
حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح	سید احمد بن محمد بن اسماعیل طحطاوی، متوفی ۱۲۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۸ھ
رد المحتار	محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۸ھ
فتاوٰی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن، لاہور

www.dawateislami.net

بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
سنی بہشتی زیور	مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی، متوفی ۱۴۰۵ھ	فرید بک سٹال، لاہور ۱۹۸۱
فتاوی اجملیہ	مفتی محمد اجمل قادری رضوی، متوفی ۱۳۸۳ھ	شبیر برادر لاہور ۲۰۰۵
وضو کا طریقہ	امیر اہلسنّت ابوبِلال محمد الیاس عطّار قادِری	مکتبۃ المدینہ کراچی
فیضان اذان	امیر اہلسنّت ابوبِلال محمد الیاس عطّار قادِری	مکتبۃ المدینہ کراچی
نماز کے احکام	امیر اہلسنّت ابوبِلال محمد الیاس عطّار قادِری	مکتبۃ المدینہ کراچی
غسل کا طریقہ	امیر اہلسنّت ابوبِلال محمد الیاس عطّار قادِری	مکتبۃ المدینہ کراچی
کتب تصوف		
قرۃ العیون	فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد سمر قندی، متوفی ۳۷۳ھ	دار احیاء التراث العربی ۱۴۱۶ھ
تنبیہ الغافلین	فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد سمر قندی، متوفی ۳۷۳ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۳۰ھ
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی شافعی، متوفی ۵۰۵ھ	دار الکتب العلمیۃ 2008ء
منہاج العابدین	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی شافعی، متوفی ۵۰۵ھ	دار البشائر الاسلامیۃ ۱۴۲۲ھ
مکاشفۃ القلوب	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی شافعی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبہ رشیدیہ، کوئٹہ بلوچستان
نزہۃ المجالس	علامۃ عبد الرحمن بن عبد السلام الصفوری، متوفی ۸۹۴ھ	المکتب الثقافی ۱۴۲۵ھ
شواہد النبوۃ	امام عبد الرحمٰن بن احمد الجامی، متوفی ۸۹۸ھ	مکتبۃ الحقیقۃ ترکی ۱۴۳۱ھ
تنبیہ المغترین	عبد الوہاب بن احمد، متوفی ۹۷۳ھ	دار الکتب العلمیۃ 2003ء
الزواجر عن اقتراف الکبائر	شہاب الدین احمد بن محمد بن حجر ہیتمی، متوفی ۹۷۴ھ	دار الحدیث القاہرہ ۱۴۲۳ھ
الحدیقۃ الندیۃ	عارف باللہ سیدی عبد الغنی نابلسی، متوفی ۱۱۴۱ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۳۲ھ
بریقۃ محمدیۃ	ابو سعید محمد بن محمد بن مصطفٰے الخادمی، متوفی ۱۱۵۶ھ	کوئٹہ پاکستان ۱۴۳۵
کتب تاریخ، سیرت و رجال		
السیرۃ النبویۃ	ابو محمد عبد الملک بن ہشام، متوفی ۲۱۳ھ	دار الفجر للتراث القاہرہ ۱۴۲۵ھ
طبقات ابن سعد	امام محمد بن سعد البصری، متوفی ۲۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ 2012ء
الشمائل المحمدیۃ	امام ابو عیسی محمد بن عیسی ترمذی، متوفی ۲۹۷ھ	دار الیسر السعودیہ ۱۴۲۸ھ

www.dawateislami.net

حلیۃ الاولیاء	امام ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ 2007ء
تاریخ بغداد	حافظ ابو بکر علی بن احمد خطیب بغدادی، متوفی ۴۶۳ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۷ھ
تاریخ ابن عساکر	ابو القاسم علی بن حسن ابن عساکر شافعی، متوفی ۵۷۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۷ھ
الخصائص الکبری	امام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ 2008ء
وسائل الوصول الی الشمائل الرسول	علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی، متوفی ۱۳۵۰ھ	دار الکتب العلمیۃ ۲۰۰۹ھ
متفرق		
کتاب العظمۃ	ابو محمد عبد اللہ بن محمد المعروف بابی الشیخ اصبہانی، متوفی ۳۶۹ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۴ھ
مفردات الفاظ القرآن	علامہ راغب اصفہانی، متوفی ۴۲۵ھ	المکتبۃ العصریۃ ۱۴۳۶ھ
المقدمۃ الجزریۃ	محمد بن محمد بن یوسف ابن الجزری، متوفی ۸۳۳ھ	دار نور جدۃ ۱۴۲۷
الحصن الحصین	ابو الخیر محمد بن محمد بن محمد الجزری، متوفی ۸۳۳ھ	المکتبۃ العصریۃ ۱۴۲۵ھ
المنح الفکریۃ شرح مقدمۃ الجزریۃ	شیخ ابو الحسن علی بن سلطان محمد قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	مطبعۃ مصطفی البابی الحلبی بمصر ۱۳۶۷
جہنم کے خطرات	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفی اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
فیضان بسم اللہ	امیر اہلسنّت ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری	مکتبۃ المدینہ کراچی
سنتیں اور آداب	امیر اہلسنّت ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری	مکتبۃ المدینہ کراچی
فیضان نماز	امیر اہلسنّت ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری	مکتبۃ المدینہ کراچی
163 مدنی پھول	امیر اہلسنّت ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری	مکتبۃ المدینہ کراچی
بد شگونی	المدینۃ العلمیۃ شعبہ اصلاحی کتب	مکتبۃ المدینہ کراچی
اسلام کی بنیادی باتیں	المدینۃ العلمیۃ شعبہ اصلاحی کتب	مکتبۃ المدینہ کراچی
قبر میں آنے والا دوست	المدینۃ العلمیۃ شعبہ اصلاحی کتب	مکتبۃ المدینہ کراچی
تکبر	المدینۃ العلمیۃ شعبہ اصلاحی کتب	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

تفصیلی فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
20	(3) نماز کے احکام (نبی کریم کی قرأت)	5	اجمالی فہرست
21	پیارے آقا کی قرأت	6	کتاب پڑھنے کی نیتیں
21	قرآن زیادہ پڑھنے کی کوشش میں غلط مت پڑھئے	7	المدینۃ العلمیہ کا تعارف
21	(4) سنتیں و آداب (سلام کرنے کی سنتیں و آداب)	9	پہلے اسے پڑھئے
22	(5) اصلاح اعمال (بسم اللہ سے متعلق اہم معلومات)	12	اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)
22	بسم اللہ شریف کی برکت	12	یومیہ 56 نیک اعمال
23	بسم اللہ دُرست پڑھئے	13	قفلِ مدینہ کارکردگی
23	بسم اللہ کیجئے کہنا ممنوع ہے	13	ہفتہ وار 9 دینی کام
24	سبق نمبر 2	13	مدرسۃ المدینہ اسلامی بھائیوں کے لئے ٹائم ٹیبل
24	(1) مدنی قاعدہ (حروف لثویہ کے مخارج)	14	تجوید کی اہمیت
24	حروف مفردات: حصّہ اول	14	علم تجوید کی تعریف
25	(2) تفسیرِ قرآن (بسم اللہ کے متعلق چند شرعی احکام)	14	قرآن کریم درست پڑھنے کی اہمیت
26	(3) نماز کے احکام (نماز کی فرضیت و اہمیت)	15	درست قرآن پڑھنے پر مشتمل احادیث مبارکہ
26	نماز کس پر فرض ہے؟	15	علم تجوید کے متعلق علما کے اقوال
27	نماز کے متعلق چند آیات مبارکہ	16	کتنی تجوید سیکھنا فرض ہے؟
27	نماز کے متعلق دو احادیث مبارکہ	16	قرآن کریم تجوید سے نہ پڑھنے کا نقصان
29	(4) سنتیں و آداب (سلام کرنے کی سنتیں و آداب)	18	سبق نمبر 1
29	(5) اصلاحِ اعمال (نماز چھوڑنے کی مذمت)	18	(1) مدنی قاعدہ (حروف حلقی)
30	ترک نَماز کی مَذمّت پر اَحادِیث مُبارَکہ	19	(2) تفسیرِ قرآن (تسمیہ کی اہمیت و فضیلت)

www.dawateislami.net

سبق نمبر3	31
(1)مَدَنی قاعدہ(حروف صفیریہ اور حرف حافیہ کے مخارج)	31
حروف مفردات: حصّہ دوم	31
(2)تفسیرِ قرآن(تلاوت کے آداب)	33
تلاوتِ قرآن کے ظاہری آداب	33
(3)نماز کے احکام(نماز کے فضائل)	34
نماز جنت کی چابی ہے	34
نماز نور ہے	34
نماز نور ہونے کا مطلب	34
نماز دین کا ستون ہے	34
(4)سنتیں و آداب(بات چیت کرنے کی سنتیں و آداب)	35
(5)اصلاحِ اعمال(پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت)	35
تہمت زنا کی سزا سے متعلق چند شرعی احکام	36
سبق نمبر4	38
(1)مدنی قاعدہ(حروف لھویہ اور شفویہ کے مخارج)	38
حروف مفردات: حصّہ سوم	38
(2)تفسیرِ قرآن(فضائل نماز)	39
(3)نَماز کے احکام(نَماز برے کاموں سے روکتی ہے)	41
صحیح نماز ہی برائیوں سے بچاتی ہے	41
نمازی کی اِصلاح ہو ہی گئی	41
چور بھی اگر صحیح نماز پڑھے تو سدھر سکتا ہے	41
(4)سنتیں و آداب(بات چیت کرنے کی سنتیں و آداب)	42
(5)اصلاح اعمال(قرآن و سنت کے خلاف فیصلہ کرنا)	42
سبق نمبر5	43
1)مدنی قاعدہ(مرکبات کا تعارف و پہچان)	44
2)تفسیرِ قرآن(وضو کے متعلق چند احکام)	44
3)نماز کے احکام(وضو کے مسائل)	46
وضو کے فرائض	46
دھونے کی تعریف	46
وُضو میں پانی کا اِسراف	46
اِسراف کی مَذَمَّت میں احادیثِ مبارَکہ	46
(4)سنتیں و آداب(گھر میں آنے جانے کی سنتیں آداب)	47
(5)اصلاح اعمال(مرد و عورت کی ایک دوسرے کی مشابہت کرنا)	48
مردانہ عورتیں جنت میں داخل نہ ہوں گی	49
لعنت کے مستحق	49
زنانی وضع والے کو جلاوطن کر دیا	49
مردوں کا بال بڑھانا کیسا؟	50
سبق نمبر6	50
(1)مدنی قاعدہ(حرکات کا بیان)	51
(2)تفسیرِ قرآن(دوسروں کے گھروں میں داخلے کے احکام)	52

www.dawateislami.net

(3) نَماز کے اَحکام (وُضُو کا طریقہ اور مائے مستعمل)	53
وُضو کا طریقہ (حَنَفی)	53
مُستعمل پانی کسے کہتے ہیں؟	55
مُستعمل پانی کا اہم مسئلہ	55
(4) سُنّتیں و آداب (گھر میں آنے جانے کی سُنّتیں و آداب)	55
(5) اصلاحِ اعمال (احسان جتلانے کی مذمت)	56
جنت سے محرومی کا سبب	57
نقصان اُٹھانے والے افراد	57
سبق نمبر 7	58
(1) مدنی قاعدہ (تنوین کا بیان)	58
(2) تفسیرِ قرآن (اللہ پاک کی تسبیح و تحمید کرنے کا بیان)	59
اللہ کی حمد و ثنا اور تسبیح بیان کرنے کے فضائل	60
نماز کیلئے یہ پانچ اوقات مقرر فرمائے جانے کی حکمت	61
(3) نماز کے احکام (وضو توڑنے والی چیزیں)	61
(4) سنّتیں و آداب (سرمہ لگانے کی سنّتیں و آداب)	63
سوتے وقت سرمہ ڈالنا سنت ہے	63
سرمہ لگانے کا طریقہ	63
(5) اصلاحِ اعمال (مسلمانوں کو اذیت دینے کی مذمت)	64
لوگوں کو تکلیف دینے والا ملعون ہے	65
لوگوں کو تکلیف دینے والے کا عذاب	65
خارش مُسلَّط کر دی جائے گی	66
سبق نمبر 8	66
(1) مدنی قاعدہ (دہرائی اول)	66
(2) تفسیرِ قرآن (ناپاکی کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ)	67
نماز کے لئے پاکی ضروری ہے	68
طہارت کی قسمیں	68
جُنبی شخص کے احکام	68
(3) نماز کے احکام (وُضُو توڑنے والی چیزیں)	69
(4) سنّتیں و آداب (تیل ڈالنے و کنگھا کرنے کی سنّتیں و آداب)	71
(5) اصلاح اعمال (لوگوں کے عیب و خفیہ باتیں جاننے کی مذمت)	72
محشر کی رسوائی کا سبب	72
کتوں کی شکل میں حشر	73
کانوں میں پگھلا ہوا سیسا	73
مسلمان مسلمان کا بھائی ہے	73
سبق نمبر 9	74
(1) مدنی قاعدہ (حروف مدہ)	74
(2) تفسیر قرآن (فخر و ریاکاری کی نیت سے مسجدیں تعمیر کرنے کی مذمت)	75
(3) نماز کے احکام (غسل کے فرائض و طریقہ)	76

www.dawateislami.net

غُسل کے فرائض	76	اِسلام میں صفائی کی اَہَمِیَّت	88
(1)...کلی کرنا	77	(4)نَماز کے اَحْکام(غُسل فرض ہونے کے اسباب)	89
(2)...ناک میں پانی چڑھانا	77	غسل فرض ہونے کے متعلق ضروری احکام	90
(3)... تمام ظاہِری بدن پر پانی بہانا	77	(5)سنّتیں و آداب (کھانا کھانے کی سنّتیں و آداب)	90
(4)سنّتیں و آداب (تیل ڈالنے و کنگھا کرنے کی سنّتیں و آداب)	78	(6)اصلاح اعمال (بد شگونی کا بیان)	92
		منحوس کون؟	92
(5)اصلاح اعمال (لعنت بھیجنے کی مذمت)	79	کیا کوئی شخص منحوس ہو سکتا ہے؟	93
سبق نمبر10	80	سبق نمبر12	94
(1)مدنی قاعدہ (حُرُوفِ لِین)	81	(1)مَدَنی قاعدہ (جزم و سکون)	94
(2)اذکار نماز (ثنا)	81	(2)اَذکار نَماز (سورۃ الفاتحہ: آیت 1 تا3)	95
(3)تفسیر قرآن (تقوٰی کی بنیاد پر رکھی گئی مسجد کے فضائل)	82	(3)تفسیر قرآن (تیمم کا بیان)	95
		(4)نماز کے احکام (تیمم کے فرائض وطریقہ)	96
(4)نَماز کے اَحْکام (غُسل کا طریقہ)	83	(5)سنّتیں و آداب (جماہی کے مدنی پھول)	97
غسل کی چند احتیاطیں	84	(6)اصلاحِ اعمال (اچھے وبرے شگون کا بیان)	98
(5)سنّتیں و آداب (کھانا کھانے کی سنّتیں و آداب)	84	شگون کسے کہتے ہیں	98
(5)اصلاح اعمال (نِسْبَت کی برکت)	85	شگون کی قسمیں	98
باکمال رومال	85	اچھے وبُرے شگون کی مثالیں	99
سبق نمبر11	86	سبق نمبر13	100
(1)مَدَنی قاعدہ (کھڑی حرکات)	87	(1)مدنی قاعدہ (حروف قلقلہ)	100
(2)اذکار نماز (تعوذ وتسمیہ)	88	(2)اذکار نماز (سورۃ الفاتحہ: آیت 1 تا5)	101
(3)تفسیر قرآن (طہارت کی اہمیت)	88	(3)تفسیر قرآن (نماز پڑھنے کا حکم)	101
اللہ پاک صاف ستھرے لوگوں کو پسند فرماتا ہے	88	نیکیاں صغیرہ گناہوں کے لئے کفارہ ہوتی ہیں	102

www.dawateislami.net

116	تین اوقات مکروہہ	102	(4)نماز کے احکام(تیمم کے چند اہم مسائل)
116	(5)سنتیں و آداب(جوتا پہننے کی سنتیں و آداب)	104	(5)سنتیں و آداب(پانی پینے کی سنتیں و آداب)
117	(6)اصلاح اعمال(کینہ کے نقصانات)	104	(6)اصلاح اعمال(اسلام میں بدشگونی نہیں)
119	سبق نمبر16	106	سبق نمبر14
119	(1)مدنی قاعدہ(نون ساکن اور تنوین،اظہار،اخفاء)	106	(1)مدنی قاعدہ(دہرائی ثانی)
120	(2)اَذکارِ نَماز(سورۃ الاخلاص: آیت 1 تا4)	107	(2)اذکار نماز(سورۃ الفاتحہ: آیت 1 تا7)
120	(3)تفسیر قرآن (دکھاوے کے لئے نماز پڑھنا)	107	(3)تفسیر قرآن(نمازوں کے اوقات)
121	ریاکاری کی تعریف اور اس کی مذمت	108	(4)نماز کے احکام(نماز کی شرائط)
122	(4)نَماز کے احکام(نَماز کی شرائط)	109	طہارت
122	نیت	109	ستر عورت
123	تکبیر تحریمہ	109	(5)سنتیں و آداب(لباس پہننے کی سنتیں و آداب)
123	(5)سنتیں و آداب(چھینکنے کی سنتیں و آداب)	111	(6)اصلاح اعمال(کینہ کا بیان)
125	(6)اصلاحِ اعمال(بُغضِ صحابہ کا انجام)	111	کینہ کسے کہتے ہیں؟
126	سبق نمبر17	111	کینہ کا شرعی حکم
126	(1)مدنی قاعدہ(نون ساکن اور تنوین،اِدغام،اِقلاب)	112	سبق نمبر15
127	(2)اَذکارِ نَماز(تسبیحات رکوع و سجود)	112	(1)مدنی قاعدہ(تشدید)
128	(3)تفسیر قرآن(مصیبت کے وقت کیا کرنا چاہیے؟)	113	(2)اذکار نماز(سورۃ الاخلاص: آیت 1 تا2)
129	(4)نَماز کے اَحْکام(نَماز کے فرائض)	113	(3)تفسیر قرآن(تہجد کے فضائل)
130	تکبیر تحریمہ	114	تہجد کے چار حروف کی نسبت سے 4 فضائل
130	قیام	115	(4)نماز کے احکام(نماز کی شرائط)
131	(5)سنتیں و آداب(چھینکنے کی سنتیں و آداب)	115	استقبال قبلہ
132	(6)اصلاحِ اعمال(اچھا کون اور برا کون)	116	وقت

www.dawateislami.net

سبق نمبر18	134
(1)مدنی قاعدہ(مدّات)	134
(2)اَذکارِ نَماز(دہرائی اول)	135
(3)تفسیر قرآن(نَماز حرص سے بچاتی ہے)	135
حِرص اور ہَوس سے بچنے کا ذریعہ	136
(4)نَماز کے اَحکام(نماز کے فرائض)	136
قِراءت	136
(5)سنتیں و آداب(ناخن تراشنے کی سنتیں و آداب)	138
ہاتھوں کے ناخن تراشنے کا طریقہ	138
پاؤں کے ناخن تراشنے کا طریقہ	139
(6)اصلاحِ اعمال(میں اس سے بہتر ہوں)	139
تکبّر کی تعریف	140
سبق نمبر19	141
(1)مَدنی قاعدہ(مَدّات)	141
(2)اَذکارِ نَماز(تَشَہُّد حصہ اول)	142
(3)تفسیر قرآن(قرآن پاک کو ناپاکی کی حالت میں نہ چھوئیں)	142
قرآن پاک چھونے سے متعلق سات احکام	142
(4)نَماز کے اَحکام(نماز کے فرائض)	144
رکوع	144
سجود	144
(5)سنتیں و آداب(خوشبو لگانے کی سنتیں و آداب)	145
سر میں خوشبو لگانا سنّت ہے	146
(6)اصلاحِ اعمال(تکبر کے نقصانات)	146
سبق نمبر20	148
(1)مَدنی قاعدہ(وقف)	148
نُونِ قُطْنِی	149
(2)اَذکارِ نَماز(تَشَہُّد حصہ دوم)	149
(3)تفسیر قرآن(نَماز میں خُشُوع و خضوع)	149
(4)نَماز کے اَحکام(نماز کے فرائض)	151
قَعدہ اَخیرہ	151
خروج بِصُنْعِہٖ	151
(5)سنتیں و آداب(چلنے کی سنتیں و آداب)	152
(6)اصلاحِ اعمال(تکبر کا علاج)	152
سبق نمبر21	154
(1)مدنی قاعدہ(وَقف)	155
(2)اَذکارِ نَماز (تَشَہُّد)	155
(3)تفسیر قرآن(لہوولعب سے بچنا مومن کی خوبی ہے)	156
(4)نماز کے احکام (واجِبات نماز)	158
(5)سنتیں و آداب(سونے جاگنے کی سنتیں و آداب)	159
(6)اصلاحِ اعمال(زکوۃ نہ دینا)	160
زکوۃ نہ دینا مال کی بربادی کا سبب	160
زکوۃ نہ دینا اجتماعی نقصان کا سبب	161
زکوۃ نہ دینا لعنت کا سبب	161

www.dawateislami.net

سبق نمبر 22	161
(1) مدنی قاعدہ (دہرائی سوم)	162
(2) اَذکار نَماز (درود ابراہیمی حصہ اول)	163
(3) تفسیر قرآن (پہلی صف کے فضائل)	163
پہلی صف میں نماز پڑھنے کے فضائل	164
(4) نماز کے احکام (نماز کے واجبات)	165
(5) سنّتیں و آداب (مہمان نوازی کی سنّتیں و آداب)	166
(6) اصلاحِ اعمال (نظر کی حفاظت)	167
سبق نمبر 23	169
(1) مدنی قاعدہ (سورۃ النّاس: آیت 1 تا 3)	169
(2) اَذکار نَماز (درود ابراہیمی حصہ دوم)	170
(3) تفسیر قرآن (قرآن پاک غور اور خاموشی سے سنا جائے)	170
(4) نماز کے احکام (نماز کے واجبات)	172
(5) سنّتیں و آداب (عمامہ کے فضائل)	172
عمامہ کے فضائل پر چند فرامین مصطفٰے	172
(6) اصلاحِ اعمال (کاہنوں اور نجومیوں کے پاس جانے کی ممانعت)	173
نجومی کے پاس جانے کی وعیدات	173
کاہن اور نجومی کون؟	174
سبق نمبر 24	175
(1) مدنی قاعدہ (سورۃُ النّاس: آیت 1 تا 6)	175
(2) اذکار نَماز (دعائے ماثورہ، رب اجعلنی)	176
(3) تفسیر قرآن (رضائے الٰہی پر راضی رہیں)	176
(4) نماز کے احکام (نماز کے واجبات)	176
(5) سنّتیں و آداب (عمامہ کے فضائل و آداب)	178
عمامہ کے آداب	179
(6) اصلاحِ اعمال (نسب میں طعن کرنے کی مذمت)	179
عزت و فضیلت کا مدار پرہیز گاری	181
سبق نمبر 25	181
(1) مدنی قاعدہ (سورۃ الفلق: آیت 1 تا 3)	181
(2) اذکار نَماز (دعائے ماثورہ، رب اجعلنی)	182
(3) تفسیر قرآن (عقل مند لوگوں کے کام)	182
کائنات میں تفکّر کی ضرورت	183
(4) نَماز کے اَحْکام (نماز کے مفسدات)	183
(5) سنّتیں و آداب (مریض کی عیادت کا ثواب)	184
(6) اصلاحِ اعمال (نماز درست نہ پڑھنے والوں کے بارے میں وعیدات)	185
سبق نمبر 26	187
(1) مدنی قاعدہ (سورۃ الفلق: آیت 1 تا 5)	187
(2) اذکار نماز (دعائے ماثورہ)	188
(3) تفسیر قرآن (ذکر کی اقسام و فضائل)	188
ذکر کی اقسام	188
(4) نماز کے احکام (نماز کے مفسدات)	191

www.dawateislami.net

(5) سنتیں و آداب (عیادت کے فضائل و طریقہ)	191
(6) اصلاحِ اعمال (باجماعت نماز کی اہمیت)	193
سبق نمبر 27	195
(1) مدنی قاعدہ (سورۃ اللھب: آیت 1 تا 3)	195
(2) اذکارِ نماز (دُعائے قُنوت)	195
(3) تفسیر قرآن (توبہ کی برکات)	196
(4) نماز کے احکام (نماز کے مفسدات)	197
(5) سنتیں و آداب (انگوٹھی کے متعلق مدنی پھول)	197
(6) اصلاحِ اعمال (نماز کی برکات)	200
نماز کی نقل کرنے والے ڈاکو گرفتاری سے بچ گئے	200
عاشق مجازی کی عجیب حکایت	201
سبق نمبر 28	202
(1) مدنی قاعدہ (سورۃ اللھب: آیت 1 تا 5)	202
(2) اذکارِ نماز (دُعائے قُنوت)	202
(3) تفسیر قرآن (توبہ کے فضائل)	203
(4) نماز کے احکام (نماز کے مکروہات تحریمیہ)	204
(5) سنتیں و آداب (انگوٹھی پہننے کی سنتیں و آداب)	205
(6) اصلاحِ اعمال (نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں)	207
سبق نمبر 29	208
(1) مَدَنی قاعدہ (سورۃ النصر: آیت 1 تا 2)	209
(2) اَذکار نَماز (دُعائے قُنوت)	209
(3) تفسیرِ قرآن (کامل ایمان والوں کے اوصاف)	210
کامل ایمان والوں کے تین اوصاف	210
خوفِ خدا سے متعلق آثار	211
(4) نَماز کے احکام (نماز کے مکروہات تحریمیہ)	211
(5) سنتیں و آداب (غیر ضروری بال صاف کرنے سے متعلق سنتیں و آداب)	212
(6) اصلاحِ اعمال (سچی توبہ اور اس کی شرائط)	214
توبہ کی شرائط	214
توبہ کی قبولیت کیسے معلوم ہو؟	215
سبق نمبر 30	215
(1) مَدَنی قاعدہ (سورۃ النصر: 1 تا 3)	216
(2) اَذکار نَماز (تسبیح فاطمہ)	216
(3) تفسیر قرآن (شرم گاہ کی حفاظت کی فضیلت)	216
شرم گاہ کی حفاظت کرنے کی فضیلت	217
(4) نَماز کے احکام (نَماز کے مکروہات تحریمیہ)	217
(5) سنتیں و آداب (مصافحہ و معانقہ کی سنتیں و آداب)	218
(6) اصلاحِ اعمال (صحابیِ رسول کا ادبِ رسول)	220
سبق نمبر 31	221
(1) مدنی قاعدہ (چوتھی دہرائی)	221
(2) اَذکارِ نَماز (سبحان اللّٰہ وبحمدہ)	221
(3) تفسیر قرآن (زیادہ گمان کرنے کی ممانعت)	221
گمان کی اَقسام اور ان کا شرعی حکم	222
(4) نماز کے احکام (نماز کے مکروہات تحریمیہ)	223

www.dawateislami.net

(5) سنّتیں و آداب (مصافحہ و معانقہ کی سنّتیں و آداب)	224
(6) اصلاحِ اعمال (اکیلے نماز پڑھنا)	225
سبق نمبر 32	227
(1) مَدَنی قاعدہ (سورۃ الکافرون: آیت 1 تا 3)	227
(2) اَذکارِ نماز (دوسری دہرائی)	227
(3) تفسیر قرآن (مسلمانوں کے عیب تلاش نہ کرو)	228
مسلمانوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت	228
عیب چھپانے کے فضائل	229
(4) نماز کے احکام (سجدۂ سہو کے احکام)	229
(5) سنّتیں و آداب (سَفَر کی سنّتیں و آداب)	230
(6) اصلاحِ اعمال (بلا عذر ماہِ رمضان کا روزہ چھوڑنا)	232
ایک روزہ چھوڑنے کا نقصان	232
تین بدبخت	232
ٹخنوں کی رگوں سے بندھے ہوئے لوگ	233
سبق نمبر 33	234
(1) مَدَنی قاعدہ (سورۃ الکافرون: آیت 1 تا 6)	234
(2) اَذکارِ نماز (آیۃ الکرسی)	234
(3) تفسیر قرآن (سچائی کی فضیلت و جھوٹ کی مذمت)	235
سچائی کی فضیلت اور جھوٹ کی مذمت	235
(4) نماز کے احکام (سجدۂ سہو کا طریقہ و احکام)	236
سجدہ سہو کا طریقہ	236
(5) سنّتیں و آداب (سفر کی سنّتیں و آداب)	236
(6) اصلاحِ اعمال (شراب پینے کی مذمت)	238
سبق نمبر 34	240
(1) مَدَنی قاعدہ (سورۃ الکوثر)	241
(2) اَذکارِ نماز (آیۃ الکرسی)	241
(3) تفسیر قرآن (باجماعت نماز کے فضائل و اہمیت)	241
(4) نماز کے احکام (ترکِ جماعت کے اعذار)	243
(5) سنّتیں و آداب (زیب و زینت کے متعلق مدنی پھول)	244
(6) اصلاحِ اعمال (چوری کی مذمت)	245
چوری کی مَذَمّت میں چند فرامینِ مصطفٰے	246
چور کے متعلق مختلف احکام	246
سبق نمبر 35	247
(1) مَدَنی قاعدہ (سورۃ الماعون: 1 تا 4)	247
(2) اَذکارِ نماز (آیۃ الکرسی)	248
(3) تفسیر قرآن (نام بگاڑنا جائز نہیں)	248
(4) نماز کے احکام (نمازی کے آگے سے گزرنے کے احکام)	249
نمازی کے آگے سے گزرنے کا طریقہ	250
(5) سنّتیں و آداب (بیٹھنے کی سنّتیں و آداب)	251
(6) اصلاحِ اعمال (خودکشی کی مذمت)	252
سبق نمبر 36	254
(1) مَدَنی قاعدہ (سورۃ الماعون: 1 تا 7)	254

www.dawateislami.net

(2)اَذکارِ نماز(بالغ مرد وعورت کے نمازِ جنازہ کی دعا)	255	مُسافِر بننے کے لئے شرط	263
(3)تفسیرِ قرآن(نماز قصر کا حکم وچند مسائل)	255	وطن کی قسمیں	264
نمازِ قصر کے بارے میں 4مسائل	255	(5)سنتیں وآداب(زیارت قبور کی سنتیں وآداب)	264
(4)نماز کے احکام(نماز جنازہ کے احکام وطریقہ)	256	(6)اصلاحِ اعمال(قبر میں اعمال ہی کام آئیں گے)	265
نماز جنازہ کے رکن اور سنتیں	257	سبق نمبر38	267
نمازِ جنازہ کا طریقہ (حنفی)	257	(1)مَدَنی قاعدہ(سورۃ الفیل: آیت 1 تا5)	267
(5)سنتیں وآداب(مسجد کے آداب)	257	(2)اَذکارِ نماز(نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا)	268
(6)اصلاحِ اعمال(اذان وجوابِ اذان کے فضائل)	259	(3)تفسیرِ قرآن(4شیطانی کام)	268
اذان کا جواب دینے کی فضیلت	259	(4)نماز کے احکام(مُسافِر کی نماز کے احکام)	270
سبق نمبر37	260	(5)سنتیں وآداب(زلفیں رکھنے کی سنتیں وآداب)	271
(1)مَدَنی قاعدہ(سورۃ القریش: آیت 1 تا4)	261	(6)اصلاحِ اعمال(دنیاوی علم سیکھنا اور علم کو چھپانا)	273
(2)اَذکارِ نماز(نابالغ لڑکے کے جَنازہ کی دعا)	261	دنیاوی علم کا حصول	273
(3)تفسیرِ قرآن(گناہوں کو نیکیوں میں بدلنے والے اعمال)	261	حسن نیت سے دنیوی علوم کا حصول باعث ثواب	273
		علم چھپانا گناہ ہے	274
(4)نماز کے احکام(مُسافِر کی نماز کے احکام)	262	احادیث مبارکہ میں علم چھپانے کی مذمت	274
شرعی سفر کی مسافت	263	ماخذ ومراجع	275
مسافر کب ہوگا	263	تفصیلی فہرست	281

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

40 سال تک قرآن کریم پڑھایا

حضرت ابو عبد الرحمٰن عبد اللہ بن حبیب سُلَمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پڑھنے پڑھانے میں انتہائی ماہر تھے، اپنے دور میں ہر عام و خاص کے اُستاذ تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 40 سال تک مسجد میں قرآن کریم پڑھایا۔ (صفۃ الصفوۃ، 4/ 213، رقم: 5289)

اس قدر خدمتِ قرآن کی وجہ بیان کرتے ہوئے خود ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے مسجد میں قرآنِ پاک پڑھانے کے لئے بٹھا رکھا ہے اور وہ فرمانِ عالیشان یہ ہے: خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔ یعنی تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

(بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ، ص 1299، حدیث: 5027)

978-969-722-207-0
01013191

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net